www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قُرّۃُ الابصار

اردو ترجمہ

دقائقُ الاخبار

تصنیفِ لطیف

حجۃ الاسلام ابو الحامد امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

عبدِ مصطفےٰ غلام رضا محمد محبت علی قادری

اردو کُتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

مکتبہ قادریہ سکندریہ
حزب الاحناف گنج بخش روڈ لاہور

urdukutabkhanapk.blogspot

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قرۃ الابصار

اردو ترجمہ

دقائق الاخبار

تصنیفِ لطیف

حجۃ الاسلام ابو الحامد امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

عبدِ مصطفیٰ غلام رضا محمد محبت علی قادری

فیضانِ نظر

حجۃ المحدثین سند المفسرین محمد عبد اللہ قادری رضوی برکاتی مظہر غوث اعظم نائب اعلیحضرت محدث قصوری رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبہ قادریہ سکندریہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ لاہور

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

° جملہ حقوق محفوظ ہیں °

نام	قرۃ الابصار اردو ترجمہ دقائق الاخبار
مصنف	امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	محمد محبت علی قادری ابن محمد علی کھرل
	المتوطن گبنہ گڑھی ضلع شیخوپورہ تحصیل ننکانہ نزد سیدوالا
صفحات	۲۷۸
اشاعت	جمادی الاول ۱۴۲۴ھ جولائی ۲۰۰۳ء
ناشر	مکتبہ قادریہ سکندریہ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور
تعداد	
قیمت	
کمپوزنگ	اختر علی (تمک وتاز) لاہور 0320-4843097

زیر سرپرستی صاحبزادہ والا شان سید مصطفی اشرف رضوی ناظم اعلی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

ملنے کا پتہ

(۱) مکتبہ قادریہ سکندریہ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور نیز گنج بخش روڈ اور دربار مارکیٹ کے تمام کتب خانوں پر دستیاب ہے۔

(۲) مکتبہ اشرفیہ برکاتیہ مرکزی دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور

(۳) جامعہ حنفیہ غوثیہ شیراکوٹ بند روڈ لاہور

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انتساب

قدوۃ السالکین امام العارفین سند المحد ثین امیر اہلسنت شارح بخاری حضرت علامہ الحاج ابوالخیرات سید محمود احمد رضوی قادری اشرفی مشہدی فضل الرحمانی رحمتہ اللہ علیہ امیر مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور کے نام جس کی دینی و مسلکی خدمات اہل دین و مسلک حقہ اہلسنت و جماعت کے لئے ناقابل فراموش ہیں بالخصوص آپ نے اپنے دور کی اہم تحریکوں میں ہر دستہ اول کا کردار کر کے سنیوں کی صحیح معنوں میں رہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اس پر انہیں اجر عظیم عطا فرمائے آمین۔

اور قدوۃ العارفین سند الواصلین پیشوائے سالکین دلیل الکاملین فخر السادات سیدنا علی مرتضیٰ و سیدہ فاطمۃ الزہرا کے سدا پھلتے پھولتے باغ کے مہکتے پھول نسل پاک امام حسن وحسین اولاد غوث الوری جگر گوشہ سید بہاول حق قلندر پاک نور نظر سید محمد مقیم سکون دل و جاں سید مدد یسین قرۃ العین سید عارف علی شاہ راحت قلب سید امداد علی سرکار شہزادہ سید آغا نثار علی شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پیر طریقت راز دار حقیقت سید اعجاز علی شاہ گیلانی زیب سجادہ آستانہ عالیہ حجرہ شاہ مقیم کے نام جن کی عنایتوں اور بندہ نوازیوں نے اس ناچیز کی دستگیری فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اس سایہ قدس کو ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین ثم آمین یارب العلمین بحرمۃ رسولک الکریم۔

فقیر محمد محبت علی قادری عفی عنہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تقریظ سعید

استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت علامہ شرف اہلسنت عبد الحکیم شرف قادری صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دقائق الاخبار، حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ کی تصنیف لطیف ہے جس میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانیت احوال ملائکہ اور احوال آخرت کا تذکرہ ہے۔ امام غزالی کا نام علمی دنیا میں سند کی حیثیت رکھتا ہے ان کے بارے میں کچھ کہنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ اس سے پہلے اس کتاب کا فارسی میں ترجمہ ہو چکا ہے لیکن آج کا قاری اردو میں پڑھنا چاہتا ہے۔ مولانا علامہ محبت علی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے نہ صرف اس کا اردو ترجمہ کیا ہے بلکہ کمپوز کروا کر شائع کرنا چاہتے ہیں۔ بلاشبہ ان کی مساعی لائق صد تحسین ہیں۔ مولائے کریم قبول فرمائے اور اس ترجمہ کو نافع خلائق بنائے آمین۔

محمد عبد الحکیم شرف قادری

جامعہ اسلامیہ لاہور

ناظم تعلیم و تربیت جماعت اہل سنت پاکستان

۵ صفر ۱۴۲۴ھ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تقریظ سعید

استاذ العلماء شیخ الحدیث الحافظ القاری حضرت علامہ عبد الرشید سیالوی قادری بانی و ناظم اعلی دار العلوم جامعہ حنفیہ غوثیہ شیراکوٹ نزد بکر منڈی بند روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت علامہ مولانا صوفی محبت علی قادری، زید مجدہ کا اردو ترجمہ دقائق الاخبار جو کہ تصنیف لطیف ہے۔ حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی چیدہ چیدہ جگہوں سے نظروں میں گزرا مولانا موصوف نے ترجمہ میں سلاسیت کو خوب مدنظر رکھا اور بعض بعض مقام پر امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی عبارت مضمون کے دقیق ہونے کی بنا پر مشکل تھی مولانا نے خوب پیرایہ میں ترجمہ کی حسن و خوبی سے حل فرمایا کہ عام قاری کو سمجھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی مترجم میں ایسی ہی صلاحیت ہونی چاہیے مسئلہ نور محمدی ﷺ نہایت ہی لطیف مسئلہ ہے اس پر ہر مصنف کی بساط علمی پرکھی جاتی ہے۔ اللہ تعالی مولانا موصوف کی سعی جمیلہ کو عوام الناس کے لئے نافع بنائے آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین

ابوالضیا، حافظ عبد الرشید سیالوی قادری عفی عنہ

خادم الحدیث جامعہ شیراکوٹ لاہور۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تقریظ سعید

جانشین مفتی اعظم قبلہ محدث قصوری رحمتہ اللہ علیہ پیر طریقت ابو العلی مفتی سعادت علی قادری شیخ الحدیث و ناظم مرکزی دار العلوم جامعہ حنفیہ قصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم ، اما بعد، حجۃ الاسلام شیخ الاسلام حضور سید نا امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب دقائق الا خبار نہایت جامع کتاب ہے موجودہ دور میں قاری کو ایسا مواد پڑھانے کی ضرورت ہے جس کے پڑھنے سے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی محبت نصیب ہو جائے اور خالق و مالک کی طرف متوجہ ہو کر فکر آخرت میں انہماک حاصل ہو۔ موجودہ دور میں عربی یا فارسی کی بجائے اردو ترجمہ کی ضرورت شدت اختیار کر گئی ہے ایسے حالات میں فاضل جلیل استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد محبت علی قادری صاحب مدظلہ مدرس دار العلوم جامعہ حنفیہ قصور نے نہایت محبت سے ترجمہ کی ذمہ داری قبول فرما کر احسن انداز میں فریضہ کو سر انجام دیا ہے۔ مولانا محبت علی قادری صاحب مدظلہ نہایت فاضل شخصیت ہیں۔ پیر طریقت نائب اعلیٰ حضرت مظہر غوث الاعظم ابو العلا مفتی محمد عبداللہ قادری اشرفی محدث قصور رحمتہ اللہ علیہ کے مایہ ناز شاگردوں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مولانا محمد محبت علی قادری صاحب مدظلہ کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے آمین آمین آمین۔

فقیر ابو العلی محمد سعادت علی قادری

خادم الحدیث والافتا و ناظم اعلیٰ دار العلوم جامعہ حنفیہ رجسٹرڈ قصور

20-5-2003

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تقریظ سعید

استاذ العلماء و قراء الحافظ القاری حضرت علامہ مولانا مفتی غلام حسن قادری صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حجۃ الاسلام امام محمد غزالی رحمتہ اللہ علیہ کی تصنیف لطیف دقائق الاخبار کے چند صفحات پروف ریڈنگ کے لئے کتاب مستطاب کے مترجم محبی فی اللہ حضرت مولانا محبت علی قادری دامت فیوضہ نے عطا فرمائے۔ میں نے اس کتاب کو عوام الناس اور علماء کرام کے لئے یکساں مفید پایا بالخصوص خطباء اور مقررین کے لئے تو اس میں بہت سارا مواد اکٹھا کیا گیا ہے موجودہ دور (جو کہ بے راہ روی کا دور ہے) میں اس کتاب کے ترجمہ کی اشد ضرورت تھی میں سمجھتا ہوں کہ مترجم کا ہم پہ احسان ہے کہ انہوں نے اس ضرورت دینیہ کو پورا فرمایا اب یہ ہمارے اوپر ہے کہ ہم کہاں تک اسے استفادہ و افادہ کی ذمہ داری نبھاتے ہیں۔ نہایت سلیس اور عام فہم اردو زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے کو پڑھنے کے ساتھ ہی جہاں مصنف علیہ الرحمۃ کا مقصد سمجھنے میں کوئی دقت نہیں ہوئی وہاں علم و حکمت کے دروازے بھی کھلتے چلے جاتے ہیں اے اللہ اس کتاب کو خیر برکت کا باعث اور مصنف و مترجم کے لئے ذریعہ نجات اور قارئین کے لئے ہدایت و راہنمائی کا سامان بنائے۔

فاغفر لنا شدھا واغفر لقارئھا

سالنک الخیر یاذا الجود والکرم

دعا گو و طالب دعا

غلام حسن قادری: حزب الاحناف لاہور

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اسمائے گرامی علماء کرام مصححین

اہلسنت والجماعت کے عظیم سکالراور ترجمان بزرگ عالم دین

۱ حضرت علامہ محمد اقبال فاروقی سرپرست مکتبہ نبویہ

۲ استاذ العلماء شیخ فقہ حضرت علامہ مولانا غلام یٰسین علائی قادری صدر مدرس مرکزی دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور

۳ فخر اہلسنت رئیس العلماء وزبدۃ الصلحاء حضرت علامہ مولانا الحاج محمد حسین صاحب رضوی خطیب اعظم مور کھنڈا

۴ استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا حافظ عبدالغفور خطیب جامعہ مسجد حنفیہ چوہان روڈ لاہور

۵ فخر اسلام مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد عبدالستار قادری ایم اے عربی، اسلامیات، فاضل درس نظامی، خطیب اعظم دفتوہ قصور

۶ محترم المقام حضرت مولانا الحاج محمد عمر فاروق صاحب بی ایس سی سرپرست مسلم کتابوں دربار مارکیٹ لاہور

۷ خطیب العصر ضیاء اہل سنت صاحبزادہ پیر ضیاء المصطفیٰ حقانی ایم اے، ناظم تعلیمات جامعہ حنفیہ غوثیہ شیراکوٹ ابن استاذ الاساتذہ جامع المنقول والمعقول حضرۃ العلام قاری عبدالرشید سیالوی

۸ استاذ الحفاظ حضرت علامہ مولانا الحافظ القاری محمد جمال الخیری صاحب مدرس شعبہ حفظ جامعہ حزب الاحناف لاہور

۹ محترم جناب حافظ سید منور حسین شاہ قادری فاضل درس نظامی ایم اے اسلامیات خیبہ قاندرش ضلع شیخوپورہ

۱۰ خطیب اہلسنت جناب مولانا نور حسن صاحب خطیب اعظم جامع مسجد چک ۶۰ قصور

۱۱ جناب محترم رائے محمد شریف صاحب کھرل بی اے برادر اصغر فقیر مصنف

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سخن ہائے فقیر بطور تقدیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس اصول کے تحت کہ کلام الامام امام الکلام اس کتاب کا مرتبہ وحیثیت واضح وعیاں ہے کہ اسے آیات قرانیہ احادیث نبویہ اور آثار صحابہ واقوال تابعین وتبع تابعین وسلف صالحین رضوان اللہ علیھم سے مزین ومرتب کیا گیا ہے اور خود مصنف کتاب ابو حامد محمد بن محمد غزالی رحمتہ اللہ تعالی کا نام علمی دنیا میں سند کی حیثیت رکھتا ہے۔ زیر نظر کتاب دقائق الاخبار کو مصنف علیہ الرحمہ نے فصیح عربی میں تصنیف فرمایا اس میں تقریباً 45 ابواب ہیں باب اول میں حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانیت واصل کائنات ہونے کا بیان باب دوم میں آدم علیہ اسلام کی تخلیق و پیدائش کا تذکرہ پھر دیگر ابوب احوال ملائکہ اور ذکر موت احوال برزخ اور اچھے برے اعمال کے نتائج وانجام اور احوال آخرت اور جنت و دوزخ کے بیان پر مشتمل ہیں۔ قبل ازیں اس کا فارسی ترجمہ شائع ہوا۔ مگر فی زمانہ فارسی سے استفادہ کرنے والے حضرات بھی اقل القلیل ہیں لہذا ضرورت تھی کہ عامۃ الناس کے استفادہ کے لئے اس کا ترجمہ عام فہم اردو میں کیا جائے اس کے پیش نظر فقیر غفر اللہ لہ نے پوری کوشش سے کہ اسے آسان سلیس کیا جائے اردو ترجمہ کیا ہے۔ ساتھ عربی بھی کمپوز کرادی ہے قارئین سے گزارش ہے کہ اس میں جو بھی کمی وکوتائی دیکھیں بطور اصلاح وخیر خواہی آگاہ کریں تنقید وعیب جوئی سے برائے کرم اجتناب فرمائیں اللہ تعالیٰ بطفیل محبوب کریم ﷺ بندہ مسکین کی اس مساعی قلیل کو قبول فرماکر اس پر اجر عظیم عطا فرمائے اور اسے مفید عام وخاص کرے۔ آمین یارب العلمین بحرمۃ رسولک الکریم الامین صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم اجمعین

(فقیر محمد محبت علی قادری) صفر 1424 ہجری

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	حضرت محمد ﷺ کے نور کی پیدائش کے بیان میں	15
2	حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کے بیان میں	23
3	ملائکہ کی پیدائش کے بیان میں	30
4	اسرافیل علیہ السلام کا جہنم کے خوف سے پگھلنا	32
5	موت کی تخلیق میں	34
6	موت کا آسمان اور زمین میں ندا کرنا	36
7	مرنے والے کو ہر طرف سے موت کا نظر آنا	37
8	دنیا بوڑھی عورت کی صورت میں	38
9	بدکاروں کا دوبارہ دنیا میں آنے کی آرزو کرنا	39
10	ملک الموت کے روح نکالنے میں	40
11	ملک الموت کی جسامت کی وسعت	40
12	ملک الموت کو کسی کی موت کے وقت کا علم ہونا	46
13	اللہ کا ذکر چوپائیوں کے زندہ رہنے کا باعث ہے	51
14	روح کے جواب کے بیان میں	52
15	اعضاء کے جواب میں	53
16	اس بیان میں کہ شیطان ایمان کیسے چھینتا ہے	58

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

17	ایمان سلب ہونے کے اسباب	58
18	موت کے وقت ایمان چھیننے کے لئے شیطان کے حیلے	60
19	مرنے کے بعد آدمی کا حال پانچ طرح کا ہے	62
20	روح کے بیان میں	63
21	زمین اور قبر کے ندا کرنے میں	66
22	روح کے نکلنے کے بعد کی ندا کے بیان میں	68
23	حضرت ابوقلابہ کا خواب میں مقبرہ دیکھنا	74
24	ملک الموت کو دیکھ کر کپکپی طاری ہونا	77
25	مصیبت کے وقت اور میت پر رونے کے بیان میں	78
26	مصیبت کے وقت سینہ کوبی اور نوحہ کرنا عذاب کا باعث ہے	78
27	ملک الموت کا میت پر رونے والوں سے سوال	79
28	مصیبت کے وقت صبر کرنے میں	82
29	صبر کا فائدہ	83
30	روح کا بدن سے نکلنے کے بیان میں	85
31	قیامت کو چار شخص نوری منبروں پر ہونگے	99
32	منکر و نکیر کے سوال و جواب	103
33	جو مسلمانوں کی جماعت کی مخالفت پر مرا وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا۔	110

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

34	باجماعت نماز پڑھنے والے کی بخشش ہو جاتی ہے	113
35	پنجگانہ نماز کا اہتمام سے ادا کرنے پر پندراں انعام	113
36	نمازوں میں سستی کا وبال	115
37	نماز کے اجر عظیم کا بیان	116
38	کتے کی پسندیدہ عادتیں	117
39	اس بیان میں کہ روح نکلنے کے بعد میت کی قبر اور گھر کی طرف کیسے آتی ہے	119
40	روح میت کے گھر والوں کی خبر گیری کرتی ہے	122
41	روح اترنے کی مراد کا بیان	123
42	جسم میں روح کے محل میں اختلاف	125
43	بدن سے نکلنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے	129
44	میت جوتوں کی آہٹ کو سنتا ہے	130
45	اللہ کی طرف سے روح کی اضافت خلقی یا تکریمی ہے	134
46	صور پھونکنے اور مرنے کے بعد اٹھنے اور حشر کے بیان میں	134
47	جب صور پھونکا جائے گا تو مخلوق کی کیا کیفیت ہوگی	138
48	صور پھونکنے اور گھبراہٹ کے بیان میں	138
49	اللہ سو میں ایک رحمت دنیا میں کرتا ہے باقی آخرت میں کریگا	141
50	مخلوق کے فناء کے ذکر میں	145

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

51	مخلوق کی موت کے بعد حشر کے بیان میں	146
52	روز قیامت حضور علیہ السلام کو اپنی امت کی فکر	150
53	براق کے بیان میں	151
54	اللہ محبوب کی رضا چاہتا ہے	153
55	حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا مدبرانہ سوال	154
56	صور پھونکنے اور اٹھنے کے بیان میں	155
57	مخلوق کے اپنی قبروں سے نکلنے کے بیان میں	165
58	قیامت کو حضور کے نمازی امتیوں کی پہچان	165
59	وہ لوگ جن سے ملائکہ قیامت کو مصافحہ کریں گے	168
60	مخلوق کے حشر کی طرف چلنے کے بیان میں	173
61	خلائق کے حشر کے بیان میں	175
62	سات شخص قیامت کو عرش کے سایہ میں ہونگے	176
63	لوائے حمد کی صفت	179
64	دس جنتی حیوان	183
65	عالم دین کا مقام	184
66	اللہ کے ولی سے محبت اور دشمن سے عداوت اصل ایمان ہے	186
67	جنت قریب ہونے کے بیان میں	188
68	روح نکلتے وقت دنیا میں بندہ پر مشکل گھڑی کے بیان میں	190

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

69	عملنامہ کھلنے میں قیامت کے دن	192
70	میزان قائم ہونے اور اس کے وصف کے بیان میں	201
71	دوزخ کے بیان میں	211
72	جہنم کے دروازوں کے بیان میں	216
73	لوگوں کے جہنم کی طرف جانے کے بیان میں	220
74	عذاب کے فرشتے کے بیان میں	225
75	بسم اللہ شریف کی برکت	225
76	اہل دوزخ اور ان کے کھانے پینے کے بیان میں	228
77	بقدر اعمال عذاب کی اقسام کے بیان میں	233
78	شرابی کے عذاب کے بیان میں	234
79	دوزخ سے نکلنے کے بیان میں	240
80	جنت کے بیان میں	250
81	جنت کے دروازوں کے بیان میں	252
82	ماہ رمضان کے روزہ کی فضیلت	263
83	اہل جنت کے بیان میں	264

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بَاب'' فِیْ تَخْلِیْقِ نُوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَدْ جَآءَ فِی الْخَبَرِ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی خَلَقَ شَجَرَۃً وَّلَھَا اَرْبَعَۃُ اَغْصَانٍ فَسَمَّاھَا شَجَرَۃَ الْیَقِیْنِ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ حِجَابٍ مِّنْ دُرَّۃٍ بَیْضَآءَ مَثَلُہٗ کَمَثَلِ الطَّآؤُسِ وَوَضَعَہٗ عَلٰی تِلْکَ الشَّجَرَۃِ فَسَبَّحَ عَلَیْھَا مِقْدَارَ سَبْعِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ ثُمَّ خَلَقَ مِرْاٰۃَ الْحَیَاءِ وَوَضَعَھَا بِاسْتِقْبَالِہٖ فَلَمَّا نَظَرَ الطَّاؤُسُ فِیْھَا رَاٰی صُوْرَتَہٗ اَحْسَنَ صُوْرَۃٍ وَّاَزْیَنَ ھَیْئَۃٍ فَاسْتَحْیَا مِنَ اللّٰہِ فَسَجَدَ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَصَارَتْ عَلَیْنَا تِلْکَ السَّجَدٰتُ فَرْضًا مُّوَقَّتًا فَاَمَرَ اللّٰہُ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے سب خوبیاں اللہ کو جو مالک ہے سارے جہان والوں کا۔

اور درود ہو اس کے رسول حضرت محمد ﷺ اور آپ کی سب آل اور اصحاب پر۔

باب نمبر ۱ حضرت محمد ﷺ کے نور کی پیدائش کے بیان میں

حدیث میں آیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک درخت کو پیدا کیا اور اس کی چار شاخیں تھیں۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو اس کا نام شجرۃ الیقین رکھا پھر اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کے نور کو سفید مروارید کے پردے میں پیدا کیا جو کہ مور کی مانند تھا۔ پھر اسے اس درخت پر رکھا پس وہ نور بشکل مور اس درخت پر ستر ہزار سال اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا رہا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آئینہ حیاء کو پیدا کیا تو اسے اس مور کے سامنے رکھا جب مور نے اس آئینہ میں دیکھا تو اپنی صورت و شکل کو بہت خوب اور مزین پایا۔ تو اللہ تعالیٰ سے حیاء کرنے لگا پھر اس نے اللہ کے حضور پانچ سجدے کیلئے تو وہ سجدے اوقات معینہ میں ہم پر فرض ہو گئے پس اللہ تعالیٰ نے حکم کیا۔

تعالی بخمس صلوات علی مُحَمَّدٍ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم واُمّتہ واللّٰہ تعالی نظر الی ذلک النُّور فعرق حیآء مَن اللّٰہ تعالی فمنْ عرق رأسہ خلق الْملئکۃ ومنْ عرق وجھہ خلق الْعرش والْکُرسیَّ و اللّوح والْقلم والشّمْس والْقمر والْحجاب والْکواکب وما کان فی السّمآء ومنْ عرق صدرہ خلق الْانْبیآء والرُّسل والْعُلمآء و الشُّھدآء والصّلحیْن ومنْ عرق حاجبیْہ خلق اُمّۃ مَن الْمُؤمنیْن والْمُؤمنت والْمُسْلمیْن والْمُسْلمت ومنْ عرق اُذُنیْہ خلق ارْواح الیھُوْد والنّصری والْمجُوْس ومآ اشبہ ذٰلک ومنْ عرق رِجْلیْہ خلق الْارْض من الْمشْرق والْمغْرب وما فیھا ثُمّ امر اللّٰہ نُوْر مُحمّد صلّی اللّٰہ علیْہ والہ وسلّم انْظُرْ الی اما مک فنظر نُوْرُمُحمّد صلّے اللّٰہ علیْہ والہ وسلّم فرای منْ اما مہ نُوْرًا وّعنْ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَّرَآئِہٖ نُوْرًا وَّعَنْ یَمِیْنِہٖ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِہٖ نُوْرًا وَّھُوَ اَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی امت کو پانچ نمازوں کا۔ حضور ﷺ اصل کائنات ہیں اور اللہ تعالیٰ نے نور کی طرف نظر فرمائی تو حضور ﷺ کے نور کو اللہ تعالیٰ سے حیا سے پسینہ آ گیا۔ تو آپ کے سر کے پسینہ سے اللہ نے فرشتوں کو پیدا فرمایا اور آپ کے چہرہ کے پسینہ سے عرش اور کرسی اور لوح وقلم اور سورج چاند اور حجاب اور ستاروں کو اور جو کچھ آسمانوں میں ہے سب کو پیدا فرمایا اور آپ کے سینہ کے پسینہ سے انبیاء ورسل علیہم السلام اور علماء وشہداء اور صلحاء کو پیدا کیا اور آپ کے دونوں ابرو کے پسینے سے اہل ایمان مسلمان مردوں اور عورتوں کو پیدا فرمایا اور آپ کے کانوں کے پسینہ سے یہود ونصاریٰ اور مجوس اور ان کے مشابہ اوروں کی ارواح کو پیدا کیا۔ اور آپ کے پیروں کے پسینہ سے زمین مشرق تا مغرب اور جو کچھ اس میں ہے کو پیدا کیا پھر اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کو حکم دیا کہ اپنے سامنے نظر کرے پس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور نے اپنے سامنے دیکھا تو سامنے نور پایا اور پیچھے دیکھا تو نور پایا اور دائیں اور بائیں بھی نور دیکھا اور وہ نور ابوبکر وعمر عثمان وعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا تھا۔

وَّعَلِیّ" رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ اَجْمَعِیْنَ ثُمَّ سَبَّحَ سَبْعِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ الْاَنْبِیَآءِ مِنْ نُوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَظَرَ اِلٰی ذٰلِکَ النُّوْرِ خَلَقَ اَرْوَاحَھُمْ فَقَالُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ"

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رَسُوْلُ اللّٰه ثُمَّ خلق قندیلاً مِنَ الْعقیق الاحْمَرِیری ظاهِرُهٗ منْ باطنه ثُمَّ خلق صُوْرَۃ مُحمَّدصلّی اللّٰہ تعالی علیْه وآله وسلَّم کصوْرته فی الدُّنیا ثُمَّ وضع فیْ هذه الْقنْدیْل قیامهٗ کقیامه فی الصَّلوۃ ثُمّ طافت الْارْواح حوْل نُوْر مُحمَّد صلَّی اللّٰهُ علیْه وآله وسلّم فسبَّحُوْا وهلَّلوْا مقدا رمائة الْف سنة ثمّ امر لینْظرُوْاالیْها کُلُّهُمْ فینْظرُوْن الیْها کُلُّهُمْ فمنْهُمْ مَنْ رَای راسهٗ فصار خلیْفة وّسُلْطاناً م بیْن الْخلائق ومنْهُمْ مَنْ رَای وجْهه فصار امیْرا عادلًا ومنْهُمْ مَنْ رَای عیْنیْه فصار حافظًا لّکلام اللّٰه تعالی ومنْهُمْ مَنْ رَای حاجبیْه فصار مُقبلا ومنْهُمْ مَنْ رَای اُذُنیْه فصار مُسْتمعاً وّمنْهُمْ مَنْ رَای خدّیْه فصار مُحْسنًا وّعاقلاً وّمنْهُمْ مَنْ رَای انْفهٗ

اس کے بعد وہ نور ستر ہزار برس اللہ کی تسبیح کرتا رہا پھر اللہ تعالی نے اس نور محمد ﷺ سے انبیاء علیہم السلام کے نور کو پیدا کیا پھر اس نور کی طرف نظر فرمائی تو اس سے انبیاء علیہم السلام کی روحوں کو پیدا کیا پس انہوں نے پڑھا لا اله الا الله محمد رسول الله پھر اللہ تعالی نے سرخ عقیق سے قندیل کو پیدا کیا۔

کہ اس کے ظاہر سے اس کا باطن دکھائی دیتا تھا پھر اللہ تعالی نے حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی صورت مبارکہ کو پیدا کیا جس طرح کہ آپ کی دنیا میں صورت بعد ازیں صورت مبارکہ کو اس قندیل میں قیام کی ہیئت میں رکھا جس طرح کہ آپ کا نماز میں قیام پھر ستر ہزار سال تک تمام روحیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور مبارک کے ارد

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گرد طواف کرتی رہیں پس ایک لاکھ سال تک تسبیح و تھلیل کرتی رہیں پھر اللہ تعالیٰ نے سب ارواح کو حکم دیا کہ وہ حضور علیہ السلام کی صورت مبارکہ کو دیکھیں تو سب نے اس کی طرف دیکھا ان میں سے جس نے آپ کے سر مبارک کو دیکھا وہ خلیفہ اور سلطان بنا اور جس نے آپ کے چہرہ انور کو دیکھا وہ عادل اور مخلوق میں امیر ہوا اور ان میں سے جس نے آپ کی آنکھوں کو دیکھا وہ کلام اللہ کا حافظ ہوا اور جس نے آپ کی ابروؤں کو دیکھا وہ سعادت مند بنا اور ان میں سے جس نے آپ کے کانوں کو دیکھا وہ حق سننے والا ہوا اور جس نے آپ کے رخساروں کو دیکھا وہ نیک کار عقلمند ہوا اور جس نے آپ کی ناک مبارک کو

فَصَارَ حَكِيْمًا وَّطَبِيْبًا وَّعَطَّارًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى شَفَتَيْهِ فصار احسن الْوَجْهِ وَوَزِيْرًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى فَمَهٗ فَصَارَ صَآئِمًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى سِنَّهٗ فَصَارَ اَحْسَنَ الْوَجْهِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى لِسَانَهٗ فَصَارَ رَسُوْلًا بَيْنَ السَّلَاطِيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى حلقه فصار وَاعِظًا وَّمُؤَذِّنًا وَّنَاصِحًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى لِحْيَتَهٗ فصار مُجاهدا فى سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى عُنُقَهٗ فَصَارَ تَاجِرًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى عَضُدَيْهِ فَصَارَ رَمَّاحًا وَّسَيَّافًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَّاى عَضُدَهُ الْيُمْنٰى فصار حَجَّامًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى عَضُدَهُ الْيُسْرٰى فَصَارَ جَلَّادًا وَّجَاهِدًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى كَفَّهُ الْيُمْنٰى فَصَارَ صَرَّافًا وَّطَرَّازًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى كَفَّهُ الْيُسْرٰى فَصَارَ كَيَّالًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاى يَدَيْهِ فَصَارَ سَخِيًّا وَّكَيَّاسًا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَمِنْهُمْ مَنْ رَّاى ظَهْرَ كَفَّيْهِ

دیکھا وہ حکیم طبیب اور عطار رہا اور جس نے آپ کے ہونٹوں کو دیکھا وہ حسین وجمیل اور وزیر بنا اور جس نے آپ کے دہن شریف کو دیکھا وہ پابند صوم ہوا اور جس کسی نے آپ کے داندان مبارکہ کو دیکھا وہ انسانوں میں سے خوبصورت ہوا اور جس نے آپ کی زبان کو دیکھا وہ سلاطین کے درمیان سفیر ہوا اور ان میں سے جس نے آپ کے حلق مبارک کو دیکھا وہ واعظ موذن ناصح ہوا اور جس نے آپ کی ریش مبارک کو دیکھا وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہوا اور جس نے آپ ﷺ کی گردن مبارک کو دیکھا وہ تاجر بنا اور جس نے آپ کے بازوؤں کو دیکھا وہ نیزہ زن اور شمشیر زن ہوا اور ان میں سے جس نے آپ کے دائیں بازو کو دیکھا وہ حجام بنا اور جس نے آپ کے بائیں بازو کو دیکھا وہ جلاد اور توانا ہوا اور جس نے آپ کی دائیں ہتھیلی کو دیکھا وہ صراف اور نقش ساز ہوا اور جس نے آپ کی بائیں ہتھیلی کو دیکھا وہ کیال (تولنے) والا ہوا اور جس نے آپ کے ہاتھ مبارک کو دیکھا وہ سخی اور ہوشیار رہا اور جس کسی نے آپ کی ہتھیلی کی پشت کو دیکھا وہ بخیل اور گھٹیا بنا اور جس نے آپ کی دائیں ہتھیلی کی پشت دیکھی وہ رنگ ساز ہوا اور جس نے آپ کی بائیں ہتھیلی کی پشت دیکھی۔

فَصَارَ بَخِيْلاً وَّلَئِيْمًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى ظَهْرَ كَفِّهِ الْيُمْنٰى فَصَارَ صَبَّاغًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَّاى ظَهْرَ كَفِّهِ الْيُسْرٰى فَصَارَ حَاطِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَّاى انامله فَصَارَ كَاتِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَّاى ظُهُوْرَ اَصَابِعِهِ الْيُمْنٰى فَصَارَ خَيَّاطًا

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَمِنْهُمْ مَنْ رَّاى ظُهُوْرَ اَصَابِعِهِ الْيُسْرٰى فَصَارَ حَدَّادًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَاٰى صَدْرَهٗ فَصَارَ عَالِمًا وَّشُكُوْرًا وَّمُجْتَهِدًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَّاٰى ظَهْرَهٗ فَصَارَ مُتَوَاضِعًا وَّمُطِيْعًا بِاَمْرِ الشَّرْعِ وَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى جَبِيْنَهٗ فَصَارَ غَازِيًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَّاٰى بَطْنَهٗ فَصَارَ قَانِعًا وَّزَاهِدًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَّاٰى رُكْبَتَيْهِ فَصَارَ سَاجِدًا وَّرَاكِعًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَّاٰى رِجْلَيْهِ فَصَارَ صَيَّادًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَاٰى تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَصَارَ مَاشِيًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى ظِلَّهٗ فَصَارَ مُغَنِّيًا وَّصَاحِبَ الطُّنْبُوْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَّمْ يَنْظُرْ اِلَيْهِ فَصَارَ مُدَّعِيًا رُبُوْبِيَّتَهٗ كَالْفَرَاعِنَةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْكُفَّارِ وَمِنْهُمْ مَّنْ نَّظَرَ اِلَيْهِ وَلَمْ يَرَهٗ فَصَارَ يَهُوْدِيًا وَّنَصْرَانِيًا وَّمَجُوْسِيًا وَّغَيْرُهُمْ مِنَ الْكُفَّارِ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَلَقَ الصَّلٰوتَ عَلٰى صُوْرَةِ اِسْمِ اَحْمَدَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

وہ لکڑ ہارا ہوا اور جس نے آپ کی انگلیوں کے پوروں کو دیکھا وہ کاتب بنا اور جس نے آپ کے دائیں ہاتھ کی انگلیوں کی پشتوں کو دیکھا درزی بنا اور جس کسی نے آپ کے بائیں ہاتھ کی پشت کو ملاحظہ کیا وہ آہن گر بنا اور جس نے آپ کے سینہ مبارک کی زیارت کی وہ عالم اور شکر گزار اور مجتہد ہوا اور جس نے حضور ﷺ کی پشت مبارکہ کی زیارت کی وہ متواضع اور اور احکام شرعیہ کا مطیع ہو اور جس کسی نے آپ کی پیشانی کی زیارت کی وہ غازی کا بنا اور جس نے حضور ﷺ کے نورانی شکم اقدس کو دیکھا وہ قانع اور زاہد ہوا اور جس نے آپ کے زانوں کو دیکھا وہ رکوع وسجود کرنے والا بنا اور جس

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نے آپ کے قدموں کو دیکھا وہ شکاری بنا اور جس نے آپ کے قدموں کے باطن کو دیکھا وہ پیادہ چلنے والا ہوا اور جس نے آپ کے سایہ کو دیکھا وہ گویہ اور صاحب طنبور ہوا اور جس نے آپ علیہ السلام کی طرف نہ دیکھا وہ مدعی الوہیت ہوا جیسا کہ فرعون وغیرہ کفار اور جس نے انسانوں میں سے آپ کی طرف نظر کی مگر دیکھ نہ پایا وہ یہودی اور نصرانی اور مجوسی وغیرہ کفار سے ہوا۔ جاننا چاہیے کہ نماز میں نمازی کی صورت اسم احمد کے مشابہ ہو جاتی ہے بے شک اللہ تعالیٰ نے نماز کو اس ہیت پر پڑھنے کا حکم دیا جو کہ اسم احمد۔

(واضح رہے کہ اس جگہ جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض اعضاء مبارکہ کو دیکھنے سے بعض کا حقیر پیشہ یا بری کیفیت اختیار کرنے کا ذکر ہوا اس سے آپ کے وجود باسعود پر کچھ اعتراض نہیں ہو سکتا کیونکہ آپ کو تو اللہ تعالیٰ نے ہر عیب ونقص سے مبرء و پاک پیدا کیا رہا یہ کہ پھر ان حقیر پیشہ یا بری کیفیت کے اظہار کا کیا سبب ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ بارش اللہ کی رحمت ہے مگر زمین اپنی خاصیت کے مطابق ہی چیزیں اگاتی ہے اچھی زمین اچھی چیزیں اور بری زمین بری گندی و بیکار چیزیں۔ ایسے ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود مبارکہ تو کائنات کے لئے رحمت ہے مگر سب نے اپنی خاصیت وقسمت کے مطابق اثر قبول کیا۔

' عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ فَالْقِيَامُ فِي الصَّلٰوةِ مَثَلُ الْاَلِفِ وَالرُّكُوْعُ كَالْحَآءِ وَالسُّجُوْدُ كَالْمِيْمِ وَالْقُعُوْدُ كَالدَّالِ وَخَلَقَ الْخَلْقَ عَلٰى صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فَالرَّاسُ مُدَوَّرٌ'' كَالْمِيْمِ وَالْيَدَانِ كَالْحَآءِ وَالْبَطْنُ كَالْمِيْمِ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

والرِّجلان کَالدَّالِ وَلا یُحرقُ احد'' مِنَ الکُفّار علی صُورته بل تُبدّل صُورته علی صُورَۃِ الخنزیرِ وَ اللّٰہُ تعالٰی اَعْلَمُ بہ باب'' فی تخلیق ادم قال ابنُ عبّاسٍ رضی اللّٰہُ عَنہُ خلق اللّٰہُ تعالٰی ادم مِن اَقالیم الدُّنیا فرأسه' مِن تُرابِ الکَعْبۃِ وصدرہ' مِن تُراب الدّھنا وبطنہ' وظھرہ' مِن تُرابِ الھند ویدیہ مِن تُراب المشرق ورجلیہ مِن تُرابِ المغربِ وقال وھبُ ابنُ مُنبّۃ رضی اللّٰہ تعالٰی عنھما خلق اللّٰہُ تعالٰی ادم مِنَ الارضِ السّابع فراسه' من الاوّل وعُنقہ' مِن الثّانیۃِ وصدرہ' مِن الثالثۃِ ویدیہ مِن الرّابعۃِ وظھرہ' وبطنُہ من الخامسۃِ وفخذیہ وعجزہُ مِن السّادسۃ وساقیہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی صورت بنتی ہے پس نماز میں قیام الف کی شکل سے مشابہ ہے اور رکوع حا کے اور سجدہ میم کے اور قعدہ دال کے اللہ تعالیٰ نے انسان کا وجود اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ بنایا اور اللہ تعالیٰ نے انسان کے وجود کو اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل پر پیدا کیا پس انسان کا سر میم کی مانند اور دو ہاتھ حا کی طرح اور پیٹ میم کی طرح اور دو پاؤں دال کی مانند اور کفار میں سے کسی کو بھی انسانی صورت پر دوزخ میں نہیں جلایا جائے گا بلکہ اس کی صورت خنزیر کی صورت کی طرح کی جائے گی۔

اور اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔ باب نمبر 2 (**حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کے بیان میں**) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو دنیا کی کئی جگہوں کی مٹی سے پیدا کیا آپ کے سر کو کعبہ کی مٹی سے آپ کے سینہ کو دھنا مقام کی مٹی سے اور آپ کے بطن مبارک اور پشت مبارکہ کو ملک ہند کی مٹی سے اور آپ کے ہاتھوں کو مشرق کی مٹی سے اور آپ کے پاؤں کو مغرب کی مٹی سے اور وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ساتوں زمینوں کی مٹی سے پیدا فرمایا پس آپ کے سر کو زمین اول اور آپ کی گردن کو ثانیہ سے اور آپ کے سینہ کو تیسری زمین سے اور آپ کے ہاتھوں کو چوتھی اور آپ کی پشت او بطن کو پانچویں سے آپ کی رانوں کو چھٹی اور سرین کو ساتویں اور آپ کی دونوں پنڈلیوں او قدموں کو آٹھویں زمین سے پیدا کیا۔

وَقَدَمَيهِ مِنَ السَّابِعَةِ وَفِى رِوَايَةٍ اُخْرٰى قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰدَمَ رَأْسَهٗ مِنْ تُرَابِ الْبَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَوَجْهَهٗ مِنْ تُرَابِ الْجَنَّةِ وَاَسْنَانَهٗ مِنْ تُرَابِ الْكَوْثَرِ وَيَدَهُ الْيُمْنٰى مِنْ تُرَابِ الْكَعْبَةِ وَيَدَهُ الْيُسْرٰى مِنْ تُرَابِ الْفَارِسِ وَرِجْلَيْهِ مِنْ تُرَابِ الْهِنْدِ وَعَظْمَهٗ مِنْ تُرَابِ الْجَبَلِ وَعَوْرَتَهٗ مِنْ تُرَابِ الْبَابِلِ وَظَهْرَهٗ مِنْ تُرَابِ الْعِرَاقِ وَقَلْبَهٗ مِنْ تُرَابِ الْفِرْدَوْسِ وَلِسَانَهٗ مِنْ تُرَابِ الطَّآئِفِ وَعَيْنَيْهِ مِنْ تُرَابِ حَوْضِ الْكَوْثَرِ فَلَمَّا كَانَ رَأْسُهٗ مِنْ تُرَابِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ لَاجَرَمَ صَارَ مَوْضِعَ الْعَقْلِ وَالْفِطْنَةِ وَالنُّطْقِ وَلَمَّا كَانَ وَجْهُهٗ مِنْ تُرَابِ الْجَنَّةِ صَارَ مَوْضِعَ الْمَلَاحَةِ وَلَمَّا كَانَتْ اَسْنَانُهٗ مِنْ تُرَابِ الْكَوْثَرِ فَصَارَتْ مَوْضِعَ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اور دوسری روایت میں آیا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے سر کو بیت مقدس کی مٹی سے بنایا اور آپ کے چہرہ کو جنت کی مٹی سے آپ کے دانتوں کو حوض کوثر کی مٹی سے اور آپ کا دائیاں ہاتھ کعبہ کی مٹی سے اور بائیاں ہاتھ فارس کی مٹی سے اور آپ کے دونوں پاؤں ہند کی مٹی سے اور آپ کی ہڈیاں پہاڑ کی مٹی سے اور آپ کی شرمگاہ بابل شہر کی مٹی سے اور آپ کی پشت عراق کی مٹی سے اور آپ کا دل جنتہ الفردوس کی مٹی سے اور آپ کی زبان طائف کی مٹی سے اور آنکھیں حوض کوثر کی مٹی سے۔ پس جب آپ کا سر بیت المقدس کی مٹی سے بنا تھا۔ البتہ وہ محل عقل وفراست اور نطق ہوا اور آپ کا چہرہ جنت کی مٹی سے بنا تھا لہٰذا وہ مقام ملاحت حسن وجمال ہوا اور آپ کے دندان حوض کوثر کی مٹی سے تھے لہٰذا وہ محل مٹھاس ہوا اور آپ کا دائیاں ہاتھ کعبہ کی مٹی سے تھا البتہ وہ آلہ مدد ہوا اور آپ کی پشت عراقی مٹی سے تھی اس لئے وہ قوۃ بنی اور آپ کی شرمگاہ بابل کی مٹی سے تھی اس لئے وہ جائے شہوت ہوئی۔ (تطبیق) ابن عباس وابن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ان روایتوں میں مطابقت یوں ہے کہ دونوں روایتوں میں ایک طرف اختصار ہے اور دوسری طرف سے تفصیل ابن عباس کی روایت میں اختصار یہ ہے کہ اس میں صرف زمین اول سے مٹی لینے کا ذکر ہے باقی زمینوں کا نہیں جب کہ زمین اول سے مختلف مقام سے مٹی لینے کی تفصیل ہے ابن منبہ کی روایت کا اختصار وتفصیل اس کے برعکس ہے۔

اَلْحَلَاوَةِ وَلَمَّا كَانَتْ يَدُهُ الْيُمْنٰى مِنْ تُرَابِ الْكَعْبَةِ فَصَارَتْ مَوْضِعَ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الْمَعُوْنَة وَلَمَّا كَانَتْ ظَهْرُهٗ مِنْ تُرَابِ الْعِرَاقِ فَصَارَتْ مَوْضِعَ الْقُوَّةِ وَلَمَّا كَانَتْ عَوْرَتُهٗ مِنْ تُرَابِ الْبَابِلِ فَصَارَتْ مَوْضِعَ الشَّهْوَةِ وَلَمَّا كَانَتْ عَظْمُهٗ مِنْ تُرَابِ الْجَبَلِ فَصَارَتْ مَوْضِعَ الصَّلَابَةِ وَلَمَّا كَانَتْ قَلْبُهٗ مِنْ تُرَابِ الْفِرْدَوْس فَصَارَ مَوْضِعَ الْاِيْمَان وَلَمَّا كَانَ لِسَانُهٗ مِنْ تُرَابِ الطَّآئِفِ فَصَارَ مَوْضِعَ الشَّهَادَة وَجَعَلَ فِيْهِ تِسْعَة اَبْوَاب سَبْعَة فِيْ رَاْسِه وَهِيَ عَيْنَاهُ وَاُذْنَاهُ وَمَنْخَرَاهُ وَفَمُهٗ وَاثْنَيْنِ فِيْ بَدَنِه وَهِيَ قُبُلُهٗ وَدُبُرُهٗ'' وَجَمَعَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْحَوَاسَ فِيْ اٰدَم عَلَيْهِ السَّلَامُ الْبَصَرَ فِي الْعَيْنَيْنِ وَالسَّمْعَ فِي الْاُذُنَيْنِ وَالشَّمَّ فِي الْمَنْخَرَيْنِ وَالذَّوْقَ فِي اللِّسَانِ وَاللَّمْسَ فِي الْيَدَيْنِ وَالْمَشْيَ فِي الرِّجْلَيْنِ وَيُقَالُ لَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّنْفُخَ الرُّوْحَ فِيْ اٰدَم اَمَرَ الرُّوْحَ اَنْ يَّدْخُلَ مِنْ فَمِه وَيُقَالُ مِنْ دِمَاغِه وَهُوَ الْاَصَحُّ فَاسْتَدَارَتْ فِيْهِ مِقْدَارَ مِائَتَيْ عَامٍ ثُمَّ نَزَلَتْ مِنَ الرَّاْسِ اِلٰى عَيْنَيْهِ فَنَظَرَ اٰدَمُ اِلٰى نَفْسِه فَرَاٰى كُلَّهٗ طِيْنًا فَلَمَّا بَلَغَتْ اِلٰى اُذُنَيْهِ سَمِعَ تَسْبِيْحَ الْمَلٰئِكَةِ ثُمَّ نَزَلَتْ اِلٰى خَيْشُوْمِه فَعَطَسَ قَبْلَ اَنْ يَّفْرُغَ مِنْ عُطْسِه نَزَلَتِ الرُّوْحُ اِلٰى فَمِه وَلِسَانِه فَلَقَّنَهُ الْحَمْدَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاَجَابَهٗ رَبُّهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اٰدَمُ ثُمَّ نَزَلَتْ اِلٰى صَدْرِه فَعَجَّل

اور آپ کی ہڈیاں پہاڑ کی مٹی سے بنیں لہٰذا وہ سخت ہوئیں اور آپ کا دل جنۃ الفردوس کی مٹی سے تھا لہٰذا وہ مقام ایمان ہوا اور آپ کی زبان طائف کی مٹی سے

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تھی البتہ وہ محل شہادت ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام میں نو دروازے بنائے اور ان میں سے سات آپ کے سر میں اور دو آنکھیں اور دو کان ہیں اور دو ان میں سوراخ اور ایک آپ کا منہ اور دو باقی بدن میں ذکر اور دبر (شرمگاہ) اور اللہ تعالیٰ نے مختلف حواس کو آدم علیہ السلام میں جمع کر دیا دیکھنے کی قوت کو آنکھوں میں رکھ دیا اور سننے کی قوت کو کانوں میں اور سونگنے کی حس کو ناک کے دو سوراخوں میں اور ذائقہ کو زبان میں اور کسی چیز کو چھو کر محسوس کرنے والی حس کو پورے بدن میں اور پکڑنے کی قوت کو ہاتھوں میں اور چلنے کی قوت کو پاؤں میں اور بیان کیا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ آدم علیہ السلام میں روح ڈالے تو روح کو حکم دیا کہ آدم علیہ السلام کے منہ میں داخل ہو اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آدم کے دماغ میں داخل ہونے کا حکم کیا اور یہی صحیح ہے تو روح دو سو سال کی مدت میں دماغ میں داخل ہوئی پھر سر سے آنکھوں کی طرف آئی پس آدم علیہ السلام نے اپنے وجود کو دیکھا تو سب جسم کو مٹی پایا پھر جب روح دونوں کانوں کو پہنچی تو آپ نے فرشتوں کی تسبیح سنی پھر روح ناک کے سوراخوں کو پہنچی تو آپ نے چھینک لی ابھی چھینکنے سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ روح نے آپ کے منہ اور زبان پر تصرف کیا تب آپ کو حمد باری تعالیٰ کا القاء ہوا آپ نے پڑھا الحمد للہ تو اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا یرحمک اللہ یا آدم۔ اے آدم تجھ پر اللہ کی رحمت ہو پھر جب روح آپ کے سینہ تک آئی تو آپ جلدی سے کھڑے ہونے لگے مگر کھڑے نہ ہو سکے۔

اَلْقِیَامَ فَلَمْ یُمْکِنْهُ وَذٰلِکَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی وَکَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا وَلَمَّا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَصَلَتْ اِلٰی جَوْفِہٖ اِشْتَھَی الطَّعَامَ ثُمَّ اَنْتَشَرَتِ الرُّوْحُ فِیْ جَسَدِہٖ کُلِّہٖ

فَصَارَلَحْمًا وَّدَمًا وَّعُرُوْقًا وعصبًا ثُمَّ اَلْبَسَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی لِبَاسًا مِّنْ ظُفْرٍ

تَزِیْدُ کُلَّ یَوْ مٍ حُسْنًا فَلَمَّا قَارَبَ الذَّنْبَ بَدَّلَ اللّٰہُ ھٰذَا الظُّفْرَ بِالْجِلْدِ

وَبَقِیَتْ مِنْہُ بَقِیَّۃً'' فِی الْاَ نَامِلِ لِیَذْکُرَ اَوَّلَ حَالِہٖ فَلَمَّا اَتَمَّ اللّٰہُ تَعَالٰی

خَلْقَہُ وَنَفَخَ فِیْہِ الرُّوْحَ وَاَلْبَسَہُ لِبَاسًا مِّنْ لِّبَاسِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَنُوْرُ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَلْمَعُ فِیْ جَبْھَتِہٖ کَالْقَمَرِ لَیْلَۃَ

الْبَدْرِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَہٗ فَحَمَلَتْہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ عَلٰی اَعْنَاقِھِمْ فَقَالَ ا للّٰہُ تَعَالٰی

لَھُمْ طُوْفُوْا بِہٖ فِی السَّمٰوٰتِ لِیَرٰی عَجَآئِبَھَا مِمَّا فِیْھَا فَیَزْدَادُ یَقِیْنًا

فَقَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ رَبَّنَا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا فَحَمَلَتْہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ عَلٰی اَعْنَاقِھِمْ

وَطَافُوْا فِی السَّمٰوٰتِ مِقْدَارَ مِاْئَتَیْ عَامٍ ثُمَّ خَلَقَ لَہٗ فَرَسٌ'' مِنَ

الْمِسْکِ الْاَ ذْفَرِ یُقَالُ لَھَا مَیْمُوْنَۃَ وَلَھَا جَنَاحَانِ مِنَ

الدُّرِّ وَالْمَرْجَانِ فَرَکِبَ اٰدَمُ وَاَخَذَ جِبْرَائِیْلُ بِلَجَامِھَا وَمِیْکَائِیْلُ

عَنْ یَّمِیْنِہٖ وَاِسْرَافِیْلُ عَنْ یَّسَارِہٖ وَطَافُوْا بِہٖ فِی السَّمٰوٰتِ

انسان کی اسی جلد بازی کو اللہ تعالیٰ نے یوں بیان کیا۔ وکان الانسان عجولا
اور انسان جلد باز ہے۔ اور جب روح آدم علیہ السلام کے پیٹ کو پہنچی تو آپ نے
کھانے کی تمنا کی پھر روح آپ کے تمام جسم میں پھیل گئی تو جسم گوشت خون رگیں
پٹھے بن گئے تو اللہ تعالیٰ نے اپ کو ناخن کا لباس پہنایا آپ ہر دن حسن میں بڑھتے
رہے یہاں تک کہ آپ سے بھول سرزد ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے ناخن کے لباس کو کھال

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سے بدل دیا اور ناخن کے لباس سے کچھ انگلیوں کے پوروں پر باقی رکھا تا کہ ان کو اپنی پہلی حالت یاد رہے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی تخلیق کو پورا کر کے اس میں روح پھونک دی اور آپ کو جنتی لباس عطا کر دیا تو آپ کی پیشانی میں حضرت محمد ﷺ کا نور مبارک رکھ دیا وہ چودھویں رات کے چاند کی مانند درخشاں تھا۔ پھر آدم علیہ السلام نے اپنے سر کو اٹھایا تو فرشتوں نے اسے اپنی گردنوں پر اٹھا لیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو فرمایا کہ اسے تمام آسمانوں کی سیر کراؤ تا کہ ان عجائب کو دیکھے جو ان میں ہیں تا کہ اس کا یقین بڑھے پس فرشتوں نے عرض کی اے ہمارے پروردگار ہم نے سنا اور مانا فرشتے آدم علیہ السلام کو دو سال تک آسمانوں کی سیر کرتے رہے پھر ملائکہ نے انہیں اپنی گردنوں پر اٹھا لیا اور دو سو سال تک آسمانوں کی سیر کراتے رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تیز خوشبو کستوری سے اس کے لئے گھوڑا پیدا کیا جسے میمونہ کہا جاتا ہے۔ اس گھوڑے کے دو پر مروارید اور مرجان سے تھے جب آدم علیہ السلام اس پر سوار ہوئے تو جبرائیل علیہ السلام نے اس کی باگیں تھامیں میکائیل اس کی دائیں جانب ہو لئے اور اسرافیل اس کی بائیں جانب اور اسے تمام آسمانوں کی سیر کرائی۔

كُلِّهَا وَهُوَ يُسَلِّمُ عَلَى الْمَلٰئِكَةِ فَيَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰآدَمُ هٰذِهٖ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ فِيْمَا بَيْنَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ باب'' فِيْ تَخْلِيْقِ الْمَلٰئِكَةِ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَلَقَ الْمَلٰئِكَةَ اَحَدُهُمْ مِيْكَآئِيْلُ وَثَانِيْهُمْ اِسْرَافِيْلُ وَ ثَالِثُهُمْ جِبْرَآئِيْلُ وَرَابِعُهُمْ عِزْرَائِيْلُ عَلَيْهِمْ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

السَّلَامُ وَجعلهُم سَبَبَ اُمُوْرِ الخلائِقِ وتدبِيْرِ العَالَمِ فجعلَ جِبرآئِيلَ صاحبَ الوحي والرِّسالة ومِيكَآئِيلَ صَاحِبَ الْاَمْطَارِ وَالْاَرْزَاقِ وعزرآئِيلَ قابضَ الْاَرواح واسرافِيلَ صاحبَ الْقُرآنِ قَالَ ابْنُ عبَّاسٍ اِنَّ اسرافِيلَ سَالَ اللّٰه اَنْ يُعْطِيه' قُوَّةَ سَبعِ سمواتٍ فَاعْطاه' وقُوَّة سَبعِ ارضِينَ فاعطاهُ وَقُوَّةَ الجِبالِ فاعطاهُ وقُوَّةَ السَّباعِ فاعطاهُ وقُوَّة الثَّقلَينِ فَاعطاهُ وله' اجنحة'' وَمِنْ لَّدُنْ قدميه اِلى رأسه شُعُوْر'' مِّنَ الزَّعفرانِ وفِي كُلِّ شعرةٍ اَلْفُ اَلْفِ وَجهٍ وَّفِي كُلِّ وجهِ اَلْفُ اَلْفِ فمٍ وَّعلى كُلِّ فمٍ اَلْفُ اَلْفِ لِسانٍ وَالْاَ فواه والْاَلسنة كُلُّها

اور آدم علیہ السلام جب ملائکہ کے پاس سے گزرے تو کہتے السلام علیکم اور اس کے جواب میں وہ کہتے کہ وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم یہ آپ اور آپ کی اولاد کے تمام مومنین کا قیامت تک آپس میں سلام رہے گا۔ باب نمبر 3 (**ملائکہ کی پیدائش کے بیان میں**) جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو پیدا فرمایا ایک ان میں میکائیل دوسرے اسرافیل تیسرے جبرائیل اور چوتھے عزرائیل علیہم السلام اور ان چاروں کو مخلوق کے امور اور عالم کی تدبیر کا سبب کیا۔ پس جبرائیل کو صاحب وحی و پیغام کیا اور میکائیل کے ذمہ بارش اور رزق کیا اور عزرائیل کو ارواح قبض کرنے پر مامور کیا۔ اسرافیل کے ذمہ قیامت کو صور پھونکنا کیا

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پھونکنا کیا اسرافیل کی قوت کا بیان حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اسرافیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے ساتوں آسمانوں کا زور مانگا تو اسے عطا کیا گیا ساتوں زمینوں کا زور مانگا تو اسے عطا کیا گیا۔ اور پہاڑوں کی قوت مانگی تو اسے دی گئی اور اس نے سب درندوں کی قوت مانگی تو اسے دی گی، اور اس نے جن و انس کے برابر زور مانگا تو اسے عطا کیا گیا اور اس کے بازو ہیں اور قدموں سے سر تک زعفران کے بال ہیں اور ایک بال میں ہزار ہزار (دس لاکھ) چہرے ہیں اور ہر چہرے میں ہزار ہزار (دس لاکھ) منہ ہیں اور ہر منہ میں ہزار ہزار (دس لاکھ) زبانیں ہیں اور سب منہ اور سب زبانیں بالوں میں پوشیدہ ہیں۔

مُغطَاۃ" بِالاَجنِحَۃِ یُسَبِّحُ اللّٰہَ تعالٰی بِکُلِّ لسان بِاَلف اَلف لُغۃ وَیخلُقُ اللّٰہُ تَعالٰی مِنْ کُلِّ نَفسٍ مَلَکًا یُسَبِّحُوْنَ اللّٰہَ تعالٰی الٰی یوْم الْقِیٰمَۃِ وَھُمُ الْمَلٰئِکَۃُ الْمُقربُوْنَ وحملۃُ الْعرش وَ کرامُ الْکاتبِیْن وَھُمْ علٰی صُوْرَۃِ اِسْرَافِیْلَ وَیَنْظُرُ اِسْرَافِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِیْ کُلِّ یوْم ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اِلٰی جَھَنَّمَ فَیَذُوْبُ جِسْمُہٗ وَیَصِیْرُ کَوتَرِ الْقَوْس وَیَبْکِیْ وَیَتَضَرَّعُ وَلَوْ لَآ اَنَّ اللّٰہَ مَنَعَ بُکَاؤَہٗ وَدُمُوْعَہٗ لَا مْتلات الاَرْض بِدُمُوْعِہٖ وَیَصِیْرُ الدُّنْیَا کَطُوْفَانِ نُوْحٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلَو اَنَّ دُمُوْعَہٗ اُرْسِلَتْ عَلٰی اَھْلِ الدُّنْیَا لَغَرِقَتْ اَھْلُ الدُّنْیَا کَمَا غَرِقُوْا فِی الطُّوْفَانِ وَمِنْ عَظْمَتِہٖ اَنَّہٗ لَوْصُبَّ مَآءُ جَمِیْعِ الْبُحُوْرِ وَالْاَنْھَارِ عَلٰی رَاْسِہٖ مَا وَقَعَتْ قَطْرَۃٌ عَلَی الْاَرْضِ وَاَمَّا مِیْکَآئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَخَلَقَہُ اللّٰہُ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تعالی بعد اسرافیل بخمسمائة عام وَمِن رَّاسِهٖ اِلی قدمِهٖ شعور"
من الزّعفرانِ واجنحة" من الزّبرجد وعلی کلّ شعرٍ الفُ الفُ
وجہ وفی کلّ وجہ الفُ الفِ عینٍ وفمٍ وفی کلّ فمٍ الفُ الفِ لِسانٍ
وعلی کلّ لسانٍ الفُ الفِ لغةٍ وَ

وہ ہر زبان سے ہزار ہزار لغات میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اسرافیل کے ہر سانس سے فرشتہ پیدا فرماتا ہے وہ فرشتے قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے رہیں گے اور وہ مقرب ملائکہ عرش اٹھانے والے اور کرام الکاتبین ہیں اور وہ سب اسرافیل کی صورت پر ہیں **(اسرافیل علیہ السلام کا جہنم کے خوف سے پگھلنا)** اور اسرافیل علیہ السلام ہر دن تین بار جہنم کی جانب دیکھتا ہے۔ جس کے سبب اس کا جسم پگھلتا ہے اور کمان کی تانت کے مانند ہو جاتا ہے اور وہ روتا اور زاری کرتا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ اس کے رونے اور آنسوؤں کو نہ روکے تو روئے زمین اس کے آنسوؤں سے بھر جائے اور دنیا پر نوح علیہ السلام کے طوفان جیسا طوفان آ جائے اور اگر آنسو دنیا پر چھوڑے جائیں تو اہل دنیا اس میں غرق ہو جائیں جس طرح نوح علیہ السلام کے طوفان میں غرق ہوئے تھے اور اسرافیل علیہ السلام کا جسم اس قدر بڑا ہے کہ اگر سب دریاؤں اور نہروں کا پانی اس کے سر پر ڈالا جائے تو ایک قطرہ بھی زمین پر نہ گرے اور اسرافیل کے بعد پانچ سو برس اللہ تعالیٰ نے میکائیل کو پیدا فرمایا اور اس کے سر سے قدموں تک زعفران کے بال ہیں اور اس کے پر زبر

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جد کے ہیں اور ہر بال پر ہزار ہزار چہرے ہیں اور ہر چہرہ میں ہزار ہزار آنکھیں اور منہ ہیں اور ہر چہرہ میں ہزار ہزار زبانیں ہیں اور ہر زبان سے ہزار ہزار لغات بول سکتا ہے۔

بِكُلِّ عَيْنٍ يَبْكِي رَحْمَةً عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِكُلِّ لِسَانٍ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَيَقْطُرُ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ قَطْرَةٍ فَيَخْلُقُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ قَطْرَةٍ مَلَكًا عَلٰى صُوْرَةِ مِيْكَآئِيْلَ يُسَبِّحُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاَسْمَاؤُهُمْ رُوْحَانِيُّوْنَ وَاَمَّا صُوْرَةُ مَلَكِ الْمَوْتِ فَمِثْلُ صُوْرَةِ اِسْرَافِيْلَ فِي الْوُجُوْهِ وَالْاَلْسِنَةِ وَالْاَجْنِحَةِ بَابٌ فِيْ تَخْلِيْقِ الْمَوْتِ قَدْ جَآءَ فِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْمَوْتَ حَجَبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الْخَلَآئِقِ بِاَلْفِ اَلْفِ حِجَابٍ وَّعَظْمَتُهٗ اَكْبَرُ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَلَقَدْ شُدَّ بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ سِلْسِلَةٍ طُوْلُ كُلِّ سِلْسِلَةٍ مَّسِيْرَةُ اَلْفِ عَامٍ لَا يُقَرِّبُوْنَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَلَا يَعْلَمُوْنَ مَكَانَهٗ وَيَسْمَعُوْنَ صَوْتَهٗ مِنْ كُلِّ حَوْلٍ وَّلَا يَدْرُوْنَ مَاهُوَ اِلٰى وَقْتِ اٰدَمَ فَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰدَمَ وَسَلَّطَ مَلَكَ الْمَوْتِ عَلَيْهِ فَقَالَ مَلَكُ الْمَوْتِ يَارَبِّ مَاالْمَوْتُ فَاَمَرَ اللّٰهُ تَعَالَى الْحُجُبَ اَنْ تَنْكَشِفَ فَانْكَشَفَتْ حَتّٰى رَاٰهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور وہ ہر آنکھ سے گنہگار مومنین پر رحمت کے سبب روتا ہے اور ہر زبان کے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ساتھ وہ ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے اور ہر آنکھ سے ستر ہزار آنسوؤں کے قطرے بہاتا ہے اللہ تعالیٰ ہر قطرہ سے ایک فرشتہ میکائیل کی صورت پر پیدا فرماتا ہے۔ وہ سب فرشتے قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے رہیں گے۔ اور ان کے نام روحانیوں ہے اور بہر حال ملک الموت کی صورت چہروں اور زبانوں اور پروں کے اعتبار سے اسرافیل جیسی ہے۔ **باب نمبر 4 (موت کی تخلیق میں)** حدیث مرفوع میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب موت کو پیدا فرمایا تو اسے ہزار ہزار (دس لاکھ) پردوں میں مخلوق سے پوشیدہ رکھا اور ہر پردے کی موٹائی سب آسمانوں اور زمینوں سے بڑی تھی اور موت کو ستر ہزار زنجیروں سے باندھ رکھا ہر زنجیر کی لمبائی ایک ہزار سال چلنے کی مسافت تھی۔ ملائکہ اس کے قریب نہ جا سکتے اور نہ اس کی جگہ جانتے اور اس کی آواز ہر طرف سے سنتے تھے اور یہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا چیز ہے آدم علیہ السلام کی پیدائش تک یوں ہی رہا پھر جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور ملک الموت کے ذمہ اس کی موت کی تو ملک الموت نے عرض کیا اے پروردگار موت کیا ہے؟ **(اللہ تعالیٰ کا موت سے پردوں کو ہٹانا)** پس اللہ تعالیٰ نے پردوں کو موت سے کھلنے کا حکم دیا پردے کھل گئے یہاں تک کہ ملک الموت نے موت کو دیکھ لیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو فرمایا کہ کھڑے ہو جاؤ اور موت کی طرف دیکھو تو سب کے سب فرشتوں نے کھڑے ہو کر موت کو دیکھا۔

للملئکة قفوا وانظروا الی الموت فوقفت الملئکة کلھم اجمعون وقال للموت طر علیھم بالاجنحة کلھا وافتح اعینک کلھا فلما

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

طَارَ الْمَوْتُ وَ نَظَرَتِ الْمَلٰئِكَةُ فَخَرَّتْ كُلُّهُمْ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ اَلْفَيْ عَامٍ فَلَمَّا اَفَاقُوْا قَالُوْا رَبَّنَا اَخَلَقْتَ اَعْظَمَ مِنْ هٰذَا خَلْقًا فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا خَلَقْتُهُ وَ اَنَا اَعْظَمُ مِنْهُ وَقَدْ يَذُوْقُ مِنْهُ كُلُّ خَلْقٍ وَّقَالَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى يَا عَزْرَائِيْلُ قَدْ سَلَّطْتُكَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا اِلٰهِيْ بِاَيِّ قُوَّةٍ اٰخُذُهُ فَاِنَّهُ عَظِيْمٌ " فَاَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قُوَّةً ثُمَّ اَخَذَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَسَكَنَ الْمَوْتُ فَقَالَ الْمَوْتُ يَارَبِّ اِئْذَنْ لِيْ حَتّٰى اُنَادِيَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ مَرَّةً ثُمَّ اَذِنَ لَهُ فَنَادَى الْمَوْتُ بِاَعْلٰى صَوْتٍ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِيْ اُفَرِّقُ بَيْنَ كُلِّ حَبِيْبٍ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِيْ اُفَرِّقُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجَتِهٖ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِيْ اُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَنَاتِ وَالْاُمَّهَاتِ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِيْ اُفَرِّقُ بَيْنَ الْاَبْنَآءِ وَالْاٰبَآءِ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِيْ اُفَرِّقُ بَيْنَ الْقَوِيِّ وَالضَّعِيْفِ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِيْ اُفَرِّقُ بَيْنَ الْاَخَوَاتِ وَالْاِخْوَانِ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِيْ اُخَرِّبُ الدُّوْرَ وَالْقُصُوْرَ اَنَا الْمَوْتُ

اور اللہ نے موت کو حکم دیا کہ ان فرشتوں پر اپنے تمام پروں کے ساتھ اڑ اور آنکھوں کو پوری طرح کھول پس جب موت نے پوری قوت کے ساتھ پرواز کی اور ملائکہ نے اسے دیکھا تو سب بے ہوش ہو کر گر پڑے دو ہزار برس تک ان پر غشی طاری رہی پھر جب انہیں افاقہ ہوا تو عرض کی اے ہمارے پروردگار کیا تو نے کوئی چیز اس موت سے بڑی بھی پیدا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے اسے پیدا کیا اور میں اس سے بہت بڑا ہوں اور مخلوق سے ہر ایک نے اس موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور اللہ سبحانہ تعالیٰ نے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فرمایا اے عزرائیل میں نے تجھے اس موت پر قدرت دی تب اس نے عرض کی یا الٰہی کس قوت سے میں اس پر قابو پاؤں گا پس بے شک وہ تو بہت ہی بڑی ہے پھر جب اللہ تعالیٰ نے اسے قوت عطا کی اور ملک الموت نے موت پر قابو پالیا تو ساکن ہوگئی تب موت نے عرض کی اے پروردگار مجھے اذن دے تاکہ میں آسمان اور زمین میں ایک بار ندا کرلوں پھر اللہ تعالیٰ نے اسے اذن دیا **(موت کا آسمان اور زمین میں ندا کرنا)** تو موت نے باآواز بلند ندا دی کہ میں وہ موت ہوں کہ پیاروں کے درمیان جدائی کر دیتی ہوں اور میں وہ موت ہوں کہ شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی کر دیتی ہوں اور میں وہ موت ہوں جو بیٹیوں اور ماؤں کے درمیان جدائی کر دیتی ہوں اور میں وہ موت ہوں جو بیٹوں اور باپوں کے درمیان جدائی کر دیتی ہوں اور میں وہ موت ہوں جو بنی آدم کے قوی اور ضعیف کسی سے نہیں ٹلتی ہوں اور میں وہ موت ہوں کہ بنی آدم کے بھائیوں کے بھائی چارے توڑ دیتی ہوں اور میں گھروں اور شہروں کو ویران کر دیتی ہوں۔

اَلَّذِیْ اُھْلِکُکُمْ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ ط وَلَمْ یَبْقَ مَخْلُوْقٌ '' اِلَّا یَذُوْقُ مِنِّیْ فَاِذَا نَزَلَ الْمَوْتُ عَلٰی اَحَدٍ قَامَ بَیْنَ یَدَیْہِ عَلٰی صُوْرَتِہٖ ثُمَّ تَقُوْلُ النَّفْسُ مَنْ اَنْتَ وَمَا تُرِیْدُ قَالَ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِیْ اُخْرِجُکَ مِنَ الدُّنْیَا وَاَجْعَلُ اَوْلَادَکَ یَتِیْمًا وَّ زَوْجَتَکَ اَرْمَلَۃً وَمَا لَکَ مَوْرُوْثًا بَیْنَ وَرَثَتِکَ الَّتِیْ لَا تُحِبُّھُمْ وَلَا یُحِبُّوْنَکَ فِیْ حَالِ حَیٰوتِکَ فَاِنْ تَقَدَّمَ لِنَفْسِکَ خَیْرًا اَلْیَوْمَ جَآءَتْ اِلَیْکَ وَلَمْ یَنْفَعْکَ الْخَیْرُ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بَعْدَکَ فَاِنْ سَمِعَتِ النَّفْسُ مِنَ الْمَوْۃِ حَوَّلَ وَجْھَہٗ اِلَی الْحَائِطِ فَتَرَی الْمَوْۃَ قَائِمًا بَیْنَ یَدَیْھَا فَتُحَوِّلُ وَجْھَھَا اِلَی الْجَانِبِ الْاُخْرٰی فَتَرَی الْمَوْۃَ قَائِمًا بَیْنَ یَدَیْھَا فَقَالَ الْمَوْۃُ اَلَمْ تَعْرِفْنِیْ اَنَا الْمَوْۃُ الَّذِیْ قَبَضْتُ رُوْحَ وَالِدَیْکَ وَاَنْتَ تَنْظُرُ اِلَیْھِمَا وَلَمْ تَنْفَعُھُمَا الْیَوْمَ اٰخُذُ رُوْحَکَ حَتّٰی یَنْظُرَ اَوْلَادُکَ اِلَیْکَ وَلَمْ یَنْفَعُوْنَکَ وَاَنَا الْمَوْۃُ الَّذِیْ قَدْ اَفْنَیْتُ الْقُرُوْنَ الْمَاضِیَۃَ قَدْ کَانَتْ اَکْثَرُ قُوَّۃً مِّنْکَ ثُمَّ یَقُوْلُ لَہُ الْمَوْتُ وَکَیْفَ رَاَیْتُھَا الدُّنْیَا فَیَقُوْلُ رَاَیْتُھَا غَدَّارَۃً مَّکَّارَۃً ثُمَّ یَخْلُقُ اللّٰہُ تَعَالٰی الدُّنْیَا

اور میں وہ موت ہوں کہ تمہیں ہلاک کر دیتی ہوں اگر چہ تم مضبوط قلعوں میں ہو اور مخلوق میں سے کوئی بھی میرا ذائقہ چکھنے سے نہیں بچتا **(مرنے والے کو ہر طرف سے موت کا نظر آنا)** پس جب کسی کی موت کا وقت ہو تو اپنی صورت میں اس کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے پھر وہ جان پوچھتی ہے تو کون ہے اور کیا چاہتی ہے تب وہ کہتی ہے میں وہ موت ہوں کہ تجھے دنیا سے نکال لوں گی اور تیری اولاد کو یتیم کر دوں گی اور تیری بیوی کو بیوہ کر دوں گی اور تیرا مال تیرے ورثا کے درمیان میراث کر دوں گی۔ جن کو تو دنیا کی زندگی میں پسند نہیں کرتا تھا اور نہ وہ تجھے پسند کرتے تھے پس اگر تو نے اپنے لئے کچھ آگے بھیجا تو آج تجھے پہنچے گا اور پیچھے چھوڑا ہوا تیرے بعد تجھے فائدہ نہ دے گا پس جب قریب المرگ جان موت کا کلام سنتی ہے تو اپنا چہرہ اس سے موڑ کر دیوار کی طرف کر لیتی ہے تو موت کو اس جانب اپنے سامنے پاتی ہے اور اپنا رخ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دوسری جانب کرتی ہے پس موت کو اس طرف اپنے سامنے کھڑی دیکھتی ہے پھر موت اسے کہتی ہے کیا تو مجھے پہچانتا نہیں میں وہی موت ہوں جس نے تیرے والدین کی روح تیری آنکھوں کے سامنے قبض کی اور تو انہیں بچا نہ سکا آج میں تیری روح قبض کرتی ہوں دریں حال کہ تیری اولاد تجھے دیکھتی ہوگی اور تجھے کچھ فائدہ نہ دیگی اور میں وہ موت ہوں جس نے گذشتہ زمانے کے لوگوں کو نہ چھوڑا حالانکہ وہ تجھ سے قوی تھے پھر موت اس سے پوچھتی ہے تو نے دنیا کو کیسا پایا وہ شخص کہتا ہے میں نے اسے غدارہ اور مکارہ پایا ہے (**دنیا بوڑھی عورت کی صورت میں**) پھر اللہ تعالیٰ دنیا کو بوڑھی عورت کی صورت میں اس مرنے والے کے سامنے پیش کرتا ہے۔

علی صُوْرَۃِ عجوزۃٍ فتقُوْلُ الدُّنیا یاعاصِیُ اَما تَسْتَحْیِیِ اَنْتَ اَذْنَبْتَ فِیِی وَ لَمْ تَمْنَعْ عَنِ الْمَعَاصِیُ اَنَّکَ طَلَبْتَنِیُ وَاَنَا مَا طَلَبْتُکَ حَتّٰی اَنَّکَ لاَ تُفَرِّقُ الْحَلاَلَ مِنَ الْحَرامِ ظَنَنْتُ اِنَّکَ لاَ تُفارِقُ الدَّنُیا فَاَنَا بَرِیْی ٗءُ مِّنْکَ وَمِنْ عَمَلِکَ وَیری مالہٗ قَدْ وَقَعَ فِیُ یَدِغیرِہٖ فَیَقُوْلُ الْمَالُ یَاعَاصِیُ اِنَّکَ قَدْ کَسَبْتَنِیُ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّلَا تَصَدَّقْتَنِیُ عَلَی الْفُقَرَاءِ وَالْمَسٰکِیْنَ اَلْیَوْمَ وَقَعْتُ فِیُ یَدِ غَیْرِکَ وَهُوَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی یَوْمَ لاَ یَنْفَعُ مَالٌ وَّلاَ بَنُوْنَ اِلاَّ مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ط فَیَقُوْلُ یَارَبِّ ارْجِعُنِیُ لَعَلِّیُ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَکْتُ فَیَقُوْلُ تَعَالٰی اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لاَ یَسْتَاخِرُوْنَ سَاعَۃً وَّلاَ یَسْتَقْدِمُوْنَ وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ثُمَّ اَخَذَ رُوْحَہٗ اِنْ کَانَ مُؤْمِنًا فَعَلَی السَّعَادَۃ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَاِنْ کَانَ مُنَافِقًا فَعَلَی الشَّقَاوَةِ وَهُوَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی کَلَّا اِنَّ کِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ کَلَّا اِنَّ کِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ باب "۵ فِیْ ذِکْرِ مَلَکِ الْمَوْتِ اِنَّهٗ کَیْفَ یَاْخُذُ الْاَرْوَاحَ ذُکِرَ فِیْ کِتٰبِ السَّلْوٰی عَنْ مُقَاتِلِ ابْنِ

اور وہ اسے کہتی ہے اے عاصی تو شرم نہیں کرتا تھا تو میری طلب میں گناہ میں مبتلا ہو جاتا تھا اور گناہوں سے باز نہیں رہتا تھا تو نے مجھے طلب کیا میں نے تجھے طلب نہ کیا یہاں تک کہ تو حلال وحرام میں تمیز نہ کرتا تیرا گمان تھا کہ تو دنیا سے جدا نہ ہوگا پس اب میں تجھ سے اور تیرے عمل سے بیزار ہوں اور وہ اپنے مال کو دوسروں کے ہاتھوں جاتا دیکھتا ہے تب اس کا مال اسے کہتا ہے اے گناہ میں مبتلا ہونے والے تو نے مجھے ناجائز طریقہ سے حاصل کیا اور فقیروں مسکینوں پر خرچ نہ کیا آج میں تیرے غیر کے ہاتھ جا رہا ہوں اس پر اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد شاہد ہے۔ یوم لا ینفع مال ولا بنون الا من اتی اللہ بقلب سلیم۔ آج کے دن نہ نفع دے گا مال اور نہ اولاد مگر وہ جو کہ (بدعقیدگی اور گناہ سے) محفوظ دل کے ساتھ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو بدکاروں کا دوبارہ دنیا میں آنے کی آرزو کرنا پھر وہ شخص کہے گا اے میرے پروردگار مجھے دنیا میں ایک بار پھر لوٹا شاید میں اچھے کام کرلوں جو پہلے نہ کرسکا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب انسانوں کی موت کا وقت آتا ہے تو وہ ایک گھڑی بھی اس کو پیچھے یا آگے نہیں کرسکتے اور اللہ ہرگز کسی جان کو مہلت نہیں دیتا جب اس کی موت کا معینہ وقت آجائے پھر ملک الموت اس کی روح قبض کرتا ہے اگر مرنے والا مومن ہو تو خوشخبری پر مرتا ہے اور اگر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

منافق ہو تو بدبختی پر جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے ۔ کـلا ان کتب الا برابر لفی علیین ط کلاان کتب الفجار لفی سجین حق ہے کہ تحقیق نیکوں کا اعمال نامہ میں علیین ہے حق ہے کہ بدکاروں کا اعمالنامہ سجین میں ہے۔ **باب نمبر ۵ (ملک الموت کے روح نکالنے میں)** مقاتل بن سلیمان رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب سلوی میں ہے کہ

سُلیمان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہِ اِنَّ مَلکَ الْموۃِ کَانَ لَہٗ سَریرٌ ' فی السَّمآءِ السَّابِعۃِ وَیُقالُ فِیْ السَّمآءِ الرَّابعۃِ خَلقَہُ اللّٰہُ تعالی مِنْ نُّوْرٍ وَلَہٗ سَبْعُوْنَ اَلفِ قآئمۃٍ وَلہٗ اَرْبعۃُ اَجْنحۃٍ مَمْلوٌ' جَمیْعُ جسدہ بالْعُیُوْنِ وَالا لْسنۃِ بقدْرِ خَلقہ مِنَ الادمِیِّ وَالطُّیُوْرِ والسَّباعِ ولَیسَ احدمّنْ ھذہ الْمخلُوْقات مّنَ الادمیِّ والطُّیُوْرِ والْوُحُوْشِ وَکُلِّ ذِیْ رُوْحِ اَلّاوَلہٗ فِیْ جسدہ وَجہٌ ' وَّعیْنٌ ' وَّیدٌ ' بعد دھمْ فیاْخذُ رُوْحہٗ بذلک وقال النَّبِیُّ صلَّی اللّٰہ علیْہ وسلَّمَ اِنَّ مَلکَ الْموۃِ لہٗ سِتّۃُ اَوْجہٍ وَّجہٌ ' بیْنَ یدیْہِ ووجہٌ ' وَّرآءَ ظَھرِہٖ ووجہٌ ' عَنْ یمِیْنِہٖ ووجہٌ ' عنْ یَسارِہٖ ووجہٌ ' علی رأسہٖ ووجہٌ ' تحتَ قدمیْہِ قِیلَ یا رَسُوْلَ اللّٰہِ لِمَ تِلْکَ الْوُجُوْہُ فقال صلَّی اللّٰہُ تعالی علَیْہِ وَسلَّمَ اَمَّا الْوَجْہُ الَّذِیْ عَنْ یَمِیْنہٖ فیَقْبضُ بہٖ اَرْواحَ اَھلِ الْمَشْرِقِ وَاَمَّا الْوَجْہُ الَّذِیْ عَنْ یسارِہٖ فیَقْبضُ بہٖ اَرْواحَ اَھْلِ الْمَشْرِقِ وَاَمَّا الْوَجْہُ الَّذِیْ عَنْ یَسارِہٖ فیَقْبضُ بہٖ اَرْواحَ اَھلِ الْمَغْرِبِ وَاَمَّا الْوَجْہُ الَّذِیْ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَرَآءَ ظَهْرِهٖ فَيَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ الْكَبَآئِرِ وَاَهْلِ النَّارِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ فَیَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ مِنْ اُمَّتِیْ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِیْ

بے شک ملک الموت کے لئے ساتویں آسمان میں تخت ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ چوتھے آسمان میں ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نور سے بنایا ہے جس کے ستر ہزار پائے ہیں اور ملک الموت کے چار پر ہیں اور اس کا تمام جسم پروں سے بھرا ہوا ہے اور اس کی زبانیں بقدر تمام مخلوق آدمیوں اور پرندوں اور درندوں کے ہیں اور نہیں کوئی ایک بھی اس مخلوقات میں سے آدمیوں اور پرندوں اور وحشیوں سے اور تمام ذی روح سے مگر ان سب کے بقدر ملک الموت کے جسم میں چہرے آنکھیں اور ہاتھ ہیں تو ان کی روح ان کے ساتھ قبض کرتا ہے اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تحقیق ملک الموت کے چھ چہرے ہیں ایک چہرہ اس کے سامنے ہے اور ایک چہرہ اس کی پیٹھ کی طرف ہے اور ایک چہرہ اس کے سر پر ہے اور ایک چہرہ اس کے قدموں کے نیچے ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ملک الموت کے اتنے چہرے کس لئے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ چہرہ جو دائیں طرف ہے اس سے وہ اہل مشرق کی روح قبض کرنے پر متوجہ ہوتا ہے اور وہ چہرہ جو بائیں جانب ہے اس سے وہ اہل مغرب کی ارواح قبض کرنے کو متوجہ ہوتا ہے اور جو چہرہ اس کی پیٹھ پیچھے ہے اس سے اہل کبائر اور اہل دوزخ کی روحیں نکالنے کو متوجہ ہوتا ہے اور وہ چہرہ جو سامنے کی طرف ہے اس سے وہ میری امت کے مومنین و مومنات کی روحیں نکالنے کو متوجہ ہوتا ہے اور وہ چہرہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

علی راسہ فیقبض بہ ارواح اھل السمآء واما الوجہ الذی تحت قدمیہ فیقبض ارواح الجن وقال فیاخذ بتلک الیدروحہ وینظر بالوجہ الذی یحاذیہ وکذلک یقبض بہ ارواح المخلوقین فی کل مکان فاذا ماتت نفس احد فی الدنیا ذھب عین "من جسدہ ویقال ان لہ اربعۃ اوجہ الاول من قدامہ والثانی علی راسہ والثالث علی ظھرہ والرابع تحت قدمیہ فیاخذ ارواح الانبیآء والملئکۃ من الوجہ الذی علی راسہ والارواح المؤمنین من الوجہ الذی من قدامہ وارواح الکفرین من الوجہ الذی ورآء ظھرہ وارواح الشیطین والجن من الوجہ الذی تحت قدمیہ واحدی رجلیہ علی جسر جھنم والاخری علی سریرا لجنۃ ویقال من عظمتہ لو صب مآء جمیع البحور والانھار علی راس ملک الموۃ ما وقعت قطرۃ" علی الارض ویقال ان الدنیا باسرھا فی جنب ملک الموۃ کخوان قدوضع علیہ کل شیء ووضع بین یدی رجل لیاکلہ فیاکل ماشاء فکذلک ملک الموۃ فی الخلائق ویقلب ملک الموۃ الدنیا

جو اس کے سر پر ہے اس سے وہ آسمان والوں کی روحیں قبض کرنے کو متوجہ ہوتا ہے اور وہ چہرہ جو اس کے قدموں کی طرف ہے اس جنات کی روحیں نکالنے کو رخ کرتا ہے۔

اور حضورﷺ نے فرمایا ملک الموت اس ہاتھ سے روح قبض کرتا ہے اور اس چہرے

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سے دیکھتا ہے جو روح کے محاذی ہو اور ایسے ہی مخلوق کی ارواح ہر جگہ قبض کرتا ہے تو مخلوق میں سے جب کوئی دنیا سے فوت ہو جائے تو ملک الموت کی بھی ایک آنکھ جسم سے چلی جاتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ملک الموت کے چار چہرے ہیں ایک اس کے سامنے اور دوسرا اس کے سر پر اور تیسرا اس کی پیٹھ کی طرف اور چوتھا اس کے قدموں کے نیچے۔ پس انبیاء علیھم السلام اور ملائکہ کی روحیں قبض کرتے ہوئے اس چہرہ سے متوجہ ہوتا ہے جو اس کے سر پر ہے اور مومنین کی ارواح قبض کرتے ہوئے اس چہرہ سے متوجہ ہوتا ہے جو اس کے سامنے ہے اور جب کفار کی روحیں نکالتا ہے تو اس چہرہ سے دیکھتا ہے جو اس کی پیٹھ کی طرف ہے اور جب شیطانوں اور سرکش جنوں کی روحیں نکالتا ہے تو اس چہرے سے دیکھتا ہے جو اس کے قدموں کے نیچے ہے اور موت کے فرشتے کا ایک پاؤں دوزخ کے پل پر ہے اور دوسرا جنت کے تخت پر (**ملک الموت کی جسامت کی وسعت**) اور ملک الموت کی جسامت اس قدر بڑی ہے کہ اگر تمام دریاؤں اور نہروں کا پانی اس کے سر پر ڈالا جائے تو ایک قطرہ بھی زمین پر نہ گر سکے۔ اور بیان کیا گیا ہے کہ تمام دنیا ملک الموت کے پہلو میں اس دسترخوان کی طرح ہے جس پر ہر قسم کے کھانے رکھے جائیں اور وہ دسترخوان ایک شخص کے آگے رکھا جائے تاکہ وہ اس سے کھائے تو اس نے کھایا جو چاہا پس ایسے ہی ملک الموت کی مثال تمام مخلوق میں ہے اور ملک الموت دنیا کو اپنی ہتھیلی میں ایسے گھماتا ہے جیسے کوئی آدمی درہم کو اپنی ہتھیلی میں گھماتا ہے اور کہا گیا ہے کہ ملک الموت

فِیْ رَاحَتِہٖ کَمَا یُقَلِّبُ الرَّجُلُ دِرْھَمًا وَیُقَالُ لَا یَنْزِلُ مَلَکُ الْمَوْتِ اِلَّا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الی الانبیآء والرسل علیھم السلام ولہ لقبض ارواح السباع والبھآئم اعوان'' ویقال ان اللہ تعالی اذا افنی الخلق کلہ من الناس وغیرہ یطمس العیون التی علی جسد ملک الموۃ کلھا ویبقی ثمانیۃ'' لثمانیۃ یقال ھی جبرائیل واسرافیل وعزرائیل ومیکائیل واربعۃ من حملۃ العرش علیھم السلام واما معرفۃ انتھاء الاجال فیقال ان ملک الموۃ اذا رفع الیہ نسخۃ الموۃ والمرض یقول الھی وسیدی متی اقبض روح العبد وعلی ای حال وھیئۃ ارفع یقول اللہ تعالی یا ملک الموۃ ھذا علم غیبی لا یطلع علیہ احد'' غیری ولکن اعلمک اذا جآء وقتہ واجعل لک علامات تقف علیہ ھی وان الملک الذی ھو موکل ''علی الانفاس یاتی الیک فیقول تمت انفاس فلان ابن فلان والملک الذی ھو موکل'' علی الارزاق والاعمال یقول تم رزقہ وعملہ فان کان من السعدآء یتبین علی اسمہ الذی ھو مکتوب''

انبیاء اور رسل علیھم السلام کے سوا کسی کی طرف نہیں اترتا اور درندوں اور چوپائیوں کی ارواح قبض کرنے کو اس کے نائب ہیں اور بیان ہوا ہے کہ تحقیق اللہ تعالی جب سب مخلوق انسانوں وغیرہ ہم کو فنا کر دیگا تو ملک الموت کے جسم سے تمام آنکھیں محو ہو جائیں گی سوا آٹھ آنکھوں کے جو آٹھ فرشتوں کے لئے ہیں کہا گیا ہے کہ وہ جبرائیل اور اسرافیل و عزرائیل و میکائیل اور چار فرشتے حاملین عرش ہیں علیھم السلام اور

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اجلوں کا وقت پورا ہونے کی پہچان پس کہا گیا ہے کہ تحقیق ملک الموت کی طرف جب موت اور مرض اٹھائی جائے گی تو عرض کرے گا الٰہی وسیدی میں تیرے بندہ کی روح کب اور کس حال اور ہیئت پر قبض کروں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے ملک الموت یہ غیبی علم ہے۔ جس پر میرے بتائے سوا کوئی مطلع نہیں ہوتا لیکن جب اس کا وقت آئے گا تو میں تجھے بتا دونگا۔ اور تیرے لیے نشانیاں کردونگا کہ ان کے ذریعے تو اس پر آگاہ ہو جائے گا اور وہ یہ کہ بے شک آئیگا تیرے پاس وہ فرشتہ جو مقرر ہے سانسوں پر پس وہ کہے گا فلاں بن فلاں کے سانس پورے ہو گئے اور آئے گا وہ فرشتہ جو مقرر ہے رزقوں اور اعمالوں پر کہے گا فلاں بن فلاں کا رزق اور عمل پورا ہو گیا پس اگر نیک بختوں سے ہوگا تو اس کا وہ نام ظاہر کرے گا جو لکھا ہوا ہے۔

فِیْ صَحِیْفَةِ الَّتِیْ عِنْدَ مَلَکِ الْمَوْةِ خَطّ'' مِّنَ النُّوْرِ حَوْلَ اِسْمِهٖ وَاِنْ کَانَ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ تَبَیَّنَ خَطَّ''مِّنَ السَّوَادِ ثُمَّ لَا یَتِمُّ لِمَلَکِ الْمَوْةِ عِلْم''بِذٰلِکَ حَتّٰی یَسْقُطَ عَلَیْهِ وَرَقَة''مِّنَ الشَّجَرَةِ الَّتِیْ تَحْتَ الْعَرْشِ مَکْتُوْب''عَلَیْهَا اِسْمُه'' فَحِیْنَئِذٍ یَّقْبِضُ رُوْحَه' وَرُوِیَ عَنْ کَعْبِ الْاَخْبَارِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ شَجَرَةً تَحْتَ الْعَرْشِ عَلَیْهَا اَوْرَاق''بِعَدَدِ کُلِّ الْخَلَآئِقِ فَاِذَا انْقَضٰی اَجَلُ الْعَبْدِ وَبَقِیَ لَه' مِنْ عُمْرِهٖ اَرْبَعُوْنَ یَوْمًا سَقَطَتْ وَرَقَة'' فَیَقَعُ عَلٰی حُجْرِ عَزْرَآئِیْلَ فَیَطَّلِعُ بِذٰلِکَ فَاَمَرَ بِقَبْضِ رُوْحِ صَاحِبِهَا وَبَعْدَ ذٰلِکَ یُسَمُّوْنَه' مَیِّتًا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ حَیّ''عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ اَرْبَعُوْنَ یَوْمًا وَّیُقَالُ اِنَّ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مِيكَآئيل عليه السَّلام يَأتِىْ على ملكِ الْمَوْةِ بِصَحِيْفَةٍ مِّنْ عِنْدِ الله فِيْها اسْمُ مَنْ اُمِرَ بِقَبْضِ رُوْحِه وَالْمَوْضِعُ الَّذِىْ يُقْبَضُ فِيْهِ وَالسَّبَبُ الَّذِىْ يُقْبَضُ رُوْحُه عليه وذكر ابُو اللَّيْثِ السَّمرقَنْدِىْ رَحْمَةُ الله تعالى عليه تنزلُ قطرتانِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ على اسْمِ صاحبه احدُ هُما خضرآء والاُخرى

(ملک الموت کوکسی کی موت کے وقت کا علم ہونا) اس صحیفہ میں جو ملک الموت کے پاس ہے کہ اس اسم کے ارد گرد نور کا دائرہ ہے اور اگر وہ آدمی بدبختوں سے ہوگا تو اس کا نام سیاہ دائرہ میں ظاہر ہوگا پھر ملک الموت کے لئے ان علامتوں کے ساتھ علم پورا نہ ہوگا یہاں تک کہ ملک الموت پر اس درخت کا ایک پتہ گرے گا جو عرش کے نیچے ہے اس پر جسے موت آتی ہے اس کا نام لکھا ہوگا پس اس وقت موت کا فرشتہ اس کی روح قبض کرے گا اور حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے عرش کے نیچے ایک درخت پیدا کیا ہے اس پر تمام مخلوق کی تعداد کے برابر پتے ہیں تو جب کسی کے اجل قریب آتی ہے اور اس کی عمر کے چالیس روز باقی رہ جاتے ہیں تو اس درخت کا ایک پتہ گرتا ہے تو عزرائیل علیہ السلام کے پہلو پر لگتا ہے پس وہ مطلع ہوتا ہے اس کے ساتھ تو اس کے بعد اپنے نائب کو حکم دیتا ہے روح قبض کرنے کا اس کی جس کے نام کا پتہ گرا ہے اسی وقت آسمان پر اس کا نام مردہ شمار ہوتا ہے۔ حالانکہ زمین پر وہ ابھی زندہ ہوتا ہے چالیس دن تک اور یہ بھی بیان ہوا ہے کہ ملک الموت کے پاس میکائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک صحیفہ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لیکر آتا ہے جس میں اس کا نام شمار ہوتا ہے جس کی روح قبض کرنے کا حکم دیا گیا ہو اور اس جگہ کا نام جس میں اس کی روح قبض ہو اور اس سبب کا ذکر ہوتا ہے جس سے وہ مرے اور ابو اللیث سمرقندی رحمتہ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ عرش کے نیچے سے دو قطرے گرتے ہیں ایک قطرہ سبز رنگ کا اور دوسرا سفید۔

بَیْضَآءُ فَاِذَا وَقَعَتِ الْخَضْرَآءُ عَلٰی اَیِّ اِسْمٍ کَانَ عُرِفَ اَنَّهٗ شَقِیٌّ" وَّاِذَا وَقَعَتِ الْبَیْضَآءُ عَلٰی اَیِّ اِسْمٍ کَانَ عُرِفَ اَنَّهٗ سَعِیْدٌ" وَّاَمَّا مَعْرِفَةُ الْمَوْضِعِ الَّذِیْ یَمُوْتُ فِیْهِ فَیُقَالُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ مَلَکًا مُّوَکَّلًا بِکُلِّ مَوْلُوْدٍ یُّقَالُ لَهٗ مَلَکُ الْاَرْحَامِ فَاِذَا وُلِدَ مَوْلُوْدٌ" اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ یُّدْرَجَ فِی النُّطْفَةِ الَّتِیْ فِیْ رَحِمِ اُمِّهٖ مِنْ تُرَابِ الْاَرْضِ الَّتِیْ یَمُوْتُ عَلَیْهَا فَیَدُوْرُ الْعَبْدُ حَیْثُ مَا یَدُوْرُ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلٰی مَوْضِعٍ رُفِعَ تُرْبَةُ تِلْکَ النُّطْفَةِ مِنْهُ فَیَمُوْتُ فِیْهَا وَعَلٰی هٰذَا یَدُلُّ قَوْلُهٗ تَعَالٰی قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَعَلٰی هٰذَا حُکِیَ اَنَّ مَلَکَ الْمَوْتِ کَانَ یَظْهَرُ فِی الزَّمَنِ الْاَوَّلِ فَدَخَلَ یَوْمًا عَلٰی سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ فَاَحَدَّ النَّظَرَ فِیْ شَابٍّ عِنْدَهٗ فَارْتَعَدَ الشَّابُّ مِنْهُ فَلَمَّا غَابَ مَلَکُ الْمَوْتِ قَالَ الشَّابُّ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اُرِیْدُ اَنْ تَاْمُرَ الرِّیْحَ لِتَحْمِلَنِیْ اِلَی الصِّیْنِ فَاَمَرَ سُلَیْمَانُ الرِّیْحَ فَحَمَلَتْهُ اِلَی الصِّیْنِ فَجَاءَ مَلَکُ الْمَوْتِ اِلٰی سُلَیْمَانَ فَسَاَلَهٗ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پس جب کسی کے نام پر سبز قطرہ پڑے تو اس کے بد بخت ہونے کی علامت ہوتا ہے اور جب کسی کے نام پر سفید قطرہ پڑے تو اس کے نیک ہونے کی علامت ہوتا ہے اور بہر حال اس جگہ کی پہچان جس میں کسی کی موت واقعی ہونی ہو پس کہا گیا ہے کہ بیشک اللہ تعالی نے فرشتہ پیدا کیا ہے جو کہ ہر پیدا ہونے والے کے ساتھ موکل ہے اسے ملک الارحام کہا جاتا ہے جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے فرشتے کو اللہ تعالی حکم دیتا ہے کہ ملایا جائے اس نطفہ میں جو کہ اس کی ماں کے رحم میں ہے اس مٹی سے جس پر اس کی موت آئے گی پھر وہ گھومتا ہے جہاں گھومنا چاہے آخر اسی جگہ لوٹتا ہے جہاں سے نطفہ میں ملانے کو مٹی لی گئی تھی تو اس جگہ وہ مرتا ہے اس پر اللہ تعالی کا ارشاد دلالت کرتا ہے کہ اے میرے محبوب فرما دیجئے اگر تم اپنے گھروں میں ہو اللہ ضرور ان کو جن کا قتل ہونا لکھا جا چکا ہے ان کی قتل گاہوں کی طرف لیجائے گا۔ اسی طرح جس جگہ سے بندہ کے خمیر کے لئے مٹی لی گئی وہاں اس کی موت آتی ہے حکایت کی گئی ہے کہ تحقیق ملک الموت پہلے زمانے میں نظر آتا تھا تو ایک دن سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے دربار میں داخل ہوا وہاں بیٹھے ایک نوجوان کو تیز نظروں سے دیکھنے لگا جس سے نوجوان کانپنے لگا پس جب ملک الموت غائب ہوا تو وہ نوجوان سلیمان سے عرض کرنے لگا کہ اے اللہ کے نبی میں چاہتا ہوں کہ آپ ہوا کو حکم کریں کہ وہ مجھے چین لے جائے سلیمان علیہ السلام نے ہوا کو حکم دیا وہ اسے اٹھا کر چین لے گی پھر ملک الموت سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا تو سلیمان علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ

عَنْ سَبَبِ نَظْرِهِ اِلَى الشَّابِّ فَقَالَ اِنِّیْ اُمِرْتُ اَنْ اَقْبِضَ رُوْحَهُ فِیْ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ذٰلِکَ الْیَوْمِ بِالصِّیْنِ فَرَاَیْتُہٗ عِنْدَکَ فَعَجِبْتُ مِنْ ذٰلِکَ فَاَخْبَرَہٗ سُلَیْمَانُ بِقِصَّتِہٖ کَیْفَ سَاَلَنِیْ اَنْ اٰمُرَ الرِّیْحَ لِتَحْمِلَہٗ اِلَی الصِّیْنِ فَقَالَ مَلَکُ الْمَوْتِ اَنَا قَدْ قَبَضْتُ رُوْحَہٗ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ بِالصِّیْنِ وَفِیْ خَبَرٍ آخَرَ یُقَالُ اِنَّ لِمَلَکِ الْمَوْتِ اَعْوَانًا یَقُوْمُوْنَ بِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ اَلَا تَرٰی اَنَّہٗ رُوِیَ اَنَّ رَجُلًا اُلْقِیَ عَلٰی لِسَانِہٖ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِمَلَکِ الشَّمْسِ فَاسْتَاْذَنَ ھٰذَا الْمَلَکُ رَبَّہٗ فِیْ زِیَارَتِہٖ فَلَمَّا نَزَلَ عَلَیْہِ قَالَ لَہٗ اِنَّکَ تُکْثِرُ الدُّعَآءَ لِیْ فَمَا حَاجَتُکَ قَالَ حَاجَتِیْ اِلَیْکَ اَنْ تَحْمِلَنِیْ اِلٰی مَکَانِکَ وَتَسْاَلَ عَنْ مَلَکِ الْمَوْتِ اَنْ یُّخْبِرَنِیْ بِاِقْتِرَابِ اَجَلِیْ فَحَمَلَہٗ وَاَقْعَدَہٗ فِیْ مَقْعَدِہٖ مِنَ الشَّمْسِ ثُمَّ صَعِدَ اِلٰی مَلَکِ الْمَوْتِ وَذَکَرَ لَہٗ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ آدَمَ اُلْقِیَ عَلٰی لِسَانِہٖ اَنْ یَّقُوْلَ کُلَّمَا صَلّٰی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِمَلَکِ الشَّمْسِ وَقَدْ طَلَبَ مِنِّیْ اَنْ اَطْلُبَ مِنْکَ اَنْ تُعْلِمَہٗ اَجَلَہٗ قَرُبَ لِیَسْتَعِدَّ لَہٗ فَنَظَرَ مَلَکُ

نوجوان کو ہیبت کی نظر دیکھنے کا کیا سبب تھا اس نے کہا کہ مجھے اس دن اس کی چین سے روح قبض کرنے کا حکم تھا جب میں نے اسے آپ کے پاس دیکھا تو مجھے اس سے تعجب ہوا پھر سلیمان علیہ السلام نے اس کا واقعہ بیان کیا کہ اس نے مجھ سے کس طرح سوال کیا کہ میں ہوا کو حکم دوں تا کہ اسے اٹھا کر چین لے جائے۔ایک اور حدیث میں ہے کہ تحقیق ملک الموت کے کچھ معاون ہیں جن میں ہر ایک ارواح قبض کرنے پر تیار

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رہتا ہے کیا تو نے نہیں دیکھا جو کہ روایت میں آیا کہ بے شک ایک شخص کی زبان پہ جاری ہوا اے اللہ مجھے بخش دے اور اس فرشتے کو جو سورج پر مامور ہے۔ تو اس فرشتے نے اپنے رب سے اس شخص کو ملنے کا اذن چاہا پس جب اس پر اترا تو اسے کہا تو نے میرے لئے بہت دعا کی اب بتا تیری کیا چاہت ہے اس نے کہا میری حاجت تجھ سے یہ ہے کہ تو مجھے اپنی جگہ اٹھا کے لیجا اور ملک الموت سے کہے کہ مجھے میری موت کے قریب ہونے کا وقت بتائے پس اس نے اسے اٹھا لیا اور اسے وہاں جا بیٹھایا جو سورج سے اس کے بیٹھنے کی جگہ ہے پھر وہ اس پر کو ملک الموت کے پاس گیا اور اسے بتایا کہ بنی آدم سے ایک شخص جس کی زبان پر جاری ہوتا ہے جب کہ وہ نماز پڑھتا ہے مجھے اور سورج کے فرشتے کو بخش دے مجھ سے سوال کیا کہ میں تجھ سے پوچھوں اس کی موت کا وقت کب ہے تا کہ وہ اس کی تیاری کرے تو ملک الموت نے اپنی کتاب کو دیکھا۔

الموۃ فی کتابہ فقال ہیہات انّ لصاحبک شانا عظیما وھو انہ لا یموت حتی یجلس مجلسک من الشمس فقال قد جلس مجلسی منھا فقال ملک الموۃ توفتہ رسلنا علی ذلک وھم لا یفرطون واما انتہاء اجال البہائم والطیور ففی الخبر عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہ قال اجال البہائم کلھا فی ذکر اللہ تعالی فاذا ترکوا ذکر اللہ تعالی قبض اللہ ارواحھم ولیس لملک الموۃ من ذلک شیء وقد قیل ان اللہ تعالی ھو قابض الارواح وانما اضیف الی ملک الموۃ کما اضیف القتل الی

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الْقَاتِلِ وَالْمَوْتُ اِلَى الْاَمْرَاضِ وَعَلَى هٰذَا يَدُلُّ قَوْلُهٗ تَعَالٰى اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ط باب فِيْ ذِكْرِ جَوَابِ الرُّوْحِ وفي الْخَبَرِ اَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ اِذَا اَرَادَ قَبْضَ الرُّوْحِ يَقُوْلُ الرُّوْحُ لَا اُطِيْعُكَ مَا لَمْ

پھر کہا بے شک تیرے صاحب کی بڑی شان ہے وہ نہیں مریگا جب تک وہ اس جگہ نہ بیٹھے جو سورج سے تیرے بیٹھنے کی جگہ ہے۔ پس اس نے کہا تحقیق وہ میری جگہ بیٹھا ہے پھر ملک الموت نے کہا پس یہی اس کی موت کا وقت ہے ہمارے بھیجے ہوئے اسی جگہ اسے موت دینگے اور وہ اپنے کام میں کوتاہی نہیں کرتے اور بہر حال چوپائیوں اور پرندوں کی اجلوں کا پورا ہونا پس نبی کریم ﷺ سے **(اللہ کا ذکر چوپائیوں کے زندہ رہنے کا باعث ہے)** مرفوع حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا چوپائیوں کی آجال اللہ تعالیٰ کے ذکر پر موقوف ہیں جب وہ اللہ کا ذکر چھوڑ دینگے اللہ تعالیٰ ان کی روحوں کو قبض کر لیگا۔ ملک الموت کو ان کی ارواح سے کچھ سروکار نہیں اور تحقیق کہا گیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ ارواح کو قبض کرنے والا ہے اور ملک الموت کی طرف قبض ارواح کی صرف اس طرح نسبت کی جاتی ہے جس طرح قتل کی نسبت قاتل کی طرف اور موت کی نسبت امراض کی طرف، اور اس پر ہی اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد دلالت کرتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اللہ جانوں کو وفات دیتا ہے ان کی موت کے وقت اور جو نہ مریں انہیں ان کے سونے میں پھر جس پر موت کا حکم فرما دیا اسے روک رکھتا ہے اور دوسری معیاد مقرر تک چھوڑ دیتا ہے بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں۔ سوچنے والوں کے لئے **باب نمبر 6 (روح کے جواب کے بیان میں)** حدیث میں آیا ہے کہ تحقیق ملک الموت جب روح قبض کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو روح کہتی ہے میں تیری نہیں مانوں گی جب تک مجھے اللہ حکم نہیں دیتا تو ملک الموت کہتا ہے۔

یا مرَ اللّٰہ تعالی بذلک فیقُولُ ملکُ الْموۃ امر نی اللّٰہ تعالی بذلک فیطلُبُ الرُّوْحُ مِنْہُ الْعلا مۃ والبُر ھان فیقُولُ الرُّوْحُ انَّ ربیٰ خلقنیٰ و ادخلنیٰ فیْ جسدیٰ ولم تکُنْ عند ذلک فا لاَ ن تُر یْدُ انْ تاْ خذ نیٰ فیرْ جعُ ملکُ الْموۃ الی اللّٰہ تعالی ویقُولُ انَّ عبد ک یقُولُ کذا وکذا ویطلُبُ الْبُر ھان فیقُولُ اللّٰہُ تعالی صدق رُوْح عبدیٰ یا ملک الْموۃِ اذْھبْ الی الْجنّة وخُذْتفاحة وعلیْھا اسمیْ مکْتُوب" وَارھا رُوْح عبدیٰ فیذْھبُ ملکُ الْموْت فیاخذْ ھاو علیْھا مکْتُوب" بسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط ویُریْہ فا ذا اراہُ رُوْح الْعبد یخْرُجُ مع النّشاط باب" فیْ ذکْر جواب الْاَعْضاءِ وفیْ الْخبر اذا اراد اللّٰہ تعالی قبْض رُوْح عبدہ یجیْ ءُ ملکُ الْموْت منْ قبل الْفم لیقْبض رُوْحہ منْہُ فیخْرُجُ الذّکْرُ منْ فمہ ویقُولُ لا

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سَبِیْلَ لَکَ فِی ھٰذِہِ الْجِھَۃِ وَاِنَّمَا فِیْہِ ذِکْرُ رَبِّیْ فَیَرْجِعُ مَلَکُ الْمَوْۃِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی.

مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے پھر روح اس سے علامت اور دلیل مانگتی ہے روح کہتی ہے کہ بے شک میرے رب نے مجھے پیدا کیا اور جسم میں مجھے داخل کیا اور تو اس وقت موجود نہ تھا تو اب تو مجھے نکالنا چاہتا ہے پس ملک الموت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لوٹ جاتا ہے اور عرض کرتا ہے کہ بے شک تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہے اور دلیل مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ملک الموت میرے بندے کی روح نے سچ کہا اب جنت کی طرف جا اور ایک سیب لیکر آ جس پر میرا نام لکھا ہے اور وہ سیب میرے بندے کی روح کو دیکھا پھر ملک الموت جاتا ہے پس سیب لاتا ہے اور اس پر لکھا ہوتا ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: ملک الموت روح کو دکھاتا ہے جب بندے کی روح وہ سیب دیکھتی ہے تو بخوشی نکلنے پر آمادہ ہو جاتی ہے۔ **باب نمبر 7 (اعضاء کے جواب میں)** حدیث میں آیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندے کی روح نکالنا چاہتا ہے تو ملک الموت منہ کی طرف سے آتا ہے تا کہ روح کو اس سے قبض کرے پس اس کے منہ سے ذکر آتا ہے اور ملک الموت سے کہتا ہے اس طرف سے روح نکالنے پر تجھے قابو نہیں اس میں تو میرے رب کا ذکر جاری ہے پھر ملک الموت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لوٹ جاتا ہے۔

وَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اِنَّ عَبْدَکَ یَقُوْلُ وَکَیْتَ وَکَیْتَ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اقبض رُوحه من جهةٍ اُخری فیجیء ملک الموت من قبل الید لیخرجه منه فیقول الید لملک الموت لا سبیل لک الیّ فانی تصدقت کثیراً ومسحت راس الیتیم وکتبت العلم وضربت السیف علی عنق الکفار ثم یجیء الی الرجل فیقول لا سبیل لک من قبلی فانه مشے بی الی الجمعة والجماعة وعیادة المرض ومجلس العلم والعلماء ثم یجیء الی لاذنین فیقولان لاسبیل لک من قبلنا فانه یسمع بنا القرآن والذکر فیجیء الی العینین فیقولان لا سبیل لک من قبلنا فانه نظر بنا الی المصاحف ووجوه العلماء ثم ینصرف ملک الموت الی اللہ تعالی ویقول یا رب غلبنی اعضاءُ العبد بالحجة ویقول کذا وکذا فکیف اقبض رُوحه فیقول اللہ تعالی اکتب اسمی علی کفک واره عبدی المؤمن حتی یرنه فیکتب ملک الموت اسم اللہ تعالی علی کفه ویریه رُوح العبدفیجبنه فیخرج

اور عرض کرتا ہے اے میرے پروردگار بے شک تیرا بندہ ایسے ایسے کہتا ہے اللہ تعالی فرماتا ہے اس کی روح کسی دوسری طرف سے قبض کرلو تو ملک الموت ہاتھ کی طرف سے آتا ہے تاکہ روح کو اس طرف سے نکالے پس ہاتھ ملک الموت سے کہتا ہے تجھے مجھ پر کچھ قابو نہیں کیونکہ میں بکثرت خیرات کرتا ہوں اور یتیم کے سر پر پھرتا اور علم لکھا رکھتا ہوں اور اللہ کی راہ میں کفار کی گردنوں پر تلوار چلاتا ہوں پھر ملک الموت پیر

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کی طرف سے روح نکالنے آتا ہے تو پیر کہتا ہے تیرا میری طرف سے کچھ زور نہیں چلے گا کیونکہ میرے ساتھ وہ جمعہ اور جماعت اور مریض کی عیادت اور مجلس علم وعلماء کو چل کر جاتا ہے پھر وہ کانوں کی جانب آتا ہے تو وہ کہتے ہیں تجھے ہم پر کچھ قابو نہیں اس لئے وہ ہمارے ساتھ قرآن اور ذکر سنتا ہے پھر فرشتہ آنکھوں کی طرف سے آتا ہے تو آنکھیں کہتی ہیں تیرے لئے ہماری طرف سے کوئی راستہ نہیں اس لئے کہ وہ ہمارے ساتھ قرآن وعلماء کی زیارت کرتا ہے پھر ملک الموت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لوٹ جاتا ہے اور عرض کرتا ہے اے میرے پروردگار تیرے بندہ کے اعضاء حجت کے ساتھ مجھ پر غالب آ گئے اور وہ ایسے ایسے کہتا ہے اب میں اس کی روح کیسے قبض کروں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرا نام اپنی ہتھیلی پر لکھ لو اور میرے مومن بندے کو دکھاؤ تاکہ وہ اسے دیکھے پس ملک الموت اللہ تعالیٰ کا نام اپنی ہتھیلی پر لکھ لیتا ہے اور بندہ مومن کی روح کو دکھاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا حکم مان کر بندہ مومن کے جسم سے نکل آتی ہے۔

رُوحُ عَبدِ الْمُؤْمِنِ فَمَنْ اُنُسِ اِسْمِهٖ يَنْصَرِفُ عَنْهُ مِرَارَةُ النَّزْعِ فَيَخْرُجُ مَعَ النَّشَاطِ فَكَيْفَ لَا يَنْصَرِفُ عَنْهُ الْعَذَابُ وَالْقَطِيْعَةُ وَالْفَضِيْحَةُ وَلِذٰلِكَ كَتَبَ اللّٰهُ عَلٰى صُدُوْرِ كُمْ اِسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالدَّلِيْلُ عَلَيْهِ قَوْلُهٗ تَعَالٰى اُولٰئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِ يْمَانَ وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِ سْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُ الْعَذَابُ وَاَهْوَالُ الْقِيَامَةِ وَفِى الْخَبَرِ اِذَا وَقَعَ الْعَبْدُ فِى النَّزْعِ يُنَادِىْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ دَعْهُ حَتّٰى يَسْتَرِيْحَ فَاِذَا بَلَغَ اِلَى

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الصَّدْرِيُنَادِیْ مُنَادٍ حَتّٰی یَسْتَرِیْحَ وَ کَذٰلِکَ اِذَا بَلَغَ اِلَی الرُّکْبَتَیْنِ وَالسُّرَّۃِ فَاِذَا بَلَغَ اِلَی الْحُلْقُوْمِ یُنَادِیْ مُنَادٍ دَعْہُ حَتّٰی یُوَدِّعُ الْاَعْضَآءُ بَعْضُھَا بَعْضًا فَیُوَدِّعُ الْعَیْنَانِ وَیَقُوْلَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَکَذٰلِکَ الْاُذُنَانِ وَالْیَدَانِ وَالرِّجْلَانِ وَیُوَدِّعُ الرُّوْحُ وَالنَّفْسُ فَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ وَدَاعِ الْاِیْمَانِ عَنِ اللِّسَانِ وَوَدَاعِ الْقَلْبِ عَنْ مَعْرِفَۃِ الرَّحْمٰنِ فَیَبْقَی الْیَدَانِ بِلَا حَرْکَۃٍ وَّالرِّجْلَانِ بِلَا حَرْکَۃٍ وَّالْحَدَقَتَانِ

پس اللہ سبحانہ تعالیٰ کے نام سے محبت کے سبب نزع کی سختی اس سے ٹل جاتی ہے اور روح بخوشی قبض ہو جاتی ہے۔ تو پھر آخرت کا عذاب کیسے نہ ٹلے گا اور اللہ تعالیٰ سے انقطاع اور شرمندگی کیونکہ ہوگی اور اسی لئے اللہ نے ان کے دلوں پر اپنا نام لکھا ہے۔ دلیل اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ وہی ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے پس جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا وہ اپنے رب کے نور پر ہے۔ تو اسی طرح عذاب اور قیامت کے خوف ٹل جائینگے اور حدیث میں ہے کہ جب بندہ نزع میں مبتلا ہوتا ہے تو اللہ کی طرف سے ندا دینے والا ندا دیتا ہے کہ اس کے بندہ کو چھوڑ دو تا کہ آرام پائے پس جب روح اس کے سینہ کو پہنچتی ہے پھر جب روح حلق کو پہنچتی ہے تو منادی ندا کرتا ہے کہ اسے چھوڑ دو تا کہ اعضاء ایک دوسرے کو الوداع کریں پس آنکھیں الوداع کرتی ہوئی کہتی ہیں تجھ پر قیامت تک سلامتی ہو اور اس طرح کان و ہاتھ اور پاؤں الوداع کرتے ہیں اور روح و نفس الوداع

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کہتے ہیں پس ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں ایمان کے وداع زبان سے اور دل کے وداع اللہ تعالیٰ کی معرفت سے پس پھر ہاتھ اور پاؤں بلا حرکت رہ جاتے ہیں اور آنکھیں بلا بینائی رہ جاتی ہیں۔

لا بَصَر لَهُما وَالْاُذُنان لا سَمْع لَهُما والْبدنُ لا رُوْح لهٗ فلوْ بقِی اللِّسانُ بِلا شهادةٍ وَّالْقلْبُ بِلا معْرفةٍ فكيْف حالُ الْعبْدِ فِیْ اللّحْدِل لا يرٰى احدًا لا ابًا وَّ لا اُمًّا وَّلا اوْلادًا وَّلا اِخْوانًا وَّلا اَصْحابًا وَّلا فِراشًا وَّلا حِجابًا فلوْ لمْ يرْحمْ ربُّهٗ الْكريْمُ فقدْ خسر خُسْرانًا عظِيْمًا قال ابُوْ حنِيْفة رحْمةُ اللّٰه تعالٰى عليْهِ اكْثرُ ما لمْ يُسْلبِ الْاِيْمانُ مِنَ الْعبْدِ فِیْ وقْتِ النّزْعِ اعاذ نا اللّٰهُ وايّاكُمْ منْ سَلْبِ الْاِيْمان باب'' فِیْ ذِكْر الشّيْطانِ كيْف يُسْلبُ الْاِيْمانُ فِیْ الْخبرِ يجِیْءُ الشّيْطانُ اِليْهِ فيجْلِسُ عِنْد يسارِهٖ وهُو فِی النّزْعِ فيقُوْلُ لهٗ اُتْرُكْ هٰذا الدِّيْن وقُلْ اِلٰهيْنِ اثْنيْنِ حتّٰى تنْجُوْ مِنْ هٰذِهِ الشِّدّةِ فاِذا كانَ الْامْرُ كذٰلِك فالْخطْرُ عظِيْمٌ'' فعليْك بِالْبُكآءِ وَالتّضرُّعِ وَاِحْيآءِ اللّيْلةِ وكثْرةِ الرُّكُوْعِ والسُّجُوْدِ حتّٰى تنْجُوْا مِنْ عذابِ اللّٰهِ تعالٰى وسُئِل عنْ ابِیْ حنِيْفة رحْمهُ اللّٰه تعالٰى اىُّ ذنْبٍ اخْوفُ لِسلْبِ الْاِيْمان قال تركُ الشُّكْرِ على الْاِيْمان وترْكُ خوْفِ الْخاتِمةِ والظُّلْمُ على الْعِبادِ و

اور کانوں میں قوت سماعت نہیں رہتی اور بدن بغیر روح ہو جاتا ہے۔ پھر اگر زبان بلا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شہادت اور دل بلا معرفت ہو جائے تو بندے کا قبر میں کیا حال ہوگا وہاں تو کسی کو نہیں دیکھے گا نہ باپ کو نہ ماں نہ اولاد نہ بھائی اور نہ دوستوں کو اور نہ فرش اور نہ پردہ پس اگر اس کا رب کریم رحم نہ کرے تو بلا شبہ وہ بہت بڑے نقصان میں پڑ جائے اور امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ وقت نزع جو بندے کے ایمان کو سب سے زیادہ بچاتا ہے وہ اللہ کی پناہ مانگنا ہے اور اپنے ایمان کو سلب سے بچاؤ۔

باب نمبر 8 (اس بیان میں کہ شیطان ایمان کیسے چھینتا ہے)

حدیث شریف میں ہے کہ شیطان بندے کے پاس نزع کے وقت آ کر اس کی بائیں جانب بیٹھ جاتا ہے اور اسے کہتا ہے اس دین کو چھوڑ دے اور کہ دو خدا ہیں تاکہ تو اس سختی سے خلاصی پائے پس جب معاملہ اس طرح ہے یعنی ایمان کے سلب کو خوف بہت ہے تو تجھے گریہ وزاری اور رات کو بیدار رہنا اور رکوع وسجود کی کثرت کرنا ضروری ہے تاکہ تو اللہ تعالی کے عذاب سے نجات پائے **(ایمان کے سلب ہونے کے اسباب)** اور امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ کونسے گناہ سے ایمان کے سلب کا زیادہ خطرہ ہے فرمایا ایمان پر شکر نہ کرنا اور برے خاتمہ سے بے خوف ہونا اور بندوں پر ظلم کرنا اور امام صاحب رحمتہ اللہ علیہ

قَالَ ابوْ حنيفَةَ رَحْمَةُ اللّٰهِ تعالى عليه انَّ مَنْ كَانَ فِيْهِ هٰذِهِ الْخِصَالُ الثَّلٰثُ فَالْاَغلَبُ انْ يَّخْرُجَ مِن الدُّنيا كافِرًا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْهُ اِلَّا مَنْ ادْرَكَتْهُ السَّعادَةُ الازَلِيَّةُ وَيُقَالُ اَشَدُّ الْحالِ على الْمَيِّتِ عِنْدَ النَّزْعِ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الْعَطْشُ وَاحْتِرَاقُ الْكَبِدِ فَفِیْ ذٰلِکَ الْوَقْتِ یَجِدُ الشَّیْطَانُ عَلَیْہِ فُرْصَۃً مِنْ نَزْعِ الْاِیْمَانِ لِاَنَّ الْمُؤْمِنَ یَعْطِشُ فِیْ ذٰلِکَ الْوَقْتِ فَیَجِیْءُ الشَّیْطَانُ عِنْدَ رَاْسِہٖ مَعَ الْقَدَحِ مِنَ الْمَآءِ جَمَدٍ فَیُحَرِّکُ الْقَدَحَ لَہٗ فَیَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ اَعْطِیْنِیْ مِنَ الْمَآءِ وَلَا یَدْرِیْ اَنَّہٗ شَیْطَانٌ" فَیَقُوْلُ لَہٗ قُلْ لَّا صَانِعَ لِلْعَالَمِ حَتّٰی اُعْطِیَکَ الْمَآءَ فَاِنْ لَّمْ یُجِبْہُ الْمُؤْمِنُ یَجِیْءُ اِلٰی مَوْضِعِ قَدَمَیْہِ فَیُحَرِّکُ الْقَدَحَ فَیَقُوْلُ اَعْطِیْنِیْ مِنَ الْمَآءِ فَیَقُوْلُ لَہٗ قُلْ کَذَبَ الرُّسُلُ حَتّٰی اُعْطِیَکَ الْمَآءَ فَمَنْ اَدْرَکَتْہُ الشَّقَاوَۃُ یُجِیْبُ اِلَیْہِ لِاَنَّہٗ لَا یُطِیْقُ عَلَی الْعَطْشِ فَیَخْرُجُ مِنَ الدُّنْیَا کَافِرًا وَّ مَنْ اَدْرَکَتْہُ السَّعَادَۃُ یَرُدُّ کَلَامَہٗ وَیَتَفَکَّرُ مَا اَمَامَہٗ کَمَا حُکِیَ اَنَّ اَبَا زَکَرِیَّا الزَّاہِدَ لَمَّا حَضَرَتْہُ

نے فرمایا کہ جس میں یہ تینوں عادتیں ہوں اندیشہ ہے کہ وہ دنیا سے کافر مرے ہم اس سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں ہاں مگر جس کسی کی دستگیری سعادت ازلیہ کرے اور کہا گیا ہے کہ سخت تر تکلیف میت کو نزع کے وقت پیاس اور جگر سوزی کی ہوتی ہے تو اس وقت شیطان اس پر موقع پا کر ایمان چھیننے کی کوشش کرتا ہے اس لئے کہ مومن اس وقت پیاسا ہوتا ہے پس شیطان اس کے سر کے پاس ٹھنڈے پانی کا پیالہ لاتا ہے اور اس کی طرف بڑھاتا ہے تو مومن اس سے پانی مانگتا ہے اس کے قریب میں نہ آئے تو شیطان اس کے قدموں کی طرف سے آتا ہے اور پانی کا پیالہ اس کے سامنے چھلکاتا ہے تو مومن اس سے پانی مانگتا ہے۔ شیطان اسے کہتا ہے کہ نبیوں کو جھوٹا کہے (نعوذ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

باللہ من ذلک) تب میں تجھے پانی دوں گا پھر جس کو ازلی بدبختی نے گھیر لیا وہ اس کی مان لے گا کیونکہ وہ پیاس پر تاب نہ لا سکے گا تو دنیا سے کافر جائے گا اور جس کی ازلی سعادت نے دستگیری کی وہ شیطان کی بات کو رد کرے گا اور اپنی آخرت کی فکر کرے گا

(موت کے وقت ایمان چھیننے کے لئے شیطان کے حیلے) حکایت ہے

کہ ابوزکریا زاہد کی جب موت کا وقت قریب آیا۔

الْوَفَاةُ فَاتَاهُ صَدِيْقٌ لَهُ وَهُوَ فِيْ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ فَلَقَّنَهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاَعْرَضَ عَنْهُ الزَّاهِدُ بِوَجْهِهٖ وَلَمْ يَقُلْ فَقَالَ لَهُ ثَانِيًا فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ ثَالِثًا فَقَالَ لَا اَقُوْلُ فَخَشِيَ صَدِيْقُهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ سَاعَةٍ وَّجَدَ اَبُوْ زَكَرِيَّا خِفَّةً وَّفَتَحَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ هَلْ قُلْتُمْ لِيْ شَيْئًا قَالُوْا نَعَمْ عَرَضْنَا عَلَيْكَ الشَّهَادَةَ ثَلٰثًا فَاَعْرَضْتَ مَرَّتَيْنِ وَقُلْتَ فِي الثَّالِثَةِ لَا اَقُوْلُ فَقَالَ اَتَانِيْ اِبْلِيْسُ وَمَعَهُ قَدَحٌ مِّنَ الْمَآءِ وَوَقَفَ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَحَرَّكَ الْقَدَحَ وَقَالَ لِيْ اَتَحْتَاجُ اِلَى الْمَآءِ قُلْتُ بَلٰى فَقَالَ لِيْ قُلْ عِيْسٰى ابْنُ اللّٰهِ فَاَعْرَضْتُ عَنْهُ ثُمَّ اَتَانِيْ مِنْ قِبَلِ الرِّجْلِ فَقَالَ لِيْ كَذٰلِكَ فَاَعْرَضْتُ عَنْهُ وَفِي الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ قَالَ لِيْ قُلْ لَّآ اِلٰهَ قُلْتُ لَا اَقُوْلُ فَضَرَبَ الْقَدَحَ عَلَى الْاَرْضِ وَوَلّٰى نَادِمًا فَاَنَا رَدَدْتُّ عَلٰى اِبْلِيْسَ لَا عَلَيْكُمْ فَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَعَلٰى هٰذَا الْخَبَرِ رُوِيَ عَنْ مَّنْصُوْرِ بْنِ عَمَّارٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

توسکرات موت کے عالم میں ان کے پاس اس کا ایک دوست آیا اور اسے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی تلقین کی تو زاہد نے اس کی طرف سے اپنا چہرہ پھیر یا اور نہ پڑھا پھر اس نے اسے پڑھنے کو کہا اس نے منہ پھیر لیا پھر جب اس نے تیسری بار کہا تو اس نے کہا میں نہیں پڑھتا تب اس کا دوست ناراض ہو گیا پھر جب کچھ وقت بعد ابو زکریا کو افاقہ ہوا اور اپنی آنکھوں کو کھولا اور پوچھا کیا تم نے مجھے کچھ کہا تھا لوگوں نے کہا ہاں ہم نے تم کو تین بار کلمہ پڑھنے کو کہا پس تو نے دو بار تو اپنا چہرہ پھیر لیا اور تیسری بار کہا کہ میں نہیں پڑھتا تب اس نے بتایا کہ میرے پاس اس وقت ابلیس آیا اور اس کے پاس پانی کا بھرا پیالہ تھا اور میری دائیں جانب کھڑا ہو گیا اور پیالے کو حرکت دی اور مجھ سے کہا کیا تجھے پانی کی حاجت ہے میں نے کہا ہاں تو اس نے کہا پھر عیسیٰ کو اللہ کا بیٹا کہو پس میں نے اس سے انکار کیا پھر وہ میرے پاؤں کی طرف سے آیا تو مجھے وہی کہا میں نے پھر اس کا انکار کیا اور اس نے تیسری بار مجھے کہا کہو کوئی بھی معبود نہیں میں نے کہا میں ایسا نہیں کہونگا تب اس نے پیالہ زمین پر پھینک دیا اور نادم ہو کر چل دیا تو میں نے اس وقت شیطان کی بات کو رد کیا تھا تمہاری بات کا انکار نہیں کیا تھا پس میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کا خاص بندہ اور رسول ہے اور اس حدیث کی بناء پر حضرت منصور بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا

اَنَّهُ قَالَ اِذَا اَدْنٰی مَوْتُ الْعَبْدِ قَسَمَ حَالَهُ عَلٰی خَمْسَةِ اَوْجُهٍ اَلْمَالُ لِلْوَارِثِ وَالرُّوْحُ لِمَلَكِ الْمَوْتِ وَلَلَّحْمُ لِلدِّيْدَانِ وَالْعَظْمُ لِلتُّرَابِ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

والحسنات للخصمآء فذهب الوارث بالمال وذهب الدود باللحم وذهب التراب بالعظم وذهب الخصمآء بالحسنات ویالیت الشیطان لا یذهب بالایمان عند الموة فانه یکون فراقا من الرب فان فراق الروح من الجسد غیر فراق الرب فانه فراق'' لا بدل منها باب'' فی ذکر الروح فی الخبر اذا فارق الروح من البدن نودی من السمآء ثلث صیحات یا بن ادم اترکت الدنیا ام الدنیا ترکتک اجمعت الدنیا ام الدنیا جمعتک اقبلت الدنیا ام الدنیا قبلتک واذا وضع علی المغتسل نودی من السمآء بثلث صیحات یا بن آدم این القوی فما اضعفک واین لسانک لفصیح فما اسکتک واین اذنک السامع فما اصمک واین احباؤک

(مرنے کے بعد آدمی کا حال پانچ طرح کا ہے) جب بندہ کی موت کا وقت قریب آتا ہے تو اس کا حال پانچ طرح پر تقسیم ہوتا ہے مال ورثاء کے لئے روح ملک الموت کے لئے گوشت کیڑوں کے لئے ہڈیاں مٹی کے لئے اور نیکیاں حقوق طلب کرنے والوں کے لئے تو بعد از موت مال ورثاء لیجاتے ہیں اور روح ملک الموت لیجاتا ہے اور گوشت کیڑے کھاجاتے ہیں اور ہڈیاں مٹی کھاجاتی ہے اور نیکیاں حقوق مانگنے والے لیجاتے ہیں اور کاشکہ شیطان ایمان کو بوقت موت نہ لیجائے کیونکہ ایمان کا جانا رب سے جدائی ہے اور بیشک روح کی جسم سے جدائی رب سے جدائی

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نہیں۔ رب سے جدائی تو وہ چیز ہے جس کا کوئی بدل نہیں ہو سکتا۔ باب نمبر 9 (روح کے بیان میں) حدیث میں ہے کہ جب روح بدن سے جدا ہوتی ہے تو آسمان سے تین بار آواز آتی ہے کہ اے ابن آدم کیا تو نے دنیا چھوڑ دی یا دنیا نے تجھے چھوڑ کیا تو نے دنیا جمع کی یا دنیا نے تجھے جمع کیا؟ کیا تو نے دنیا قبول کی یا دنیا نے تجھے قبول کیا اور جب اسے تختہ غسل پر رکھا جاتا ہے تو آسمان سے تین بار آواز دی جاتی ہیں کہ اے ابن آدم تیرا قوی بدن کہاں ہے اب کس چیز نے اسے ضعیف کر دیا ہے اور تیری فصیح زبان کہاں ہے اسے کس چیز نے خاموش کر دیا اور تیرے سننے والے کان کہاں ہیں تو اب انہیں کس نے بہرا کر دیا اور تیرے پیارے دوست کہاں ہیں۔

فمنْ اوْحشک اذ وُضع فی الْکفن نوْدی بثلث صیحات یا بن ادم طوْبی لک انْ کان ماْ واک الْجنانُ والْویْلُ لک انْ کان ماْ واک النیران یا بن آدم طوْبی لک انْ کان صاحبْک رضْوان اللہ والْویْلُ لک انْ کان صاحبْک سخط اللہ یا بن آدم قد تذھبُ الی سفرٍ طویْلٍ بغیْر زاد وتخْرُج منْ منْزلک فلا ترْجع الیہ ابدًا وتصیْرُ الی بیْت الاھْوال واذا وُضع علی الْجنازۃ نوْدی بثلث صیحات یا بن آدم طوْبی لک انْ کان عملْک خیْرا والْویْلُ لک انْ کان عملْک شرًا وطوْبی لک انْ کُنْت تآ نبا وصاحبْک رضْوان اللہ والْویْل لک انْ کان صاحبْک سخط

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اللّٰہ واذا وُضعتُ للصّلوۃ نُودی بثلث صیحات یا بن آدم کلُ عملِ عملتہ تراہُ فیْ ھذہ السّاعۃ فانْ کان عملک خیرا تراہ خیرا وانْ کان عملک شرا تراہُ شرا طوبی لک انْ کُنت اصلحت عمرک والویلُ لک انْ کُنت ضیّعت عُمرک واذ وُضعت الجنازۃ

اب اس نے تجھے تنہا کر دیا اور جب اسے کفن میں لپیٹا جاتا ہے تو تین آوازیں آتی ہیں کہ ابن آدم خوشی ہے تیرے لئے اگر تیرا ٹھکانہ جنت ہے اور خرابی ہے تیرے لئے اگر تیرا ٹھکانہ آگ ہے اور اے ابن آدم تیری خوش بختی ہے اگر تیرا ساتھی اللہ کی رضا ہو اور بربادی ہے تیرے لئے اگر تجھ پر اللہ کی ناراضگی ہے۔ اے ابن آدم تحقیق تو طویل سفر کی طرف بغیر زادراہ کے جا رہا ہے اور تو جس گھر سے نکل رہا ہے اس کی طرف نہیں آئے گا اور تو خوفناک گھر کی طرف چلا جائے گا اور جب اسے قبرستان لے جانے کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو تین بار آوازیں دی جاتی ہیں کہ اے ابن آدم تیرے لئے خوشی ہے اگر تیرے عمل اچھے تھے اور تیری خرابی ہے اگر تیرے عمل برے تھے اور تیرے لئے خوشی ہے اگر تو توبہ کرنے والا ہے کہ تیرے لئے اللہ کی رضا ہے اور تیرے لئے خرابی ہے اگر تجھ پر اللہ کی ناراضگی ہے اور جب جنازہ کے لئے رکھا جاتا ہے تو تین بار ندا آتی ہے کہ اے ابن آدم ہر عمل جو تو نے کیا اسے اب دیکھ لیا اگر اچھا تھا تو اچھا دیکھا اور برا تھا تو برا دیکھا خوشی ہے تیرے لئے اگر تو نے اپنی زندگی اصلاح و نیکی میں گزاری اور خرابی ہے تیرے لئے اگر تو نے اپنی زندگی کو ضائع کیا اور جب میت کی

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چار پائی قبر کے کنارے رکھی جاتی ہے تو اسے زمین تین بار آواز دیتی ہے کہ اے ابن آدم جب تو میری پشت پر تھا تو ہنستا تھا اب میرے پیٹ میں روتا ہوا جائے گا۔

عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ نُودِي بِثَلٰثِ صَيْحَاتٍ يَا بْنَ آدَم كُنْتَ عَلٰى ظَهْرِي ضَاحِكًا وَّصِرْتَ فِي بَطْنِي بَاكِيًا وَّكُنْتَ عَلٰى ظَهْرِي فَرِحًا وَّفَصِرْتَ فِي بَطْنِي حَزِيْنًا وَّكُنْتَ عَلٰى ظَهْرِي نَاطِقًا وَّصِرْتَ فِي بَطْنِي سَاكِتًا وَّاِذَا اَدْبَرَ النَّاسُ عَنْهُ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا عَبْدِي بَقِيْتَ وَحِيْدًا فَرِيْدًا وَّتَرَكُوْكَ فِي ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَقَدْ عَصَيْتَنِي لِاَجْلِهِمْ فَاِنَّهُ اَرْحَمُ عَلَيْكَ الْيَوْمَ رَحْمَةً يَّتَعَجَّبُ مِنْهَا الْخَلَائِقُ وَاَنَا اَشْفَقُ عَلَيْكَ مِنَ الْوَالِدَةِ بِوَلَدِهَا بَاب" فِي ذِكْرِ نِدَاءِ الْاَرْضِ وَالْقَبْرِ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ الْاَرْضَ يُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ يَقُوْلُ يَا بْنَ آدَم تَسْعٰي عَلٰى ظَهْرِي وَمَصِيْرُكَ فِي بَطْنِي وَ تَعْصِي عَلَيَّ وَتُعَذَّبُ فِي بَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلٰى ظَهْرِي وَتَبْكِي فِي بَطْنِي وَتَاكُلُ الْحَرَامَ عَلٰى ظَهْرِي وَتَاكُلُ الدُّوْدُ لَحْمَكَ فِي بَطْنِي وَتَفْرَحُ عَلٰى ظَهْرِي وَتَحْزَنُ فِي بَطْنِي وَتَسْمَنُ بِالْحَرَامِ عَلٰى ظَهْرِي وَتَذُوْبُ فِي بَطْنِي وَتَخْتَالُ عَلٰى ظَهْرِي

اور جب تو میری پشت پر تھا تو خوش تھا اب تو میرے پیٹ میں غمناک ہو کر جائے گا تو میری پشت پر ناطق تھا اب مجھ میں خاموش رہیگا اور جب لوگ اسے دفنا کر پلٹتے ہیں تو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اللہ عزوجل فرماتا ہے اے میرے بندے اب تو تنہا رہیگا تیرے پیارے تجھے اندھیری قبر میں چھوڑ گئے جن کے لئے تو نے میری نافرمانی کی پس آج تجھ پر رحمت کرتا ہوں جس پر مخلوق حیران رہے گی اور میں اس سے بڑھ کر تجھ پر شفیق ہوں کہ جتنی شفقت باپ کو اپنی اولاد پر ہوتی ہے۔

باب نمبر 10 (زمین اور قبر کے ندا کرنے میں) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہر دن زمین دس کلموں کے ساتھ ندا کرتی ہے کہ اے ابن آدم اب تو میرے پیٹھ پر بھاگتا ہے آخر تیرا ٹھکانہ میرا پیٹ ہوگا اور میری پیٹھ پر نافرمانی کرتا ہے آخر میرے پیٹ میں تجھے عذاب ہوگا اور میری پیٹھ پر ہنستا ہے پھر میرے پیٹ میں روتا آئے گا اور اب میری پشت پر حرام کھاتا ہے میرے پیٹ کے اندر تیرا گوشت کیڑوں کی غذا ہوگا اور اب تو میری پشت پر خوش ہے اور پھر میرے پیٹ میں غم کرے گا اور اب تو میری پشت پر پلتا ہے۔ پھر میرے پیٹ میں پگلے گا اور اب میری پشت پر اترا کر چلتا ہے پھر میرے میں عاجز بن کے آئے گا۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تَذِلُّ فِیْ بَطْنِیْ وَتَمْشِیْ سُرُوْرًا عَلٰی ظَھْرِیْ وَتَقَعُ حَزِیْنًا فِیْ بَطْنِیْ وَ تَمْشِیْ فِیْ النُّوْرِ عَلٰی ظَھْرِیْ وَتَقَعُ فِیْ الظُّلُمٰتِ فِیْ بَطْنِیْ وَتَمْشِیْ مَعَ الْجَمَاعَةِ عَلٰی ظَھْرِیْ وَتَقَعُ وَحِیْدًا فِیْ بَطْنِیْ وَ فِیْ الْخَبَرِ اَنَّ الْقَبْرَ یُنَادِیْ کُلَّ یَوْمٍ بِثَلٰثِ مَرَّاتٍ بِثَلٰثِ کَلِمٰتٍ یَقُوْلُ اَنَا بَیْتُ الْوَحْدَةِ وَاَنَا بَیْتُ الظُّلْمَةِ وَاَنَا بَیْتُ الدُّوْدِ فَمَا ذَا اَعْدَدْتَّ لِیْ وَیُقَالُ اِنَّ الْقَبْرَ یُنَادِیْ کُلَّ یَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ یَقُوْلُ اَنَا بَیْتُ الْوَحْدَةِ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فَاحْمِلُ مُونسًا وَّهُوَ قِرَآءَةُ الْقُرْآنِ وَانَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ فَاحْمِلُ سِرَاجًا وَّهُوَ الصَّلوٰةُ فِي اللَّيْلِ وَآنَا بَيْتُ التُّرَابِ فَاحْمِلُ اِلَيَّ فِرَاشًا وَّهُوَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَاَنَا بَيْتُ الْاَفَاعِيْ وَالْعَقَارِبِ فَاحْمِلُ التِّرْيَاقَ وَهُوَ الصَّدَقَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاهْرَاقُ الدُّمُوْعِ وَانَا بَيْتُ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ فَاَكْثِرْ عَلٰى ظَهْرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ'' رَسُوْلُ اللّٰهِ بَابٌ'' فِيْ ذِكْرِ نِدَآءِ الرُّوْحِ بَعْدَ الْخُرُوْجِ وَفِي الْخَبَرِ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ قَاعِدَةً مُّرَبَّعَةً فِيْ

اور آج تو مجھ پر خوشی سے چلتا ہے پھر تو مجھ میں غمناک ہوگا اور آج تو میرے اوپر روشنی میں چلتا ہے کل تو میرے اندر اندھیرے میں رہے گا آج تو میرے پر پیاروں کے ساتھ ہے کل تو میرے اندر تنہا رہے گا اور حدیث مبارکہ میں ہے کہ قبر ہر دن تین بار تین کلموں کے ساتھ ندا دیتی ہے کہتی ہے کہ میں وحشت کا گھر ہوں اور میں کیڑوں کا گھر ہوں اور میں اندھیرا گھر ہوں تو نے میرے لئے کیا تیاری کی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ قبر ہر دن پانچ بار ندا کرتی ہے کہتی ہے میں تنہائی کا گھر ہوں اپنے ساتھ ساتھی لا اور وہ قراءت قرآن ہے اور میں اندھیرا گھر ہوں اپنے ساتھ چراغ لا اور وہ تہجد کی نماز ہے اور میں مٹی کا گھر ہوں اپنے ساتھ بچھونا لا اور وہ نیک عمل ہیں اور میں سانپوں اور بچھوؤں کا گھر ہوں اپنے ساتھ تریاق لا اور وہ صدقہ اور بسم اللہ پڑھنا اور خوف خدا میں آنسو بہانا ہے اور میں منکر و نکیر کے سوال کی جگہ ہوں تو میری پشت پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی کثرت کر۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

باب نمبر 11 (روح کے نکلنے کے بعد کی ندا کے بیان میں)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی کہ فرمایا میں گھر میں چارزانوں ہو کر بیٹھی تھی کہ

اَلْبَیْت اِذْ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَرَدْتُ اَنْ اَقُوْدَ لَهٗ کَمَا کَانَ عَادَتِیْ عِنْدَ مَجِیْئِهٖ اِلَیَّ فَقَالَ اجْلِسِیْ مَکَانَکِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ فَقَعَدْتُ فَوَضَعَ رَاْسَهٗ فِیْ حُجْرِیْ وَنَامَ مُسْتَلْقِیًا عَلٰی قَفَاهُ فَطَلَبْتُ شَیْبَةً فِیْ لِحْیَتِهٖ فَرَاَیْتُ فِیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ شَعْرَةً بَیْضَاءَ فَتَفَکَّرْتُ فِیْ نَفْسِیْ فَقُلْتُ اِنَّهٗ یَخْرُجُ مِنَ الدُّنْیَا وَیُبْقٰی اُمَّتُهٗ بِلَا نَبِیٍّ فَبَکَیْتُ حَتّٰی سَالَ دَمْعِیْ عَلٰی خَدِّیْ وَتَقَاطَرَتْ مِنْهُ عَلٰی وَجْهِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَانْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ وَقَالَ مَا الَّذِیْ اَبْکَاکِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ فَقَصَصْتُ عَلَیْهِ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ یَآ اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَیُّ حَالٍ اَشَدُّ عَلَی الْمَیِّتِ فَقُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَقَالَ بَلٰی قُوْلِیْ اَنْتِ فَقُلْتُ لَا یَکُوْنُ الْحَالُ اَشَدُّ مِنْ وَّقْتِ خُرُوْجِهٖ مِنْ دَارِهٖ یَعْدُوْنَهٗ اَوْلَادُهٗ خَلْفَهٗ وَیَقُوْلُوْنَ یَا وَالِدَهٗ وَیَا اُمَّاهُ وَیَقُوْلُ الْوَالِدُ وَوَابْنَاهُ فَقَالَ هٰذَا شَدِیْدٌ'' عَلَیْهِ وَاِنَّهٗ لَاشَدُّ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ اَیُّ حَالٍ اَشَدُّ عَلَی الْمَیِّتِ قُلْتُ لَا یَکُوْنُ الْحَالُ اَشَدَّ عَلَی الْمَیِّتِ مِنْ اَنْ یُّوْضَعَ فِیْ لَحْدِهٖ وَیُهَالُ عَلَیْهِ التُّرَابُ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رسول اللہ ﷺ تشریف لائے پس میں نے چاہا کہ آپ کی تعظیم کو کھڑی ہو جاؤں جیسا کہ آپ کی آمد پر کھڑا ہونا میری عادت تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا اے ام المومنین اپنی جگہ بیٹھی رہے پس میں بیٹھ گئی تو آنحضرت ﷺ میری گود میں اپنا سر رکھ کر پشت کے بل محو خواب ہو گئے تو میں آپ کی ریش مبارک کے سفید بال ڈھونڈ نے لگی تو میں نے انیس سفید بال دیکھے پس میں اپنے دل میں فکر کرنے لگی اور جی میں کہنے لگی کہ آپ تو دنیا سے تشریف لے جائیں گے اور امت نبی سے محروم ہو جائے گی تو میں رونے لگی حتی کہ میرے آنسو میرے رخساروں پر بہنے لگے اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر ٹپکنے لگے تو آپ نیند سے بیدار ہوئے اور فرمایا اے ام المومنین تمہارے آنسو ٹپکنے کا کیا سبب ہے تو میں نے آپ کو اپنا واقعہ سنا دیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا اے ام المومنین کونسا حال میت پر زیادہ سخت ہوتا ہے میں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانیں تو فرمایا اری کچھ تو بتاؤ تو میں نے عرض کی سب سے زیادہ اس کا اپنے گھر سے نکلتے وقت کا حال سخت ہوتا ہے جب کہ اس کی اولاد اس کا جنازہ کے پیچھے بھاگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے باپ اے ہماری والدہ اور اگر بیٹے کا جنازہ ہو تو باپ روتا ہے کہتا ہے اے میرے بیٹے پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واقعی یہ حال اس پر بہت دشوار ہے کہ اس سے بڑھ کر کوئی حال سخت نہیں پھر پوچھا اس کے علاوہ میت پر کونسا دشوار حال ہوتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اس وقت حال میت پر زیادہ مشکل ہوتا ہے جب اسے قبر میں اتار کر اس پر مٹی ڈالتے ہیں۔

وَيَرْجِعُ عَنْهُ اَقْرِبَاؤُهُ وَاَوْلَادُهُ وَاَحِبَّاؤُهُ وَيُسَلِّمُوْنَهُ اِلَى اللّٰهِ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تَعالٰی مَعَ عَمَلِہٖ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ ھٰذَا شَدِیْدٌ عَلَیْہِ وَانَّہٗ لَا شَدُّ مِنْہُ ثُمَّ قَالَ اَیُّ حَالٍ اَشَدُّ عَلَی الْمَیِّتِ قُلْتُ اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ فَقَالَ اِعْلَمِیْ یَا عَائِشَۃُ اِنَّ اَشَدَّ الْحَالِ عَلَی الْمَیِّتِ حِیْنَ یَدْخُلُ الْغَسَّالُ دَارَہٗ لِیُغَسِّلَہٗ وَیُخْرِجُ الثِّیَابَ مِنْ بَدَنِہٖ وَیُخْرِجُ خَاتَمَ الشَّبَابِ مِنْ اَصَابِعِہٖ وَیَنْزِعُ قَمِیْصَ الْعُرُوْسِ مِنْ بَدَنِہٖ وَیَرْفَعُ عَمَامَۃَ الشَّیْخِ وَالْفَقِیْہِ وَالْقَاضِیْ مِنْ رَّاْسِہٖ فَعِنْدَ ذٰلِکَ یُنَادِیْ رُوْحُہٗ حِیْنَ یَرٰی نَفْسَہٗ عَارِیًا بِصَوْتٍ حَزِیْنٍ یَسْمَعُہٗ کُلُّ الْخَلَائِقِ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ فَیُنَادِیْ یَا غَسَّالُ بِاللّٰہِ عَلَیْکَ اَنْ تَنْزِعَ ثِیَابِیْ بِرِفْقٍ فَاِنِّیْ اَلْاٰنَ اسْتَرَحْتُ مِنْ مُخَالِبِ مَلَکِ الْمَوْتِ فَاِذَا اصَبَّ عَلَیْہِ الْمَآءَ صَاحَتِ الرُّوْحُ کَذٰلِکَ یَقُوْلُ یَا غَسَّالُ لَا تَجْعَلِ الْمَآءَ حَارًّا وَلَا بَارِدًا وَلَا تَصُبَّ عَلَیَّ الْمَآءَ حَارًّا وَلَا بَارِدًا فَاِنَّ جَسَدِیْ مَجْرُوْحٌ بِنَزْعِ الرُّوْحِ

اور اس کے اقارب د اولاد اور دوست اسے اللہ کو سونپ کر اس کے پاس سے واپس لوٹتے ہیں۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا اے ام المومنین یہ حال اس پر سخت ہوتا ہے مگر اس سے بھی کوئی حال اس پر زیادہ مشکل ہوتا ہے پھر فرمایا وہ کونسا وقت ہے جو اس پر سب سے زیادہ مشکل آتا ہے تو میں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانیں تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جان لے کہ تحقیق سب سے زیادہ مشکل وقت میت پر وہ آتا ہے۔ جب کہ اس کے گھر میں غسل دینے والا داخل ہوتا ہے اور اس کے جسم سے

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کپڑے اتارتا ہے اور اس کی جوانی کے وقت کی انگوٹھی اس کی انگلی سے نکالتا ہے اور سہاگ کے کپڑے اس کے جسم سے اتارتا ہے اور شیخ وفقیہ وقاضی کی دستار اس کے سر سے اتار دیتا ہے پس اس وقت اس کی روح ندا دیتی ہے جب کہ وہ اپنے کو برہنہ دیکھتا ہے درد بھری آواز سے اسے تمام مخلوق سنتی ہے سوائے جن وانس کے پس وہ ندا کرتا ہے اے غسل دینے والے! تجھے اللہ کی قسم میرے کپڑے نرمی کے ساتھ اتار پس بے شک میں نے ابھی ملک الموت کے چنگل سے آرام پایا پھر جب اس پر پانی ڈالتا ہے تو روح فریاد کرتی ہے کہتی ہے اے غسل دینے والے پانی کو زیادہ گرم اور زیادہ ٹھنڈا نہ کر اور مجھ پر پانی زیادہ گرم اور نہ زیادہ ٹھنڈا نہ ڈال پس بے شک میرا جسم روح نکلنے کی وجہ سے زخمی ہے۔

فَاِذَا غَسَّلَهٗ يَقُوْلُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ يَا غَسَّالُ لَاتَمَسَّنِيْ بِقُوَّتِكَ فَاِنَّ جَسَدِيْ مَجْرُوْحٌ بِخُرُوْجِ الرُّوْحِ فَاِذَا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهٖ وَوَضَعَهٗ فِيْ كَفْنِهٖ وَ شُدَّ مَوْضِعُ قَدَمَيْهِ نَادَاهُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ يَا غَسَّالُ لَا تَشُدُّ الْكَفَنَ عَلٰى رَاْسِيْ حَتّٰى يَرٰى وَجْهِيْ اَهْلِيْ وَاَوْلَادِيْ وَاَقْرِبَآءِيْ فَاِنَّ هٰذَا اٰخِرُ رُؤْيَتِيْ لَهُمْ فَاِنِّيْ لَيَوْمَ اُفَارِقُهُمْ وَلَا اَرَاهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِذَا اَخْرَجُوْا الْمَيِّتَ مِنْ دَارِهٖ نَادٰى بِاللّٰهِ يَا جَمَاعَتِيْ لَا تُعَجِّلُوْنِيْ حَتّٰى اُوَدِّعَ دَارِيْ وَاَهْلِيْ وَمَا لِيْ ثُمَّ يُنَادِيْ بِاللّٰهِ تَرَكْتُ امْرَاَتِيْ اَرْمِلَةً فَعَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تُؤْذُوْهَا وَاَوْلَادِيْ يَتِيْمًا فَعَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تُؤْذُوْهُمْ فَاِنِّي الْيَوْمَ اُخْرِجُ مِنْ دَارِيْ وَلَا اَرْجِعُ اِلَيْهِمْ اَبَدًا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فَاذَا حَمَلُوْهُ عَلَى الْجَنَازَةِ يَقُوْلُ بِاللّٰهِ يَا جَمَاعَتِیْ لَا تَعْجَلُوْنِیْ حَتّٰی اَسْمَعَ صَوْتَ اَهْلِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاَقْرِبَآءِیْ فَاِنِّی الْیَوْمَ اُخْرِجُ اُفَارِقُهُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَاِذَا اُوْضِعَ عَلٰی سَرِیْرِ الْجَنَازَةِ وَخَطَوْا بِهَا ثَلٰثَ خُطُوٰتٍ یُنَادِیْ بِصَوْتٍ یَسْمَعُهٗ کُلُّ شَیْءٍ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ یَا

پھر جب اس کو غسل دیتا ہے تو میت کہتی ہے اے غسل دینے والے تجھے اللہ کی قسم مجھے زور سے مت چھو پس بے شک میرا جسم روح نکلنے کے سبب زخمی ہے پس جب اس کے غسل سے فارغ ہوتا ہے اور اس کو اس کے کفن میں لپیٹتا ہے اور اس کے قدموں کی طرف سے کفن کو باندھتا ہے تو میت اسے پکار کر کہتی ہے تجھے اللہ کی قسم اے غسل دینے والے کفن کو میرے سر کی طرف سے نہ باندھ جب تک کہ میرے چہرے کو میرے اہل وعیال اور اقارب نہ دیکھ لیں۔ پس بے شک ان کے دیکھنے کا آخری دن اور آخری وقت ہے بے شک آج میں ان سے بچھڑنے والا ہوں اور پھر میں ان کو قیامت تک نہ دیکھ سکوں گا اور جب میت کو لوگ اس کے گھر سے نکالتے ہیں تو وہ پکار کر کہتی ہے کہ اے لوگو مجھے لے جانے میں جلدی نہ کرو جب تک کہ میں اپنے گھر اور اہل خانہ کو اور مال کو الوداع نہ کہہ لوں۔ پھر ندا دیتی ہے کہ اللہ کی قسم میں نے اپنی بیوی کو بیوہ چھوڑا ہے پس تم پر لازم ہے کہ اسے تکلیف نہ پہنچاؤ اور میں نے اپنی اولاد کو یتیم چھوڑا ہے پس تم پر لازم ہے کہ انہیں اذیت نہ دو پس بے شک میں آج اپنے گھر سے نکالا جا رہا ہوں پھر ان کی طرف کبھی نہیں لوٹوں گا پھر جب اس کو چارپائی پر اٹھاتے ہیں تو میت کہتی ہے اے اٹھانے والو تمہیں اللہ کی قسم مجھے جلدی نہ لے جاؤ یہاں تک کہ میں اپنی

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آواز اہل وعیال اور اقارب کو سنا نہ لوں پس بے شک میں آج کے دن ان سے قیامت تک جدا ہو رہا ہوں پھر جب اس کو جنازے کی چارپائی پر لٹا کر چلتے ہیں تو ان کے تین قدم چلنے کے بعد میت بلند آواز سے ندا کرتی ہے کہ اس کی آواز کو سوائے جن و انس کے ہر چیز سنتی ہے۔

اَحِبَّائِیْ وَیَااِخْوَانِی وَیَآاَوْلَادِیْ لَاتُغِرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا کَمَا غَرَّتْنِیْ وَلَا تَلْعَبُ بِکُمُ الدُّنْیَا کَمَا لَعِبَتْنِیْ فَاعْتَبِرُوْا یَآ وُلِی الْاَبْصَارِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ فَاِنِّیْ خَلَفْتُ مَاجَمَعْتُ لِوَرَثَتِیْ وَاَنْتُمْ تَعِیْشُوْنَ مِنْ وَّرَآئِیْ وَلَا تَحْمِلُوْنَ مِنْ خَطَایَآئِیْ شَیْئاً وَلَدَیَّانُ یُحَاسِبُنِیْ وَاَنْتُمْ تَنْسَوْنَنِیْ وَتَدَعُوْنِیْ ثُمَّ لَا تَبْتَغُوْنِیْ فَاِذَا صَلُّوْا عَلَی الْجَنَازَۃِ وَرَجَعَ بَعْضُ اَھْلِہٖ وَاَصْدِقَآئِہٖ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ یَقُوْلُ بِاللّٰہِ یَآ اِخْوَانِیْ اِنِّیْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّ الْمَیِّتَ تُنْسٰی لٰکِنْ لَّا تَنْسَوْنِیْ بِھٰذِہِ السُّرْعَۃِ رَجَعْتُمْ قَبْلَ اَنْ دَفَنْتُمُوْنِیْ فَاِذَا وَضَعُوْا فِیْ لَحْدِہٖ یَقُوْلُ بِاللّٰہِ یَا وُرَّاثِیْ اِنِّیْ قَدْ جَمَعْتُ مَالاً کَثِیْراً فِی الدُّنْیَا وَتَرَکْتُ لَکُمْ فَلَا تَنْسَوْنِیْ بِکِسْرَۃِ خُبْزِکُمْ وَعَلَّمْتُکُمُ الْقُرْآنَ وَالْاَدَبَ فَلَا تَنْسَوْنِیْ بِدُعَآئِکُمْ وَاِذَا رَجَعُوْا بَعْدَ دَفْنِہٖ یَقُوْلُ یَا اِخْوَانِیْ اِنِّیْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّ الْمَیِّتَ اَبْرَدُ مِنَ الزَّمْھَرِیْرِ فِیْ قُلُوْبِ الْاَحْیَآءِ وَلٰکِنْ لَّا تَنْسَوْنِیْ بِھٰذِہِ السُّرْعَۃِ وَعَلٰی ھٰذَا حُکِیَ عَنْ اَبِیْ قُلَابَۃَ اَنَّہٗ رَاٰی

کہ اے میرے دوستوں اور اے میرے بھائیوں اور اے میری اولاد تم کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دنیا کی زندگی دھوکہ نہ دے جیسے اس نے مجھے دھوکہ دیا اور تم سے دنیا نہ کھیلے جیسے وہ مجھ سے کھیلی پس اے آنکھوں والوں عبرت حاصل کرو تا کہ تم فلاح پاؤ پس تحقیق میں پیچھے چھوڑ چلا جو کچھ جمع کیا اپنے وارثوں کے لئے تو تم اے وارثو! تم میرے بعد عیش کرو اور میرے گناہوں سے تم کچھ بوجھ نہ اٹھاؤ قرض خواہ مجھ سے حساب مانگتے ہیں اور تم مجھے بھولتے ہو اب چھوڑو مجھے خاک میں پھر نہ بلانا پھر جب وہ اس پر نماز جنازہ پڑھتے ہیں اور نمازیوں میں سے کچھ اس کے گھر والے اور دوست واپس لوٹتے ہیں تو میت کہتی ہے اللہ کی قسم اے میرے بھائیوں تحقیق میں جانتا ہوں کہ بے شک میت کو لوگ بھول جاتے ہیں لیکن مجھے نہ بھولنا اس جلدی کے ساتھ کہ لوٹ جاؤ تم مجھے دفن کرنے سے پہلے تو جب وہ اسے لحد میں اتارتے ہیں تو میت کہتی ہے کہ اللہ کی قسم اے میرے وارثوں بے شک میں دنیا میں مال کثیر جمع کیا اور تمہارے لئے چھوڑ آیا پس مجھے نہ بھولنا تم کھانا کھاتے وقت مجھے یاد رکھنا میں نے تمہیں قرآن اور ادب سکھایا پس مجھے تم اپنی دعا میں نہ بھولنا اور جب وہ اس کے دفن کے بعد واپس لوٹتے ہیں تو میت کہتی ہے اے میرے بھائیوں بے شک میں جانتا ہوں کہ تحقیق میت دوستوں کے دلوں میں زمہریر سے بھی ٹھنڈی ہوتی ہے لیکن تم مجھے اس جلدی سے نہ بھولنا (**حضرت ابو قلابہ کا خواب میں مقبرہ دیکھنا**) اور اسی کے متعلق حضرت ابو قلابہ سے ہے کہ تحقیق انہوں نے خواب میں

فی المنام مقبرۃ کان قبورھا قد انشقت وخرج منھا اموتھا وقعدوا علی شفیرۃ لقبور وکان بین یدی کل واحد منھم طبق "

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مِنْ نُورٍ وَرَاٰی فِیْمَا بَیْنَهُمْ رَجُلًا مِّنْ جِیْرَانِهِمْ وَلَمْ یَرَ بَیْنَ یَدَیْهِ طبقا مِنْ نُورٍ وَسَاَلَهُ وَقَالَ مَا لِیْ لَا اَرٰی بَیْنَ یَدَیْکَ طَبَقَ النُّوْرِ فقال اِنَّ لِهٰؤُلَاءِ اَوْلَادًا وَاَصْدِقَآءَ یَدْعُوْنَ لَهُمْ وَیَتَصَدَّقُوْنَ لِاَجْلِهِمْ وَ هٰذَا لنُّوْرُ مِمَّا بَعَثُوْا اِلَیْهِمْ وَکَانَ لِیْ ابْنٌ" غَیْرُ صَالِحٍ لَا یَدْعُوْ وَلَا یَتَصَدَّقُ لِاَجْلِیْ وَلِهٰذَا لَا النُّوْرَ لِیْ وَاَنَا اَخْجَلُ بَیْنَ جِیْرَانِیْ فَلَمَّا اَنْتَبَهَ اَبُوْ قَلَابَةَ دَعَا اِبْنَهُ وَاَخْبَرَهُ بِمَا رَاٰی فَقَالَ الْاِبْنُ اِنِّیْ قَدْ تُبْتُ عَلٰی یَدَیْکَ وَلَا اَرْجِعُ اِلٰی مَا کُنْتُ عَلَیْهِ اَبَدًا وَاَنَا لَا اَغْفَلُ مِنْهُ مَا کُنْتُ حَیًّا فَاشْتَغَلَ فِی الطَّاعَاتِ وَالدُّعَاءِ لِاَبِیْهِ وَالصَّدَقَةِ لِاَجْلِهِ فَلَمَّا مَضٰی عَلَیْهِ مُدَّةٌ" رَاٰی اَبُوْ قَلَابَةَ فِیْ مَنَامِهِ ذٰلِکَ الْمَقْبَرَةَ عَلٰی حَالِهَا وَرَاٰی نُوْرًا اَضْوَءَ مِنَ الشَّمْسِ وَاَکْثَرَ مِنْ نُوْرِ اَصْحَابِهِ فَقَالَ یَا اَبَا قَلَابَةَ جَزَاکَ اللّٰهُ تَعَالٰی

ایک مقبرہ کو دیکھا کہ اس کی سب قبریں پھٹ گئیں ہیں اور ان سے مردے باہر نکل کر قبروں کے کنارے بیٹھ گئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے سامنے نور کا طبق تھا تو ابو قلابہ نے ان کے درمیان ان کے ہمسایوں میں سے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے سامنے نور کا طبق نہیں تو اس نے اسے پوچھا کہ اے شخص کیا وجہ ہے کہ میں تیرے سامنے نور کا طبق نہیں دیکھتا ہوں پس اس نے کہا بے شک ان لوگوں کے اولاد اور دوست ہیں جو ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور ان کے ایصال ثواب کو صدقہ کرتے ہیں اور یہ نور اس سے ہے جو ان کی طرف ایصال ثواب کرتے ہیں۔ اور میرا ایک بیٹا غیر صالح

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہے جو کہ نہ میرے لئے دعا کرتا ہے اور نہ صدقہ تو اس لئے میرے پاس نور نہیں ہے میں اپنے ہمسایوں کے درمیان شرمندہ ہوں تو جب ابو قلابہ رحمتہ اللہ علیہ بیدار ہوئے تو اس کے بیٹے کو بلا کر اپنے خواب کی خبر دی پس اس نے عرض کیا آج سے میں تیرے ہاتھ پر تائب ہوتا ہوں اور جو میں پہلے کرتا تھا اب ایسا کبھی نہیں کروں گا۔ اور اپنے باپ کو نہ بھولوں گا جب تک میں زندہ ہوں۔ پس پھر وہ عبادات اور اپنے باپ کے لئے دعا میں مشغول ہو گیا اور اس کے ایصال ثواب کے لئے صدقہ کیا پھر جب کچھ مدت گزری تو ابو قلابہ نے اسی مقبرہ کو خواب میں دیکھا اس کے پہلے حال پر دیکھا اور اس شخص کے سامنے نور دیکھا جو سورج سے بھی زیادہ روشن ہے اور اس کے ساتھ والوں کے نور سے زیادہ روشن ہے پس اس نے کہا اے ابو قلابہ اللہ تعالیٰ تجھے میری طرف سے جزا خیر دے کہ میں تیرے کہنے پر آگ سے اور ہمسایوں کی شرمندگی سے نجات پا گیا۔

عَنِّیْ خَیْرًا بِقَوْلِکَ نَجَوْتُ مِنَ النِّیْرَانِ وَخَجَالَۃِ الْجِیْرَانِ وَفِی الْخَبَرِ اَنَّ مَلَکَ الْمَوْتِ دَخَلَ عَلٰی رَجُلٍ بِالْاِسْکَنْدَرِیَّۃِ فَقَالَ لَہٗ الرَّجُلُ مَنْ اَنْتَ فَقَالَ اَنَا مَلَکُ الْمَوْتِ فَاِذَا هُوَ یَرْتَعِدُ فَرَائِصُهٗ هِیَ اللَّحْمُ الَّتِیْ بَیْنَ الْجَنْبِ وَالْکَتِفِ فَقَالَ لَہٗ مَلَکُ الْمَوْتِ مَا هٰذَا الَّذِیْ اَرٰی مِنْکَ قَالَ خَوْفًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَ مَلَکُ الْمَوْتِ اُکْتُبْ لَکَ کِتَابًا حَتّٰی تَنْجُوَ مِنَ النَّارِ بِهٖ قَالَ بَلٰی فَدَعَا مَلَکُ الْمَوْتِ بِصَحِیْفَۃٍ وَکَتَبَ فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَقَالَ هٰذَا بَرَآءَۃٌ ''مِنَ النَّارِ وَفِی الْخَبَرِ سَمِعَ رَجُلٌ'' عَارِفٌ'' مِّنْ رَّجُلٍ یَّقْرَءُ بِسْمِ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط فصاح فقال اذا کان اسمُ الحبیب ھذا فکیف رُؤیتہٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ النَّاس یقولُون ان الدُّنیا مع ملک الموۃ لا تُساوِي بدانقٍ وّاذ اقولُ انا الدُّنیا بلا ملک الموۃِ لا تُساوِي بدانق لِاَنَّ ملکَ الموۃِ یُوصِلُ الحبیبَ اِلی الحبیبِ باب'' فی ذکر المُصِیبَۃِ والنَّوحِ

(ملک الموت کو دیکھ کر کپکپی طاری ہونا) اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ بے شک ملک الموت سکندریہ میں ایک آدمی کے پاس داخل ہوا پس اس سے اس شخص نے پوچھا تو کون ہے کہا میں ملک الموت ہوں پس جبھی اس کے پٹھے کانپنے لگے فرائض سے مراد وہ گوشت ہے جو پہلو اور شانہ کے درمیان ہوتا ہے پس اس کو ملک الموت نے کہا یہ کیا حال ہے جو میں تجھ سے دیکھ رہا ہوں اس شخص نے کہا جہنم کے خوف سے پھر ملک الموت نے کہا میں تجھے ایک تحریر لکھ دیتا ہوں یہاں تک تو اس کے سبب جہنم سے نجات پائے جائے گا اس نے کہا کہ ہاں لکھ دو پس ملک الموت نے کاغذ منگوا کر اس میں لکھا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور کہا یہ تیرے لئے جہنم سے نجات ہے اور ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک مرد عارف نے ایک آدمی سے سنا کہ وہ بسم اللہ شریف پڑھتا ہے تو اس نے کہا جب پیارے کا نام اس شان کا ہے تو اسے دیکھنے کا کیا عالم ہوگا۔ پھر بیان کیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ بیشک دنیا مع الملک الموت ایک دانگ کے برابر نہیں میں یوں کہتا ہوں بیشک دنیا ملک الموت کے بغیر درہم کے چھٹے حصے کے برابر بھی نہیں اس لئے کہ بیشک ملک الموت تو دوست سے ملاتا ہے۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

باب نمبر 12 (مصیبت کے وقت اور میت پر رونے کے بیان میں) حدیث میں مروی ہے۔

علی المیت رُوي فی الخبر انّ منْ اُصِیب بمُصِیبَةٍ فخرَّق ثوْباً اوْضرب صدْرًا فکا نّمآ اخذ الرُّمح وحارب ربّه‘ ورُوِي عنِ النّبِي صلی اللّٰه علیه واٰله وسلّم انه‘ قال منْ سوّد با بًا عِنْد الْمُصِیبَةِ اوْ ثیابا اوْ خرّق ثوْبًا اوْ خرّب ذکّا نًا اوْ کسّر شجرةً اوْ نتف شعْرةً بنی اللّٰه له‘ بکُلّ شعْرةٍ وّورق بیْتًا فی النّار وکا نّما اشْرک با للّٰهِ واراق دم سبْعیْن نبیًّا وّلا یقْبلُ اللّٰه منْهُ صرْفًا وّلا عدْلًا وّلا صدقةً وّلا دُعآءً مّا دام ذٰلک السّوادُ علی با بهٖ وثیا بهٖ وضیّق اللّٰهُ قبْره‘ وشدّد علیْه حسا به‘ ولعنه‘ کُلُّ شیْءٍ وّکُلُّ ملکٍ مّا بیْن السّمآءِ والْارْض وکُتب علیْه الْفُ خطیْئةٍ وّقام منْ قبْرهٖ عُرْیا نًا وّمنْ خرّق علی مُصیْبةٍ جیْبهُ خرّق اللّٰه دیْنه‘ ومنْ لطم خدّاهُ وخد ش وّجْهه‘ حرّ م اللّٰه تعالٰی علیْهِ النّظْرُ الی وجه الْکریمُ وفِیْ خبرٍ اِذا مات ابْنُ آدم واجْتمعتِ الصّیاحُ فِیْ دارهٖ ویقُوْمُ ملکُ الْموْةِ علٰی باب

(مصیبت کے وقت سینہ کوبی اور نوحہ کرنا عذاب کا باعث ہے) پس بے شک جسے مصیبت پہنچی تو اس نے کپڑے کو پھاڑا یا سینہ پیٹا پس وہ ایسا ہی ہے جیسے کہ اس نے نیزہ اٹھایا اور اپنے رب سے جنگ کی اور نبی کریم ﷺ سے روایت ہے

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کہ آپ نے فرمایا جس نے اپنے دروازے کو سیاہ کیا مصیبت کے وقت یا کپڑوں کو یا اس نے کپڑوں کو پھاڑا۔ یا مکان کو خراب کیا یا درخت کو توڑا یا بال نوچے تو اللہ تعالی اس کے لئے ہر بال کے بدلے اور ہر پتے کے بدلے جہنم میں گھر بنائے گا اور اس کا گناہ اس پر ایسا ہے جیسا کہ اس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اور ستر نبیوں کا خون بہایا اور نہیں قبول کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے نفل اور نہ فرض اور نہ صدقہ اور دعا جب تک یہ سیاہی اس کے دروازہ پر یا کپڑوں پر موجود ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو تنگ کر دیتا ہے اور اس کا حساب اس پر مشکل کر دیتا ہے اور ہر چیز اور سب فرشتے جو درمیان آسمان وزمین کے ہیں اس پر لعنت کرتے ہیں۔ اور اس کے اعمال نامہ میں ایک ہزار برائی لکھی جاتی ہے اور قیامت کے روز وہ اپنی قبر سے برہنہ اٹھے گا اور جس نے مصیبت کے وقت اپنا گریبان پھاڑا تو اللہ تعالیٰ اس کے اعمال ضائع کر دے گا۔ اور جس نے اپنے رخسار کو پیٹا اور چہرہ چھیلا۔ اللہ تعالیٰ روز قیامت اس پر اپنی زیارت حرام فرما دے گا۔ (**ملک الموت کا میت پر رونے والوں سے سوال**) اور حدیث میں آیا ہے کہ جب ابن آدم فوت ہوا اور رونے والیاں اس کے گھر جمع ہوں تو ملک الموت اس کے گھر کے دروازہ پر کھڑا ہو کر کہتا ہے

دَارِهٖ وَيَقُوْلُ مَا هٰذِهِ الصِّيَاحُ فَوَ اللّٰهِ مَا نَقَصْتُ مِنْ اَحَدٍ مِنْكُمْ عُمْرًا وَّلَا رِزْقًا وَّمَا ظَلَمْتُ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْكُمْ فَاِنْ كَانَ صِيَاحُكُمْ مِنِّیْ فَاِنِّیْ عَبْدٌ'' مَّاْمُوْرٌ'' وَاِنْ كَانَ مِنَ الْمَيِّتِ فَهُوَ مَقْهُوْرٌ'' وَاِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاَنْتُمْ كَفِرُوْنَ بِاللّٰهِ فَوَاللّٰهِ اِنَّ لِیْ فِيْكُمْ عَوْدًا ثُمَّ عَوْدٌ حَتّٰی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لا بیٔنی منکم احد'' قال الفقیہ النوح حرام'' ولا باس بالبکآءِ علی المیت والصبر افضل فان اللہ تعالٰی قال انما یو فی الصبرون اجر ھم بغیر حساب وروی عن النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم انہ قال النائحۃ ومن حولھا ومن یعینھا ومستمعھا فعلیھن لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین ویقال لما ماۃ حسن ابن علی سلام اللہ علی نبینا وعلیھما اعتکفت امراتہ علی قبرہٖ سنۃ واحدۃ فلما کان راس الحول رفعت الفسطاط فسمعت صوتا من جانب القبر ھل وجدت ما فقدت وروی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم انہ لما مات ابنہ

کیا ہیں یہ رونے والیاں پس اللہ کی قسم نہیں کم کیا میں نے تم میں سے کسی ایک کی عمر کو اور نہ رزق اور نہیں ظلم کیا میں نے تم میں سے کسی ایک پر اور اگر ہے تمہارا رونا چیخنا میری وجہ سے پس میں تو حکم کا بندہ ہوں۔ اور اگر میت کے سبب سے ہے تو وہ مجبور ہے اور اگر اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہے تو تم اللہ کی ناشکری کرتے ہو۔ پس اللہ کی قسم مجھے تو تم میں بار بار آنا ہے یہاں تک کہ تم میں سے کوئی نہ رہے اور فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے فرمایا کہ نوحہ کرنا حرام ہے اور میت پر رونے میں حرج نہیں اور صبر افضل ہے۔ پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے فرمایا سوا اس کے نہیں کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو بغیر حساب اجر دینا ہے اور نبی کریم ﷺ سے منقول ہے کہ فرمایا نوحہ کرنے والی اور جو اس کے گرد جمع ہوں اور جو اس کی مدد کرے اور اس کے نوحہ کو سنے ان سب پر اللہ تعالیٰ کی اور

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اور بیان کیا گیا ہے کہ جب حضرت حسن بن حضرت علی سلام اللہ علی نبینا وعلیہما کا وصال ہوا۔ تو آپ کی بیوی آپ کی قبر پر اکیلی بیٹھی رہیں۔ پس جب سال کا آخر ہوا تو خیمہ کو اٹھایا پس قبر کی طرف سے ایک آواز کی کہ کیا تو نے پالیا جسے تو نے گم کیا تھا۔ اور رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے

اِبْرَاهِيْمُ الْمَعْصُوْمُ رَضِىَ اللّٰهُ تعالىٰ عَنْهُ دمعتْ عَيْنَاهُ فقال له عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ يا رَسُوْلَ اللّٰهِ الَيْسَ هٰذا قَدْ نَهَيْتَنا مِنَ الْبُكَآءِ فَقَالَ اِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ صَوْتَيْنِ فاجرَيْنِ وَعَنْ فِعْلَيْنِ اَحْمَقَيْنِ صَوْتِ النِّيَاحَةِ وَصَوْتِ الْغِنَآءِ وَعَنْ خدش الْوُجُوْهِ وشقِّ الْجُيُوْبِ وَلٰكِنْ هٰذِهِ رَحْمَةٌ" جعلها اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِ الرُّحَمَآءِ ثُمَّ قال الْقَلْبُ يَحْزَنُ وَالْعَيْنُ تَدْمَعُ بِفِرَاقِكَ يا ابْرَاهِيْمُ وَرَوٰى وَاهِبُ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَا حَفْصٍ رَاٰى امْرَاَةً تَبْكِىْ عَلَى الْمَيِّتِ فنهها وقال لا تَبْكِنَّ فقال النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَآ اَبَا حَفْصٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاِنَّ الْعَيْنَ بَاكِيَةٌ" وَالنَّفْسُ مُصَابَةٌ" وَالْعَهْدُ حَدِيْثٌ" باب" فِىْ ذِكْرِ الصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ رُوِىَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا كَتَبَ الْقَلَمُ فِى اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى اِنِّىْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَمُحَمَّدٌ" عَبْدِىْ وَرَسُوْلِىْ وَخَيْرُ خَلْقِىْ مَنْ

موت پر رونا رحمت ہے اور بین کرنا منع ہے جب کہ آپ کے فرزند ابراہیم رضی اللہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تعالیٰ عنہ کا کم عمری میں وصال ہوا تو آپ ﷺ کی آنکھیں اشکبار ہوئیں تو عبد الر حمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ نے ہمیں رونے سے منع نہیں فرمایا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں دو گناہ کی آوازوں اور دو حماقت کے کاموں سے منع کیا تھا ایک نوحہ کرنے والی آواز سے اور دوسری گانے کی آواز سے اور چہرہ چھیلنے سے اور گریبان پھاڑنے سے اور لیکن یہ رونا تو رحمت ہے اللہ نے اس رحمت کو رحم دل والوں کے دلوں میں رکھا ہے پھر فرمایا اے ابراہیم تیری جدائی سے دل غم میں ہے اور آنکھ آنسو برساتی ہے اور حضرت وھب بن کیسان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو میت پر روتے دیکھا تو اسے منع کیا اور فرمایا کہ مت رو پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے عمر اسے اپنے حال پر چھوڑ دو پس بے شک آنکھ روتی اور جان مصیبت رسیدہ ہے اور وقت پریشانی کا ہے۔ باب نمبر 13 (**مصیبت کے وقت صبر کرنے میں**) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی گئی ہے کہ ہمارا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے پہلے جو قلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے لوح محفوظ پر لکھا وہ یہ تھا کہ بے شک میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ میرا بندہ خاص اور رسول ہیں اور میری سب مخلوق سے بہتر ہے۔

اِسْتَسْلَمَ لِقَضَآئِیْ وَصَبَرَ عَلٰی بَلَآئِیْ وَشَکَرَ عَلٰی نَعْمَآئِیْ اُکْتُبُہٗ صِدِّیْقًا وَّابْعَثُہٗ مَعَ الصِّدِّیْقِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَسْلِمْ لِقَضَآئِیْ وَلَمْ یَصْبِرْ عَلٰی بَلَآئِیْ وَلَمْ یَشْکُرْ عَلٰی نَعْمَآئِیْ فَلْیَخْرُجْ مِنْ تَحْتِ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سماآئی ولیطلب ربًا سوآئی قال الفقیہ رحمہ اللہ تعالی الصبر علی البلآء وذکر اللہ عند المصآئب ممّا یجب علی الانسان لانہ اذا ذکر اللہ تعالی فی ذلک المکان کان رضا منہ لقضآء اللہ تعالٰی وترغیما للشیطان قال علیّ ابن ابیْ طالب کرّم اللہ وجہہ الصبر علی ثلثۃ اوجہ صبرٌ علی الطّاعۃ وصبرٌ علی المصیبۃ وصبرٌ علی البلاء فمن صبر علی الطّاعۃ اعطاہ اللہ یوم القیمۃ ثلث مائۃ درجۃ ما بین کلّ درجتین کما بین السّمآء والارض ومن صبر علی المصیبۃ اعطاہ اللہ یوم القیمۃ ستمائۃ درجۃ ما بین کلّ درجتین کما بین السّمآء والارض ومن صبر علی البلآء اعطاہ اللہ یوم القیمۃ

(صبر کا فائدہ) اور جس نے میری قضا کو تسلیم کیا اور میری بلاؤں پر صبر کیا اور میری نعمتوں کا شکر کیا میں اسے صدیق لکھوں گا اور قیامت کو اسے صدیقوں کے ساتھ اٹھاؤں گا اور جس نے میری قضا کو نہ مانا اور میری بلاؤں پر صبر نہ کیا اور میری نعمتوں کا شکر نہ کیا پس اسے چاہیے کہ میرے آسمان کے نیچے سے کہیں اور جگہ چلا جائے اور میرے سوا کوئی اور رب ڈھونڈ لے۔ فقیہ ابواللیث سمرقندی نے کہا کہ بلاؤں پر صبر اور مصیبتوں کے وقت اللہ کا ذکر کرنا انسان پر واجبات سے ہے اس لئے کہ اس وقت اللہ تعالی کو یاد کرنا۔ اللہ تعالی کی قضا پر اس کی رضا ہے اور شیطان کو ذلیل کرنا ہے حضرت علی بن ابوطالب کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ صبر تین طرح کا ہے عبادت پر اور مصیبت پر صبر اور بلاء پر صبر تو جس نے عبادت پر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صبر کیا اللہ اسے روز قیامت تین سو درجے عطا کرے گا ہر دو درجوں کے درمیان اس قدر وسعت ہوگی جس قدر آسمان و زمین کے درمیان اور جس نے مصیبت پر صبر کیا اللہ اسے روز قیامت سات سو درجے عطا کرے گا ہر دو درجوں کی درمیانی وسعت آسمان و زمین کی درمیانی وسعت کے برابر ہوگی اور جس نے بلا ، پر صبر کیا اللہ اسے قیامت کے دن نو سو درجے عطا فرمائے گا۔

تسعمایة درجة ما بین کل درجتین کما بین العرش و الثری

باب " فی ذکر خروج الروح من البدن وفی الخبر اذا وقع العبد فی النزع وحبس لسانه یدخل علیه خمسة املاک فجاء الاول ویقول السلام علیک یا عبد الله انا موکل " با رزقک فطلبت فی الارض شرقا و غربا فما وجدت من رزقک لقمة حتی دخلت الساعة ثم یدخل الثانی ویقول السلام علیک یا عبد الله انا موکل " بشرابک من الماء وغیره فطلبت فی الارض شرقا و غربا فما وجدت لک شربته من الماء وغیره حتی دخلت الساعة ثم یدخل الثالث فیقول السلام علیک یا عبد الله انا موکل " باقد امک فطلبت شرقا و غربا فما وجدت لک قدما من اقدامک ثم یدخل الرابع فیقول السلام علیک یا عبد الله انا موکل " با نفاسک فطلبت شرقا و غربا فما وجدت لک نفسا واحد من انفاسک حتی دخلت الساعة ثم

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عطا فرمائے گا جن میں ہر دو درجوں کے درمیان مسافت عرش وتحت الثریٰ کی مسافت کے برابر ہوگی۔ باب نمبر 14

(روح کا بدن سے نکلنے کے بیان میں)۔ اور حدیث میں ہے کہ جب بندے پر نزع کا وقت آتا ہے تو اس کی زبان بند ہو جاتی ہے اور پانچ فرشتے اس کے پاس آتے ہیں پس پہلا آتا ہے اور کہتا ہے اے اللہ کے بندے تجھ پر سلام ہو میں تیرے رزق پر مقرر رہوں تو اب میں نے تیرا رزق شرقاً غرباً تلاش کیا ہے ایک لقمہ تک نہیں پایا یہاں تک کہ میں تیرے پاس آیا ہوں پھر دوسرا داخل ہوتا ہے اور کہتا ہے اے اللہ کے بندے تجھ پر سلامتی ہو میں تیرے پلانے پر مقرر ہوں تو اب میں نے زمین کو شرقاً غرباً تلاش کیا تو تیرے پینے کو پانی وغیرہ ایک گھونٹ بھی نہیں پایا یہاں تک کہ میں تیرے پاس آیا۔ پھر تیسرا آتا ہے تو کہتا ہے اے بندہ خدا تجھ پر سلامتی ہو میں تیرے قدموں میں جو تو چلتا ہے مقرر تھا پس اب میں نے زمین کو مشرق تا مغرب تلاش کیا ہے تیرے قدم رکھنے سے ایک قدم کی جگہ بھی نہیں پائی حتیٰ کہ میں تیرے پاس پہنچا پھر چوتھا آتا ہے اور کہتا ہے اے بندہ خدا میں تیرے سانسوں پر موکل ہوں اب میں نے زمین کو مشرق تا مغرب دیکھا تو تیرے سانسوں سے ایک سانس بھی نہ پایا یہاں تک کہ میں تیرے پاس آیا پھر پانچواں فرشتہ

یَدْخُلَ الْخَامِسُ فَیَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَبْدَ اللّٰہِ اَنَا مُوَکَّلٌ بِاٰجَالِکَ وَاَعْمَارِکَ فَطَلَبْتُ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ لَکَ سَاعَۃً مِّنْ عُمُرِکَ ثُمَّ یَدْخُلُ عَلَیْہِ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ فَیَقُوْلَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَبْدَ اللّٰہِ اِنَّا مُوَکَّلَانِ بِحَسَنَاتِکَ وَسَیِّاٰتِکَ وَطَلَبْنَا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

هُما شرقاً وَ غرباً فما وجدنا مِنْ حسناتک وسیاً تک شیئاً فیخرجان لهٗ صحیفة سوداء ویعرضان علیه ویقولان لهٗ اُنظر فی ذلک فعند ذلک یسیل عرقهٗ ثم ینظر یمیناً وَشمالاً مِنْ خوف قرآءة الصحیفة ثم ینصرف الملکان یعنی کراماً کاتبین فیدخل ملک الموت علیه وعن یمینه ملئکة الرحمة وعن یساره ملئکة العذاب ومنهم مَنْ یجذب الروح جذباً وَمنهم مَنْ ینزع الروح نزعاً وَمنهم مَنْ ینشط الروح نشطاً فاذا بلغت الروح الحلقوم فحینئذ یاخذ ملک الموة فان کان مِنْ اهل السعادة نودی الیٰ ملئکة الرحمة وان

آتا ہے تو کہتا ہے اے اللہ کے بندے تجھ پر سلام ہو میں تیری اجل اور زندگی پر معین ہوں۔ پس اب میں نے زمین کو شرقاً غرباً دیکھا تو تیری عمر کی ایک گھڑی باقی نہ پائی پھر اس کے پاس کراماً کاتبین آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ کے بندے تجھ پر سلامتی ہو ہم تیری نیکیاں اور بدیاں لکھنے پر مقرر تھے اور ہم نے انہیں زمین کے مشرق و مغرب میں ڈھونڈا پس تیری نیکیوں اور بدیوں سے کچھ نہ پایا پھر وہ ایک سیاہ کاغذ اس کے سامنے رکھتے ہیں اور اسے کہتے ہیں اس میں دیکھوں تو اس وقت اس کا پسینہ بہہ نکلتا ہے پھر وہ اعمال نامہ پڑھنے کے خوف سے دائیں بائیں دیکھنے لگتا ہے۔ اس کے بعد کراماً کاتبین چلے جاتے ہیں تو ملک الموت اس کے پاس آجاتا ہے اور اس کی دائیں طرف رحمت کے فرشتے اور بائیں طرف عذاب کے فرشتے ہوتے ہیں بعض ان میں سے روح کو سختی سے کھینچتے ہیں اور بعض ان میں سے روح کو نرمی سے نکالتے ہیں۔ پس جب روح حلق تک پہنچتی ہے تو ملک الموت قبض کر

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لیتا ہے، پھر اگر وہ روح اہل سعادت میں سے ہو تو رحمت کے ملائکہ کو بلایا جاتا ہے اور اگر وہ بد بختوں میں سے ہو تو عذاب کے ملائکہ کو بلایا جاتا ہے۔

كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ نُوْدِىْ اِلٰى مَلٰئِكَةِ الْعَذَابِ فَيَاْ خُذُ الْمَلٰئِكَةُ الرَّوْحَ وَتَعْرُجُ بِهٖ ثُمَّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِرْجِعُوْهُ اِلٰى بَدَنِهٖ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ مِنْ جَسَدِهٖ ثُمَّ يُهْبِطُ الْمَلٰئِكَةُ وَالرُّوْحُ مَعَهُمْ فَيَضَعُوْنَهٗ وَسْطَ الدَّارِ فَيَنْظُرُ مَنْ يَّحْزُنُ عَلَيْهِ وَمَنْ لَّا يَحْزَنُ وَهُوَ لَا يُطِيْقُ الْكَلَامَ ثُمَّ يُشَيِّعُ الْجَنَازَةَ اِلَى الْقَبْرِ فَاللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يُعِيْدُ الرَّوْحَ فِيْ جَسَدِهٖ وَاخْتَلَفَتِ الرِّوَايَاتُ فِيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ يَدْخُلُ الرَّوْحُ فِيْ جَسَدِهٖ كَمَا كَانَ فِي الدُّنْيَا وَيَجْلِسُ وَيُسْاَلُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَدْخُلُ الرُّوْحُ فِيْ جَسَدِهٖ وَالْبَاقِيْ غَيْرُ مُعْلُوْمٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَكُوْنُ السُّوَالُ لِلرُّوْحِ دُوْنَ الْجَسَدِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَدْخُلُ الرُّوْحُ فِيْ جَسَدِهٖ اِلٰى صَدْرِهٖ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَكُوْنُ الرُّوْحُ بَيْنَ جَسَدِهٖ وَكَفَنِهٖ فَفِيْ كُلِّ ذٰلِكَ جَآءَةِ الْاٰثَارُ مِنْهُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيْحُ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنْ يُقِرَّ الْعَبْدُ بِعَذَابِ الْقَبْرِ وَلَا يَشْتَغِلُ

پس وہ فرشتے روح کو لے لیتے ہیں اور اوپر کو چڑھ جاتے ہیں اور اگر روح سعادت مند ہو تو اللہ عزوجل فرماتا ہے اے فرشتو اسے اس کے بدن کی طرف ہی لوٹا دو تاکہ اپنے متعلقہ جسم کا حال دیکھے پھر فرشتے روح لیکر نیچے اتر آتے ہیں اور اسے اس کے گھر کے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

درمیان رکھ دیتے ہیں تو وہ دیکھتی ہے کہ کون اس پر غم کرتا ہے اور کون نہیں کرتا اور وہ کلام نہیں کر سکتا۔

پھر لوگ میت کو اٹھا کر قبرستان کی طرف لے جاتے ہیں پس اللہ عزوجل روح کو اس کے جسم کی طرف لوٹا دیتا ہے اور روایات اس میں مختلف ہیں بعض حضرات فرماتے ہیں کہ روح اپنے جسم میں ایسے ہی داخل ہو جاتی ہے جیسے کہ وہ دنیا میں تھی اور اسے قبر میں بیٹھایا جاتا ہے اور سوال کیا جاتا ہے اور کچھ فرماتے ہیں کہ روح جسم میں داخل ہوتی ہے مگر باقی قبر کے احوال معلوم نہیں اور بعض نے کہا کہ سوال روح سے بلا جسم ہوتا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ روح میت کے جسم میں سینہ تک داخل ہوتی ہے اور کچھ نے کہا کہ روح میت کے جسم اور کفن کے درمیان رہتی ہے تو ان میں سے ہر ایک میں حضور علیہ السلام سے حدیثیں منقول ہوئی ہیں اور اہل علم کے نزدیک صحیح ہے کہ گنہگار بندہ قبر کے عذاب وغم میں مبتلاء رہتا ہے اور اپنی کسی کیفیت میں مشغول نہیں ہوتا۔

بِكَيْفِيَّتِهٖ قَالَ الْفَقِيْهُ مَنْ اَرَادَ اَنْ تَنْجُوْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَعَلَيْهِ اَنْ يُّلَازِمَهٗ بِاَرْبَعَةِ اَشْيَآءَ وَيَجْتَنِبُ عَنْ اَرْبَعَةِ اَشْيَآءَ اَمَّا الْاَرْبَعَةُ الَّتِىْ يُلَازِمُهَا فِىْ عُمْرِهٖ فَمُحَافَظَةُ الصَّلٰوةِ وَالصَّدَقَةُ وَقِرَآءَةُ الْقُرْآنِ وَكَثْرَةُ التَّسْبِيْحِ فَاِنَّ هٰذِهِ الْاَشْيَآءُ تُضِىْءُ الْقَبْرَ وَتُوَسِّعُهٗ وَاَمَّا الْاَرْبَعَةُ الَّتِىْ يَجْتَنِبُ عَنْهَا فَالْكِذْبُ وَالْغِيْبَةُ وَالنَّمِيْمَةُ وَالْبَوْلُ وَقَدْ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِسْتَنْزِهُوْا مِنَ الْبَوْلِ فَاِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ ثُمَّ يَهْبِطُ الْمَلَكَانِ الْغَلِيْظَانِ الْاَسْوَدَانِ لَا رُدْقَانِ اَصْوَاتُهُمَا كَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَاَبْصَارُهُمَا كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

يُخْرِقَانِ الْاَرْضَ بُمخَا لبھما وھما مُنْکر'' وَنکیر'' فیزعجابه وَیُقْعِدَانِهٖ وَیَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُکَ وَ مَنْ نَبِیُّکَ وما دِیْنُکَ فاِنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ السَّعَادَۃِ یَقُوْلُ رَبِّیَ اللّٰہُ اَحَد'' وَنبِیِّ مُحَمَّد'' وَدِیْنِی الْاِسْلَامُ فَیَقُوْلَانِ لَهٗ نَمْ کَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ الَّذِیْ لَا یُوْقِظُهٗ اِلَّا اَحَبُّ اَھْلِهٖ وَیَفْتَحَانِ

فقیہہ ابواللیث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو چاہتا ہے کہ عذاب قبر سے نجات پائے اسے چاہیے کہ چار چیزوں کو اپنے پر لازم کرلے اور چار چیزوں سے بچتا رہے اور وہ چار چیزیں جن کو اس نے اپنے اوپر عمر بھر لازم رکھنا ہے نماز کی پابندی اور صدقہ اور تلاوت قرآن اور ذکر ہے پس بے شک یہ چیزیں اس کی قبر کو روشنی اور وسعت دیں گی اور وہ چار چیزیں جن سے بچنا ہے جھوٹ اور غیبت اور چغلی اور پیشاب کے چھینٹے ہیں اور تحقیق رسول ﷺ نے فرمایا کہ پیشاب سے بچو پس بے شک اکثر قبر کا عذاب اس کے سبب ہوتا ہے پھر قبر میں دو سخت سیاہ نیلی آنکھوں والے فرشتے جن کی آوازیں سخت کڑک کی مانند آنکھیں اچک لے جانے والی بجلی کی طرح ہوتی ہیں زمین چیرتے آتے ہیں ان میں ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نام نکیر ہے وہ مردے کو جنبش سے بٹھا دیتے ہیں اور اسے پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے اور تیرا نبی کون ہے اور تیرا دین کونسا ہے۔ اگر مردہ مومن ہو تو کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور میرا نبی محمد ﷺ ہے اور میرا دین اسلام ہے پس وہ اسے کہتے ہیں دلہن کی طرح سو جا جسے نہیں کوئی جگاتا مگر اس کے اہل میں سے زیادہ پیارا پھر اس کے سر کی جانب سے قبر کا ایک روشندان کھول

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دیتے ہیں۔

لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ كُوَّةٌ عِنْدَ رَاْسِهٖ فَيَنْظُرُ مِنْهَا اِلٰى مَنْزِلِهٖ وَمَقْعَدِهٖ فِی الْجَنَّةِ حِيْنَ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ مَضْجَعِهٖ ذٰلِكَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْمَلَكَانِ مِنْ قَبْرِهٖ مَعَ الرُّوْحِ وَيَجْعَلُ فِیْ قَنَادِيْلَ مُعَلَّقَةٍ بِالْعَرْشِ وَرُوِیَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا اُخْرِجُ عَبْدًا مَنْ عِبَادِیْ مِنَ الدُّنْيَا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَغْفِرَلَهٗ اِلَّا اَقْبَضْتُ مِنْهُ كُلَّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا بِسُقْمٍ فِیْ جَسَدِهٖ اَوْضِيْقٍ فِیْ مَعَاشِهٖ اَوْبِمَا يُصِيْبُهٗ مِنْ غَمٍّ فَاِنْ بَقِیَ عَلَيْهِ شَیْءٌ مِنْ سَيِّئَاتِهٖ شَدَّدْتُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتّٰى يَلْقَانِیْ وَلَا سَيِّئَةَ عَلَيْهِ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اُخْرِجُ عَبْدًا مَنْ عِبَادِیْ مِنَ الدُّنْيَا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ لَّا اَغْفِرَ لَهٗ اِلَّا وَفَّيْتُ مِنْهُ كُلَّ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا بِصِحَّةٍ فِیْ جَسَدِهٖ اَوْ فَرَحٍ يُصِيْبُهٗ اَوْسَعَةٍ فِیْ رِزْقِهٖ فَاِنْ بَقِیَ عَلَيْهِ مِنْ حَسَنَاتِهٖ شَیْءٌ هَوَّنْتُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتّٰى يَلْقَانِیْ وَلَا حَسَنَةَ لَهٗ قَالَ الْاَسْوَدُ كُنَّا عِنْدَ

تو وہ اس سے اپنے جنت میں گھر کو دیکھ لیتا ہے جو اسے اللہ اس کی اس قبر سے اٹھانے کے بعد عطا کرے گا پھر دونوں فرشتے اس کی روح لیکر قبر سے نکل جاتے ہیں اور اسے اس قندیل میں رکھ دیتے ہیں جو عرش کے ساتھ معلقہ ہیں اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنے بندوں میں سے اس بندے کو دنیا سے نہیں نکالتا ہوں جسے میں بخشنا چاہتا

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہوں مگر پہلے اس کی برائیاں دور کر دیتا ہوں اس کے جسم میں مرض کے سبب یا روزی میں تنگی کے سبب یا اس غم کے سبب جو اسے پہنچے تو اگر پھر بھی اس کی برائیوں سے کچھ اس پر رہے جائیں تو نزع کا وقت اس پر سخت کر دیتا ہوں یہاں تک کہ جب وہ مجھے ملتا ہے تو اس پر کوئی بدی نہیں ہوتی۔ اور مجھے میری عزت وجلال کی قسم میں اپنے بندوں میں سے کسی بندے کو دنیا سے نہیں نکالتا جسے میں نہ بخشنا چاہوں مگر میں اس کے اچھے عمل ضبط کر لیتا ہوں اس کے بدن کی صحت کے بدلے یا اس خوشی کے بدلے جو اسے میسر ہوئی یا وسعت رزق کے بدلے پس اگر پھر بھی اس کی نیکیوں سے بچ رہیں تو اس پر بوقت موت آسانی کر دیتا ہوں یہاں تک کہ جب وہ مجھے ملتا ہے تو اس کے پاس کوئی نیکی باقی نہیں ہوتی۔ حضرت اسود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ

عائشة اذا سقط فسطاط'' علی الانسان فضحکو فقالت عائشةُ سمعتُ عن رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم انه قال ما من مؤمن یشاک له شوکة'' الا رفع اللہ بها حسنة وحط عنه بها سیئة وَّ قد قیل لا خیر فی بدن لا یصیبهُ الا سقام ولا فی مال لا یصیبهُ النوآئب وفی الخبر عن النبی صلی اللہ تعالی علیه وآله وسلم انَّ المؤمن اذا کان فی الانقطاع من الدنیا ولا قبال الی الاخرة تنزل علیه الملئکة من السماء بیض الوجوه کانَّ وجوههم الشمس ومعهم کفن'' من اکفان الجنة وحنوط'' من حنوط الجنة فیجلسون بعدًا منه مدی البصر ثم یجیئ ملک الموت فیجلس

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عِنْدَ رَأْسِهٖ وَيَقُوْلُ اُخْرِجِیْ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ اِلٰی مَغْفِرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَرِضْوَانِهٖ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَتَخْرُجُ وَتَسِيْلُ مِنْ نَّفْسِهٖ كَمَا تَسِيْلُ الْقَطْرَةُ مِنَ السِّقَآءِ فَيَاْخُذُوْنَهَا وَيَضَعُوْنَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا جب کہ ایک شخص پر خیمہ گر جس پر لوگ ہنسنے لگے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ نہیں کوئی مومن جسے کانٹا چبھے مگر اس کے بدلے اللہ اس کی نیکیاں بڑھاتا ہے اور بدیاں مٹاتا ہے اور تحقیق کیا گیا ہے کہ اس بدن میں کوئی خیر نہیں جسے بیماری نہ پہنچے اور اس مال میں کوئی بہتری نہیں جس میں حادثات سے نقصان نہ ہو اور نبی مکرم ﷺ سے حدیث میں آیا ہے کہ بیشک مومن جب دنیا سے انقطاع کے وقت اخرت کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اس پر آسمان سے سفید رو فرشتے اترتے ہیں گو کہ ان کے چہروں پر سورج طلوع ہو رہا ہے اور انُ کے پاس جنت کے کفنوں سے کفن اور جنت کی خوشبوؤں سے خوشبو ہوتی ہے تو اس سے حد نگاہ کے فاصلے پر دور بیٹھ جاتے ہی پھر ملک الموت آتا ہے پس اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے نکل آ اے نفس مطمئن اپنے رب کی بخشش اور اس کی رضا کی طرف تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا وہ روح نکل آتی ہے اور بدن سے ایسے باہر آتی ہے جیسے مشک سے پانی کا قطرہ آسانی سے باہر آتا ہے۔ پس ملائکہ اسے لیکر اپنے ہاتھوں میں رکھ لیتے ہیں۔

فِیْ اَيْدِيْهِمْ وَيُدْرِجُوْنَهَا فِیْ تِلْكَ الْاَكْفَانِ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الرِّيْحَ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

كَالْمِسْكِ وَ مَا يَصْعَدُوْنَ عَلَى الْمَلَئِكَةِ اِلَّا قَالُوْا مَا هٰذِهِ الرِّيْحُ الطَّيِّبَةُ فَيَقُوْلُوْنَ هٰذِهٖ رُوْحُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَلَا يَذْكُرُوْنَهٗ اِلَّا بِاَحْسَنِ اَسْمَآئِهِ الَّتِيْ كَانَ يُدْعٰى بِهَا فَاِذَا انْتَهَوْا بِهٖ اِلَى السَّمَآءِ الْاَوَّلِ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ السَّبْعَةِ فَيَتْبَعُوْنَهٗ مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اُكْتُبُوْا كِتَابَهٗ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَرُدُّوْهُ اِلَى الْاَرْضِ فَمِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى قَالَ فَيَرُدُّوْنَ رُوْحَهٗ اِلٰى جَسَدِهٖ وَيَاتِيَهٗ مَلَكَانِ وَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ وَمَنْ نَّبِيُّكَ وَمَا دِيْنُكَ وَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا تَقُوْلُ لِهٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ يُرِيْدَانِ وَيَعْنِيَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِيْ اُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ عَلَيْهِ وَاٰمَنْتُ بِهٖ وَتَصَدَّقْتُهٗ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ

اور اسے جنتی کفن میں لپیٹ لیتے ہیں تو اس سے کستوری کی مانند خوشبو آتی ہے اور اپر چڑھ کر جن فرشتوں کے پاس سے روح لیکر گزرتے ہیں وہ تعجب سے پوچھتے ہیں کہ یہ کس کی خوشبو ہے پس وہ کہتے ہیں یہ فلاں بن فلاں کی روح ہے اور وہ اسے نہیں یاد کرتے ہیں مگر ان ناموں کے ساتھ جن سے اسے دنیا میں بلایا جاتا تھا جب ملائکہ اسے لیکر آسمان اول کے پاس جاتے ہیں تو اس کے لئے آسمان کے سات دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پس آسمان سے فرشتے اس کے پیچھے چلتے ہیں یہاں تک کہ وہ اسے لیکر ساتویں آسمان پر پہنچتے ہیں تو اللہ عزوجل کے حکم سے ایک ندا کرنے والا ندا کرتا ہے کہ اسی کا نامہ آعمال علیین میں لکھو اور اسے زمین کی طرف لوٹا دو اس سے ہم نے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تمہیں پیدا کیا اور اس میں تم کو لوٹا ئینگے اور اس سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے فرمایا پس فرشتے روح کو اس کے جسم کی طرف لوٹا دیتے ہیں اور پھر اس کے پاس دو فرشتے آ کر اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے اور تیرا نبی کون ہے اور تیرا دین کون سا ہے اور اسے کہتے ہیں تو اس شخصیت کے متعلق کیا کہتا تھا جو تم میں بھیجا گیا اس سے انکا رادہ اور مراد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے وہ تو اللہ کے رسول ہیں جس پر قرآن اتارا گیا اور میں اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی پھر آسمان سے ندا کرنے والا ندا کرتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا

صدق عبدیْ فَا فْرِ شُوْالَهُ فراشا مِّنَ الْجنَّة والْبسُوْ الَهُ لِباسًا مِّنَ الْجنَّة وافْتحُوْ الَهُ بَابًا مِّنَ الْجنَّة قال فيَاْ تِيه رِيْحُها وطِيْبُها ويُوْ سَّعُ لَهُ فِيْ قبْرِه مُدى بصرِه قالَ النبيُّ صلَّى اللّهُ تعالى عليهِ وآله وسلَّم ثُمَّ يأْتِيهِ رَجُل'' حسَنُ الْوجْه وطيْبُ الرَّ آئِحة فيقُوْلُ لهُ اَبْشِرْكَ بالَّذِىْ بشّرَكَ رَبُّكَ فيقُوْلُ مَنْ اَنتَ يَرْحمُكَ رَبُّكَ مَا رَاَيْتُ فِىْ الدُّنْيا اَحْسنَ مِنكَ فيقُوْلُ اَنا عمَلُكَ الصَّا لِحُ وَاَنَّ الْكَافِرَ اذا احتضرهُ الْمَوْت تنزِلُ عليهِ الْملئكةُ مِنَ السَّمآءِ ومعهُمْ لِبَاس'' مِّنَ النَّارِ فيجْلِسُوْنَ بَعِيْدًا مِّنْهُ مُدَّ بَصرِهِ حَتّٰے يجِيْءُ'' مَلَكُ الْمَوْت فيجْلِسُ عِنْدَ رَاسه وَيُخْرِجُ رُوْحُهُ مِنْ بَدَنِهِ كمَا يُخْرُجُ السَّفُّوْدُ مِنَ الصُّوْفِ الْمَبْلُوْ وَاذا اُ خْرِجَ يُدْرِ جُوْ نَهُ فِىْ تِلْكَ اللِّبَاسِ فيلْعَنُهُ كُلُّ شَىْ ءٍ مَّا بَيْنَ السَّمآءِ وَالْا رْضِ يَسْمَعُهُ كُلُّ شَيْئٍ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اِلاَّ الثَّقلَینِ فَیُصْعَدُ بِه اِلَی السَّمآءِ فَیُغلَقُ لَهُ اَبْوابُ السَّمآءِ فَیُنا دِیْ مُناد

اس کے لئے جنتی بستر بچھا دو اور اسے جنتی لباس پہنا دو اور اس کے لئے جنت کی طرف دروازہ کھول دو فرمایا پس اسے جنت سے ہوا اور خوشبو آتی ہے اور اس کی قبر کو حد نظر تک کشادہ کر دیا جاتا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا پھر اس کے پاس ایک شخص خوب رو اور پاکیزہ خوشبو والا آتا ہے پس وہ اسے کہتا ہے میں تجھے اس کی خوشی سناتا ہوں جس کی خوشخبری تجھے تیرے رب نے دی تو صاحب قبر کہتا ہے تجھ پر تیرا رب رحم کرے تو کون ہے میں نے دنیا میں تجھ سے حسین کوئی نہیں دیکھا تو وہ کہتا ہے میں تیرا نیک عمل ہوں اور فرمایا بے شک کافر کو جب موت آتی ہے تو اس کے پاس آسمان سے فرشتے آتے ہیں اور ان کے پاس آگ کا لباس ہوتا ہے تو وہ اس کی حد نگاہ سے دور بیٹھ جاتے ہیں حتی کہ ملک الموت آتا ہے پس اس کے سر کی طرف بیٹھ جاتا ہے اور پھر روح اس کے بدن سے یوں نکالی جاتی ہے جیسے بھیگی اون سے کانٹے اور جب وہ نکالی جاتی ہے تو ملائکہ اسے آگ کے لباس میں لپیٹ لیتے ہیں تو پس اس پر آسمان اور زمین کی سب مخلوق لعنت کرتی ہے جسے آسمان و زمین کی ہر چیز سنتی ہے سو جن و انسان کے پھر جب فرشتے اسے لیکر آسمان کی طرف جاتے ہیں تو اس کے لئے آسمان کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں تو اللہ عزوجل کی طرف سے ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے

مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ رُدُّوْهُ اِلٰی مَضْجَعِه فَیَرُدُّوْنَهُ اِلٰی قَبْرِه فَیَاْتِیْه مُنْکَرٌ" وَنَکِیْرٌ" بِاَهْوَالٍ عَظِیْمَةٍ وَاَصْوَاتُهُمَا کَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَ اَبْصَارُهُمَا کَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَیَخْرِقَانِ الْاَرْضَ بِاَنْیَابِهِمَا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فیجلسانه ویقولان له من ربک فیقول هاه هاه لا ادری فیقولا ن
لا دریت ولا تلیت فینادی مناد من قبل اللّٰه عزوجل اضربا ہ
بمطرقة من حدید لو اجتمع الخلائق کلهم لم یقلبوها فیشتغل به
قبره فیضیق قبرہ حتی یختلف اضلاعه ثم یاتیه رجل" قبیح
الوجه منتن الریح فیقول جزاک اللّٰه عنی شرا فو اللّٰه ما عملت
الا شرا کنت بطیئا فی طاعة اللّٰه سریعا فی معصیة اللّٰه تعالٰی
فیقول من انت ما رایت فی الدنیا اسوء منک فیقول انا عملک
الخبیث ثم یفتح له باب" الی النار فینظر الی مقعده من النار فلا
یزال ذلک حتی تقوم الساعة ویقال یفتن المؤمن فی قبره

کہ اسے میت کی قبر کی طرف لوٹا تو فرشتے اس روح کو میت کی قبر کی طرف لوٹا دیتے ہیں پھر اس کے پاس منکر ونکیر بہت ہیبت ناک صورت اور سخت رعد کی مانند کڑک دار آواز کے ساتھ اور آنکھیں ان کی اچک لیجانے والی بجلی کی طرح ہوتی ہیں دانتوں سے زمین چیرتے ہوئے آتے ہیں تو اسے اٹھا کر بیٹھا دیتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے وہ کہتا ہے ہائے ہائے افسوس میں نہیں جانتا تو منکر ونکیر اسے کہتے ہیں تو نے کیوں نہ کچھ جانا اور پڑھا پھر اللہ عزوجل کی طرف سے ایک ندا دینے والا ندا دیتا ہے کہ اس کو آہنی گرزوں سے مارو اور وہ گرزیں اس قدر وزنی ہوتی ہیں کہ اگر سب مخلوق بھی جمع ہو جائے تو ہلا نہ سکیں تو ان کی ضربوں سے اس کی قبر شعلہ کی طرح بھڑک جاتی ہے اور اس قدر اس کی قبر تنگ کر دی جاتی ہے کہ اس کی ایک طرف کی

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پسلیاں دوسری طرف آجاتی ہیں پھر اس کے پاس ایک بدصورت بدبودار شخص آتا ہے تو اس قبر والے سے کہتا ہے میری طرف سے اللہ تجھے برا بدلہ دے تم نے جب بھی کوئی کام کیا برا ہی کیا تو اللہ کی اطاعت میں سستی کرتا تھا اور اللہ کی نافرمانی میں جلدی وہ پوچھتا ہے تم کون ہو میں نے تو دنیا میں تجھ جیسا کوئی بدصورت شخص دیکھا ہی نہیں تو وہ اسے کہتا ہے میں تیرا بدعمل ہوں پھر اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے پس وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لیتا ہے تو اس کا یہی حال رہتا ہے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جاتی ہے اور کہا گیا ہے کہ مومن کے لئے قبر میں پہلے سات دن آزمائش وسختی کے ہوتے ہیں۔

سَبْعَةَ اَيَّام وَالْكَافِرُ اَرْبَعُوْن يَوْمًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عليه و آلِه وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَوْلَيْلَةَ الْجُمُعَة امنه اللّٰهُ تعالى مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِي الْخَبْرِ عَنْ اَبِيْ اُمامَةَ الْبَاهِلِيِّ اذا تو فى رجل" وَّوَضِعَ فِيْ قَبْرِهِ يَجِيْءُ مَلَكٌ" وَّيَقْعُدُ عِنْدَ رَاْسِهٖ وَيُعَذِّبُهٗ وَيضْرِبُهٗ ضَرْبَةً وَّاحِدَةً بِمِطْرَقَةٍ لَّمْ يَبْقَ عُضْوٌ" مِّنْهُ اِلَّا انْقَطَعَ وتتلهب فِيْ قَبْرِهٖ نَارٌ" ثُمَّ يَقُوْلُ قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَاِذَا هُوَ صَحِيْحٌ" يَقْعُدُ مُسْتَوِيًا وَّيَصِيْحُ صَيْحَةً يَّسْمَعُهٗ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا الْجِنَّ وَالْاِنْس ثُمَّ يَقُوْلُ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا وَلِمَ تُعَذِّبُنِيْ وَاَنَا اَقَمْتُ الصَّلٰوةَ وَاَدَّيْتُ الزَّكٰوةَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَفَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ اِنَّكَ مَرَرْتَ يَوْمًا بِمَظْلُوْمٍ وَّهُوَ يَسْتَغِيْثُ بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَصَلَّيْتَ يَوْمًا وَّلَمْ تَتَنَزَّهْ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مِنَ الْبَوْلِ فَبَانَ بِهٰذَا الْخَبَرِ اَنَّ نُصْرَةَ الْمَظْلُوْمِ وَاجِبٌ" لِمَا رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ رَاٰی مَظْلُوْمًا

اور کافر کے چالیس دن اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مومن جمعہ کے دن یا جمعرات کو مرا اللہ تعالیٰ اسے قبر کے عذاب سے امن میں رکھتا ہے اور ابوامامہ باہلی کی روایت میں ہے کہ جب آدمی مرتا ہے اور اس کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے تو ایک فرشتہ آتا ہے اور اس کے سر کی جانب بیٹھ جاتا اور اسے عذاب کرتا ہے کہ اسے ایک ضرب مارتا ہے گرز کے ساتھ جس سے اس کے تمام اعضاء جدا جدا ہو جاتے ہیں اور اس کی قبر میں آگ کا شعلہ بھڑک اٹھتا ہے۔ پھر وہ کہتا ہے اللہ کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ تو جبھی اس کے اعضاء درست ہو جاتے ہیں اور وہ سیدھا بیٹھ جاتا ہے اور چیخ مارتا ہے جسے انسان وجن کے سوا آسمان وزمین کی ہر چیز سنتی ہے پھر وہ فرشتے سے کہتا ہے تو نے ایسا کیوں کیا اور تو مجھے کس لئے عذاب کرتا ہے حالانکہ میں نماز پڑھتا تھا زکوۃ دیتا تھا اور رمضان کے روزے رکھتا تھا اور میں ایسے ایسے اچھے کام کرتا تھا۔ پس فرشتہ کہتا ہے ایک دن تو مظلوم کے پاس سے گزرا اور وہ تجھ سے مدد مانگ رہا تھا مگر تو نے اس کی مدد نہ کی اور تو نے ایک دن نماز پڑھی مگر پیشاب سے نہ بچا۔ اس حدیث سے ظاہر ہوا کہ مظلوم کی مدد کرنا واجب ہے اس لئے کہ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ جس نے مظلوم کو دیکھا جو اس سے

یَسْتَغِیْثُ بِہٖ وَلَمْ یُغِثْہُ ضُرِبَ فِیْ قَبْرِہٖ مَا نَہٗ سَوْطٍ مِّنَ النَّارِ وَرُوِیَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعَۃٌ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نفرٍ یَاتی بھم اللّٰہ یوم القیمة علی منا بر من نُور فید خلھم فی رحمته قیل من ھم یا رسُول اللّٰہِ قال من اشبع جآئعا وَّوقر غا زیا فی سبیل اللّٰہِ تعالٰی وَاعان ضعیفًا وَّاغاث مظلُومًا وّروی عن انس بن مالک انّهٗ قال رسُولُ اللّٰہ صلّی اللّٰہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم اذا وُضع المیّت فی القبرِو یھالُ التّراب علیہ فیقُولُ اھلهٗ واولادهٗ واسیّداهُ واشریفاهُ فیقُولُ المُوَکّلُ علیہ اتسمعُ ما یقُولُون لک فیقُولُ نعم فیقُولُ انت کُنت کذا شریفًا فیقُولُ انا لعبدُ الذّلیلُ للملک الجلیلِ وھم یقولُون کذبًا فیقُولُ یا لیتھم سکتُوا افیضیق قبرهٗ حتّی یختلفُ اضلاعهٗ ویُنا دی فی قبرہٖ واکسرٍ عظماهُ واذلّ مقا ماهُ وامو ضع ندا متاهُ واغُنف

مدد ما نگ رہا ہو اور اس نے اس کی مدد نہ کی اسے اس کی قبر میں آگ سے تپا ہوا کوڑا مارا جائے گا (**قیامت کو چار شخص نوری منبروں پر ہونگے**) اور عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہے وہ نبی اکرم ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ فرمایا روز قیامت اللہ تعالیٰ چار شخصوں کو مخلوق پر ظاہر کریگا جو نور کے منبروں پر جلوہ گر ہونگے تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا پوچھا گیا یارسول اللہ وہ کون ہونگے فرمایا جس نے بھوکے کو شکم سیر کیا اور جس نے اللہ کی راہ میں لڑنے والے کی عزت کی اور جس نے کمزور کی مدد کی اور جس نے مظلوم کی فریاد رسی کی اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پر مٹی ڈالی جاتی ہے تو اس کے اہل و عیال کہتے ہیں کہ اے ہمارے کفیل اور بزرگ تو اس پر مسلط کفیل فرشتہ کہتا کیسا کیا تو سنتا ہے جو وہ کہتے ہیں میت کہتا ہے ہاں پس وہ فرشتہ کہتا ہے تو واقع ہی ایسا کفیل و شریف تھا جو تیرے متعلق کہتا ہے وہ کہے گا میں تو مالک جلیل کا عاجز بندہ تھا اور وہ جھوٹ کہتے ہیں پھر مردہ کہتا ہے کہ کاش کہ وہ خاموش ہو جائیں پس اس کی قبر تنگ کر دی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی ادھر کی پسلیاں ادھر ہو جاتی ہیں پھر اس کی قبر میں ندا دی جاتی ہے ہائے وہ جس کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں ہائے وہ جس کا مقام ذلت ہے ہائے وہ جو ندامت کی جگہ ہے ہائے وہ جس پر سوال سخت ہے۔

سَوا لا ہٗ حتّٰی یَدْخُلَ اَوَّلُ لَیلَۃِ الْجُمعَۃِ مِنْ رَجَب فِیْ عَامِہٖ ذٰلِکَ فَیقُولُ اللّٰہُ تَعَالٰی اُشْھِدُ کُمْ یا مَلٰئِکَتِیْ اِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَہٗ سَیِّئَاتِہٖ وَمَحوْتُ عَنْہُ خَطَایَاہُ بِاَ حْیآئہ اللَّیلَۃِ باب'' فِیْ ذِکْرِ الْمَلَکِ الَّذِیْ یَدْ خُلُ فِیْ الْقَبْرِ قَبْلَ الْمُنْکَرِ وَالنَّکِیْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ سَلَامٍ اَنَّہٗ قَالَ قَدْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ عَنْ اَوَّلِ مَلَکٍ یَدْخُلُ فِیْ الْقَبْرِ عَلَی الْمَیِّتِ قَبْلَ اَنْ یَدْ خُلَ مُنْکَر'' وَّنَکِیْر'' فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ یَابْنَ سَلَامٍ یَدْخُلُ فِی الْقَبْرِ عَلَی الْمَیِّتِ مَلَکٌ'' قَبْلَ اَنْ یَدْخُلَ مُنْکَر'' وَنَکِیْر'' یَتَلاَ لُؤُ وَجْھُہٗ کَالشَّمْسِ وَاسْمُہٗ رُوْمَانُ وَیُقْعِدہ ثُمَّ یَقُوْلُ لَہٗ اُکْتُبْ مَا عَمِلْتَ مِنْ حَسَنَۃٍ وَسَیِّئَۃٍ فَیَقُوْلُ لَہُ الْعَبْدُ بِاَیِّ شَیْءٍ اُکْتُبُ اَیْنَ قَلَمِیْ وَدَوَاتِیْ وَمِدَادِیْ فَیَقُوْلُ لَہٗ قَلَمُکَ اِصْبَعُکَ وَدَوَاتُکَ فَمُکَ وَمِدَادُکَ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رَبُّکَ فَیَقُوْلُ لَهُ عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ اُکْتُبُ وَلَیْسَ لِیْ صَحِیْفَة" فَقَالَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ

یہاں تک کہ اس سال کے رجب کی پہلی جمعرات آ جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرشتوں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ بے شک میں نے اس کے گناہ بخش دیئے اور اس کی خطائیں مٹا دی اس کی اس رات کی عبادت کے سبب۔ باب نمبر ۱۵ اس فرشتے کے بیان میں جو منکر و نکیر سے پہلے قبر میں داخل ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ ابن سلام سے ہے کہ تحقیق میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس فرشتے کے متعلق پوچھا جو میت پر قبر میں پہلے داخل ہوتا ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابن سلام داخل ہوتا ہے قبر میں میت پر فرشتہ منکر و نکیر کے داخل ہونے سے پہلے کہ چہرہ اس کا سورج کی مانند درخشاں ہوتا ہے اور نام اس کا دومان ہے اور میت کو بیٹھا دیتا ہے پھر اسے کہتا ہے لکھ جو تو نے اچھے اور برے عمل کیے پس بندہ فرشتے سے کہتا ہے کس چیز سے لکھوں میری قلم اور دوات اور سیاہی کہاں ہے تو فرشتہ اسے کہتا ہے تیری قلم تیری انگلی ہے اور تیری دوات تیرا منہ ہے تیری سیاہی تیرا لعاب ہے پھر بندہ اسے کہتا ہے میں کس چیز پر لکھوں میرے پاس کاغذ نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَیَقْطَعُ مِنْ کَفْنِهٖ قِطْعَةً وَّیُنَاوِلُهٗ وَیَقُوْلُ هٰذِهٖ صَحِیْفَتُکَ فَاکْتُبْ عَلَیْهَا مَا عَمِلْتَ فِی الدُّنْیَا مِنْ خَیْرٍ وَّشَرٍّ فَیَکْتُبُ مَا عَمِلَهٗ فِی الدُّنْیَا خَیْرًا اِذَا بَلَغَ سَیِّئَةً یَّسْتَحْیِیْ مِنْهُ فَیَقُوْلُ لَهُ الْمَلَکُ یَا خَاطِیُ اَمَا لَا تَسْتَحْیِیْ مِنْ خَالِقِکَ حَیْثُ عَمِلْتَهَا فِی الدُّنْیَا وَ تَسْتَحْیِیْ مِنِّی الْاٰنَ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فیرفع الملک العمود الیضربہ فیقول العبد ارفع عنی حتی اکتبھا فیکتب جمیع حسناتہ وسیاتہ ثم یامر ان یطویہ ویختمہ فیطوی ویقول بای شئی اختمہ ولیس معی خاتم" فیقول لہ اختمھا بظفرک فیختمھا بظفرہ ویعلقھا الملک فی عنقہ الی یوم القیمۃ کما قال اللہ تعالی وکل انسان الزمنہ طئرہ فی عنقہ ثم یدخل بعد ذلک المنکر والنکیر فکذلک العاصی اذا رای کتابہ یوم القیمۃ وامرہ اللہ تعالی بالقراءۃ فیقرء حسناتہ فاذا بلغ الی سیاتہ سکت فیقول اللہ

پس وہ فرشتہ اس کے کفن سے ایک ٹکڑا کاٹ کر اسے دیتا ہے اور کہتا ہے یہ رہا تیرا کاغذ تو اس پر لکھ جو تو نے دنیا میں عمل کیئے نیک اور برے پس وہ لکھتا ہے جو اس نے دنیا میں اچھے عمل کیئے تو جب وہ برے عمل لکھنے پر پہنچتا ہے تو فرشتے سے شرماتا ہے پھر فرشتہ اس سے کہتا ہے اے خاطی کیا تو نے اپنے خالق سے شرم نہ کی جب تو نے دنیا میں یہ برے کام کیئے تو اب تو مجھ سے شرماتا ہے پس فرشتہ گرج اٹھاتا ہے تاکہ اسے مارے تو بندہ کہتا ہے کہ مجھ سے گرج ہٹا لو اب میں لکھتا ہوں پھر وہ اپنے تمام اچھے اور برے عمل لکھتا ہے۔ پس فرشتہ اسے حکم دیتا ہے کہ لکھے کاغذ کو لپیٹ کر اس پر مہر لگا دو تو وہ لپیٹ کر کہتا ہے کس چیز سے مہر لگاؤں حالانکہ میرے پاس مہر نہیں فرشتہ اسے کہتا ہے کہ اپنے ناخن کے ساتھ اس پر مہر لگا تو وہ اپنے ناخن سے اس پر مہر کرتا ہے تو فرشتہ قیامت تک اس کی گردن سے لٹکا دیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر انسان کا عملنامہ ہم نے اس کی گردن میں لازم کر دیا ہے۔ عاصی جب روز قیامت اپنے عملنامہ کو دیکھے گا اور اللہ تعالیٰ اسے پڑھنے کا حکم دے گا تو وہ نیکیاں پڑھ کر سنائے گا جب بدیاں تک پہنچے گا

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو خاموش ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔

تَعالٰی لِمَ لا تقترأ فَیَقُوْلُ اَسْتحی بِیْ مِنْکَ یا ربِّ فیقوْلُ اللّٰہ تعالٰی لِمَ لَا تَسْتَحِی منّی فی الدُّنْیا فَالْآن تَسْتَحِی بِیْ فَیَنْدمُ الْعَبْدُ وَلَمْ یَنْفَعُہُ النَّدْمُ فیقوْلُ اللّٰہ تعالٰی خُذُوْہُ فغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجحِیْمَ صَلُّوْہُ بَابٌ فِیْ ذِکْرِ جواب مُنْکرٍ وَنکیْرٍ وفی الْخبرِ اذا وُضِعَ الْمیتُ فی الْقَبْرِ اَتَاہُ مَلَکَان اَسْوَدان اَزْرَقان وَاصْوَاتُھُما کالرَّعْد الْقَاصِف وَاَبْصَارُ ھُما کَالْبَرْق الْخَاطف یخْرقان الْاَرْضَ بِاَنْیا بِھما فیأتیان مِنْ قِبَلِ رَأسِہٖ فَیَقُوْلُ الرَّاسُ لا تاتیا مِنْ قبلیْ فَرُبَّ صلوۃٍ صلَّیْتُ فی الَّیْلِ وَالنَّھارِ خَوْفًا مِّنْ ھذا الْمَوْضع ثُمَّ یأتیانہٖ مِنْ قبل رجلیْہ فیقُوْلُ الرِّجْلَان لا تَاْتِیا مِنْ قبلنا فقدْ کُنَّا مشیْنا الی الْجُمُعۃ وَالْجماعۃ حذرًا مِنْ ھذا الْمَوْضع فیأتیان مِنْ قبل یمیْنہ فیقوْلُ الْیمیْنُ لا تَاْتِیا مِنْ قِبَلِی فقدْ کان یتصدَّقُ بِیْ حَذرًا مِّنْ ھذا الْمَوْضع فیأتیان مِنْ قِبَلِ الشّمال فیقوْلُ الشّمالُ کذلک

آگے کیوں نہیں پڑھتا تو وہ کہے گا اے میرے رب میں تجھ سے شرماتا ہوں پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے مجھ سے دنیا میں کیوں نہ شرم کیا اب تو مجھ سے شرماتا ہے تو بندہ شرمندہ ہوگا مگر اس وقت ندامت اسے فائدہ نہ دے گی پھر اللہ تعالیٰ ملائکہ کو فرمائے گا اسے پکڑو اور طوق ڈال کر جہنم میں پھینک دو۔ باب نمبر ۱۶ (منکر ونکیر کے سوال و

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جواب میں) حدیث میں ہے کہ جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں سیاہ رنگ اور نیلی آنکھوں والے آواز ان کی سخت گرج دار رعد کی طرح ہوتی ہے اور آنکھیں اچک لیجانے والی بجلی کی طرح اپنے دانتوں سے زمین چیرتے ہوئے اس کے سر کی طرف سے آتے ہیں پس سر کہتا ہے میری طرف نہ آؤ میں تو اس وقت کے خوف سے شب و روز بہت نماز پڑھتا تھا پھر وہ پاؤں کی طرف سے آتے ہیں تو پاؤں کہتے ہیں ہماری طرف سے نہ آؤ ہم جمعہ اور جماعت کو چل کر جاتے تھے اس مقام کے عذاب سے بچنے کے لئے پھر وہ فرشتے دائیں طرف سے آتے ہیں دایاں کہتا ہے میری طرف سے نہ آؤ میں صدقہ کرتا تھا اس جگہ کے عذاب سے بچو کہ پھر بائیں جانب سے آتے ہیں تو بایاں اسی طرح کہتا ہے پھر میت کے منہ کی طرف سے آتے ہیں

فیأتیان من قبل فمه فیقول الفم لا تاتیا من قبلی فقد کان یجوع ویعطش حذرًا من هذا الموضع فیوقظانه کما یوقظ النائم ویقولان له ما کنت تقول فی محمد فیقول اشهد انه لرسول الله فیقولان عشت مؤمنًا ومت مؤمنًا ثم الحکمة فی سوال منکر ونکیر ان الملئکة طعنت فی بنی آدم حیث قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها فرد الله علیهم فقال انی اعلم مالا تعلمون فیبعث الله تعالٰی ملکین الی قبر المؤمن لیسا لا ء من ذالک فیامرهما ان یشهد بین یدی الملئکة ما سمعها من العبد المؤمن لان اقل الشهود

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اثنان ثم یقول الرب یاملئکتی قد اخذت روحہ فترک ما لہ لغیرہ وزوجتہ فی حجر وجاریتہ وضیعۃ فی ید غیرہ و احباؤہ غآ ئبون عنہ ویسال فی بطن الارض ولم یر احد غیری ولم یعلم حالہ سوآ ئ ی وقال ربی اللہ ونبیی محمد'' رسول اللہ و

تو منہ کہتا ہے میری طرف سے نہ آؤ میں بھوکا پیاسہ رہتا تھا اس مقام کے عذاب سے بچنے کے لئے پس وہ دونوں فرشتے میت کو جگاتے ہیں جس طرح سوئے ہوئے کو جگایا جاتا ہے اور اس سے پوچھتے ہیں تو محمد ﷺ کے بارے میں کیا کہتا تھا وہ کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ وہ اللہ کے رسول ہیں پس فرشتے کہتے ہیں تو زندہ بھی مومن تھا اور مومن ہی مرا۔ پھر قبر میں نکیرین کے سوال کی حکمت یہ ہے کہ بے شک ملائکہ نے اولاد آدم کو طعنہ دیا تھا جب انہوں نے کہا کہ کیا ایسے کو زمین میں خلیفہ بنائے گا جو اس میں فساد کرے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے جواب میں فرمایا جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔ تو اللہ تعالیٰ دو فرشتوں کو بھیجتا ہے مومن کی قبر میں تاکہ اس سے توحید و رسالت کے متعلق پوچھ لیں اور ان دونوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ ملائکہ کے سامنے اس کی گواہی دیں جو انہوں نے مومن بندہ سے سنا یہ دو گواہ اس لئے کہ کم سے کم شرعا دو گواہ ہونے چاہئیں پھر رب تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو میں نے اپنے بندے کی روح قبض کر لی پس اس نے اپنا مال غیر کے لئے چھوڑا اور اپنی بیوی غیر کے لئے اور اپنی لونڈی غیر کے لئے اور اپنا تاج غیر کے ہاتھ میں دیا اور اس کے دوست اس سے غائب ہیں اور اس سے شکم زمین میں سوال ہو رہا ہے جہاں میرے سوا اس سے کوئی نہیں دیکھتا اور میرے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سوا اس کے حال سے کوئی آگاہ نہیں اور اس نے اس جگہ گواہی دی کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے اور میرا نبی محمد رسول اللہ ہے اور

اَلاِ سْلامُ دِینِیْ لتعلمُوْا اَنِّیْ اَعلَمُ ما لا تعلَمُوْنَ باب'' فِیْ ذِکْرِ کرامٍ کا تبین رُوِیَ فِی الْخَبَرِ اَنَّ کُلَّ انسان معهٗ ملکان احدُ هُما عَنْ یمِیْنِه وَالْاٰخرُ عَنْ یَسَارِهٖ فالَّذِیْ فِیْ یمینِهٖ یکْتُبُ حسنا تِه مِنْ غیرِ اذْنِ صاحبِه وَالَّذِیْ فِیْ یسارِهٖ یکْتُبُ سیّا تِه ولا یکْتُبُها اِلَّا بشهادةِ صاحبِهٖ فانْ قعدَ الْعبدُ قعدَ احدُ هُما عَنْ یمِیْنِهٖ وَ الْاٰ خرُ عَنْ یَسارِهٖ واذ مشی احدُهُما خلْفَهٗ والْا خرُ اما مَهٗ وَاِنْ نَامَ فَا حدُ هُما عِندَ رَاْسه والْا خرُ عِنْدَ رِجْلَیْهِ وفِیْ رِوَایةِ خمْسَةُ اَمْلاکٍ مَلَکان بِاللّیْلِ وَملکان بالنّهارِ وَملکٌ'' لَّا یفارِقُهٗ فِیْ وَقْتٍ مِنَ الْاَ وْقاتِ کَمَا فِیْ قَولِه تعالٰی لَهٗ مُعقِّبات'' مِّنْ بَیْنِ یدیْهِ وَمِنْ خلْفِهٖ یُرِیْدُ بِا لْمُعقِّباتِ مَلٰئِکَةُ الَّیْلِ وَالنَّهارِ وَیَحْفظُوْ نَهٗ مِنَ الْجِنّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیا طِیْنِ یُقالُ مَلَکَانِ بیْنَ کتفیْهِ یکتُبانِ اَعْمالَهٗ مِنْ خیْرٍ وشرٍّ قلَمهُما سبابتهما و دوا تُهما خلْقُهُما و مدادُ هُما۔

اسلام میرا دین ہے تا کہ تم جان لو کہ بے شک میں خوب جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۔ باب نمبر ۷ کراما کاتبین کے ذکر میں ۔ حدیث شریف میں ہے کہ تحقیق ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے رہتے ہیں ایک ان میں سے اس کی دائیں جانب اور دوسرا اس کی بائیں طرف وہ جو اس کی دائیں طرف ہے اس کی نیکیاں لکھتا ہے اپنے ساتھ والے کی

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اجازت کے بغیر اور وہ جو بائیں طرف ہے اس کے گناہ لکھتا ہے مگر وہ اپنے ساتھ والے کی گواہی کے بغیر نہیں لکھتا پس اگر بندہ بیٹھ جائے تو ایک ان میں سے اس کی دائیں جانب بیٹھتا ہے اور دوسرا اس کے بائیں اور جب وہ چلتا ہے تو ایک ان میں سے اس کے آگے چلتا ہے اور دوسرا اس کے پیچھے اور اگر وہ سوتا ہے تو ایک ان دونوں فرشتوں سے اس کے سر کے پاس ہوتا ہے اور دوسرا اس کے قدموں کے پاس اور روایت میں آیا ہے کہ پانچ فرشتے ہر انسان کے لئے ہیں دو فرشتے رات کو اس کے ساتھ رہتے ہیں اور دو دن کو اور ایک فرشتہ تمام وقتوں میں سے کسی وقت بھی اس سے جدا نہیں ہوتا جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد میں ہے کہ اس کے لئے کچھ ملائکہ ہیں جو یکے بعد دیگرے آتے ہیں کچھ اس کے آگے ہوتے ہیں اور کچھ پیچھے اور معقبات سے مراد رات اور دن کے فرشتے ہیں جو آدمی کو جن وانس اور شیاطین سے بحفاظت رکھتے ہیں اور یہ بھی آیا ہے کہ ہر انسان کے کندھوں کے درمیان دو فرشتے ہوتے ہیں جو اس کے اچھے اور برے اعمال لکھتے ہیں اور ان کے لئے دو شہادت کی انگلیاں ہیں اور ان کے پاس دواتیں ہیں اور وہ ان کے حلق اور سیاہیاں

رِیْقُهُما وَصَحِیْفَتُهُما فُؤَادُهُما فَیَکْتُبانِ اَعْمالَهُ اِلٰی مَوْتِه وَرُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعالٰی عَلَیْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ اَنَّهُ قالَ اِنَّ صاحِبَ الْیَمِیْنِ اَمِیْرٌ عَلٰی صاحِبِ الشِّمالِ فَاِذا عَمِلَ سَیِّئَةً وَّاَرادَ صاحِبُ الشِّمالِ اَنْ یَّکْتُبَها قالَ لَهُ صاحِبُ الْیَمِیْنِ اَمْسِکْ فَیُمْسِکُ سَبْعَ ساعاتٍ فَاِنْ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ لَمْ یَکْتُبْها فَاِنْ لَّمْ یَسْتَغْفِرْ کَتَبَ سَیِّئَةً

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَاحِدَةً فَاِذَا قُبِضَ رُوْحُ الْعَبْدِ وَوُضِعَ فِیْ قَبْرِهٖ یَقُوْلُ الْمَلَکَانِ رَبَّنَا وَکَّلْتَنَا بِعَبْدِکَ حَتّٰی نَکْتُبَ عَمَلَهٗ وَقَدْ قَبَضْتَ رُوْحَ عَبْدِکَ فَاْذَنْ لَنَا حَتّٰی نَصْعَدَ اِلَی السَّمَآءِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ السَّمَاءَ مَمْلُوَّةٌ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ یُسَبِّحُوْنَنِیْ وَیُهَلِّلُوْنَنِیْ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمَا فَیَقُوْلَانِ رَبَّنَا مُرْنَا حَتّٰی نُقِیْمَ فِی الْاَرْضِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ اَرْضِیْ مَمْلُوَّةٌ مِنْ خَلْقِیْ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمَا فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی سَبِّحَا عَلٰی قَبْرِ عَبْدِیْ وَهَلِّلَا وَکَبِّرَا وَاکْتُبَا ذٰلِکَ لِعَبْدِیْ حَتّٰی اَبْعَثَهٗ مِنْ قَبْرِهٖ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

لعاب ہیں اور کاغذ ہیں اور دل ہیں تو وہ اس کی موت تک اعمال لکھتے ہیں اور نبی اکرم ﷺ سے حدیث مروی ہے کہ فرمایا بے شک دائیں طرف والا فرشتہ بائیں طرف والے پر امیر ہے تو جب آدمی برا عمل کرتا ہے تو بائیں جانب والا اسے لکھنا چاہتا ہے تو اس کو دائیں جانب والا کہتا ہے ابھی رک جا تو وہ سات ساعت تک رکا رہتا ہے پس اگر وہ توبہ کرے تو وہ اسے نہیں لکھتا اور اگر وہ توبہ نہ کرے تو ایک گناہ اس کے ذمہ لکھ دیتا ہے پس جب بندے کی روح قبض کی جاتی ہے اور وہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ دونوں فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں اپنے بندے پر مقرر کیا یہاں تک کہ ہم نے اس کے عمل لکھے اور تحقیق اب تو نے اپنے بندہ کی روح کو قبض کر لیا پس ہمیں اذن دے کہ ہم اوپر چلے جائیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بے شک آسمان فرشتوں سے بھرا ہوا ہے جو میری تسبیح وتہلیل کرتے ہیں تو تمہارے ساتھ کیا

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کروں پھر وہ عرض کرتے ہیں اے پروردگار ہمیں حکم کرتا کہ ہم زمین میں قیام کریں اللہ تعالیٰ فرماتا تحقیق میری زمین مخلوق سے بھری ہوئی ہے تو میں تمہیں کہاں رکھو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم دونوں میرے بندے کی قبر پر تسبیح وتہلیل وتکبیر کہتے رہو اور میرے بندے کے نامہ اعمال میں لکھتے رہو یہاں تک کہ میں اسے اس کی قبر سے اٹھاؤں اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سمّا ھُمْ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ لِاَنَّھُمْ اِذَا کَتَبُوْا حَسَنَۃً یَّصْعَدُوْنَ بِھَا اِلَی السَّمَآءِ بِالْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ وَیَعْرِضُوْنَ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَیَشْھَدُوْنَ عَلٰی ذٰلِکَ وَیَقُوْلَانِ اِنَّ عَبْدَکَ فُلَانًا عَمِلَ لَکَ حَسَنَۃً کَذَا وَکَذَا وَاِذَا کَتَبُوْا مِنَ الْعَبْدِ سَیِّئَۃً یَّصْعَدُوْنَ بِھَا اِلَی السَّمَآءِ مَعَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا کِرَامًا کَاتِبِیْنَ مَا فَعَلَ عَبْدِیْ فَیَسْکُتُوْنَ حَتّٰی یَسْاَلُ اللّٰہُ ثَانِیًا وَثَالِثًا فَیَقُوْلُوْنَ اِلٰھِیْ اَنْتَ اَعْلَمُ وَاَنْتَ السَّتَّارُ اَمَرْتَ عِبَادَکَ اَنْ یَّسْتُرُوْا عُیُوْبَھُمْ فَاِنَّھُمْ یَقْرَؤُوْنَ کُلَّ یَوْمٍ کِتَابَکَ وَیَمْدَحُوْنَکَ فَیَقُوْلُوْنَ اَعْنِیْ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ اُسْتُرْ عُیُوْبَھُمْ فَاِنَّکَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَلِھٰذَا یُسَمَّوْنَ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ وَرُوِیَ عَنْ صِدِّیْقِ ابْنِ اَوَیْسٍ اَنَّہٗ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰہَ یُقْرِئُکَ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم پر حافظین کراما کاتبین معین ہیں وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو ان کا نام اللہ نے کراما کاتبین اس لئے رکھا کہ جب وہ کوئی نیکی لکھتے ہیں تو اسے خوشی اور مسرت سے لیکر آسمان پر جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور اسے پیش کرتے ہیں اور اس پر گواہی دیتے ہیں اور عرض کرتے ہیں یا اللہ تیرے فلاں بندے نے تیری رضا کے لئے یہ اچھا عمل کیا اور جب وہ کوئی برا عمل لکھتے ہیں تو اسے آسمان پر اندوہ اور غم کے ساتھ لیکر جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے اے بزرگ لکھنے والو میرے بندے نے کیا کیا تو وہ خاموش رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ دوسری اور تیسری بار یوں ہی پوچھتا ہے تب عرض کرتے ہیں الٰہی تو خوب جانتا ہے اور بہت پردہ پوش ہے اور تو نے اپنے بندوں کو آپس کے عیب پوشی کا حکم دیا پس وہ ہر دن تیری کتاب پڑھتے ہیں اور تیری مدح کرتے ہیں وہ کہتے ہیں یعنی کراما کاتبین اے اللہ ان کی عیب پوشی کریں بے شک تو خوب جانتا ہے عیبوں کو تو اسی لئے انہیں کراما کاتبین یعنی بزرگ لکھنے والے کہا جاتا ہے (جو **مسلمانوں کی جماعت کی مخالفت پر مرا وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا**) اور صدیق بن اویس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آیا اور کہا کہ اے محمد ﷺ بے شک اللہ آپ کو سلام کہتا ہے۔

السَّلامُ وَيَقُوْلُ بَلِّغْ اُمَّتَکَ اَنَّ مَنْ مَاتَ مُفَارِقًا لِّلْجَمَاعَةِ لَا يَشُمُّ رَائِحَةَ وَلَوْ کَانَ اَکْثَرَ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ عَمَلًا وَّلَا يُقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّتَارِکُ الْجَمَاعَةِ عِنْدَکَ وَالْمَلٰئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ملعون" وَيلعنهُ التوراةُ والانجيلُ والزبورُ والفرقانُ وتاركُ الصلوة لا يُستجابُ لهُ الدعوةُ ولا ينزلُ عليه الرحمةُ فِي الدنيا والاخرة واهونُ منْ اُمتِكَ واشرُّ منْ شاربِ الخمرِ وقاطعِ الطريقِ وقاتلِ الفِ عالِمٍ وَقالَ عليهِ السّلامُ سلّموا على اليهودِ منْ امتي قال شدّاد" يا رسُولَ اللّهِ ما يهوُدُ اُمتِكَ قال منْ يسمعُ الاذانَ ولمْ يحضرِ الجماعة وقالَ عليهِ السّلامُ منْ اعانَ تاركَ الجماعة بخبزٍ اوْ بلقمةٍ فكانّما اعانَ بقتلِ الانبياءِ وانْ مات تاركَ الجماعة لا يُغسلُ ولا يُصلّى يُدفنُ مقابرِ المسلمينَ وتارك

اور فرماتا ہے کہ اپنی امت کو پہنچا دو بے شک جو جماعت سے مخالف ہو کر مر اوہ جنت کی خوشبو تک نہ سونگے گا اگر چہ اس کی نیکیاں سب اہل زمین سے زیادہ ہوں اور اللہ روز قیامت اس کے فرض ونفل کچھ قبول نہ کرے گا اور تارک الجماعت اے محبوب آپ کے نزدیک اور فرشتوں کے اور سب لوگوں کے نزدیک معلون ہے اور لعنت کرتی ہے اس پر توراۃ اور انجیل اور زبور اور قرآن اور نماز کے تارک کی نہ کوئی دعا قبول کی جائے گی اور نہ اس پر دنیا وآخرت میں رحمت اترے گی اور آپ کی امت سے کمتر اور شراب پینے والے اور چور ڈاکو اور ایک ہزار عالم کے قاتل سے بھی بڑھ کر برا ہے اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا یہود و نصاری پر سلام کرو مگر میری امت کے یہود پر سلام نہ کرو۔ حضرت شداد رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ آپ کی امت کے یہود کون ہیں فرمایا جس نے اذان کو سنا اور (بلا عذر) جماعت میں حاضر نہ ہوا اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا جس نے تارک جماعت کی مدد کی ایک روٹی دے کر یا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لقمہ دینا پس گویا اس نے انبیاء علیہم السلام کے قتل پر مدد کی اور اگر جماعت کا تارک مر جائے نہ اسے غسل دیا جائے اور نہ اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے اور نہ اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے اور جماعت سے نماز کے تارک

الصلوۃ بالجماعۃ لو صلی صلوۃ امتی کلھا وحدہ وقرء کل کتاب انزل اللّٰہ تعالٰی علی الانبیاء وحدہ وصام صوم امتی کلھا وحدہ وتصدق صدقتھم کلھا وحدہ لا یشم رائحۃ الجنۃ ولا ینظر اللّٰہ تعالٰی الیہ حیا و میتا و قال النبی صلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم ایما مؤمن یتوضاء ویاتی الی المسجد وصلی فیہ مع الجماعۃ غفر اللّٰہ تعالٰی لہ ذنوبہ وقال النبی صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہ وسلم من حفظ صلوۃ فی اوقاتھا واتم رکوعھا و سجودھا اکرمہ اللّٰہ تعالٰی بخمس عشر خصلۃ ثلثۃ فی الدنیا وثلث عند الموۃ وثلثۃ فی القبر وثلثۃ فی الحشر وثلثۃ عند لقاء اللّٰہ تعالٰی فاما الثلثۃ التی فی الدنیا فیزید عمرہ ورزقہ ویحفظ نفسہ و اھلہ و ام الثلثۃ التی عند الموۃ فیبشرہ بالامن من الخوف والفزع ودخول الجنۃ لقولہ تعالٰی ان الذین قالوا ربنا اللّٰہ ثم

نے اگر میری ساری امت کے برابر تنہا نمازیں پڑھیں اور ان تمام کتابوں کو جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں پر اتارا اکیلے نے پڑھا اور میری سب امت کے

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

برابرا کیلے نے روزے رکھے اور ان تمام کے صدقوں کے برابرا کیلے نے صدقہ کیا پھر بھی وہ جنت کی خوشبو تک نہ سونگے گا اور نہ اللہ تعالٰی اس کی طرف اس کی زندگی میں نظر رحمت کریگا اور نہ اس کے مرنے کے بعد (با جماعت نماز پڑھنے والے کی بخشش ہو جاتی ہے) اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر وہ مومن جس نے وضو کیا اور مسجد کی طرف آیا اور اس میں نماز با جماعت ادا کی اللہ تعالٰی اس کے گناہ بخش دیتا ہے

(پنجگانہ نماز کا اہتمام سے ادا کرنے پر پندراں انعام) اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے پنجگانہ نماز ادا کی اس کے وقتوں کی محافظت کی اور اس کے رکوع وسجود کو پورا کیا اللہ تعالٰی پندراں انعامات سے اس کی عزت افزائی کرتا ہے انمیں سے تین دنیا میں اور تین موت کے وقت اور تین قبر میں اور تین حشر میں اور تین اللہ تعالٰی سے ملاقات کے وقت پس وہ تین انعام جو دنیا میں ہوتے ہیں اللہ اس کی عمر بڑہاتا ہے اور اس کا رزق زیادہ کر دیتا ہے اور اسے اس کے اہل خانہ کو اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اور وہ تین جو موت کے وقت ہیں اللہ اسے خوف و ہر اس سے امن کی اور دخول جنت کی بشارت دیتا ہے اللہ تعالٰی کے اس فرمان کے تحت۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے۔

اِستَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَابْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ. وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِىْ فِى الْقَبْرِ فَيُسَهِّلُ عَلَيْهِ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سُؤَالُ مُنْكَرٍ وَّ نَكِيْرٍ وَّ يُوسَعُ عَلَيْهِ قَبْرُه، وَ يُفْتَحُ لَه، بَابٌ" اِلَى الْجَنَّةِ وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي الْمَحْشَرِ فَيَخْرُجُ مِنَ الْقَبْرِ وَهُوَ يَتَلَا لَاُ وَجْهُه، كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ الآيَه وَ يُعْطٰى كِتَابَه، بِيَمِيْنِه وَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيْرًا وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ عِنْدَ لِقَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَرَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَالنَّظْرُ اِلَيْهِمْ كَقَوْلِه تَعَالٰى سَلَامٌ" قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ. وُجُوْهٌ" يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ" اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ" وَمَنْ تَهَاوَنَ بِالصَّلٰوةِ الْخَمْسِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِخَمْسَ عَشَرَ خَصْلَةً ثَلٰثَةً فِي الدُّنْيَا وَثَلٰثَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ ثَلٰثَةً فِي الْقَبْرِ وَ ثَلٰثَةً فِي الْحَشْرِ وَ ثَلٰثَةً عِنْدَ لِقَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي الدُّنْيَا فَيُرْفَعُ الْبَرَكَةُ مِنْ رِزْقِه

ان پر ملائکہ اترتے ہیں کہتے ہوئے کہ خوف نہ کرو اور نہ غم کرو اور تم خوش ہو جاؤ اس جنت کے ساتھ جس کا تم کو وعدہ دیا گیا اور تیسرا قبر میں یہ انعام کہ اس پر نکیرین کے سوال آسان ہو جائیں گے اور اس کی قبر فراخ کر دی جائے گی اور اس کے لئے جنت کی طرف دروازہ کھول دیا جائے گا۔ اور وہ تین انعام جو محشر میں ہوں گے جب وہ قبر سے نکلے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ نور ان کے آگے اور ان کے دائیں بھاگتا ہوگا۔ الآیۃ اور عملنامہ اس کے دائیں ہاتھ دیا جائے گا اور اس کا حساب آسان کر دیا جائے گا اور وہ تین جو اللہ سے ملاقات کے وقت ہونگے ان سے اللہ راضی ہوگا اور اس پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سلام کہنا ہے رب رحیم کی طرف سے اور فرمایا کچھ چہرے اس دن تروتازہ اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے (نمازوں میں سستی کا وبال) اور فرمایا جس نے پنجگانہ نماز میں سستی کی اللہ اسے پندرہ طرح سے عذاب دے گا تین طرح دنیا میں اور تین طرح موت کے وقت اور تین طرح قبر میں اور تین طرح محشر میں اور تین طرح اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت برحال وہ تین عذاب جو دنیا میں ہوتے ہیں اللہ اس کی روزی اور عمر سے برکت اٹھا دیتا ہے اور صالحین کی علامت اس کے چہرہ سے مٹا دیتا ہے۔

وَ عُمْرِہٖ وَسِیْمَآءُ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ وَّجْهِهٖ وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِیْ عِنْدَ الْمَوْتِ فَیَمُوْتُ جَآئِعًا وَّ عَطْشَانًا وَّ ذَلِیْلًا وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِیْ فِی الْقَبْرِ فَیُضَیِّقُ قَبْرُهٗ حَتّٰی یَدْخُلَ اَضْلَاعُهٗ بَعْضُهَا فِیْ بَعْضٍ وَّ یُفْتَحُ لَهٗ بَابٌ'' مِّنْ نَارٍ وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِیْ فِی الْحَشْرِ فَیَخْرُجُ مِنْ قَبْرِهٖ مُسْوَدَّةُ الْوَجْهِ مَكْتُوْبٌ'' فِیْ جَبْهَتِهٖ هٰذَا آئِسٌ'' مِّنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ یُعْطٰی لَهٗ كِتَابُهٗ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِهٖ وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِیْ عِنْدَ لِقَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ لَا یُزَكِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ'' اَلِیْمٌ'' قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ'' اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا وَرُوِیَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ الْعَبْدُ اِلَی الصَّلٰوةِ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَیَوْمِ وَلَدَتْهُ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اُمُّه، و اذا قال اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ كُتِبَ لَه،

اور وہ تین جو موت کے وقت ہوتے ہیں وہ بھوکا پیاسا اور ذلیل ہو کر مرتا ہے اور وہ تین عذاب جو قبر میں دیئے جاتے ہیں پس اس کی قبر تنگ کر دی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی ایک طرف کی پسلیاں دوسری طرف ہو جاتی ہیں اور اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور وہ تین جو اس پر محشر کو ہوتے ہیں پس وہ قبر سے سیاہ چہرہ ہو کر اٹھتا ہے اور اس کے چہرے پر لکھا ہوتا ہے کہ یہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونے والا ہے اور اسے اعمال نامہ پیٹھ کے پیچھے سے دیا جاتا ہے اور وہ تین سزائیں جو اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے وقت ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں فرماتا اور ان کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا اور روز قیامت انہیں گناہ سے پاک نہیں کرے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ ان کے بعد ان کے کچھ ایسے جانشین ہوئے جنہوں نے نمازیں ضائع کیں اور خواہشات کے پیچھے چلے عنقریب وہ دوزخ کے مقام غی کو پالیں گے۔ **(نماز کے اجر عظیم کا بیان)** اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب بندہ کھڑا ہوتا ہے اور اللہ اکبر کہتا ہے تو گناہوں سے اسے ستھرا ہو جاتا ہے جیسے اسی دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا اور جب وہ کہتا ہے کہ میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اس کے بدن کے ہر بال کے بدلے۔

بِكُلِّ شَعْرَةٍ عَلٰى بَدَنِهٖ عبادة سَنَةٍ فَاِذَا قَرَءَ الْفَاتِحَةَ فَكَاَنَّمَا حَجَّ وَاعْتَمَرَ وَ اذا رَكَعَ فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِوَزْنِهٖ ذَهَبًا وَّ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لِمَنْ حَمِدَہٗ نَظَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیْہِ بِالرَّحْمَۃِ وَاِذَا قَالَ فِیْ سُجُوْدِہٖ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی فَکَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَۃً وَّ اِذَا تَشَھَّدَ اَعْطَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی ثَوَابَ اَلْفِ عَالِمٍ وَّ اَلْفِ شَھِیْدٍ وَّاِذَا سَلَّمَ وَ فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِہٖ فَتَحَ اللّٰہُ لَہٗ ثَمَانِیَۃَ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ یَدْخُلُ مِنْ اَیِّ بَابٍ شَآءَ بِلَا حِسَابٍ وَّ لَا عَذَابٍ وَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَنْبَغِیْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ یَّکُوْنَ اَخْلَاقُہٗ کَاَخْلَاقِ الْکَلْبِ وَفِیْہِ خَمْسَۃُ اَخْلَاقٍ اَلْاَوَّلُ یَکُوْنُ جَآئِعًا اَبَدًا وَّھٰذَا مِنْ اَخْلَاقِ الصَّالِحِیْنَ وَالثَّانِیْ لَا یَکُوْنُ لَہٗ مَوْضِعٌ" وَّ ھٰذَا مِنْ اَثَرِ الصَّالِحِیْنَ وَالثَّالِثُ اَنَّہٗ لَایَنَامُ بِالَّیْلِ وَھٰذَا مِنْ اَفْعَالِ الصَّالِحِیْنَ وَالرَّابِعُ لَا یَکُوْنُ لَہٗ مَالٌ" حَتّٰی یَرِثُہُ الْوَارِثُ وَھٰذَا مَعِیْشَۃُ الصَّالِحِیْنَ وَالْخَامِسُ اَنْ لَّا یُفَارِقُ

اس کے لئے سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے تو جب وہ سورہ فاتحہ پڑھتا ہے پس گویا کہ اس نے حج اور عمرہ کیا اور جب وہ رکوع کرتا ہے تو گویا کہ اس نے اپنے وزن کی مقدار سونا صدقہ کیا اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت فرماتا ہے اور جب وہ سجدہ میں سبحان ربی الاعلی پڑھتا ہے پس گویا کہ اس نے غلام آزاد کر دیا اور جب وہ تشہد پڑھتا ہے اللہ اسے ایک ہزار عالم اور ایک ہزار شہید کا اجر عطا کرتا ہے اور جب وہ سلام کہتا ہے اور اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اللہ اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیتا ہے جس دروازے سے وہ چاہے بلا حساب و بلا عذاب جنت میں جائے (کتے کی پسندیدہ عادتیں) اور نبی صلی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مناسب ہے کہ مومن کے لئے چند عادتیں کتے کی عادتوں جیسی ہوں اور وہ یہ پانچ خصلتیں ہیں ل اول یہ کہ ہمیشہ بھوک برداشت کرتا رہے اور یہ صالحین کی عادت سے ہے ثانی یہ کہ اس کے پاس مکان نہ ہو اور یہ صالحین کی علامت ہے تیسری یہ کہ رات کو بیدار رہے اور یہ صالحین کے کاموں سے ہے چوتھی یہ کہ اپنے پاس جمع نہ رکھے کہ کوئی وارث مالک ہو اور یہ صالحین کی معیشت ہے پانچویں یہ کہ اپنے مالک کا دروازہ نہ چھوڑے اگرچہ دن میں اسے وہ سو بار دھکے دے اور یہ صالحین کی وفاء سے ہے۔

مِنْ بَابِ صَاحِبِہٖ وَاِنْ طَرَدَہٗ فِیْ یَوْمٍ مِّائَۃَ مَرَّۃٍ وَّ ھٰذَا مِنْ وَّفَاءِ الصّٰلِحِیْنَ وَقَالَ عَلِیٌّ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ طُوْبٰی لِمَنْ کَانَ عَیْشُہٗ کَعَیْشِ الْکَلْبِ وَفِیْہِ عَشْرُ خِصَالٍ اَلْاَوَّلُ لَیْسَ لَہٗ مَالٌ وَّ الثَّانِیْ لَیْسَ لَہٗ قَدْرٌ وَّ الثَّالِثُ الْاَرْضُ کُلُّھَا بَیْتٌ لَّہٗ وَالرَّابِعُ فِیْ اَکْثَرِ الْاَوْقَاتِ یَکُوْنُ جَآئِعًا وَّالْخَامِسُ فِیْ غَالِبِ اَوْقَاتِہٖ یَکُوْنُ سَاکِتًا وَّالسَّادِسُ یَحُوْلُ حَوْلَ بَیْتِ صَاحِبِہٖ بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَالسَّابِعُ یَقْنَعُ بِمَا یُدْفَعُ اِلَیْہِ وَالثَّامِنُ لَوْضَرَبَ صَاحِبُہٗ مِائَۃَ جَلْدَۃٍ لَا یَتْرُکُ بَابَ دَارِصَاحِبِہٖ وَالتَّاسِعُ یَاْخُذُ عَدُوَّ صَاحِبِہٖ وَلَا یَاْخُذُ صَدِیْقَہٗ وَالْعَاشِرُ اِذَا مَاتَ لَمْ یَتْرُکْہُ مِنَ الْمِیْرَاثِ شَیْئًا بَابٌ فِیْ ذِکْرِ الرُّوْحِ بَعْدَ الْخُرُوْجِ کَیْفَ یَاْتِیْ اِلٰی قَبْرِہٖ وَ مَنْزِلِہٖ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَاِذَا خَرَجَ الرُّوْحُ مِنْ بَنِیْ آدَمَ فَاِذَا مَضٰی ثَلٰثَۃُ اَیَّامٍ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

يَقُوْلُ الرُّوْحُ يَارَبِّ ائْذَنْ

اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا خوشی وخوبی ہے اس شخص کے لئے جس کی زندگی گزارنا کتے کی مانند ہو اور کتے میں دس عادتیں اچھی ہیں اول اس کے پاس مال نہیں ہوتا دوم وہ کچھ قدر نہیں رکھتا سوم سب زمین اس کا گھر ہے چہارم وہ اکثر اوقات بھوکا رہتا ہے پنجم وہ اکثر اوقات خاموش رہتا ہے ششم وہ رات و دن اپنے مالک کے گھر کے گرد گھومتا رہتا ہے ہفتم وہ اس پر قناعت کرتا ہے جو لقمہ مالک اسے ڈالتا ہے ہشتم اگر اس کا مالک اسے سو ڈنڈے مارے وہ مالک کا دروازہ نہیں چھوڑتا نہم وہ اپنے مالک کے دشمن کو کاٹتا ہے مالک کے دوست کو نہیں کاٹتا۔ دہم جب وہ مرتا ہے تو اپنی کچھ میراث نہیں چھوڑتا۔ **باب نمبر ۱۸ اس بیان میں کہ روح نکلنے کے بعد میت کی قبر اور گھر کی طرف کیسے آتی ہے:** نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب آدم زادوں کی روح جسم سے نکلتی ہے تو جب تین دن گزرتے ہیں روح عرض کرتی ہے یا میرے پروردگار مجھے اذن بخش۔

لِیْ حَتّٰی اَمْشِیْ وَاُنْظُرُ اِلٰی جَسَدِی الَّذِیْ کُنْتُ فِیْہِ فَیَاْذَنُہ اللّٰہُ تَعَالٰی فَیَجِیْءُ اِلٰی قَبْرِہٖ وَ یَنْظُرُ مِنْ بَعِیْدٍ وَّ قَدْسَالَ الْمَآءُ مِنْ جَسَدِہٖ وَ مِنْ مِنْخَرَیْہِ وَ مِنْ فَمِہٖ فَیَبْکِیْ بُکَآءً طَوْلاً ثُمَّ یَقُوْلُ یَاجَسَدِی الْمِسْکِیْنَ وَ یَا حَبِیْبِنِیْ ھَلْ تَذْکُرُ اَیَّامَ حَیٰوتِکَ وَ ھٰذَا مَنْزِلُ الْبَلَاءِ وَالْوَحْشَۃِ وَ الْغَمِّ وَ الْکُرْبَۃِ وَالْحُزْنِ وَالنَّدَامَۃِ ثُمَّ یَمْضِیْ فَاِذَا کَانَتْ خَمْسَۃُ اَیَّامٍ یَقُوْلُ یَارَبِّ ائْذَنْ لِیْ حَتّٰی اُنْظُرَ اِلٰی جَسَدِیْ فَیَاْذَنُ اللّٰہُ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تَعالٰی لَہٗ فَیَاْتِیْ اِلٰی قَبْرِہٖ وَیَنْظُرُ مِنْ بَعِیْدٍ وَّ قَدْ سَالَ الدَّمُ مِنْ جَسَدِہٖ وَ مِنْ مِنْخَرَیْہِ وَمِنْ فَمِہٖ وَ اُذُنَیْہِ وَ صَدِیْدٌ'' وَّ قَیْحٌ'' فَیَبْکِیْ بُکَآءً طَوِیْلاً فَیَقُوْلُ یَاجَسَدِی الْمِسْکِیْنَ اَتَذْکُرُ اَیَّامَ حَیٰوتِکَ وَ ھٰذَا مَنْزِلُ الْغَمِّ وَالْھَمِّ وَالْمِحْنَۃِ وَالدِّیْدَانِ وَالْحَیَّۃِ وَالْعَقَارِبِ وَاَکَلَتِ الدِّیْدَانُ لَحْمَکَ وَفَرَّقَتْ جِلْدُکَ وَ تَفَرَّقَتْ اَعْضَآؤُکَ ثُمَّ یَمْضِی فَاِذَا کَانَ سَبْعَۃُ اَیَّامٍ یَّقُوْلُ یَارَبِّ ائْذَنْ

تا کہ میں جاؤں اور اس بدن کو دیکھوں جس میں تھی تو اللہ تعالیٰ اسے اذن دیتا ہے پس وہ میت کی قبر کی طرف آتی ہے اور اسے دور سے دیکھتی ہے اور میت کے جسم اور ناک اور منہ سے پانی جاری ہو رہا ہوتا ہے پس بہت دیر روتی ہے پھر کہتی ہے کہ اے میرے مسکین جسم اور اے میرے پیارے کیا تو زندگی کے دن یاد کرتا ہے یہ تو بلاء اور وحشت اور غم اور تکلیف اور پریشانی اور ندامت کی جگہ ہے پھر جب پانچ دن گزرتے ہیں تو روح عرض کرتی ہے اے میرے رب مجھے اجازت بخش تا کہ میں اپنے بدن کو دیکھوں تو اللہ تعالیٰ اسے اجازت دیتا ہے پس وہ میت کی طرف آتی ہے اور اسے دور سے دیکھتی ہے اور تحقیق اس کے جسم اور ناک و منہ اور کانوں سے خون اور زرد پانی اور پیپ بہہ رہے ہوتے ہیں تو روح بہت دیر تک روتی ہے پھر کہتی ہے اے میرے مسکین بدن کیا تجھے زندگی کے دن یاد آتے ہیں اور یہ تو غم والم اور پریشانی اور کیڑوں سانپوں اور بچھوؤں کا گھر ہے اور کیڑے تیرا گوشت کھا گئے اور تیری کھال کو جسم سے جدا کر دیا اور تیرے اعضاء کو متفرق کر دیا پھر جب میت کو مرے بعد سات دن ہوتے ہیں تو

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

روح عرض کرتی ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے اذن دے تاکہ میں

لِیْ حَتّٰی اَنْظُرَ اِلٰی جَسَدِیْ فَیَاْذَنُ اللّٰہُ تعالٰی لَہٗ فَیَاْتِیْ اِلٰی قَبْرِہٖ وَیَنْظُرُ مِنْ بَعِیْدٍ وَّ قَدْوَقَعَ فِیْہِ الدُّوْدُ فَیَبْکِیْ بُکَآءً شَدِیْدًا وَّ یَقُوْلُ یَاجَسَدِیَ الْمِسْکِیْنُ اَتَذْکُرُ اَیَّامَ حَیٰوتِکَ اَیْنَ اَوْلَادُکَ وَ اٰبَآؤُکَ وَ عَشِیْرَتُکَ وَدَارُکَ وَعَقَارُبُکَ وَاَیْنَ اِخْوَانُکَ وَ اَصْدِقَآؤُکَ وَ اَیْنَ رُفَقَاؤُکَ وَ جِیْرَانُکَ الَّذِیْنَ یَرْضَوْنَکَ فِیْ جِوَارِکَ اَلْیَوْمَ فَیَبْکُوْنَ عَلَیَّ وَعَلَیْکَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَرُوِیَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ دَارَتْ رُوْحُہٗ حَوْلَ دَارِہٖ شَھْرًا یَنْظُرُ اِلٰی مَا خَلْفَہٗ مِنْ عِیَالِہٖ کَیْفَ یُقْسَمُ مَالُہٗ وَ کَیْفَ یُؤَدّٰی دُیُوْنُہٗ فَاِذَاتَمَّ شَھْرٌ یَنْظُرُ اِلٰی جَسَدِہٖ وَیَدُوْرُ حَوْلَ قَبْرِہٖ سَنَۃً وَّ یَنْظُرُ مَنْ یَّدْعُوْا لَہٗ وَ مَنْ یَّحْزَنُ عَلَیْہِ فَاِذَاتَمَّتْ سَنَۃٌ رُفِعَتْ رُوْحُہٗ اِلٰی حَیْثُ یَجْتَمِعُ فِیْہِ الْاَرْوَاحُ اِلٰی یَوْمِ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ کَقَوْلِہٖ تعالٰی تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ

اپنے جسم کو دیکھوں تو اللہ تعالیٰ اسے اذن دیتا ہے پس روح میت کی قبر کی طرف آتی ہے اور اسے دور سے دیکھتی ہے اور تحقیق اس میں کیڑے پڑ چکے ہوتے ہیں پس بہت روتی ہے اور کہتی ہے اے میرے مسکین جسم کیا تجھے زندگی کے دن یاد آتے ہیں کہاں ہے تیری اولاد اور آباء اور اقارب اور تیرا گھر و زمین اور کہاں ہیں تیرے بھائی اور دوست اور کہاں ہیں تیرے رفقاء اور ہمسائے جو تیری ہمسائیگی میں خوش تھے کہ وہ مجھ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اور تجھ پر قیامت تک روئیں۔ **(روح میت کے گھر والوں کی خبر گیری کرتی ہے)** اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مومن مرتا ہے تو اس کی روح اس کے گھر کے گرد ایک ماہ تک گھومتی ہے اور اس کے پسماندگان اہل وعیال کو دیکھتی ہے کہ وہ اس کا مال کیسے بانٹتے ہیں اور اس کے قرض کیسے چکاتے ہیں پس جب ماہ گزرتا ہے تو وہ اپنے جسم کی طرف دیکھتی اور اس کی قبر کے گرد ایک سال گھومتی ہے اور دیکھتی ہے کہ اس کے لئے کون دعا کرتا ہے اور اس پر کون غم کرتا ہے پھر جب سال گزرتا ہے تو روح اوپر چلی جاتی ہے جہاں دوسرے مومن کی روحیں جمع رہیں گی اس دن تک کہ جس میں صور پھونکا جائے گا جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اتریں گے اس میں ملائکہ اور روح

وَالرُّوْحُ فِيهَا وَيُقَالُ الرُّوْحُ فِيهَا بِمَعْنَى الرَّحْمَةِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا قُرِئَ وَالرُّوْحُ بِالْفَتْحِ وَالضَّمِّ مَعْنَاهُ تَنَزَّلُ الْمَلٰئِكَةُ وَالرُّوْحُ أَيْ مَعَهُمُ الرُّوْحُ وَالرَّيْحَانُ وَيُقَالُ الرُّوْحُ مَلَكٌ " عَظِيْمٌ" يُنْزِلُ الرَّحْمَةَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًّا قِيْلَ مَعْنَاهُ رُوْحُ بَنِيْ اٰدَمَ وَقِيْلَ مَعْنَاهُ رُوْحُ جِبْرِيْلَ وَيُقَالُ رُوْحُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَحْتَ الْعَرْشِ يَسْتَاذِنُ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ اللّٰهِ بِالنُّزُوْلِ يُسَلِّمُ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ مِنَ الشَّفْقَةِ عَلَيْهِمْ وَيُقَالُ رُوْحُ الْاَقْرِبَآءِ مِنْ اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا ائْذَنْ لَنَا بِالنُّزُوْلِ اِلٰى مَنَازِلِنَا حَتّٰى نَرٰى اَوْلَادَنَا وَعِيَالَنَا فَيَنْزِلُوْنَ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لَیۡلَةَ الۡقَدۡرِ کَمَا قَالَ اِبۡنُ عَبَّاسٍ اِذَا کَانَ یَوۡمُ عِیۡدٍ اَوۡیَوۡمُ عَاشُوۡرَا اَوۡلَیۡلَةُ عَاشُوۡرَا اَوۡیَوۡمُ الۡجُمۡعَةِ اَوۡ لَیۡلَةُ الۡجُمۡعَةِ الۡاُوۡلٰی مِنۡ رَّجَبٍ اَوۡلَیۡلَةِ النِّصۡفِ مِنۡ شَعۡبَانَ

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس آیت میں روح سے مراد وہ رحمت ہے جو مومن پر اترتی ہے جس طرح کہ والروح کو فتح اور ضمہ کے ساتھ بھی پڑھا گیا ہے معنی اس کا ہے کہ فرشتے اترتے ہیں اور روح یعنی ان کے ساتھ روح اور ریحان (جنت کی خوشبو) اترتی ہے اور کہا **(روح اترنے کی مراد کا بیان)** گیا ہے کہ روح ایک عظیم فرشتے کا نام ہے جو اللہ کے حکم سے مومن پر اترتا ہے جیسے کہ ارشاد ہے کہ (جس دن روح اور فرشتے صف بنائے کھڑے ہوں گے کہا گیا ہے کہ بنی آدم کی روح اور کہا گیا ہے کہ روح سے مراد جبرائیل علیہ السلام ہیں اور کہا گیا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مراد ہے اس رات (لیلۃ القدر) کو عرش کے نیچے اللہ سے اذن مانگتی ہے دنیا پر اترنے اور تمام مومن اور مومنات پر سلام کہنے کو ان پر شفقت کی بناء پر اور کہا گیا ہے کہ مراد اقرباء اموات مؤمنین کی روح ہے جو عرض کرتی ہیں کہ اے ہمارے پرودگار ہمیں اپنے گھروں پر اترنے کا اذن دے تا کہ ہم اپنی اولاد اور اعیال کو دیکھیں تو وہ لیلۃ القدر کو اترتی ہیں جس طرح کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب عید کا دن ہو یا عاشورا کی رات یا جمعہ کا روز یا رجب کی پہلی جمعرات یا نصف شعبان کی رات

یَخۡرُجُ الۡاَمۡوَاتُ مِنۡ قُبُوۡرِهِمۡ فَیَقُوۡمُوۡنَ عَلٰی اَبۡوَابِ بُیُوۡتِهِمۡ وَ یَقُوۡلُوۡنَ ارۡحَمُوۡا عَلَیۡنَا فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ بِصَدَقَةٍ اَوۡلُقۡمَةٍ فَاِنَّا مُحۡتَاجُوۡنَ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اِلَيْهَا فَاِنْ لَّمْ تَقْدِرُوْا بِهَا فَاذْكُرُوْنَا بِرُكْعَتَيْنِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ الْمُبَارَكَةِ هَلْ مِنْ اَحَدٍ يَّذْكُرُوْنَا وَهَلْ مِنْ اَحَدٍ يَّرْحَمُ عَلَيْنَا وَهَلْ مِنْ اَحَدٍ يَذْكُرُوْنَا فِيْ غُرْبَتِنَا يَامَنْ سَكَنَ فِيْ دَارِنَا وَيَامَنْ نَكَحَ نِسَآءَ نَا وَيَامَنْ اَقَامَ فِيْ اَوْسَعِ قُصُوْرِ نَا وَ نَحْنُ اَضْيَقِ قُبُوْرِنَا وَ يَا مَنْ قَسَّمَ اَمْوَالَنَا وَيَامَنِ سْتَذَلَّ اَوْلَادَنَا هَلْ مِنْ اَحَدٍ مِّنْكُمْ مَّنْ يَّتَفَكَّرُ فِيْ غُرْبَتِنَا وَ فَقْرِنَا وَ كُتُبُنَا مَطْوِيَّةٌ" وَّ كُتُبُكُمْ مَّنْشُوْرَةٌ" وَّلَيْسَ لِلْمَيِّتِ فِيْ اللَّحْدِ ثَوَابٌ" فَلَا تَنْسُوْنَا بِكَسْرَةِ خُبْزِكُمْ وَ دُعَآئِكُمْ فَاِنَّا مُحْتَاجُوْنَ اِلَيْكُمْ اَبَدًا فَاِنْ وَّجَدُوْا الصَّدَقَةَ وَالدُّعَآءَ مِنْهُمْ يَرْجِعُوْنَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا وَّاِنْ لَّمْ يَجِدُوْا يَرْجِعُوْنَ مَحْرُوْمًا مَّحْزُوْنًا آئِسًا وَقَدْ قِيْلَ اِنَّ الرُّوْحَ فِيْ الْفُؤَادِ اَوْ فِيْ بَعْضِ اَجْزَآءِ الْبَدَنِ

تو فوت شدگان اپنی قبروں سے نکلتے ہیں اور اپنے گھروں کے دروازوں پر کھڑے ہو کر کہتے ہیں کہ اس رات میں ہم پر رحم کرو صدقہ یا ناداروں کو روٹی کا لقمہ دیکر ہم اس ثواب کے محتاج ہیں پس اگر تم اس کی طاقت نہیں رکھتے تو اس شب مبارکہ میں دو رکعت نماز کے (ایصال ثواب) سے ہی ہمیں یاد کرلو کیا ہے کوئی تم میں جو ہمیں یاد کرے کیا ہے کوئی تم میں جو ہم پر رحم کھائے کیا ہے کوئی تم میں جو ہماری غربت میں ہمیں یاد کرے اے وہ شخص جس نے ہمارے گھر میں سکونت کی اے وہ شخص جس نے ہماری عورتوں سے نکاح کیا اے وہ شخص جس نے ہمارے کشادہ محلوں میں قیام کیا اور ہم اپنی تنگ قبروں میں ہیں۔ اے وہ جس نے ہمارے اموال کو تقسیم کیا اے وہ جس

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نے ہماری اولاد کو خوار کیا کیا ہے تم میں سے کوئی جو ہماری غربت اور محتاجی میں سوچ کرے اور اب ہمارے اعمالنامے لپیٹے جا چکے ہیں اور تمارے اعمال نامے کھولے ہوئے ہیں اور میت کے لئے (اپنے عمل کا) ثواب منقطع ہو چکا ہے تو تم اپنی روٹی کھاتے وقت اور دعا کے وقت ہمیں مت بھولو پس بے شک ہم تمہارے ہمیشہ محتاج ہو چکے پس اگر فوت شدگان ان سے صدقہ یا دعا پا لیتے ہیں تو خوشی و مسرت سے واپس لوٹتے ہیں اور اگر نہ پائیں تو محروم اور غمزدہ اور نا امید ہو کر لوٹتے ہیں (**جسم میں روح کے محل میں اختلاف**) اور تحقیق کیا گیا ہے کہ روح کا مقام دل ہے یا بدن کے کچھ اجزاء

لاَ فِیْ جَمِیْعِ الْبَدَنِ لٰکِنَّھَا فِیْ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَآئِہ وَالدَّلِیْلُ عَلَیْہِ اَنْ یَّجْرِحَ الْوَاحِدُ بِجَرَاحَاتٍ کَثِیْرَۃٍ فَلاَ یَمُوْتُ وَ یَجْرِحُ الْوَاحِدُ اَیْضًا بِجَرَاحَۃٍ وَّاحِدَۃٍ فَیَمُوْتُ لِاَنَّھَا اَصَابَتْ فِی الْمَکَانِ الَّذِیْ فِیْہِ الرُّوْحُ وَ حَلَّتْ فِیْہِ وَ قِیْلَ الرُّوْحُ یَحِلُّ فِیْ جَمِیْعِ الْبَدَنِ لِاَنَّ الْمَوْتَ فِیْ جَمِیْعِ الْبَدَنِ یَدُلُّ عَلَیْہِ قَوْلُہ، تَعَالٰی قُلْ یُحْیِیْھَا الَّذِیْ اَنْشَاَھَآ اَوَّلَ مَرَّۃٍ فَاِنْ قِیْلَ مَا الْفَرْقُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالرُّوَانِ قُلْتُھُمَا وَاحِدٌ" لَیْسَ بَیْنَھُمَا فَرْقٌ" کَمَا اَنَّ الْیَدَنَ مَعَ الْیَدِ وَالرِّجْلِ یَذْھَبُ وَ یَجِیْءُ وَالرُّوْحُ لاَ یَتَحَرَّکُ ثُمَّ مَوْضَعُ الرُّوْحِ فِی الْجَسَدِ غَیْرُ مُّعَیَّنٍ وَ مَوْضَعُ الرُّوَانِ بَیْنَ الْحَاجِبَیْنِ فَاِذَا زَالَتِ الرُّوْحُ مَاتَ الْعَبْدُ لاَ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مَحَالَةَ وَ اِذَا زَالَتِ الرَّوَانُ نَامَ الْعَبْدُ كَمَا اَنَّ الْمَاءَ اِذَا صُبَّ فِی الْقَصْعَةِ وَ وُضِعَتْ فِی الْبَیْتِ وَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ عَلَیْهِ مِنَ الْكُوَّةِ وَ شُعَاعُهَا فِی السَّقْفِ یَتَحَرَّكُ وَ لَمْ یَتَحَرَّكِ الْقَصْعَةُ مِنْ مَوْضِعِهَا فَكَذٰلِكَ الرُّوْحُ سَاكِنَةٌ فِی الْبَدَنِ

تمام بدن اس کا مقام نہیں لیکن روح اس کے اجزاء میں ایک جزء میں ہوتی ہے اور دلیل اس مدعا یہ ہے کہ ایک شخص کثیر زخموں سے زخمی ہوتا ہے مگر مرتا نہیں اور ایک شخص ایک ہی زخم سے زخمی ہوتا ہے اور مر جاتا ہے اس لئے کہ وہ ایک زخم اس جگہ ہوتا ہے جہاں روح ہو اور اس میں حلول کئے ہوئے اور کہا گیا ہے کہ روح تمام بدن میں حلول کیے ہوتی ہے اسی لئے موت تمام بدن کو آتی ہے اس پر دلیل اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ۔ اے محبوب فرما دیجئے وہی اسے زندہ فرمائے گا جس نے اسے ابتداء سے پیدا کیا۔

روح اور روان میں فرق پس اگر سوال کیا جائے کہ روح اور رواں میں کیا فرق ہے تو میں کہوں گا ان دونوں میں کوئی فرق نہیں جس طرح کہ بدن ہاتھ اور پاؤں کے ساتھ جاتا اور آتا ہے اور روح ایک جگہ رہتی ہے پس اس کا مقام جسم میں غیر معین ہے اور روان کا مقام دو ابروؤں کے درمیان ہے اور جب روح نکلتی ہے تو بندہ لازماً مر جاتا ہے مگر جب روان نکلے تو بندہ سو جاتا ہے جس طرح کہ پیالہ میں پانی ڈالا جائے اور اسے مکان میں رکھا جائے اور اس پر دریچہ سے سورج کی دھوپ پڑے اور سورج کی شعاعیں چھت پر پڑتی ہوں تو وہ حرکت کرتا ہے حالانکہ پیالہ اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا ایسے ہی روح بدن میں ساکن رہتی ہے اور شعاعین اس کی عرش تک جاتی ہیں۔

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَشُعَاعُهَا اِلَی الْعَرْشِ وَهُوَ الرَّوَانُ فَتَرَی الرُّؤْیَا فِی الْمَلَکُوْتِ ثُمَّ اِذَا نَامَ الْعَبْدُ خَرَجَ الرُّوْحُ اَیِ الرَّوَانُ مِنْ اَنْفِهٖ وَصَعَدَ اِلَی السَّمَاءِ فَالرَّوَانُ فِی الْمَلَکُوْتِ یَنُوْبُ مَنَابَةَ النَّفْسِ فِی الْخِدْمَةِ فَاِنْ قِیْلَ لَوْ کَانَ رُوْحُ الْمُؤْمِنِ یَصْعَدُ اِلَی السَّمَاءِ وَ یَنُوْبُ مَنَابَةَ النَّفْسِ فِی الْخِدْمَةِ فَرُوْحُ الْکَافِرِ اِلٰی اَیْنَ تَذْهَبُ وَقِیْلَ رُوْحُ الْکَافِرِ اَیْضًا یَّصْعَدُ اِلَی السَّمَآءِ اِلَّا اَنَّهٗ یَمْنَعُهُ الشَّیْطٰنُ فَیَکُوْنُ مَعَ الشَّیَاطِیْنِ فَاِنْ قِیْلَ لَوْ ذَهَبَ الرُّوْحُ یَنْبَغِیْ اَنْ لَّا یَتَنَفَّسَ قِیْلَ هٰذَا مِنْ وَّجُوْهٍ اَحَدُهَا مَا قَالُوْا یَذْهَبُ مِنْهُ الرُّوْحُ وَلٰکِنْ یَّبْقٰی فِیْهِ الْحَیٰوةُ وَالنَّفْسُ لِاَنَّهُمَا لَیْسَا بِرُوْحٍ اَلَا تَرٰی اِلٰی مَارُوِیَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ اَلرُّوْحُ لِلْاَرْبَعَةِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ وَالْمَلٰئِکَةُ وَ الشَّیَاطِیْنُ وَلِسَآئِرِهِنَّ نَفْسٌ'' وَّحَیٰوةٌ'' وَّ قَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ التِّرْمِذِیْ اَلرُّوْحُ رُوْحَانِ رُوْحٌ'' بِهِ الْحَیٰوةُ وَالنَّفْسُ وَ رُوْحٌ'' بِهِ الْحَرَکَةُ فَاِذَا نَامَ خَرَجَ مِنْهُ

اور وہ شعاعیں روان ہے پس خواب میں ملکوت کو دیکھتا ہے پھر جب آدمی سوتا ہے روح نکلتی ہے یعنی روان اس کے ناک سے اور آسمان پر جاتی ہے تو روان عالم ملکوت میں کام میں نفس کی قائم مقام ہوتی ہے پس اگر کہا جائے کہ جب مومن کی روح آسمان پر چڑھ کر کام میں نفس کی قائم مقام ہوتی ہے تو کافر کی روح کہاں جاتی ہے تو کہا گیا ہے کہ کافر کی روح بھی آسمان کی طرف جاتی ہے مگر اسے شیطان روک لیتے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہیں تو وہ شیطانوں کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ پس اگر کہا جائے کہ جب روح یعنی روان خواب میں نکل جائے تو ممکن ہے کہ آدمی سانس نہ لے سکے۔ کہا گیا ہے کہ یہ وہ وجوہ ہیں جس سے ایک کو علماء نے بیان کیا ہے کہ آدمی سے روح یعنی روان چلتی ہے مگر اس میں زندگی اور نفس دونوں باقی رہتے ہیں اس لئے کہ باقی رہنا روان کے سبب نہیں کیا تو نے نہیں دیکھا جو عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ فرمایا چار مخلوق کے لئے روح ہے۔ انس وجن وملائکہ اور شیاطین اور باقی سب مخلوق کے لئے نفس و حیات ہے اور محمد ابن الترمذی نے کہا کہ روحیں دو ہیں ایک وہ جس کے ساتھ زندگی اور نفس قائم ہے دوسری وہ جس کے سبب حرکت ہے پس جب کوئی سوتا ہے تو اس سے وہ روح نکلتی ہے جس کے سبب حرکت ہے

''الرّوُحُ الَّذِیْ بِهِ الْحَرکَةُ ولٰکِنْ لَّمْ یَخرُجِ الرُّوْحُ الَّذِیْ بِهِ الْحَیٰوۃُ وَ النَّفْسُ واَمّا مَسْکَنُ الرّوْحِ بَعْدَ الْقَبْضِ فَقَدْ قِیْلَ مَسْکَنُھَا الصُّوْرِ فِیْهِ ثُقَبٌ'' بِعَدَدِ کُلِّ حَیَوانٍ مَنْ یَوْمِ خُلِقَ اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ یُنْعَمُ ھُنَاکَ اِنْ کَانَ مُنْعَمًا وَ اِنْ کَانَ مُعَذَّبًا فَھُنَاکَ یُعَذَّبُ وَ یُقَالُ اَنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ حَوَاصِلِ طُیُوْرٍ خُضْرآءَ سُوْدَآءَ فِی الْجَنَّةِ وَاَرْوَاحُ الْکَافِرِیْنَ فِیْ سَجِّیْنِ جَھَنَّمَ وَ قِیْلَ فِیْ حَوَاصِلِ طُیُوْرٍ سُوْدَاءَ فِی النَّارِ وَیُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا قُبِضَتْ رَفَعَتْھَا مَلٰئِکَةُ الرَّحْمَةِ اِلَی السَّابِعَةِ بِالْاِکْرَامِ وَالْاِعْزَازِ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ اُکْتُبُوْھَا فِیْ عِلِّیِّیْنَ ثُمَّ رُدُّوْھَآ اِلَی الْاَرْضِ فَتَرُ دُّرُوْحَہٗ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فِیْ جَسَدِہٖ وَ یُفْتَحُ لَہٗ بَابٌ اِلَی الْجَنَّۃِ فَیَنْظُرُ اِلٰی مَوْضِعِہٖ مِنْہَا حَتّٰی یَقُوْمُ السَّاعَۃُ وَیُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْکُفَّارِ اِذَا قُبِضَتْ رَفَعَتْہَا مَلٰئِکَۃُ الْعَذَابِ اِلٰی سَمَآءِ الدُّنْیَا فَیُغْلَقُ اَبْوَابُہَا وَ یُؤْمَرُ مَرُبِرَدِّہَا

اور جب روح نکلتی ہے جس سے زندگی اور نفس قائم ہو (بدن سے نکلنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے) اور بر حال قبض ہونے کے بعد روح کا مسکن پس تحقیق کہا گیا ہے کہ اس کا مسکن اسرافیل کا صور ہے۔ اس میں سوراخ ہیں پیدائش آدم علیہ السلام سے تا قیامت کے جانداروں کی تعداد کے برابر اگر نعمت کے لائق ہو تو وہاں اسے نعمت دی جاتی ہے اگر عذاب کے لائق ہو تو وہاں اسے عذاب کیا جاتا ہے اور کہا گیا ہے کہ مومنین کی ارواح جنت میں سبز پرندوں کے بدنوں میں رہتی ہیں اور کفار کی ارواح جہنم کے طبقہ سجین میں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ دوزخ میں سیاہ پرندوں کے بدنوں میں ہوتی ہیں اور کہا گیا ہے کہ بیشک مومنین کی روحیں جب قبض کی جاتی ہیں تو انہیں رحمت کے فرشتے عزت و اعزاز کے ساتھ ساتھ ہو آسمان پر لیجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آسمان سے ندا کرنے والا ندا کرتا ہے کہ اسے علیین میں لکھ دو پھر اس کو دنیا میں واپس کر دو تو مومن کی روح کو اس کے بدن میں لوٹا دیا جاتا ہے اور اس کے لئے جنت کی طرف دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور وہ جنت میں اپنا مقام دیکھتا ہے قیام قیامت تک اور کہا گیا ہے کہ جب کفار کی روحیں نکالی جاتی ہیں تو عذاب کے فرشتے انہیں اٹھا کر دنیا کے آسمان (پہلے آسمان) پر لیجاتے ہیں پس اس کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور حکم دیا جاتا ہے کہ اس کو واپس اس کی قبر کی طرف

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لے جاؤ۔

الی مضجعہ ویضیق قبرہ ویفتح لہ باب" الی النار فینظر الی مقعدہ منہا حتی تقوم الساعۃ وعلی ھذا قولہ علیہ السلام حتی انہم یسمعون قرع نعالکم وانما منعوا عن الکلام وسئل عن بعض العلماء من معادن الارواح بعد الموت قال ان ارواح الانبیاء علیہم السلام فی اللحد مونسۃ لاجسادھا وساجدۃ لربہا وارواح الشھداء فی الفردوس وسط الجنۃ فی حواصل طیور خضراء فی الجنۃ تطیر حیث شاءت ثم تاوی الی قنادیل معلقۃ بالعرش وارواح اولاد المسلمین فی حواصل عصافیر الجنۃ عند جبل المسک الی یوم القیمۃ وارواح اولاد المشرکین والمنافقین یدورون حول الجنۃ لیس لھم ماوی الی یوم القیمۃ ثم یخدمون للمومنین اما ارواح المومنین الذین علیہم دیون" ومظالم فمعلقۃ" بالھواء لایصلون الی الجنۃ ولا الی السماء حتی یودی

اور اس کی قبر تنگ کر دی جاتی ہے اور اس کا جہنم کی جانب دروازہ کھول دیا جاتا ہے پس اس میں اپنا ٹھکانہ قیامت آنے تک دیکھتا رہتا ہے (میت جوتوں کی آہٹ کو سنتا ہے) اور اسی پر حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ فرمایا حتی کہ میت

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تمہارے جوتوں کی آہٹ کو سنتے ہیں مگر وہ کلام سے روکے گئے ہیں اور بعض علماء سے بعد از موت ارواح کا مقام پوچھا گیا تو انہوں نے کہا انبیاء علیہم السلام کی ارواح جنت عدن میں ہیں اور لحد میں اپنے ابدان کے لئے انس رکھنے والی اور اپنے رب کو سجدہ کرنے والی ہوتی ہیں اور شہداء کی ارواح فردوس وسط جنت میں سبز پرندوں کے قالبوں میں جہاں چاہیں جنت میں اڑتی ہیں پھر وہ رات کو عرش سے معلق قندیلوں میں ٹھہرتی ہیں اور مسلمانوں کے چھوٹے بچوں کی روحیں جنت کے گرد گھومتی رہتی ہیں قیامت تک انہیں کوئی ٹھکانہ نہیں ملتا پھر وہ مومنین کی خدمت کے لئے مقرر ہوں گے بر حال مسلمانوں کی ارواح جن پر قرضے اور حق تلفی کے مطالب ہیں فضاء میں معلق رہتی ہیں نہ وہ جنت میں پہنچ سکتی ہیں اور نہ آسمان پر جا سکتی ہیں جب تک ان سے قرضے اور حقوق ادا نہ ہوں۔

عَنْهُمُ الدُّيُوْنُ والْمَظَالِمُ وامّآ اَرْوَاحُ فُسَّاقِ الْمُسْلِمِيْنَ الْمُصِرِّيْنَ عَلَى الذُّنُوْبِ فَيُعَذَّبُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ مَعَ الْجَسَدِ وَاَمَّآ اَرْوَاحُ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ لَفِیْ سِجِّيْنَ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط قِيْلَ اَنَّ الرُّوْحَ جِسْمٌ ''لَطِيْفٌ'' وَهُوَ مَخْلُوْقٌ'' فَلِذٰلِكَ لَا يُقَالُ اللّٰهُ تَعَالٰى ذُوْ رُوْحٍ لِاَنَّهُ يَسْتَحِيْلُ اَنْ يَكُوْنَ مَحَلًّا لِّاَجْسَامِ وَقَدْ قِيْلَ اَنَّ الرُّوْحَ عَرَضٌ'' وَهُوَ مَا يَسْتَحْكِمُ بِوُجُوْدِ غَيْرِهٖ وَرُوِیَ اَنَّ الْيَهُوْدَ اَتَوْا اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَسَئَلُوْهُ عَنِ الرُّوْحِ وَعَنْ اَصْحَابِ الرَّقِيْمِ وَعَنْ ذِی الْقَرْنَيْنِ فَنَزَلَ فِیْ شَانِهِمْ سُوْرَةُ الْكَهْفِ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ونزل فی الرُّوح ویسئلُونک عن الرُّوح قل الرُّوح منْ امر ربّیْ وقیل معناہ امر ربّیْ ولا علم لیْ بھا وقیل معناہ انّ الرُّوح لیستْ بمخلُوقة بلْ منْ امرِ اللّٰہ تعالیٰ وامْرُ اللّٰہ تعالیٰ کلامُہٗ وھذاالقوْل خطآءٌ لانّ معنی الآ یة ذکرْنا وقیل معناہُ تکوینُ ربّیْ بکلمة کُنْ فیکُوْنُ وانّ امر اللّٰہ علی ضرْبیْن

اور بہر حال فساق مسلمان کی ارواح جو گناہوں پر ہی بلا توبہ مرے پس ان کو قبروں میں ان کے بدن کے ساتھ عذاب دیا جائے گا اور کافروں اور منافقوں کی روحیں وہ نار جہنم کے طبقہ سجین میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گی کہا گیا ہے کہ ارواح جسم لطیف ہے اور مخلوق ہے پس روح کا اطلاق اللہ پر جائز نہیں اسی لئے نہیں کہا جاتا کہ اللہ تعالیٰ روح والا ہے اس لئے کہ محال ہے اللہ کا محل اجسام ہونا اور تحقیق کیا گیا ہے کہ روح عرض ہے اور عرض وہ ہے کہ جس کا قیام وجود غیر پر موقوف ہو اور روایت کی گئی ہے کہ یہود نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے روح اور اصحاب کھف اور ذی القرنین کے متعلق پوچھا اس پر سورہ کھف اتری اور روح کے بیان میں یہ آیت نازل ہوئی۔ اور آپ سے دربارہ روح پوچھتے ہیں فرمادیجئے کہ روح کی حقیقت کو اللہ ہی جانتا ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ معنی یہ ہے کہ تحقیق روح مخلوق نہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے امر سے ہے اور اللہ کا امر اس کا کلام ہے (جو کہ مخلوق نہیں) حالانکہ یہ قول درست نہیں اس لئے کہ معنی اس آیت کا ہم نے بیان کر دیا ہے اور کہا گیا ہے معنی اس کا یہ ہے کہ روح کا وجود میرے رب کے کن کہنے سے ہے تو وہ وجود میں آ گئی۔ اور بے شک اللہ کا امر دو طرح پر ہے۔

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اَمۡرُ الۡزام کامرہ بالۡعبادَاتِ واُمۡرتکُوین کقولہ تعالی کُونُوا حجارۃ اَوۡحدیدًا اوۡخلقًا وَکقوۡلہ تعالے انّما امرہ اذآ ارادشیئاانۡ یَقوۡل لہ کُنۡ فیکُوۡنۡ وامّا قوۡلہ'' تعالے نزل بہ الرُّوۡحُ الامیۡنُ وقوۡلہ تعالے یوۡمَ یقوۡمُ الرُّوۡحُ والۡملئکۃُ صفًا لَّا یتکلّمون اِلّا منۡ اذن لہ الرَّحۡمنۡ وَقالَ صواباً فقیۡل معۡناہ جبرآئیلۡ وقیۡل ملکـ'' عظیم'' وحدہ صفًّا وَامّا قوۡلہ تعالی فاذا سوَّیۡتہ ونفخۡتُ فیۡہ منۡ رُّوۡحی فھذہ اِضافۃ خلۡقٍ وَقیۡل اضافۃ تکۡریۡم کما یُقالُ ناقۃُ اللّٰہ وبیۡتُ اللّٰہ وامّاقوۡلہُ تعالی فنفخۡنا فیۡہ منۡ رُّوۡحنا فاضافۃُ تکۡریۡم علی ماقدّمۡناہ وقیۡل معۡناہ فنفخۡنا فیۡہ منۡ رُّوۡح جبرآئیل علیۡہ السّلامۡ وعلی ھذا قیۡل فِی عِیۡسی رُوۡحُ اللّٰہِ کقوۡلہ تعالی وایّدہُ برُوۡحٍ منۡہ باب'' فی ذِکۡرِ الصُّوۡرِوالۡبعۡثِ والۡحشۡرانّ اسۡرافیۡل صاحبُ الۡقرۡن وخلق اللّٰہُ تعالی اللّوۡح الۡمحۡفوۡظ منۡ دُرَّۃٍ بیۡضآءَ طوۡلُھا مابیۡن

اللہ کا امر دو طرح پر ہے ایک امر لازم کرنے کو جس طرح کہ عبادات کا امر اور دوسرا امر تکوین جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ کو نو حجارۃ او حدید او خلقا ۔ پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا اور مخلوق ۔ اور دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ انما امرہ اذا اراد شئیا ان یقول لہ کن فیکون ۔ اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اسے فرما دیتا ہے ہو جا پس وہ فوراً ہو جاتی ہے۔ اور بہر حال اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اسے روح الامین لیکر اترتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس دن جبرائیل کھڑا ہوگا اور سب فرشتے صف

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

باندھے کوئی نہ بول سکے گا مگر جسے رحمن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی اور کہا گیا ہے کہ روح سے مراد جبریل امین ہے اور کہا گیا ہے کہ اس سے مراد ایک بڑا فرشتہ ہے جو تنہاء برابر صف ہے اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ پس جب میں آدم علیہ السلام کو پورا کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک لو (**اللہ کی طرف سے روح کی اضافت خلقی یا تکریمی ہے**)۔ پس اس آیت میں اضافت بطور خلق ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اضافت تکریمی ہے جس طرح کہا جاتا ہے کہ اللہ کی اونٹنی اور اللہ کا گھر اور بر حال اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ پس ہم اس میں اپنی روح کو پھونکا۔ تو یہ اضافت بطور تکریم ہے اس طور پر جو ہم نے پہلے بیان کر چکے ہیں اور کہا گیا ہے کہ مراد اس سے کہ ہم نے اس میں روح پھونکی جبریل کا پھونکنا ہے اور اسی تقدیر پر ہی فرمایا گیا کہ عیسی روح اللہ جس طرح کہ اللہ تعالی نے فرمایا ان کی اللہ تعالی نے اپنی کے روح سے مدد فرمائی۔ باب نمبر ۱۹ (**صور پھونکنے اور مرنے کے بعد اٹھنے اور حشر کے بیان میں**) بے شک اسرافیل صاحب صور ہے اور اللہ تعالی نے لوح محفوظ کو سفید موتی سے پیدا کیا اور اس کا طول آسمان وزمین کی سات مسافتوں کے برابر ہے۔

السَّمآء والارض سبع مرات مُعلقة'' بالعرش ومكتوب'' فيهما هو كائن'' الى يوم القيمة ولاسرافيل اربعة اجنحة جناح'' بالمشرق وجناح'' بالمغرب وجناح'' يستقر عليه وجناح'' يُغطى بها راسه' و وجهه' من خشية الله تعالى حيآءً' ناكسا راسهٗ تحت

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الْعَرْشِ اخذاقوآئم الْعَرْشِ علی کتفه وانّه لیصغر من خشیة اللّٰه تعالٰی مثل العصفور فاذاقضے اللّٰه تعالی شیاً فی اللّوح یکشف الغطآء من وجهه وینظر الی ما قضی اللّٰه تعالٰی من حکم وامر ولیس من الملئکة اقرب مکانا بالعرش من اسرافیل بینه وبین العرش سبعون حجاباً ومن الحجاب الی الحجاب مسیرة خمسمائه عام وبین جبرآئیل واسرافیل سبعون حجابا ومن کل حجاب الی حجاب مسیرة خمسمائه عام وانّه قائم'' وقد وضع الصور علی فخذه الایمن وراس الصور علی فمه ینتظر الی اللّٰه تعالی متی یامره بنفخه فینفخ فیه فاذانقضت مدة الدنیا

اور وہ عرش کے ساتھ معلقہ ہے اور اس میں جو کچھ قیامت تک ہونا ہے سب لکھا ہوا ہے اور اسرافیل کے لئے چار پر ہیں ایک مشرق میں ایک مغرب میں اور ایک پر وہ قرار پکڑے ہوئے ہے اور ایک پر سے وہ اپنا سر اور چہرہ ڈھانپتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے حیاء کرتے ہوئے سر جھکائے عرش کے نیچے عرش کے پائے اٹھائے ہوئے اپنے کندھوں پر اور تحقیق وہ چھوٹا ہوتا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے خوف سے مثل چڑیا کے تو جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کا حکم کرتا ہے لوح محفوظ میں پس اسرافیل کے چہرہ سے پردہ اٹھا دیتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے حکم و امر کو دیکھ لیتا ہے اور ملائکہ سے کوئی بھی اسرافیل سے بڑھ کر عرش سے قریب نہیں اس کے اور عرش کے درمیان ستر حجاب ہیں اور ایک حجاب سے دوسرے حجاب تک پانچ سو سال چلنے کی مسافت ہے اور صور دائیں ران پر رکھے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کھڑا ہے اور صور کا سرا اسکے منہ پر ہے اور وہ اللہ تعالٰی کے حکم کا منتظر ہے کہ کب اسے پھونکنے کا حکم ہوتا ہے پس وہ اس میں پھونکے تو جب دنیا کی مدت پوری ہو جائے گی۔

یدنو الصُّورُ الی جبہۃ اسرافیلَ فیضمُّ اسرافیلُ علیہ اجنحۃَ الاربعۃ ثُمَّ ینفخُ فی الصُّورِ ویجعلُ ملکُ الموتِ احدی کفّیہ تحت الارضِ السابعۃ والاخری فوقَ السّمآءِ السابعۃِ فیاخذُ ارواحَ اھلِ السّمٰوٰتِ واھلِ الارضین ولا یبقی فی الارضِ الّا ابلیسُ علیہ اللّعنۃُ ولا یُبقی فی السّمآءِ الّا جبرآئیلُ ومیکآئیلُ واسرافیلُ وعزرآئیلُ علیہمُ السّلامُ والّذین استثناھُمُ اللّٰہ تعالی فی قولہ تعالی ونُفخ فی الصُّور فصعق من فی السّمٰوٰت ومن فی الارض الّا من شآء اللّٰہ وعن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ عنہ انّہ قال رسولُ اللّٰہ صلّی اللّٰہُ علیہ وآلہ وسلّم انّ اللّٰہ تعالی خلق الصُّورَ ولہ اربعۃ شُعبٍ فشُعبۃ'' منھا فی المشرق وشُعبۃ'' منھا فی المغربِ وشُعبۃ'' منھا تحت الارضِ السّابعۃ وشُعبۃ'' منھا فوقَ السّمآءِ سابعۃِ وفی الصُّورِ اثقاب'' بعددِ اصنافِ الارواحِ فی واحدٍ منھا ارواحُ الانبیآءِ علیھمُ السّلامُ وفی واحدٍ منھا ارواحُ الجنّ وفی واحدٍ منھا ارواحُ الانس واحد منھا ارواحُ الشّیاطین وفی واحدِ

تو صور اسرافیل کی پیشانی سے قریب ہو جائے گا پس اسرافیل اس سے اپنے چاروں پر ملا دیگا اور صور میں پھونک دیگا اور ملک الموت اپنا ایک ہاتھ ساتویں زمین کے نیچے کر

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دے گا اور دوسرا ہاتھ ساتویں آسمان کے اوپر اور سب آسمانوں اور زمینوں والوں کی ارواح قبض کریگا اور سوائے ابلیس علیہ لعنت کے زمین میں کوئی نہیں بچے گا اور سوائے جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل علیہم السلام کے آسمان پر کوئی نہ رہے گا اور وہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس ارشاد سے مستثناء کیا۔ اور صور میں پھونکا جائیگا پس مر جائیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر وہی جسے اللہ زندہ رکھنا چاہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے صور پیدا کیا اور اس کی چار شاخیں ہیں ان میں سے ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں اور ایک ساتویں زمین کے نیچے اور ایک ساتویں آسمان کے اوپر اور صور میں سوراخ ہیں ارواح کی اقسام کے برابر ان میں سے ایک سوراخ میں انبیاء علیہم السلام کی ارواح اور ایک میں جنوں کی روحیں اور ایک میں

مِنهَا اَرْوَاحُ الْبَهَآئِمِ وَالْهَوَامِ حَتّٰی النَّمْلَةِ وَالْبَقَّةِ اَعْطَاهُ اِسْرَافِيْلُ فَهُوَ وَاضِعُهٗ عَلٰی فَمِهٖ يَنْتَظِرُ مَتٰی يُؤْمَرُ فَيَنْفُخُ فِيْهِ ثَلٰثَ نَفَخَاتٍ نَفْخَةُ الْفَزْعِ وَنَفْخَةُ الصَّعْقِ وَنَفْخَةُ الْبَعْثِ قَالَ حُذَيْفَةُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَكُوْنُ الْخَلَآئِقُ عِنْدَ النَّفْخِ فِی الصُّوْرِ قَالَ يَاحُذَيْفَةُ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَيُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَتَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ قَدْ رَفَعَ لُقْمَةَ اِلٰی فَمِهٖ وَلَا يَطْعَمُهَا وَالثَّوْبُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِيَلْبَسَهٗ فَلَا يَلْبَسُهٗ وَكُوْزُ الْمَآءِ عَلٰی فَمِهٖ لِيَشْرَبَ الْمَآءَ وَلَا يَشْرَبُ مِنْهُ بَابٌ فِیْ ذِكْرِ نَفْخَةِ الصُّوْرِ، وَالْفَزْعِ ثُمَّ يَنْفُخُ نَفْخَةَ الْفَزْعِ فَيَبْلُغُ فَزْعُهٗ اَهْلَ السَّمَآءِ وَ اَهْلَ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الارض الا ماشاء اللہ تعالی وتسیر الجبال سیر وتمور السماء سورا وترجف الارض رجفامثل السفینۃ فی الماء وتضع الحوامل حملھا وتذھل المرضعۃ ولدھا وتصیر الولدان شیبا وتصیر الشیاطین

انسانوں کی روحیں اور ایک سوراخ میں شیاطین کی روحیں اور ایک میں چوپاؤں اور حشرات کی روحیں یہاں تک کہ چیونٹی اور مچھر کی اور صور عطا کیا اسرافیل کو اور وہ منہ پر رکھے منتظر ہے جب اسے حکم ہوگا تو اس میں تین بار پھونکے گا ایک پھونک خوف کا دوسرا مارنے کا تیسرا پھونک اٹھانے کا (جب صور پھونکا جائے گا تو مخلوق کی کیا کیفیت ہوگی) حضرت حذیفہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صور پھونکنے کے وقت مخلوق کی کیا کیفیت ہوگی فرمایا اے حذیفہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جب صور پھونکا جائے گا اور قیامت قائم ہوگی اور وہ شخص جس نے لقمہ اٹھا کر منہ کی طرف کیا ہوگا وہ اس کو کھا نہ سکے گا اور وہ جو کپڑا لیے ہو کہ اسے پہنے تو پہننے کی فرصت نہ پائے گا اور وہ جو پانی کا پیالہ منہ پر لائے تاکہ اسے پیئے نہ پی سکے گا باب نمبر 20 (صور پھونکنے اور گھبراہٹ کے بیان میں) پھر صور پھونکا جائے گا گھبراہٹ کا پھونکنا پس خوف اہل آسمان اور اہل زمین سب کو ہوگا مگر جسے اللہ بچانا چاہے پہاڑ چلیں گے چلنا اور آسمان گھومے گا گھومنا اور زمین لرز جائے گی پانی میں کشتی کی طرح اور حوامل کے حمل گر جائیں گے اور دودھ پلانے والی اپنا شیر خوار بچہ بھول جائے گی اور بچے خوف سے بوڑھے ہو جائیں گے اور شیاطین فرار ہو جائیں

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گے۔

ھاربۃً وَقدتناثرت علیھم النُجُوْمُ و کسفت الشَمْسُ و خسف الْقمرُ و کُشِطت السَّماءُ من فوقھم و ذلک قولہ تعالی انَّ زلزلۃ السَّاعۃ شیءٌ عظیم وَیکُوْنُ ذلک اربعیْن سنۃ وروی عن ابن عبَّاسؓ انَّہ قال قال رسُوْلُ اللّٰہ صلّے اللّٰہ علیہ والہ وسلم یاایّھاالنَّاسُ اتَّقُوْا ربَّکُم انَّ زلزلۃ السَّاعۃ شیءٌ عظیم ثم قال اتدرُوْنَ ایّ یومٍ ذلک قالُوا اللّٰہ ورسُوْلہ اعلمُ قال ذلک الیوْمُ یقُوْلُ اللّٰہ تعالی فِیہ لِآدم قُم وابعثْ اوْلادک بعْثا الی النَّار فیقُوْلُ یاربِّ کم مِنْ کُلِ اَلفٍ فیقُوْلُ اللّٰہ تعالی منْ کُل الْف تسعمائۃ وتِسْعۃً وَتسعِیْنَ الَی النَّارو واحداا الی الجنَّۃ فیشقُّ ذالک علی الْقوْمِ ووقع علیھِمُ الْبُکآءُ والْحزْنُ فقال النَّبیُّ صلّی اللّٰہ علیہ والہ وسلَّمَ اِنِّیْ لَا رْجُوْ انْ تکُوْنُوْا رُبع اھلِ الْجنَۃ ثُمَّ قال انِّی لارْجُوْ انْ تَکُوْنُوْا اشطَرَ اَھلُ الْجنَّۃ ففرحُوافقال النَّبیُّ صلّی اللّٰہ علیہ والہ وسلّم ابْشرُوْا فانَّمآ اَنْتُمْ فی الْامر

اور تحقیق ستارے ان پر ٹوٹیں گے اور آفتاب تاریک ہو جائیگا اور ماہتاب بے نور ہو جائے گا اور آسمان ان کے اوپر سے کھینچ لیا جائے گا اور یہ اللہ کا ارشاد ہے۔ بے شک قیامت کا لرزانا بڑی چیز ہے پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کونسا دن ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانیں فرمایا یہ وہ دن ہے جس میں اللہ آدم علیہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

السلام سے فرمائے گا اٹھو اور اپنی اولاد کو اٹھاؤ آگ کی طرف اٹھانا پس وہ عرض کریں گے اے میرے پروردگار ہزار میں سے کتنوں کو تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ ہزار میں سے نو سو ننانویں کو آگ کی طرف اور ایک کو جنت کی طرف پس یہ لوگوں کو گراں گزریگا اور ان پر آہ و بکاء اور حزن طاری ہو جائے گا پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بے شک میں امید رکھتا ہوں تم اہل جنت کا چوتھائی ہو گے پھر فرمایا بے شک میں امید رکھتا ہوں کہ تم اہل جنت کا نصف ہو گے پس صحابہ خوش ہو گے نبی کریم ﷺ نے فرمایا خوش ہو جاؤ پس تمہاری مثال امتوں میں ایسی ہی ہے جیسے بکری اونٹ کے پہلو میں

کشاۃ فی جنب البعیر وانتم جزء واحد من الف جزء وقال ابوھریرۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ان للہ تعالی مائۃ رحمۃ انزل منھا رحمۃ بین الجن والبھآئم والانس والھوام بھا یتعاطفون وبھا یتراحمون وادخر تسعۃ وتسعین رحمۃ یرحم بھا عبادہ یوم القیمۃ ثم یامر اللہ تعالی اسرافیل بنفخۃ الصعق فینفخ فیقول ایھا الارواح العاریۃ اخرجن بامر اللہ تعالی فصعق ومات اھل السموت واھل الارضین الاماشآء اللہ وھم الشھدآء فانھم احیآء عند ربھم یرزقون کما قال اللہ تعالی ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا بل احیآء عند ربھم یرزقون وفی الخبر ان النبی صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم قال ان اللہ تعالی اکرم الشھدآء بخمس کرامات لم یکن منھا احد للانبیآء احد

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ھا انَّ ارْواح جمیع الْانبیآء یقبضھا ملکُ الموْۃ وانا کذلک وارْواح الشُّھدآء

اور تم ایک حصہ ہو ہزار حصوں میں (اللہ سو میں سے ایک رحمت دنیا میں کرتا ہے باقی آخرت میں کریگا) اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تحقیق اللہ تعالی کے لئے سو رحمتیں ہیں جن میں سے ایک رحمت اس نے دنیا میں اتاری جو بانٹی جنوں اور چوپاؤں میں اور انسانوں اور حشرات میں جس کے سبب وہ آپس میں مہربانی اور رحم کرتے ہیں اور ننانویں اپنے پاس جمع کر رکھیں جس سے قیامت کو وہ اپنے بندوں پر رحم کرے گا۔ پھر اللہ تعالی اسرافیل کو مارنے کا صور پھونکنے کا حکم دے گا پس وہ پھونکے گا تو کہے گا اے عاریتا دی گئی روحو اللہ کے حکم سے نکل جاؤ پس سب آسمانوں والے اور زمینوں والے بے ہوش ہو جائیں گے اور مر جائیں گے مگر جسے اللہ رکھنا چاہے اور وہ شہداء ہیں کہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں رزق پاتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا جو اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں مردہ گمان مت کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس سے رزق دیئے جاتے ہیں۔ اور حدیث مبارکہ میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تعالی نے شہداء کو پانچ کرامتوں سے مکرم کیا جن میں سے کوئی انبیاء علیہم السلام کو نہ ملی ایک ان سے یہ کہ بے شک تمام انبیاء کی ارواح ملک الموت قبض کرتا ہے اور میری بھی ایسے ہی اور شہداء کی ارواح کو

یقبضھا اللہ تعالی وثانیھا انَّ جمیع الانبیآء یغسلوْن بعد موْتھم وانا کذلک والشُّھدآء لا یغسلوْن وثالثھم انَّ جمیع الانبیآء

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

يُكَفَّنُوْنَ وَانَا كَذٰلِكَ وَالشُّهَدَآءُ لَا يُكَفَّنُوْنَ وَرَابِعُهَا يُسَمُّوْنَ الْاَنْبِيَآءُ الْمَوْتٰى وَانَا كَذٰلِكَ وَيُقَالُ مَاتَ مُحَمَّدٌ" وَالشُّهَدَاءُ اَحْيَآءُ" لَا يُسَمَّوْنَ الْمَوْتٰى وَخَامِسُهَا اَنَّ الْاَنْبِيَاءَ يَشْفَعُوْنَ لِاُمَّتِهِمْ خَاصَّةً وَانَا كَذٰلِكَ وَالشُّهَدَآءُ يَشْفَعُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِكُلِّ اُمَّةٍ وَيُقَالُ اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِثْنَا عَشَرَ نَفَرًا وَهُمْ جِبْرَآئِيْلُ وَمِيْكَآئِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ وَعِزْرَآئِيْلُ وَثَمَانِيَةٌ" مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ فَيَبْقَى الدُّنْيَا بِلَا اِنْسَانٍ وَّلَا جِنٍّ وَّلَا شَيْطَانٍ وَّلَا وَحْشٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَامَلَكَ الْمَوْتِ اِنِّيْ خَلَقْتُ لَكَ بِعَدَدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَعْوَانًا وَّجَعَلْتُ لَكَ قُوَّةَ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ وَاِنِّيْ اَلْبَسُكَ الْيَوْمَ اَثْوَابَ الْغَضَبِ فَانْزِلْ بِغَضَبِيْ وَسَطْوَتِيْ اِلٰى اِبْلِيْسَ وَاَذِقْهُ الْمَوْتَ وَاحْمِلْ عَلَيْهِ مَرَارَةً

اللہ تعالیٰ خود قبض کرتا ہے اور دوسری یہ کہ تمام انبیاء بعد از موت غسل دیئے جاتے ہیں اور میں بھی ایسے ہی اور شہید غسل نہیں دیئے جاتے اور تیسری ان میں سے یہ کہ سب انبیاء علیہم السلام نیا کفن دیئے جاتے ہیں اور میں بھی ایسے ہی اور شہید نیا کفن نہیں دیئے جاتے اور چوتھی یہ کہ سب نبیوں کو فوت شدگان کہا جاتا ہے اور میں بھی ایسے ہی کہا جاتا ہے کہ محمد ﷺ وفات پائے گئے اور شہداء زندہ ہیں انہیں اموات نہیں کہا جاتا ہے اور پانچویں یہ کہ انبیاء علیہم السلام خاص اپنی امت کی شفاعت کریں گے اور ایسے ہی میں اور شہداء قیامت کو تمام امتوں کی شفاعت کریں گے اور کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نے جنہیں مستثناء کیا ہے وہ بارہ افراد ہیں اور وہ جرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزائیل اور آٹھ عرش اٹھانے والے فرشتے ہیں پس دنیا پر نہ کوئی انسان رہے گا اور نہ جن نہ شیطان اور نہ کوئی حیوان پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے ملک الموت میں تیرے ساتھ اولین و آخرین کی تعداد کے برابر مددگار پیدا کئے اور سب آسمان اور زمینوں والوں کے برابر تجھے قوت دی اور تحقیق آج میں تجھے غضب کا لباس پہناتا ہوں تو میرے غضب اور سختی کے ساتھ ابلیس کی طرف جا اور اسے موت کی سختی چکھا اور اس پر سب مخلوق اولین و آخرین جن و انس کی موت کی سختیوں سے دگنی دگنی ڈال۔

الْاَوَّلِیْـنَ مَـوْتِ الْاٰخِـرِیْنَ مِن الْجِنِّ وَالْاِنس اضْعافا مُضعفةً وَلْیکن مَعَک مِنَ الزَّبَانِیَة سَبْعُوْنَ اَلْفاوَمع کُل زبانیةٍ سِلْسِلة'' مِنْ سَلاسل الَـلظی فَیُـادِی مَلَکُ الْمَوْةِ فَیفْتَحُ ابْوابَ النِّیْران ویُخرُجُ الزَّبانیةُ مَعَ السَّلاسِلِ فَیـنْـزِلُ مَـلکُ الْمَوْة بِـصُوْرَة لَـوْنَـزل عـلى اهْل السَّـمٰـوٰتِ وَالْاَرْضِیْـن السَّبْـع ونظرُوْ الیه فیْها لَماتُوْ اکُلُّھُم فینْتھی الٰی اِبْلِیْسَ وَیَزْجُرُه' زَجْرة فاذاھو قدْ صعق ولهٗ خَرْخَرةٌ لَو سمعها اَھْلُ السَّـمٰـوٰتِ وَالْاَرْضِیْـنَ لَـصعـقـوامِنْ تلک الْخرْخرة ویقُوْلُ مَلَکُ الْمَوْةِ لَه' قِف یاخَبِیْثُ لَاُذِیْقَک الْمَوْة کَمْ مِنْ عُمرٍ ادْرکْته' وکَـمْ مِـنْ قَـرْنٍ اَضْـلَـلْـتَ قال فیَهْرِبُ الَی الْمَشرِق فاذا ھُو عِنْدَه' والـی الْـمـغْـرِبِ فـاذاھُو عِنْدَه' فلا یزالُ اِلٰی حیْثُ یَھْرِبُ ثُم یقوْمُ ابْـلِیْـسُ فِیْ وَسْطِ الدُّنیا عِنْدَ قبْرِ ادم صلوٰاتُ اللّٰه علَیْه ویقُوْلُ یآدم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مِنۡ اَجلک صرتُ رَجیمًا مَلعُونًامطرُودًا ثُمَّ یقولُ اِبلِیس یاملک الموۃ بایّ کاس تُسقِینیٰ و

اور چاہیئے کہ تیرے ساتھ ستر ہزار عذاب کے فرشتے ہوں اور ہر ایک عذاب کے فرشتے کے پاس آگ کی زنجیریں ہوں پس ملک الموت ندا کرے گا تو دوزخ کے دروازے کھولے جائیں گےاور وہ عذاب کے فرشتے مع زنجیریں نکال لے گا تو ملک الموت ایسی شکل سے نازل ہوگا کہ اگر اس شکل سے متشکل ہوکر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کی مخلوق پر نازل ہواور وہ اس صورت میں دیکھ لیں تو سب کے سب مر جائیں پس وہ ابلیس کے پاس آئے گا اور اسے ایسی جھڑک جھڑکے گا تو اسی وقت وہ بے ہوش ہو جائے گا اور ملک الموت کی جھڑک میں ایسی گرج ہوگی کہ اگر آسمانوں اور زمینوں والے سن لیں تو سب اس گرج سے بے ہوش ہو جائیں اور ملک الموت شیطان سے کہے گا ٹھہر اے خبیث اب ضرور میں تجھے موت کی سختی چکھاؤں گا کتنی تو نے عمر پائی اور کتنوں کو تو نے گمراہ کیا حضور ﷺ نے فرمایا پھر وہ مشرق کو بھاگے گا تو ملک الموت کو وہاں اپنے سامنے پائے گا اور مغرب کو بھاگے گا تو ملک الموت کو وہاں بھی سامنے پائے گا شیطان جہاں بھی بھاگ کر جائے گا ملک الموت اس کا پیچھا نہیں چھوڑے گا پھر ابلیس وسط زمین میں آدم اس پر اللہ کے درود ہوں کی قبر مبارکہ کے پاس کھڑا ہو جائے گا اور کہے گا اے آدم میں تیری وجہ سے مردود اور معلون ہوا پھر شیطان کہے گا اے ملک الموت تو کونسے کاسہ سے مجھے پلائے گا اور

بایّ عذاب تقبض رُوحی فیقولُ بِکاسِ اللّظٰی وعذاب السَّعِیر

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وابلیس یتمرغ ویقع فی التراب مرۃ حتے اذا کان فی الموضع الذی اھبط فیہ ولعن فیہ وقد صب لہ الزبانیۃ بالکلالیب یخدشونہ و یطعنونہ ویقع فی النزع وشدۃ الکربۃ والموۃ ماشآء اللہ تعالے باب'' فے ذکرفنآء الآشیآء ثم یامر اللہ تعالی ملک الموۃ ان یفنی البحار کما قال اللہ تعالی کل شیء ھالک'' الا وجھہ فیاتی ملک الموۃ الی الحبار ویقول لہ قدا نقضت مدتکن فتقول ائذن لنا حتیٰ انوح علی انفسنا فتقول این امواجنا واین عجآئبنا وقد جآء امر اللہ تعالی ثم یصیح علیھا ملک الموۃ صیحۃ فکان ماوءھالم یکن ثم یاتی الی الجبال ویقول لھا قد انقضت مدتکن فتقول ائذن لنا حتی انوح علی انفسنا فتقول این صعودی وقوتی وقد جآء امر اللہ ثم یصیح علیھا صیحۃ تذوب بھا کماتذوب الرصاص

کس عذاب سے میری روح نکالے گا پس وہ کہے گا آگ کے کاسے پلاؤں گا جہنم کا عذاب کرونگا یہ سن کر ابلیس خاک ڈالے گا اور مٹی میں لوٹے گا اتنی بار کہ وہ وہاں پہنچ جائے گا جہاں اسے زمین پر گرایا گیا اور اس پر لعنت کی گئی اور تحقیق ٹوٹ پڑیں گے اس پر عذاب کے فرشتے زنبوروں کے ساتھ اس کی کھال نوچ نوچ کر اتار دیں گے اور وہ نزع اور سخت تکلیف اور موت کی کش مکش میں مبتلاء ہو جائے گا جس قدر اللہ تعالی چاہے گا۔ باب نمبر ۲۱ (کائنات کے فناء کے ذکر میں) پھر اللہ تعالی ملک

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الموت کو حکم دے گا کہ وہ دریاؤں کو خشک کر دے گا جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ پس موت کا فرشتہ دریاؤں کے پاس آئے گا تو کہے گا تمہاری مدت پوری ہو چکی دریا کہیں گے ہمیں اجازت دے تا کہ ہم اپنے پر رولیں پھر وہ گریہ زاری کرتے کہیں گے کہاں گئیں ہماری موجیں اور کہاں ہیں ہمارے عجائب اور اب اللہ کا امر آ گیا پھر موت کا فرشتہ ایک آواز دے گا سخت آواز دینا تو دریا ہو جائیں گے جیسے کبھی ان میں پانی تھا ہی نہ پھر وہ پہاڑوں کے پاس آئے گا اور کہے گا تمہاری مدت پوری ہو چکی ہے پس وہ کہیں گے ہمیں ڈھیل دو تا کہ ہم اپنے پر رولیں پھر وہ گریہ کرتے کہیں گے ہماری بلندی وقوت کہاں ہے اور اب اللہ کا امر آ چکا پھر ملک الموت ان پر آواز دے گا سخت آواز وہ اس پر پگھل جائیں گے جیسے قلعی پگھلتی ہے۔

ثُمَّ یَاْتِی اِلَی الْاَرْضِ وَیَقُوْلُ لَهَا قَدْ نَقَصَتْ مُدَّتُکِ فَیَقُوْلُ الْاَرْضُ اَئْذَنْ لِی حَتّٰی اَنُوْحَ عَلٰی نَفْسِیْ فَتَنُوْحُ وَیَقُوْلُ اَیْنَ مَکْنُوْنِی وَهُوَ آئِیْ وَاَشْجَارِیْ وَاَنْهَارِیْ وَاَنْوَاعُ نَبَاتِیْ فَیَصِیْحُ مَلَکُ الْمَوْتِ عَلَیْهَا صَیْحَةً فَیَتَسَاقَطُ حِیْطَانُهَا وَتَغُوْرُ فِیْهَا مِیَاهُهَا ثُمَّ یَصْعَدُ اِلَی السَّمَآءِ فَیَصِیْحُ عَلَیْهَا فَتَنْکَسِفُ الشَّمْسُ وَیَخْسِفُ الْقَمَرُ وَیَتَنَاثَرُ النُّجُوْمُ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا مَلَکَ الْمَوْتِ مَنْ بَقِیَ مِنْ خَلْقِیْ فَیَقُوْلُ اِلٰهِی اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَبَقِیَ جِبْرَآئِیْلُ وَمِیْکَآئِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا مَلَکَ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الْـمَـوْ ـةِ الَـمْ تَسْمَعُ قَوْلِیْ کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ الْمَوْتِ وَاَنْتَ مِنْ خَلْقِیْ خَـلَـقْتُکَ فَـمُتْ فَیَـمُوْتُ وَفِـی خَبَرٍ اٰخَرَاِذْھَبْ وَمُتْ بَیْنَ الْجَنَّۃِ وَالـنَّـارِ وَلَا یَبْـقٰـی شَیُ ءٌ'' غَیْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی فَیَبْقَی الدُّنْیَا خَرَابًا مَاشَآءَ اللّٰـہُ تَـعَالٰی بَابٌ'' فِیْ ذِکْرِ حَشْرِ الْخَلَآئِقِ بَعْدَ مَوْتِھِمْ فِی الْخَبَرِ اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنْ یَّحْشُرَ الْخَلَائِقَ یُحْیِ اللّٰہُ جِبْرَآئِیْل

پھر وہ زمین کے پاس آئے گا اور اسے کہے گا تیری مدت پوری ہو چکی زمین کہے گی مجھے اذن دے تا کہ میں اپنے پر رولوں پس وہ نوحہ کرتی کہے گی میرے خزانے کہاں گئے اور میری ہوا و شجرات و نہریں اور انواع و اقسام کی نباتات پھر ملک الموت اس پر آواز دے گا سخت آواز تو اس کی عمارتیں گر جائیں گی اور پانی نیچے دھنس جائے گا پھر ملک الموت آسمان پر جائے گا اور اس پر زوردار آواز دے گا پس آفتاب تاریک ہو جائے اور مہتاب بے نور ہو جائے اور ستارے جھڑ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے موت کے فرشتے اب میری مخلوق سے کون باقی رہا تو وہ عرض کرے گا الٰہی تو زندہ ہے جسے موت نہیں اور اب جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و حاملین عرش زندہ ہیں اور میں عاجز بندہ پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے ملک الموت تو نے میرا ارشاد سنا کہ ہر نفس نے موت کا مزہ چکھنا ہے اور تو میری مخلوق سے ہے کہ میں نے تجھے پیدا کیا پس اب تو بھی تو وہ مر جائے گا اور دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ اسے فرمائے گا جا اور جنت و دوزخ کے درمیان مر جا اور پھر اللہ کے سوا کوئی چیز باقی نہ رہے گی اور دنیا تباہ ہو جائے گی۔ جس قدر اللہ تعالیٰ چاہے باب نمبر ۲۲ **مخلوق کی موت کے بعد حشر**

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کے بیان میں اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ مخلوق کو زندہ کرنے کا ارادہ فرمائے گا تو پہلے جبرائیل اور میکائیل

ومیکائیل واسرافیل و عزرآئیل علیھم السلام اوّلھم اسرا فیلُ فیاخذ الصور من العرش فیبعثم اللہ تعالیٰ الی رضوان الجنۃ فیقولون یا رضوان زین الجنان لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم وامتہ ثم یاتون مع البراق ولواء الحمد و حلتین من حلل الجنۃ فاوّل ما یحجی من الدواب البراق فیقول اللہ تعالیٰ لھم اکسوہ فیکسونہ سرجا مرصعا من یاقوت احمر آء ولجامھا من زبرجد خضرآء وحلتین احدھما خضراء والاخر صفرآء فیقول اللہ تعالیٰ انطلقوا الی قبر محمد فیذھبون وصارت الارض قاعا صفصفا فلا یدرون القبر فیظھر نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ مثل العمود من مکان قبر فینظر نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم مثل العمود من مکان قبرہ الی عنان السماء فیقول جبرائیل نادانت یا اسرافیل انت ممن یحشر اللہ الخلاق بیدک فیقول یا جبرآئیل نادانت فانک خلیلۃ" انا استحی منہ فیقول اسرافیل نادانت یا میکائیل فیقول میکائیل

اور اسرافیل اور عزائیل علیہم السلام کو زندہ فرمائے گا اور پہلا دن ان میں اسرافیل ہوگا پس وہ عرش سے صوے جو پہلے لایا جائے گا وہ براق ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا براق کو سنوار دو پس فرشتے اسے سر لیگا پر اللہ ان کو رضوان جنت کی طرف بھیجے گا تو وہ کہیں

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گے اے رضوان جنت کو سجا دو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی امت کے لئے پھر وہ براق اور لوء حمد اور جنتی لباس لائیں گے پس جو یاوں خ یا قوت سے مرصع زین پہنائیں گے لگام براق کو سبز زبرجد کی ہوگی اور اسے دو خلعتیں پہنائیں گے ایک سبز اور دوسری زرد رنگ کی پھر اللہ تعالی ملائکہ سے فرمائے گا کہ اسے حضرت محمد ﷺ کی قبر مبارک پر لے جاؤ پس وہ وہ جائیں گے اور زمین صاف ہموار ہو چکی ہوگی تو وہ قبر منورہ کو جان سکیں گے تو اس وقت ستون کی مانند قبر شریفہ کی جگہ سے محمد ﷺ کا نور ظاہر ہوگا جو آسمان کے کنارے تک بلند ہوگا پس جبرائیل فرمائے گا اے اسرافیل آواز دے کیونکہ تو وہ ہے کہ تیرے ہاتھ سے اللہ خلق کو جمع کرے گا تو وہ کہے گا اے جبرائیل آپ آواز دیں کیوں تو حضرت ﷺ کا دنیا میں دوست تھا جبریل کہے گا میں تو انسے حیاء کرتا ہوں پھر اسرافیل کہے گے اے میکائیل تم آواز دو پس میکائیل عرض کرے گا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامُحَمَّدُ فَلَایُجِیْبُہ' اَحَد'' فَیَقُوْلُوْنَ لِمَلَکِ الْمَوْتِ نَادِ اَنْتَ فَیَقُوْلُ یَا یَّتُھَا الرُّوْحُ الطَّیِّبَۃُ ارْجِعِیْ اِلَی الْبَدَنِ الطَّیِّبِ فَلَا یُجِیْبُہ' اَحَد'' ثُمَّ یُنَادِیْ اِسْرَافِیْلُ اَیَّتُھَا الرُّوْحُ الطَّیِّبَۃُ قُوْمِیْ لِفَصْلِ الْقَضَآءِ وَالْحِسَابِ وَالْعَرْضِ عَلَی الرَّحْمٰنِ فَیَنْشَقُّ الْقَبْرُ فَاِذَا ھُوَ جَالِس'' فِیْ قَبْرِہٖ وَیَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَاْسِہٖ وَلِحْیَتِہٖ فَیُعْطِیْہِ جِبْرَآئِیْلُ حُلَّتَیْنِ وَالْبُرَاقَ فَیَقُوْلُ یَاجِبْرَآئِیْلُ اَیَّ یَوْمٍ ھٰذَا یَقُوْلُ ھٰذَا یَوْمُ النَّدَامَۃِ وَالْحَسْرَۃِ وَالْمَلَامَۃِ ھٰذَا یَوْمُ الْمَسَاقِ وَالْبُرَاقِ ھٰذَا یَوْمُ الْفِرَاقِ ھٰذَا یَوْمُ التَّلَاقِ فَیَقُوْلُ یَاجِبْرَآئِیْلُ بَشِّرْنِیْ فَیَقُوْلُ یَا مُحَمَّدُ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مَعِیَ الْبُرَاقُ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ وَالتَّاجُ فَیَقُوْلُ لَسْتُ اَسْأَلُکَ عَنْ هٰذَا فَیَقُوْلُ الْجَنَّةُ قَدْ فُتِحَتْ وَانْتَظَرَتْ وَاسْتَعَدَّتْ وَقَدْ زُخْرِفَتْ لِقُدُوْمِکَ وَالنَّارُ قَدْ اُغْلِقَتْ فَیَقُوْلُ لَسْتُ اَسْأَلُکَ عَنْ هٰذَا وَلٰکِنْ اَسْأَلُکَ عَنْ اُمَّتِی الْمُذْنِبِیْنَ لَعَلَّکَ تَرَکْتَهُمْ وَعَلَی الصِّرَاطِ فَیَقُوْلُ

اے محمد ﷺ آپ پر سلام ہو پس اسے کوئی جواب نہیں ملیگا سب فرشتے ملک الموت سے کہیں گے کہ تم آواز دو تو وہ آواز دے گا اے پاک روح پاک بدن کی طرف آ تو اسے بھی کچھ جواب نہیں ملیگا پھر اسرافیل عرض کرے گا اے پاک روح اٹھو اپنے رب کا حکم پورا کرنے کو اور اپنی امت کے حساب اور رحمٰن کی بارگاہ میں پیشی کے لئے پس قبر مبارکہ کھل جائے گی تو آپ ﷺ اپنی قبر منورہ میں بیٹھے ہوئے ہونگے اور اپنے سر اور داڑھی مبارکہ سے مٹی جھاڑتے ہونگے۔ پس جبرائیل امین آپ کو دو خلعتیں اور براق پیش کرے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جبرائیل سے پوچھیں گے کہ یہ کونسا دن ہے وہ عرض کرے گا یہ ندامت وحسرت اور ملامت کا دن ہے یہ دن اللہ کے پاس جانے کا ہے اور براق حاضر ہے اور یہ دن کافروں کے فراق کا ہے اور یہ دن مومنوں کے لئے ملاقات کا ہے پھر آپ ﷺ فرمائیں گے مجھے کوئی خوشخبری دیجئے جبرائیل عرض کرے گا یا محمد ﷺ میرے پاس براق اور لوائے حمد اور تاج ہے تو آپ فرمائیں گے میں یہ نہیں پوچھتا پس جبرائیل عرض کرے گا جنت آپ کے لئے کھول دی گئی ہے اور منتظر اور تیار ہے اور آپ کی آمد کے لئے آراستہ کی گئی ہے اور جہنم بند کردی گئی ہے

(روز قیامت حضور ﷺ کو اپنی امت کی فکر) تو آپ فرمائیں گے میں اس کا

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نہیں پوچھتا لیکن میں تو اپنی گنہگار امت کا پوچھتا ہوں شاید تو انہیں پل صراط پر چھوڑ آئے ہو تو اسرافیل عرض کرے گا یا محمد ﷺ

اِسرافِیلُ وعِزَّةِ رَبّی یامُحمَّدُ مانفختُ الصُّورَ بعدُ فیقُولُ الآن طابَتْ نفسِی وقرَّتْ عینِی فیاخذُ التاجَ والحُلَّةَ ویلبسُهما ویرکبُ البُراقَ باب'' فی ذِکرِ البُراقِ وردفی الخبرانَّ لِلبُراقِ جناحین یطیرُ بِهما ما بینَ السَّماءِ والارضِ ووجهُه' کوجهِ الانسان ولسانُه'' کلسانِ العربِ واضحُ الجبینِ ضخمُ القرنینِ رقیقُ الاُذنینِ وهما مِن زبرجدٍ اخضر اسودُ العینینِ ویقالُ کالکواکبِ الدُّرّی ونا صِیتُهُ مِن یاقوتٍ حمراءَ وذنبُهُ کذنبِ البقرِ مکلّل'' با الذّهبِ الاحمرِ وبدنُهُ کالبقرِ ویُقالُ کالطّاؤسِ فوقَ الحمارِ دُونَ البغلِ سُمّی بذٰلک لِکونِه سریعَ السّیرِ کالبرقِ فلمّا دنی مُحمّد'' لیرکبَ البُراقَ جعلَ یضطربُ ویقُولُ وعزّةِ رَبّی لا یرکبنی الّا النّبیُّ الهاشمیُّ الابطحیُّ ا القُریشی مُحمّدُ ن ابنُ عبدِ اللهِ صاحبُ القُرانِ فیقُولُ انا مُحمّدُنِ القُریشیُّ الهاشمیُّ فیرکبُ ثُم ینطلقُ الی

مجھے اپنے رب کی قسم میں نے ابھی اٹھنے کا صور نہیں پھونکا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے اب میرا دل خوش ہوا اور آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں پھر آپ تاج وخلعت لیکر زیب تن کرینگے اور براق پر سوار ہونگے۔ باب نمبر ۲۳ براق کے بیان میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حدیث میں وارد ہوا ہے کہ براق کے دو پر ہیں جن سے وہ آسمان و زمین کے درمیان اڑتا ہے اور چہرہ انسان جیسا اور زبان فصیح عربی ہے اور کشادہ پیشانی اور دو سینگ دو باریک کان سبز زبرجد سے اور کالی آنکھیں اور کہا جاتا ہے کہ درخشندہ ستارے کی مانند اور پیشانی سرخ یاقوت سے اور دم اس کی گائے کی طرح سرخ سونا سے ملمع اور جسم اس کا گائے کی طرح اور یہ بھی کہا گیا ہے مور کی طرح ہے گدھے سے اونچا اور خچر سے پست براق اس کو اس لئے کہا جاتا ہے کہ برق کی مانند تیز ہے پس جب حضور ﷺ قریب آئیں گے تاکہ براق پر سوار ہوں تو وہ بدکنے لگے گا اور کہے گا مجھے اپنے رب کی عزت کی قسم مجھ پر بنی ہاشمی بطحی قریشی محمد بن عبداللہ صاحب قرآن کے سوا اور کوئی سوار نہیں ہوگا تو حضور ﷺ فرمائیں گے میں ہی محمد قریشی ہاشمی ہوں تو براق ٹھہر جائے گا پس آپ ﷺ سواری فرمائیں گے اس کے بعد عرش کی طرف روانہ ہوں گے۔

الْعَرْشِ فَيَخِرُّ سَاجِدًا فَيُنَادٰى ارْفَعْ رَاْسَكَ لَيْسَ هٰذَا يَوْمُ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ بَلْ هٰذَا يَوْمُ الْحِسَابِ وَالْعَذَابِ اِرْفَعْ رَاْسَكَ وَاشْفَعْ فِیْ اُمَّتِكَ وَسَلْ تُعْطَ فَيَقُوْلُ اِلٰهِیْ وَعِزَّتِكَ اَسْاَلُكَ فِیْ اُمَّتِیْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعْطَيْتُكَ مَا تَرْضٰى لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ثُمَّ يَاْمُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى السَّمَآءَ بِاَنْ تُمْطِرَ مَطَرًا فَيُمْطِرُ السَّمَآءُ مَآءً كَمَنِیِّ الرِّجَالِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَّيَكُوْنُ الْمَآءُ كُلَّ شَیْءٍ اِثْنَا عَشَرَ ذِرَاعًا فَيَنْبُتُ الْخَلْقُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَآءِ كَنَبَاتِ الْبَقْلِ حَتّٰى يَتَكَامَلَ اَجْسَامُهُمْ كَمَا كَانَتْ ثُمَّ يَطْوِی السَّمَآءَ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَالْاَرْضَ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تعَالٰی لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ فَلَا یُجِیْبُہٗ اَحَدٌ ثَانِیاً ثُمَّ'' یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ یَقُوْلُ اَیْنَ الْجَبَآئِرَۃُ وَاَیْنَ اَبْنَآءُ الْجَبَآئِرَۃِ وَاَیْنَ الْمُلُوْکُ وَاَیْنَ اَبْنَآءُ الْمُلُوْکِ وَاَیْنَ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ رِزْقِیْ وَیَعْبُدُوْنَ غَیْرِیْ ثُمَّ تَصِیْرُ الْجِبَالُ کَالْعِھْنِ الْمَنْفُوْشِ ط تبدَّلُ الْاَرْضُ الَّتِیْ عُمِلَ عَلَیْھَا

تو وہاں سجدہ میں سر مبارک رکھ دیں گے پس آواز آئے گی کہ اپنا سر اٹھائیں یہ دن رکوع وسجود کا نہیں یہ دن تو لوگوں کے حساب و مجرموں کے عذاب کا ہے اللہ محبوب کی رضا چاہتا ہے سر اٹھاؤ اور اپنی امت کی شفاعت کرو اور جو مانگو آپ کو عطا کیا جائے گا جو آپ چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی بناء پر وہ عنقریب تیرا رب تجھے اتنا عطا کرے گا کہ آپ راضی ہو جاؤ گے پھر اللہ تعالیٰ آسمان کو حکم دے گا کہ وہ برسے خوب برسا تو آسمان چالیس دن تک مردوں کو منی کی مانند پانی کی بارش برسائے گا اور پانی ہر چیز سے بارہ گز اونچا ہو جائے گا تو مخلوق اس پانی سے سبزہ کی طرح اگے گی یہاں تک کہ ان کے اجسام پورے ہو جائیں گے جیسے کہ پہلے تھے پھر اللہ تعالیٰ آسمان وزمین کو لپیٹ دے گا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج کس کا ملک ہے تو اسے کوئی جواب نہ دیگا یوں ہی دوسری اور تیسری بار فرمائے گا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج ایک اللہ قہار کا ملک ہے پھر فرمائے گا کہاں ہیں ظلم و جبر کرنے والے اور کہاں ہیں جبر والوں کی اولاد اور کہاں گئے بادشاہ زادے اور کہاں ہیں جو میرا رزق کھا کر میرے غیر کی عبادت کرتے تھے پھر پہاڑ دھنکی اون کی طرح ہو جائیں گے پھر زمین بدل دی جائے گی جس پر برے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عمل ہوتے رہے

الْمعاصِیْ فَتُنْصَبُ عَلَیْھَا جَھَنَّمُ وَتُؤْتِی الارْضُ مِنْ مِنْ فِضَّۃٍ بَیْضَآءَ فَیَنْصَبُ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ عَلَیْھَا وَرُوِی عَنْ عَآئِشَۃَ اَنَّھَا قَالَتْ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ اَیْنَ النَّاسُ یَوْمَئِذٍ قَالَ سَاَلْتَنِیْ عَنْ شَیْءٍ عَظِیْمٍ مَا سَاَلَنِیْ عَنْہُ غَیْرُکِ النَّاسُ یَوْمَئِذٍ عَلٰی الصِّرَاطِ بَابٌ'' فِیْ ذِکْرِ نَفْخَۃِ الصُّوْرِ وَالْبَعْثِ فَیَنْفُخُ فَیُنَادِیْ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الْخَارِجَۃُ وَالْعِظَامُ النَّخِرَۃُ وَالْاَجْسَادُ الْبَالِیَۃُ وَالْعُرُوْقُ الْمُتَفَرِّقَۃُ وَالْجُلُوْدُ الْمُتَفَرِّقَۃُ وَالشُّعُوْرُ السَّاقِطَۃُ قُوْمُوْا لِلْفَصْلِ وَالْقَضَآءِ فَیَقُوْمُوْنَ بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاِذَا قَامُوْا یَنْظُرُوْنَ اِلَی السَّمَآءِ قَدْ زَالَتْ وَاِلَی الْاَرْضِ قَدْ بُدِّلَتْ وَاِلَی الْجِبَالِ قَدْ سُیِّرَتْ وَاِلَی الْعِشَارِ قَدْ عُطِّلَتْ وَاِلَی لْوُحُوْشِ قَدْ حُشِرَتْ وَاِلَی الْبِحَارِ قَدْ سُجِّرَتْ وَاِلَی النُّفُوْسِ قَدْ زُوِّجَتْ وَاِلَی الزَّبَانِیَۃِ قَدْ اُحْضِرَتْ وَاِلٰی

تو اس جگہ جہنم برپا کی جائے گی اور دوسری زمین سفید چاندی کی لائی جائے گی اور اس پر جنت نصب کی جائے گی (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا مدبرانہ سوال) اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عرض کی یارسول اللہ جب زمین کو غیر زمین سے بدلا جائے گا تو لوگ کہاں ہونگے تو حضور ﷺ نے فرمایا اے عائشہ تو نے مجھ سے اس دن بڑی چیز پوچھی جسے تیرے سوا لوگوں میں سے کسی

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نے اب تک نہ پوچھا۔ لوگ اس وقت پل صراط پر گزرتے ہوں گے باب نمبر ۲۴ صور پھونکنے اور خلق اٹھنے کے بیان میں) پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے اسرافیل اٹھو اور اٹھانے کا صور پھونکو پس وہ صور پھونکے گا اور آواز دے گا کہ اے بدنوں سے نکلنے والی روحوں اور بوسیدہ ہڈیو اور اے بکھرنیوالے جسموں اور منقطع رگو اور جدا ہونے والی کھالو گرے ہوئے بالو اللہ کے حکم اور قضاء سے کھڑے ہو جاؤ تو وہ اللہ تعالیٰ کے امر سے کھڑے ہو جائیں گے جب کھڑے ہونگے تو آسمان کی طرف دیکھیں گے تحقیق وہ فنا ہو چکا ہوگا اور زمین کی جانب دیکھیں گے تحقیق وہ بدل چکی ہوگی اور پہاڑوں کی طرف دیکھیں گے وہ چل چکے ہونگے اور انٹیوں کو دیکھیں گے وہ آزاد پھرتی ہوں گے اور حیوانات جمع ہو چکے ہوں گے اور دریا خشک ہو چکے ہوں گے اور جانوں کے جوڑے بنیں ہونگے اور عذاب کے فرشتے حاضر ہونگے۔

الشَّمس قَدْ كُوِّرَتْ وَ اِلَى الْمَوازِيْنَ قَدْ نُصِبَتْ وَ اِلَى الْجَنَّةِ قَدْا زُلِفَتْ عَلِمَتْ نَفس'' مَّا اَحْضَرَتْ بِدَلِيْلِ قَوْلِهٖ تَعَالٰى قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا فَيُجِيْبُهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ فَيَخْرِجُوْنَ مِنَ الْقُبُوْرِ حَافِيًا وَّ عُرْيَانًا وَّ سُئِلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مَعْنٰے قَوْلِهٖ تَعَالٰى يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاتُوْنَ اَفْوَاجًا فَبَكٰے رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَلَ الثِّيَابُ عَنْ دُمُوْعِ عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَيُّهَا السَّائِلُ سَاَلْتَنِىْ عَنْ اَمْرٍ عَظِيْمٍ اَنَّهُ يُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَام'' مِّنْ اُمَّتِىْ عَلٰى اِثْنٰى عَشَر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صنفا الا وَلُ یحشرُونَ یوم القیمة علی صُورةِ القِردةِ وھُم الفتا

نُونَ فی النّاس کقولہ تعالی والفتنة اشدُ من القتلِ وقال النبی

صلی اللہ علیہ وسلم الفتنة اشدُ من الزنا والثانی یحشرُونَ یوم

القیمة علی صورة الخنزیر وھم الا کلون للسُحتِ والثالث

یحشرُون عُمیا نا یتردّدُون

اور سورج لپیٹ دیا گیا ہوگا اور میزان قائم ہو چکا ہوگا اور جنت نزدیک کر دی گئی ہوگی پھر

ہر جان جانے گی جو حاضر لائی اس پر دلیل اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ کافر کہیں گے خرابی

ہماری ہمیں کس نے ہماری قبروں سے اٹھا دیا پس انہیں مومنین جواب دیں گے کہ یہ وہی

دن ہے جس کا رحمن نے وعدہ کیا اور پیغمبروں نے سچ کہا تو وہ قبروں سے ننگے پاؤں برہنہ

اٹھائے جائیں گے اور نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے یَوْمَ یُنفخُ

فی الصُورِ فتاتُونَ افواجا: کا کیا معنی ہے تو آپ رو دیئے حتیٰ کہ آنسوؤں سے کپڑے

گیلے ہو گئے پھر فرمایا اے سائل تو نے مجھ سے امر عظیم پوچھا ہے شک روز قیامت میری

امت سے بارہ قسم کے گروہ جمع کیے جائیں گے ایک وہ جمع کیے جائیں گے جن کی شکل

بندروں جیسی ہوگی اور وہ لوگوں میں بہت فتنہ گر ہونگے جیسے اللہ کا ارشاد ہے کہ فتنہ قتل سے

بھی بڑھ کر سخت ہے اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا فتنہ زنا سے بھی بڑا جرم ہے اور دوسرے

روز قیامت خنزیر کی صورت پر ہونگے اور وہ سود خور ہونگے تیسرے اندھے اٹھائے جا

ئیں گے جو گرتے ہونگے عدم بینائی کے سبب لوگوں کو کلائیاں ڈالیں گے اور وہ حکم سے تجا

وز کرنے والے ہونگے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

يُحْشَرُوْنَ عَلٰى صُوْرَةِ الْخَنَازِيْرِ وَهُمُ الَّذِيْنَ يَاكُلُوْنَ الرِّبٰو
كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً وَ فِى الْخَبَرِ عَنْ
مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ
الْقِيٰمَةِ وَ يَوْمُ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ يَحْشُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ اُمَّتِىْ عَنْ
قُبُوْرِهِمْ اِثْنَا عَشَرَ فَوْجًا اَمَّا الْفَوْجُ الْاَوَّلُ يُحْشَرُوْنَ عَنْ قُبُوْرِهِمْ
وَلَيْسَ لَهُمُ الْيَدَانِ وَالرِّجْلَانِ فَيُنَادِىْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ
الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْجِيْرَانَ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَ
مَصِيْرُهُمْ اِلَى النَّارِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ
الْجُنُبِ وَ اَمَّا الْفَوْجُ الثَّانِىْ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ عَلٰى صُوْرَةِ
الدَّابَّةِ وَ يُقَالُ عَلٰى صُوْرَةِ الْخَنَازِيْرِ فَيُنَادِىْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ
هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَتَهَاوَنُوْنَ عَلَى الصَّلٰوةِ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا
جَزَاؤُهُمْ وَ مَصِيْرُهُمْ اِلَى النَّارِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ.
الَّذِيْنَ هُمْ

یہ وہ لوگ ہونگے جو سود خور تھے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے سود نہ کھاؤ دگنا دگنا اور حدیث شریف میں ہے جسے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ فرمایا جب روز قیامت حسرت اور ندامت کا ہوگا اللہ تعالیٰ میری امت سے کچھ ان کو کی قبروں سے بارہ گروہ پر اٹھائے گا۔ ایک ان میں سے وہ گروہوں جنہیں ان کی قبروں سے اس حال پر اٹھایا جائے گا کہ بلا ہاتھ پاؤں ہونگے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پھر اللہ کی طرف سے نداد ینے والا ندادیگا کہ یہ وہ ہیں جو ہمسایوں کواذا دیتے تھے پھر یہ اس حال پر مرے کہ توبہ نہ کی پس یہ ان کا بدلہ اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے احسان کرو قریب کے ساتھ اور کروٹ کے ہمسایہ کے ساتھ اور دوسرا گروہ وہ ہوگا جو اپنی قبروں سے چوپاؤں کی صورت پر اٹھائے جائیں گے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خنزیروں کی صورت پر اٹھائے جائیں گے اور اللہ کی طرف سے منادی ندادے گا کہ یہ وہ ہیں جو نماز پرستی کرتے تھے پھر یہ بلا توبہ مرے پس یہ ان کا بدلہ ہے اور ٹھکانہ ان کا جہنم ہے جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے پس بربادی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نماز میں سستی کرتے ہیں۔

عَنْ صَلوتِهِمْ سَاهُوْنَ وَ اَمَّا الْفَوْجُ الثَّالِثُ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ وَ بُطُوْنِهِمْ مَثَلُ الْجِبَالِ مَمْلُوْةٌ مِّنَ الْحَيَّاتِ وَ الْعَقَارِبِ كَمِثْلِ الْبِغَالِ فَيُنَادِىْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَآءِ الَّذِيْنَ مَنَعُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَآءُ هُمْ وَ مَصِيْرُ هُمْ اِلَى النَّارِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ. فَيَجْعَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُلِّ دَانِقٍ مِّنْهَا لَوْحًا مِّنَ النَّارِ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ وَ اَمَّا الْفَوْجُ الرَّابِعُ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ وَ يَجْرِىْ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ دِمَآؤُهُمْ وَ اَمْعَآؤُهُمْ سَاقِطَةٌ وَالنَّارُ يَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ فَيُنَادِىْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

هٰـؤُلَاءِ الَّـذِیْنَ کَذَّبُوْا فِی الْبَیْع وَالشَّرَآءِ ثُمَّ مَا تُوْا وَلَمْ یَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَآ ؤُهُمْ وَ مَصِیْرُهُمْ اِلَی النَّارِ کَقَوْلِهِ تَعَالٰی

اور تیسرا گروہ اپنی قبور سے اٹھایا جائے گا کہ ان کے پیٹ پہاڑوں کی مانند ہونگے سانپوں اور بچھوؤں سے بھر کر شکل ان کی خچروں کی طرح ہوگی پس اللہ تعالیٰ کی جانب سے آواز دینے والا آواز دے گا کہ یہ وہ ہیں جو زکوٰۃ نہ دیتے تھے پھر وہ بغیر توبہ مرے اب یہ ان کا بدلہ اور ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے اللہ کے اس ارشاد کی بناء پر اور وہ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کا حق ادا کرنے میں خرچ نہیں کرتے پس انہیں دردناک عذاب کی بشارت دو تو اللہ اس سے ہر دانق (درہم کے چھٹے حصہ کی مقدار) کو ان کے لئے آگ کا تختہ کرے گا پس اس کے ساتھ ان کی پیشانیوں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی کہا جائے گا) یہ وہ ہے جو تم اپنے نفسوں کے لئے جمع کرتے تھے پس اب جمع کے لئے کا عذاب چکھو اور بہر حال چوتھے وہ ہوں گے جو اپنی قبروں سے نکالے جائینگے کہ ان کے منہوں سے خون بہتا ہوگا اور ان کی آنتریاں گلکر گر چکی ہونگی اور ان کے منہوں سے آگ کے شعلے نکلتے ہونگے پس اللہ کی طرف سے آواز دینے والا آواز دیگا کہ یہ وہ ہیں جو خرید و فروخت میں دروغ گوئی کرتے تھے پھر اس حال پر مرے کے توبہ نہ کی اب یہ ان کا بدلہ ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے جس طرح کہ اللہ تعالیٰ فرمایا ہے۔

اِنَّ الَّـذِیْـنَ یَشْتَرُوْنَ بِـعَهْدِاللّٰهِ وَ اَیْمَانِهِمْ ثَمَناً قَلِیْلاً وَ اَمَّا الْفَوْجُ الْـخَـامِـسُ فَـیُحْشَـرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ وَ لَهُمْ رَآئِحَةٌ اَنْتَنُ مِنَ الْجِیْفَةِ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ ھٰؤُلَآءِ الَّذِیْنَ کَتَمُوْا الْمَعَاصِیْ سِتْرًا مِنَ النَّاسِ وَ لَمْ یَخَافُوا اللّٰہَ ثُمَّ مَاتُوْ وَلَمْ یَتُوْبُوْا فَھٰذَا جَزَاؤُھُمْ وَ مَصِیْرُھُمْ اِلَی النَّارِ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰہِ وَ ھُوَ مَعَھُمْ وَ اَمَّا الْفَوْجُ السَّادِسُ فَیُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِھِمْ مَقْطُوْعَۃَ الْحَلَاقِمِ مِنَ الْاَقْفِیَۃِ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ ھٰؤُلَآءِ الَّذِیْنَ یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ کَذَبُوْا وَ مَاتُوْا وَلَمْ یَتُوْبُوْا فَھٰذَا جَزَآؤُھُمْ وَ مَصِیْرُھُمْ اِلَی النَّارِ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَآءَ لِلّٰہِ غَیْرَ مُشْرِکِیْنَ بِہٖ وَ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی وَالَّذِیْنَ لَا یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَاماً. وَ اَمَّا الْفَوْجُ السَّابِعُ فَیُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِھِمْ وَ اَلْسِنَتُھُمْ لَیْسَتْ فِیْ اَفْوَاھِھِمْ یَجْرِیْ الدَّمُ وَ الْقَیْحُ مِنْ اَفْوَاھِھِمْ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ

بے شک وہ جنہوں نے اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے حقیر دام لئے

اور پانچویں وہ گروہ اپنی قبروں سے اٹھایا جائے گا جن سے مردار سے بھی بدتر بو آتی ہو گی تو ندا کرنے والا اللہ کی طرف سے ندا دے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے لوگوں سے اپنے گناہوں پر پردہ ڈالا اور اللہ سے نہ ڈرے پھر بلا توبہ کیئے مرے اب یہ ان کا بدلہ ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے۔ اللہ کے اس ارشاد کی رو سے کہ فرمایا لوگوں سے گناہ چھپ کر کرتے ہیں اور وہ اللہ سے نہیں چھپتے اور وہ ان کے ساتھ یعنی ان کو دیکھتا ہے اور چھٹے اس حال پر قبروں سے اٹھائے جائیں گے کہ ان کے حلق کٹے ہوئے

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہونگے مردوں سے اللہ کی طرف سے ندا کرنے والا ندا کرے گا کہ یہ وہ ہیں جو جھوٹی گواہی دیتے تھے اور اس حال پر مرے کہ توبہ نہ کی اب یہ ان کا بدلہ ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جھوٹ سے بچو خالص اس کے رہو اس کے ساتھ شرک کرنے والے نہ ہو دوسرے مقام پر فرمایا اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب بیہودہ پر گزرتے ہیں اپنی عزت سنبھالے گزر جاتے ہیں اور ساتواں گروہ وہ جو اپنی قبروں سے اس طرح نکالے جائیں گے کہ زبانیں ان کے منہ میں نہ ہونگی اور ان کے منہوں سے خون و پیپ نکلتے ہونگے پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز دینے والا آواز دیگا۔

الرَّحمٰن هٰؤُلَآءِ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ الشَّهادةَ ثُمَّ ما تُوا لَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذا جزآؤُهُمْ و مصيرُهُمْ الى النَّار لقوله تعالى ولا تكْتُمُوْا الشَّهادة و مَنْ يَكْتُمْها فانَّه' اثم'' قَلْبُه'. واللّٰه بما تعْمَلُوْن عليم''. و اما الْفَوْجُ الثَّامِنْ فَيُحْشَرُوْن مِنْ قُبُورِهِمْ ناكِسُوْا رؤُسِهِمْ و ارْجُلَهُمْ فوْق رُؤُسِهِمْ و يَجْرِیْ مِنْ فُرُوْجِهِمْ انهار'' من الْقَيْحِ و الصَّدِيْد فينادی مُنادٍ مَنْ قبلِ الرَّحمٰنِ هٰؤُلآءِ الَّذِيْن يزْنُوْن ثُمَّ ما تُوا ولمْ يتوْبُوْا فهٰذا جزآؤُهُمْ و مَصِيْرُهُمْ الى النَّار لقوله تعالى ولا تقربُوْا الزِّنٰى انَّه' كَان فاحِشَةً وَّساۤءَ سَبِيْلاً. و امّا الْفَوْجُ التَّاسِعُ فيُحْشَرُوْن مِنْ قُبُوْرِهِمْ مُسْوَدَّةَ الْوُجُوْهِ و زرقة الْعُيُوْن و بُطُوْنُهُمْ مَمْلُوَّةٌ'' مِنَ النَّار فينادی مُنادٍ مَنْ قبل الرَّحمٰن هٰؤُلآءِ الَّذِيْن

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اَکَلُوْا اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا ثُمَّ مَاتُوْا وَ لَمْ یَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُ هُمْ وَ مَصِیْرُ هُمْ اِلَی النَّارِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا

یہ وہ لوگ ہیں گواہی چھپاتے تھے پھر بغیر توبہ مرے پس یہ ان کی سزا ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے۔ اللہ تعالٰی کے فرمان کی بناء پر کہ اور گواہی نہ چھپاؤ اور جس نے اسے چھپایا وہ دل کا گنہگار ہے اور اللہ اسے جانتا ہے جو تم کرتے ہو اور آٹھواں وہ اپنی قبروں سے اٹھائے جائیں گے کہ وہ سر نیچے کیے ہوئے ہونگے اور ان کے پاؤں ان کے سروں سے اوپر ہونگے اور ان کی شرمگاہوں سے پیپ اور زرد پانی کی نہریں چلتی ہونگی تو اللہ کی طرف سے آواز دینے والا آواز دے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ زناء کے مرتکب تھے پھر بلا توبہ مرے اب یہ ان کی سزا ہے اور ٹھکانہ ان کا جہنم ہے اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے اور زناء کے قریب نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی اور برا راستہ ہے اور بہر حال نواں گروہ وہ ہوگا جو اپنی قبروں سے اس طرح اٹھائے جائیں گے کہ چہرے ان کے سیاہ اور آنکھیں نیلی اور پیٹ ان کے آگ سے بھرے ہونگے تو اللہ کی طرف سے ندا دینے والا ندا دیگا کہ یہ وہ لوگ ہیں یتیموں کا مال ناحق کھاتے تھے پھر یہ بغیر توبہ مرے اب یہ ان کا بدلہ ہے اور ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے اللہ تعالٰی کے اس ارشاد کی رو سے کہ بے شک وہ جو یتیموں کے مال ظلماً کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھرتے ہیں اور عنقریب آگ کو پہنچیں گے۔

وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا وَ اَمَّا الْفَوْجُ الْعَاشِرُ فَیُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مـجزوما مبروصا فينادى مناد من قبل الرحمن هؤلاء الذين عآقوا الـوالـدين ثم ما توا ولم يتوبوا فهذا جزاوٴ هم و مصير هم الى الـنـار كـقـوله تعالى واعبدو الله ولا تشركوا به شيئا و بالوالدين احسـانـا. و امـا الـفـوج الـحـادى عشـر فيحشرون من قبورهم عـمـيـان الـقـلـوب والاعيـن و اسـنـانهم كقرون الثور و اشفاههم مطروحة" على صدور هم والسنتهم واقعة" على بطونهم و افخاذ هم ويخرج من بطونهم القذر فينادى مناد من قبل الرحمن هؤلاء الـذين شربوا الخمر ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزآوٴ هم و مصير هـم الـى الـنـار لقوله تعالى يآيها الذين امنوا انما الخمر و الميسر و الانـصـاب والازلام رجس" من عمل الشيطن. فاجتنبوه لعلكم تـفـلـحـون. و امـا الـفـوج الـثـانـى عشر فيحشرون عن قبورهم وجوههم مثل

اور دسواں گروہ جو اپنی قبروں سے اٹھیگا وہ برص و جزام کے مرض میں مبتلا ہونگے تو اللہ کی جانب سے ندا کرنے والا ندا کرے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے ماں باپ کے نا فرمان تھے پھر یہ بلا توبہ مرے اب یہ ان کو سزا ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو اور گیارھواں گروہ اس طرح اپنی قبروں سے اٹھائے جائیں گے کہ دلوں اور آنکھوں کے اندھے اور دانت ان کے بیلوں کی مانند اور ہونٹ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ان کے سینوں پر لٹکتے ہونگے تو اللہ کی طرف سے آواز دینے والا آواز دے گا کہ یہ وہ ہیں جو شراب نوشی کرتے رہے پھر بلا توبہ مرے اب یہ ان کی سزا ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی بناء پر کہ اے ایمان والو سوا اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور پانسے نجس ہیں شیطانی کاموں سے ہیں پس اس سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ اور بارھواں گروہ وہ جو اپنی قبروں سے اس طرح اٹھائے جائیں گے کہ ان کے چہرے چودھویں رات کی چاندی کی طرح چمکتے ہونگے تو پل صراط سے یوں گزر جائیں گے جیسا چندھیا دینے والی بجلی

الْقَمَر لیلة الْبدر فیمرُّوْن علی الصرَاط کالْبرق الْخاطف و ینادیْ منادٍ مَنْ قبل الرَّحْمٰن هٰؤُلَآء الذیْن عملُوا الصّٰلحٰت و حافظُوْا علی الصلوات الْخمْس فی اول الْوقْت مع الْجماعةِ و نهوْا عن الْمعاصیْ ثُمَّ ماتُوْا علی التوْبة فهذا جزاؤُهُمْ و مصیْرُ هُمْ الی الْجنة بالْمغْفرة و الرَّحْمة و الرِّضْوان و انّ اللّٰه تعالٰی رَاضٍ عنْهُمْ و انهُمْ راضُوْن عن اللّٰه تعالٰی کقوْله تعالٰی انْ لَّا تخافُوْا و لا تحْزنُوْا و ابْشرُوْا بالْجنة الَّتیْ کُنْتُمْ تُوْعدُوْن. و کقوْله تعالٰی رضی اللّٰه عنْهمْ و رضُوْا عنْهُ ذلک لمنْ خشی ربّه. باب" فیْ ذکر نشر الْخلائق منْ قُبُوْرهمْ یُقالُ انَّ الْخلائق اذا نُشرُوْا منْ قُبُوْرهمْ یقفُوْن وُقُوْفًا فی الْمواضع الَّذیْ نُشرُوْا منْها اربعیْن سنة لَا یاْکُلُوْن ولا یشْربُوْن ولا یجْلسُوْن ولا یتکلَّمُوْن قیْل یارسُوْل

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اللّٰہ بِمَ یَعْرِفُ اَھْلَ الَّذِیْنَ مِنْ اُمَّتِکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ قَالَ اِنَّ اُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

پھر اللہ تعالیٰ کا منادی ندا کرے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو نیک عمل کرتے اور پانچ نمازوں کی پابندی اول وقت میں با جماعت کرتے اور برائی سے منع کرتے تھے پھر یہ توبہ کرتے مرے اب یہ ان کو جزا ہے اور گھر ان کا جنت ہے اللہ کی بخشش و رحمت و رضا کے ساتھ۔ پس اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے تم خوف نہ کرو اور نہ غم کرو اور تم کو جنت کی بشارت جس کا وعدہ دیئے گئے اور اللہ تعالیٰ کا دوسری جگہ ارشاد ہے کہ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے یہ جزا اس کے لئے جو اپنے رب سے ڈرے باب نمبر ۲۵ **مخلوق کے اپنی قبروں سے نکلنے کے بیان میں**۔ روایت کیا گیا ہے کہ تحقیق مخلوق کو جب ان کی قبروں سے اٹھایا جائے گا وہ ٹھہرے رہیں گے ٹھہرنا اس جگہ جس سے اٹھائے گئے تھے چالیس برس تک اس طرح کی نہ کچھ کھائیں گے اور نہ پئیں گے اور نہ بیٹھیں گے نہ کلام کریں گے **(قیامت کو حضور کے نمازی امتیوں کی پہچان)** عرض کی گئی یا رسول اللہ آپ کی امت دوسری امت سے روز قیامت کیسے پہچانی جائے گی فرمایا بے شک میری امت روز قیامت وضو کے اثر سے اعضاء کی چمک سے پہچانی جائے گی۔

غُرًّا مُحَجَّلُوْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ وَ فِی الْخَبَرِ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ یَبْعَثُ اللّٰہُ الْخَلَآئِقَ مِنْ قُبُوْرِھِمْ فَیَاْتِی الْمَلٰٓئِکَۃُ عَلٰی رُؤُسِ قُبُوْرِھِمْ وَ یَمْسَحُوْنَ رُؤُسَھُمْ وَیَنْفُضُوْنَ التُّرَابَ مِنْھُمْ اِلَّا مِنْ مَوَاضِعِ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سُجُودھم فیمسح الملئکۃ تلک المواضع فلایذھب التراب منھا فینادی مناد من قبل الرحمن لیس ھذا من تراب قبورھم انما ھی تراب محاریبھم دعوا ما علیھم حتی یمیزون ویعبرون علی الصراط و یدخلون الجنۃ حتی ان کل من ینظر الیھم یعلم انھم خدامی و عبادی وروی عن جابر بن عبد اللہ انہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اذا کان یوم القیمۃ یبعث اللہ من فی القبور فاوحی اللہ تعالی الی رضوان یا رضوان قد اخرجت الصائمین من قبورھم جائعین عاطشین فاستقبلھم بشرابھم وطعامھم وشھواتھم فی الجنان فیصیح رضوان یاایھا الغلمان

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا اللہ خلق کو ان کی قبروں سے اٹھائے گا پس ملائکہ ان کی قبروں پر آئیں گے اور ان کے سروں کو ملیں گے اور ان کی جائے سجدہ کے سوا ان کے بدنوں سے مٹی کو جھاڑیں گے پس جب فرشتے ان کی پیشانیوں سے مٹی جھاڑیں گے تو نہ جھڑے گی پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے منادی ندا دے گا کہ مٹی ان کی قبروں کی نہیں یہ تو ان کے محرابوں کی مٹی ہے اسے ان پر ہی رہنے دو یہاں تک کہ ان کا امتیاز ہو اور پل صراط سے گزر کر جنت میں چلے جائیں تا کہ جو بھی انہیں دیکھے پہچان لیکہ میرے خدام اور عبادت گزار بندے ہیں۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب روز قیامت ہوگا تو جو قبروں میں ہیں اللہ ان سب کو قبروں سے اٹھائے گا تو اللہ تعالیٰ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رضوان جنت کو فرمائے گا اے رضوان تحقیق میں نے روزہ داروں کو ان کی قبروں سے
بھوکا پیاسہ اٹھایا اب تم ان کا استقبال پینے کھانے اور جنت میں ان کی مرغوب چیزوں
کے ساتھ کرو پس رضوان باآواز کہیں گے کہ اے غلمان

وَیٰآیُّھَا الْوِلْدَانُ وَھُمُ الَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْعِلْمَ حَتّٰی مَاتُوْا اِیْتُوْنِیْ بِاَطْبَاقِ النُّوْرِ فَیَجْتَمِعُوْنَ عِنْدَہٗ اَکْثَرَ مِنْ عَدَدِ التُّرَابِ وَاَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَکَوَاکِبِ السَّمَآءِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ بِالْفَاکِھَۃِ الْکَثِیْرَۃِ وَ الْاَطْعِمَۃِ السَّمِیْنَۃِ وَالْاَشْرِبَۃِ اللَّذِیْذَۃِ فَاِذَا لَقُوْھُمْ وَاَطْعِمُوْھُمْ ذٰلِکَ تَقُوْلُ لَھُمْ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیْئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَۃِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا وَ رُوِیَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ثَلٰثَۃُ نَفَرٍ صَافَحَھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِذَا خَرَجُوْا مِنْ قُبُوْرِ ھِمْ الشُّھَدَآءُ وَصَآئِمُوْا شَھْرِ رَمَضَانَ وَصَآئِمُوْا یَوْمِ عَرَفَۃَ وَعَنْ عَآئِشَۃَ اَنَّھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ قُصُوْرًا مِنْ دُرٍّ وَّیَاقُوْتٍ وَّ زَبَرْجَدٍ وَّ ذَھَبٍ وَ فِضَّۃٍ فَقُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ لِمَنْ ھٰذَا قَالَ لِمَنْ صَامَ یَوْمَ عَرَفَۃَ وَ قَالَ یَاعَآئِشَۃُ اِنَّ اَحَبَّ الْاَیَّامِ اِلَی اللّٰہِ یَوْمُ

اور اے خدام لڑکو اور یہ وہ ہیں جو سن بلوغت کو پہنچنے سے پہلے فوت ہوئے کہ
نوری طباق لیکر آؤ تو غلمان اور لڑکے رضوان کے پاس جمع ہو جائیں گے مٹی کے
ڈھیلوں اور بارش کے قطروں اور آسمان کے ستاروں اور درختوں کے پتوں کے عدد

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سے زیادہ کثیر میوے لیکر اور مرغن کھانے اور لذیذ مشروب کے ساتھ پس وہ ان سے ملیں گے اور یہ کھانے کو دیں گے تو انہیں کہیں گے کھاؤ اور پیو خوشگوار بدلہ اس بھوک و پیاس کا جو گزرے دنوں میں تم کو پہنچی اے اللہ ہم کو بھی رزق عطا کر (وہ لوگ جن سے ملائکہ قیامت کو مصافحہ کریں گے) اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین جماعتوں سے ملائکہ قیامت کے دن مصافحہ کریں گے جب وہ قبروں سے اٹھیں گے وہ شہداء اور ماہ رمضان کے روزہ دار اور عرفہ کا روزہ رکھنے والے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک جنت میں موتی اور یاقوت اور زبرجد اور سونا چاندی کے محلات ہیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے پوچھا یہ محل کسے ملیں گے فرمایا جو عرفہ کا روزہ رکھتا ہو پھر فرمایا اے عائشہ بے شک اللہ کو سب دنوں سے محبوب دن جمعہ اور عرفہ کا ہے

'اَلْجُمُعَةِ وَيَوْمُ عَرَفَةَ لِمَا فِيْهَا مِنَ الرَّحْمَةِ وَاِنَّ اَبْغَضَ الْاَيَّامِ اِلٰى اِبْلِيْس يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَيَوْمُ عَرَفَةَ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ اَصْبَحَ صَائِمًا يَوْمَ عَرَفَة فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ثَلٰثِيْنَ بَابًا مِنَ الرَّحْمَةِ وَ اِذَآ اَفْطَرَ وَشَرِبَ الْمَآءَ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ' كُلُّ عِرْقٍ فِىْ جَسَدِهٖ وَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اِلٰى طُلُوْعِ الْفَجْرِ وَ فِىْ خَبَرٍ اٰخَرَ يَخْرُجُ الصَّآئِمُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ وَهُمْ يُعْرَفُوْنَ بِرِيْحِ صِيَامِهِمْ وَيَتَلَقَّوْنَ بِالْمَوَآئِدِ وَالْاَبَارِيْقِ وَ يُقَالُ لَهُمْ كُلُوْا فَقَدْ جُعْتُمْ حِيْنَ شَبِعَ النَّاسُ وَاشْرَبُوْا فَقَدْ عَطِشْتُمْ حِيْنَ رَوَى

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

النَّاسُ وَاسْتَرِيْحُوْا فَيَاْكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ وَيَسْتَرِيْحُوْنَ وَالنَّاسُ فِى الْحِسَابِ وَقَدْجَآءَ فِي الْخَبَرِ اَنَّهٗ لَا يُبْلٰى عَشَرَةُ نَفَرِ الْاَنْبِيَآءُ وَ الشُّهَدَآءُ وَالْعُلَمَاءُ وَالْغُزَاةُ وَحَامِلُوا الْقُرْاٰنِ وَالْمُؤَذِّنُ وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ وَالْمَرْاَةُ اِذَا مَاتَتْ فِىْ نِفَاسِهَا وَمَنْ قُتِلَ بِمَظْلُوْمٍ وَ مَنْ مَّاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْلَيْلَتِهَا و فِى الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس لئے کہ اس میں رحمت اترتی ہے اور بے شک شیطان کو سب دنوں سے زیادہ غم دینے والے جمعہ اور عرفہ کے دن ہیں اور فرمایا اے عائشہ جس نے عرفہ کے دن روزہ کی حالت میں صبح کی اللہ اس پر رحمت کے تیس دروازے کھول دیتا ہے اور جب اس نے روزہ افطار کیا اور پانی پیا تو اس کے جسم کی تمام رگیں استغفار کرتی ہیں اور طلوع فجر کے وقت کہتی ہیں کہ اے اللہ اس پر رحمت کر ایک اور حدیث میں ہے کہ جب روزہ دار اپنی قبروں سے اٹھیں گے تو وہ اپنے روزوں کی خوشبو سے پہچانے جائیں گے اور پائیں گے وہ کھانے کے دستر خوان اور پانی کے کوزے اور انہیں کہا جائے گا کھاؤ پس تحقیق تم بھوکے رہے جب کہ لوگ سیر ہوتے اور ایک روایت میں لوگ استراحت کرتے بھی مروی ہے پس وہ کھائیں اور پئیں گے اور چین میں ہوں گے اور لوگ حساب میں ہوں گے دس جماعتوں پر حساب قبر نہ ہوگا اور تحقیق حدیث میں آیا ہے کہ دس جماعتیں حساب قبر میں مبتلاء نہ ہوں گی انبیاء علیہم السلام اور شہداء اور علماء اور نمازی اور حفاظ قرآن اور موذن اور امام عادل اور وہ عورت جو حالت نفاس

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں مری اور جو ظلماً قتل کیا گیا اور جو جمعہ کے دن یا رات کو مرا۔ اور حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ

وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَمَا وَلَدَتْهُمْ اُمَّهٰتُهُمْ عُرَاةً حُفَاةً فَقَالَتْ عَآئِشَةُ الرِّجَالُ مُخْتَلِطُوْنَ بِالنِّسَآءِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَ اسَوْاَتَاهُ وَ افْضِيْحَتَاهُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَلٰى مَنْكِبِهَا وَقَالَ يَا بِنْتَ الصِّدِّيْقِ لَاتَخَافِيْ الشُّغْلَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّظْرِ وَ هَمُّوْا وَشَخَصُوْآ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَآءِ مَوْقُوْفُوْنَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً لَّا يَاْكُلُوْنَ وَ لَا يَشْرَبُوْنَ وَلَا يَجْلِسُوْنَ وَلَا يَتَكَلَّمُوْنَ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّبْلُغُ الْعَرَقُ اِلٰى قَدَمَيْهِ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّبْلُغُ اِلٰى سَاقَيْهِ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّبْلُغُ اِلٰى بَطْنِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّبْلُغُ اِلٰى صَدْرِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّبْلُغُ اِلٰى حَلْقِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّغْرُقُ فِيْ بَحْرِ الْعَرَقِ فَلَا يَبْقٰى يَوْمَئِذٍ مَّلَكٌ "مُقَرَّبٌ" وَّ لَا نَبِيٌّ "مُرْسَلٌ" وَّ لَا شَهِيْدٌ" اِلَّا يَخْرُجُوْنَ حَيَارِيْنَ مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ وَطُوْلِ الْوُقُوْفِ قَالَتْ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ يُحْشَرُوْنَ رُكْبَانًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ نَعَمِ الْاَنْبِيَاءُ وَ اَهْلُهُمْ

روز قیامت لوگ برہنہ بدن پاؤں اٹھائے جائیں گے جیسے کہ ان کی ماں نے ابھی جنا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یارسول اللہ مرد و عورتیں اکٹھے وں گے فرمایا ہاں حضرت عائشہ نے عرض کی مرد و زن برہنہ تو شرمندہ ہوں گے جب

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بعض بعض کو دیکھیں گے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کے کندھے پر مار کر فرمایا اے دختر صدیق شرمندگی کا خوف نہ کرو اس دن آپس میں دیکھنے کو متوجہ نہ ہوں گے وہ غم میں ڈوبے ہوئے اور آنکھیں کھولے آسمان کی طرف دیکھتے چالیس برس کھڑے رہیں گے نہ کچھ کھائیں گے نہ پئیں گے نہ بیٹھیں گے اور نہ بات کریں گے پس ان سے کوئی وہ ہوگا جس کا پسینہ قدموں تک کسی کا پنڈلی تک کسی کا پیٹ تک اور کسی کا سینہ تک اور کسی کا حلق تک اور کوئی ان میں سے پسینہ میں ڈوبا ہوگا اور نہ کوئی مقرب فرشتہ بچے گا نہ کوئی نبی مرسل اور نہ شہید مگر سب شدت حسات اور طویل ٹھہرنے سے حیران ہو نگے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ کیا کوئی سوار بھی جمع کئے جائیں گے فرمایا ہاں وہ انبیاء اور ان کے اہلبیت ہوں گے۔

وَ صُوَّامُ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ فَاِنَّھُمْ شَعْبَانُ لَا جُوْعَ لَھُمْ وَ لَا عَطَشَ وَسَآئِرُ النَّاسِ جَآئِعُوْنَ وَ یُقَالُ یَسُوْقُھُمْ بِاَجْمَعِھِمْ اِلَی اَرْضِ الْمَحْشَرِ عِنْدَ بَیْتِ الْمُقَدَّسِ فِیْ اَرْضٍ یُّقَالُ لَھَا سَاھِرَۃٌ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاِنَّمَا ھِیَ زَجْرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ فَاِذَا ھُمْ بِالسَّاھِرَۃِ. وَ یُقَالُ اِنَّ الْخَلَائِقَ فِی الْعَرَصَاۃِ تَکُوْنُ مِائَۃً وَّ عِشْرِیْنَ صَفًّا طُوْلُ کُلِّ صَفٍّ مَسِیْرَۃُ اَرْبَعِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ وَّ عَرْضُ کُلِّ صَفٍّ مَسِیْرَۃُ لَفِ سَنَۃٍ وَّیُقَالُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ مِنْھُمْ ثَلٰثُ صُفُوْفٍ وَّ الْبَاقِیْ کَفَرَۃٌ وَّرُوِیَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اِنَّ اُمَّتِیْ مِائَۃٌ وَّ عِشْرُوْنَ صَفًّا وَّ ھٰذَا اَصَحُّ وَصِفَۃُ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّهُمْ بِيْضُ الْوُجُوْهِ غُرٌ" مُحَجَلُوْنَ وَصِفَةُ الْكٰفِرِيْنَ اَنَّهُمْ اَسْوَدُ الْوُجُوْهِ

اور جو رجب وشعبان ورمضان کے روزے رکھنے والے اور حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں عرض کی کیا کچھ لوگ قیامت کو سیر شکم بھی اٹھائے جائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں انبیاء اور ان کے اہل بیت اور رجب وشعبان ورمضان کے روزے رکھنے والے پس بے شک وہ سیر ہونگے کہ ان کو نہ بھوک اور نہ پیاس ہوگی اور باقی سب لوگ بھوکے ہوں گے اور کہا گیا ہے کہ ان سب کو چلایا جائے گا میدان محشر کی طرف بیت المقدس کے پاس اس زمین میں جسے ساہرہ کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا سوا اس کے نہیں کہ وہ ایک ہی زوردار آواز ہوگی پس جبھی وہ ساہرہ کے پاس ہوں گے اور کہا جاتا ہے کہ تحقیق قیامت کے میدان المقدس کے پاس خلق ایک سو بیس صفوں میں کھڑے ہونگے اور ہر ایک صف کا طول چالیس ہزار سال کی راہ ہوگی اور ہر ایک صف کا عرض ایک ہزار سال چلنے کی مسافت ہوگی اور کہا گیا ہے کہ ان میں سے تین صفیں منافقوں کی ہونگی اور باقی کفار کی اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی کہ وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بے شک میری امت ایک سو بیس صفوں میں ہوگی اور یہ روایت صحیح ہے اور مومن کی پہچان یہ کہ ان کے چہرے سفید اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے اور کافروں کی پہچان یہ کہ ان کے چہرے سیاہ زنجیروں سے جکڑے شیاطین کے ساتھ عذاب میں ہونگے۔

مُقَرَّنِيْنَ وَمُعَذَّبِيْنَ مَعَ الشَّيَاطِيْنِ باب" فِيْ ذِكْرِ سَوْقِ الْخَلَائِقِ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الی المحشر یقال یساق الکفرون باقدامھم ویساق المؤمنین بنجآئبھم و مراکبھم قال اللہ تعالی یوم نحشر المتقین الی الرحمن و فدا ونسوق المجرمین الی جھنم وردا۔ قال علیہ السلام یحشر المومنون رکبانا علی نجآئبھم و اذا کان یوم القیمۃ یقول اللہ تعالی للملئکۃ لا تمشون علی عبادی راجلین بل ارکبوھم علی النجآئب فانھم اعتادوا الرکوب فی الدنیا لانہ کان فی الابتدآء صلب ابیھم مرکبھم ثم بعد ذلک رحم امھم ستۃ اشھر مرکبھم فحین ولدتھم امھم فحجر امھم سنتین للارضاع وبعد ذلک عنق ابیھم ثم الخیل والبغال والحمیر مراکبھم فی البر والسفن فی البحار وحین ماتوا فعنق اخوانھم وحین قاموا عن قبورھم لا یمشون راجلا فانھم اعتادوا الرکوب ولا یقدرون المشی

باب نمبر ۲۶ (مخلوق کے محشر کی طرف چلنے کے بیان میں) بیان کیا جاتا ہے کہ کفار کو حشر کے لئے پیدل چلایا جائے گا اور مومنوں کو ان کے گھوڑوں اور سواریوں پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ جس دن جمع ہوں گے متقین رحمن کے پاس وفد با وفد اور لائے جائیں گے مجرم جہنم کی طرف پیاسے حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا محشر میں اہل ایمان گھوڑوں پر سوار آئیں گے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ملائکہ سے فرمائے گا میرے بندوں کو پیادہ نہ چلاؤ بلکہ انہیں سواریوں پر سوار لاؤ پس بے شک وہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دنیا پر سواری کے عادی تھے۔ کیونکہ پہلے باپ کی صلب ان کی سواری رہی پھر اس کے بعد چھ ماہ تک ان کی ماؤں کے شکم ان کی سواریاں بنیں پھر جب ان کی ماؤں نے انہیں جنا تو ان کی ماں کی گود دودھ پلانے کے لئے دو سال تک سواری رہی اور اس کے بعد ان کے باپ کی گردن پھر گھوڑے خچر اور گدھے خشکی پر اور کشتیاں دریاؤں میں سفر کرنے کے لئے ان کی سواریاں بنیں اور جب مرے تو ان کے بھائیوں کی گردنیں قبر تک سواری بنیں اور جب قبروں سے اٹھے تو اب انہیں پیادہ نہ چلاؤ اس لئے کہ وہ سواری کے عادی ہیں ان سے چلا نہیں جائے گا۔

فقدموا جنائبهم وهي الضحايا فيركبونها ويقدمون الى المولى فلذلك قال النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم سمنوا ضحايا كم فانها على الصراط مطايا كم باب'' في ذكر حشر الخلائق في الخبر اذا كان يوم القيمة يجمع الله تعالى خلق الاولين والاخرين في صعيد واحد وَ تدنو الشمس من رؤسهم ويشتد عليهم يوم القيمة حرها فيخرج عنق'' من النار كالظل ثم ينادى مناديا يا معشر الخلائق انطلقوا الى الظل فينطلقون وهم ثلث فرق فرقة المومنين وفرقة الكفرين وفرقة المنفقين فاذا صارت الخلائق الى الظل صارا لظل ثلثة اقسام قسم'' لحرارة و قسم'' للدخان و قسم'' للنور فلذلك قال الله تعالى انطلقوا الى ظل ذى ثلث شعب الاية فالحرارة تقوم على رؤس المنفقين

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَالدُّخَانُ يَقُوْمُ عَلٰى رُؤُسِ الْكٰفِرِيْنَ وَالنُّوْرُ يَقُوْمُ عَلٰى

پس ان کے پاس سواریاں لاؤ اور وہ ان کی قربانیاں ہیں اور وہ سوار ہو کر مولا تعالی کی بارگاہ میں آئیں گے تو اسی لئے نبی ﷺ نے فرمایا اپنی قربانی کے جانور فربہ کرو پس بے شک وہ پل صراط پر سواریاں ہیں باب نمبر ۲۷ (خلائق کے حشر کے بیان میں) حدیث مبارکہ میں ہے کہ جب روز قیامت ہو گا اللہ تعالی اولین و آخرین سب مخلوق کو ایک ہی میدان میں جمع فرمائے گا اور سورج ان کے سروں کے برابر قریب آ جائے گا اور روز قیامت ان پر سورج کی گرمی سخت ہو جائے گی پس ایک گردن آگ سے نکلے گی سایہ کی مانند پھر منادی ندا کرے گا کہ اے مخلوق سایہ کس طرف چلو پس وہ چلیں گے اور وہ تین گروہوں پر ہو نگے ایک گروہ مسلمان دوسرا کفار اور تیسرا منافقین سایہ بھی تین حصے ہو جائے گا ایک حصہ گرم دوسرا دھواں اور تیسرا حصہ نور۔ پس اسی لئے اللہ تعالی نے فرمایا کہ کہا جائے گا چلو سایہ کی طرف تین شاخ والے کی۔ آلایہ۔ پس گرم منافقین کے سروں پر رکیگا اور دھواں کافروں کے سروں پر اور نور مومنین کے سروں پر ہو گا۔

پھر گرم سایہ اس لئے منافقوں کے سروں پر ٹھہرے گا کہ وہ دنیا میں گرمی سے بچتے تھے جس طرح کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔ اور وہ بولے گرمی میں جہاد کو نہ نکلو اے محبوب کہے دیجئے جہنم کی آگ اس گرمی سے سخت ہے اگر تم سمجھو اور دھواں اس لئے کافروں پر رکے گا کہ وہ دنیا میں گمراہی کی تاریکیوں میں تھے تو یہ آخرت میں بھی ایسے ہی رہیں گے جیسے کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے وہ لوگ جو کافر ہوئے ان کے حمایتی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شیطان ہیں وہ انہیں نور سے تاریکیوں کی طرف لیجاتے ہیں وہی جہنم والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور نور مومنوں کے سروں پر اس لئے رہے گا کہ وہ دنیا میں نور پر تھے تو آخرت میں بھی ایسے ہی ہونگے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے کہ انہیں اندھیروں سے نور کی طرف لاتا ہے اور اللہ نے آخرت میں مومن کی شان یوں بیان فرمائی جس دن آپ دیکھیں گے ایمان والوں اور ایمان والیوں کو کہ نور ان کے آگے اور دائیں دوڑتا ہے بشارت ہے تمہیں آج باغات کی جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں (**سات شخص قیامت کو عرش کے سایہ میں ہونگے**) اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سات افراد وہ ہیں جن پر اللہ اپنے عرش کا سایہ کرے گا جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا بادشاہ عادل اور وہ

عادل'' وَشَابٌ'' فِی عِبَادَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَرَجُلَانِ تَحَابًا فِی اللّٰہِ ورجل'' طَلَبَتْہُ امْرَاَۃٌ'' ذَاتُ حُسْنٍ وَّ جَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰہَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَ رَجُل'' ذَکَرَ اللّٰہَ خَالِیًا عَنِ الرِّیَآءِ وَ فَاضَتْ عَیْنَاہُ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَرَجُل'' تَصَدَّقَ بِیَمِیْنِہٖ فَاَخْفَاھَا حَتّٰی لَا یَعْلَمُ شِمَالُہٗ مَا یُنْفِقُ بِیَمِیْنِہٖ وَرَجُل'' قَلْبُہٗ مُعَلَّقٌ'' بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْہُ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلَیْہِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا جَمَعَ اللّٰہُ الْخَلَائِقَ یُنَادِیْ مُنَادٍ اَیْنَ اَھْلُ الْفَضْلِ قَالَ فَیَقُوْمُ اُنَاسٌ'' وَّ ھُمْ یَسِیْرُوْنَ سِرَاعًا اِلَی الْجَنَّۃِ فَتَلَقَّتْھُمُ الْمَلٰئِکَۃُ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّا نَرٰکُمْ سِرَاعًا اِلَی الْجَنَّۃِ فَمَنْ اَنْتُمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ اَھْلُ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الْفَضْلِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا كَانَ فَضْلُكُمْ يَقُوْلُوْنَ اِذَا ظُلِمَ عَلَيْنَا صَبَرْنَا وَ اِذَاسِيْءَ اِلَيْنَا عَفَوْنَا فَيَقُوْلُوْنَ لَهُمُ الْجَنَّةُ فَهِيَ جَزَآءُ الْعَامِلِيْنَ ثُمَّ يُنَادِيْ مُنَادٍ اَيْنَ اَهْلُ الصَّبْرِ فَيَقُوْمُ اُنَاس'' وَّ هُمْ يَسِيْرُوْنَ

جوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتا ہے اور وہ دو شخص جو اللہ کی رضا جوئی کے لئے آپس میں محبت کرتے ہیں اور وہ شخص جسے حسن و جمال والی عورت نے برائی کی طرف بلایا تو اس نے کہا بے شک میں اللہ رب العلمین سے ڈرتا ہوں اور وہ شخص جس نے اللہ کا ذکر بلا ریاء کیا اور اس کی آنکھیں اللہ کے خوف میں آنسو بہاتی تھیں اور وہ آدمی جس نے اپنے دائیں ہاتھ سے پوشیدہ صدقہ کیا یہاں تک کہ اس کے بائیں کو پتہ نہ چلا جو دائیں نے خرچ کیا اور وہ آدمی جس کا دل مسجد سے لگا رہا کہ جب اس سے نکلے تو بے چین رہے یہاں تک اس کی طرف لوٹے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ مخلوق کو جمع فرمائے گا تو ندا دینے والا ندا دے گا اہل فضیلت کہاں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس اہل فضیلت لوگ کھڑے ہو جائیں گے اور وہ جنت کی طرف جلدی چلیں گے تو ملائکہ انہیں ملیں گے اور کہیں گے ہم تمہیں تیزی سے جنت کی طرف جاتے دیکھ رہے ہیں تو یہ بتاؤ کہ تم کون لوگ ہو وہ کہیں گے ہم اہل فضیلت ہیں تو فرشتے پوچھیں گے تمہاری فضیلت کیا تھی وہ بتائیں گے جب ہم پر ظلم ہوتا تو ہم صبر کرتے اور جب ہم سے بدسلوکی ہوتی تو ہم درگزر کرتے فرشتے کہیں گے جنت نیک کاروں ہی کی جزا ہے پھر منادی ندا کرے گا کہ صبر والے کہاں ہیں پس اہل صبر کھڑے ہو جائیں گے اور وہ جنت کی طرف جلدی چلیں گے۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سراعًا اِلَى الْجَنَّةِ فَتَلَقَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّا نَرٰكُمْ اِلَى الْجَنَّةِ سِرَاعًا فَمَنْ اَنْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَحْنُ اَهْلُ الصَّبْرِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا كَانَ صَبْرُكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ كُنَّا نَصْبِرُ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ وَ نَصْبِرُ عَنْ مَعَاصِى اللّٰهِ فَيَقُوْلُوْنَ لَهُمْ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ ثُمَّ يُنَادِىْ مُنَادٍ اَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ فِى اللّٰهِ فَيَقُوْمُ اُنَاس" وَّ هُمْ يَسِيْرُوْنَ اِلَى الْجَنَّةِ سِرَاعًا فَتَلَقَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّا نَرٰكُمْ سِرَاعًا اِلَى الْجَنَّةِ فَمَنْ اَنْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَحْنُ مُتَحَابُّوْنَ فِى اللّٰهِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا كَانَ تَحَابُّكُمْ فِى اللّٰهِ يَقُوْلُوْنَ كُنَّا نَتَحَابُّ فِى اللّٰهِ وَ نَتَبَاذَلُ فِى اللّٰهِ فَيَقُوْلُوْنَ لَهُمْ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ ثُمَّ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَيُوْضَعُ الْمِيْزَانُ لِلْحِسَابِ بَعْدَ دُخُوْلِ هٰؤُلَآءِ الْجَنَّةَ وَاَمَّا لِوَاءُ الْحَمْدِ فَوْقَ السَّمٰوٰتِ فَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ صِفَةِ لِوَآءِ الْحَمْدِ وَ طُوْلِهٖ فَقَالَ طُوْلُهٗ مَسِيْرَةُ اَلْفِ سَنَةٍ وَّ مَكْتُوْب"

اور انہیں ملائکہ ملیں گے اور کہیں گے کہ تحقیق ہم تمہیں جنت کی طرف جلدی جاتے دیکھتے ہیں یہ بتاؤ تو تم کون ہو وہ بتائیں گے ہم اہل صبر ہیں فرشتے پوچھیں گے تمہارا صبر کیا تھا وہ بتائیں گے کہ ہم اللہ کی اطاعت اور معصیت پر صبر کرتے تھے پس ملائکہ انہیں کہیں گے کہ تم جنت میں چلے جاؤ پھر منادی ندا کرے گا کہ کہاں ہیں اللہ کے لئے محبت کرنے والے تو کچھ لوگ کھڑے ہو کر جنت کی طرف جلدی سے چل پڑیں گے پس فرشتے ان سے ملیں گے اور کہیں گے ہم تمہیں جنت کی طرف جاتے دیکھتے ہیں یہ تو

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بتاؤ تم کون ہو پس وہ بولیں گے ہم اللہ کے لئے محبت کرنے والے ہیں تو ملائکہ پوچھیں گے بتاؤ تمہاری اللہ کے لئے محبت کیا تھی کہیں گے ہم اللہ کے لئے دوستی کرتے اور اللہ کے لئے خرچ کرتے تھے پھر فرشتے انہیں کہیں گے تم جنت میں داخل ہو جاؤ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اوران کے جنت میں داخل ہونے کے بعد حساب کے لئے میزان رکھا جائے گا فرمایا اور لوائے حمد آسمانوں کے اوپر ہوگا

(لوائے حمد کی صفت) پس رسول اللہ ﷺ سے لوائے حمد کی صفت اور طول کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا کہ اس کا طول ہزار برس چلنے کی راہ ہے اور اس پر لکھا ہے۔

عَلَیْہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَ عَرْضُہٗ مَابَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ سِنَانُہٗ مِنْ یَاقُوْتٍ حَمْرَآءَ وَقَبْضَتُہٗ مِنْ فِضَّۃٍ بَیْضَآءِ وَ زَبَرْجَدٍ خَضْرَآءَ وَلَہٗ ثَلٰثَۃُ ذَوَآئِبَ مِنَ النُّوْرِ ذَآئِبَۃٌ فِی الْمَغْرِبِ وَ ذَآئِبَۃٌ فِی الْمَشْرِقِ وَذَآئِبَۃٌ فِیْ وَسَطِ الدُّنْیَا وَ مَکْتُوْبٌ عَلَیْھَا ثَلٰثُ اَسْطُرٍ اَلسَّطْرُ الْاَوَّلُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالسَّطْرُ الثَّانِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالسَّطْرُ الثَّالِثُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ. وَکُلُّ سَطْرٍ مَّسِیْرَۃُ اَلْفِ سَنَۃٍ وَّ عِنْدَہٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِوَآءٍ تَحْتَ کُلِّ لِوَآءٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ صَفٍّ مِّنَ الْمَلٰئِکَۃِ وَ فِیْ کُلِّ صَفٍّ خَمْسَمِأَۃِ اَلْفِ مَلَکٍ یُّسَبِّحُوْنَ اللّٰہَ وَ یُقَدِّسُوْنَہٗ وَقَالَ مُحَمَّدُ نِ الْجُرْجَانِیُّ فِیْ مَعْنٰی لِوَاءِ الْحَمْدِ بِیَدَیَّ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ کَانَ اللِّوَاءُ مَضْرُوْبًا وَّالْمُؤْمِنُوْنَ حَوْلَ لِوَآئِہٖ مِنْ لَّدُنْ اٰدَمَ اِلٰی قِیَام

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

السَّاعَةِ وَيَكُوْنُ الْكُفَّارُ فِي نَاحِيَةٍ مِنَ النَّارِ مَادَامَ لِوَآءُ الْحَمْدِ مَضْرُوْبًا وَّاِذَا حُوِّلَ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ: اور اس کا عرض آسمان وزمین کے درمیان کی خلاء کے برابر ہے۔ اور اس کے نوک سرخ یاقوت سے ہے اور اس کا قبضہ سفید چاندی اور سبز زبرجد سے ہے اور اس کے تین گیسو نور سے ہیں ایک گیسو جانب مغرب اور دوسرا جانب مشرق اور تیسرا وسط دنیا میں اور اس پہ تین سطریں لکھی ہیں سطر اول پر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور دوسری سطر پر الحمد للہ رب العلمین اور تیسری سطر پر لکھا ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور ان میں ہر سطر ایک ہزار سال چلنے کی مسافت کے برابر ہوگی اور اس کے قریب ستر ہزار جھنڈے ہونگے اور ہر جھنڈے کے نیچے ستر ہزار ملائکہ کی صفیں ہونگی اور ہر صف میں پانچ لاکھ فرشتے ہونگے جو سب اللہ کی تسبیح وتقدیس بیان کرتے ہونگے اور امام محمد جرجانی رحمۃ اللہ علیہ نے نبی پاک ﷺ کے اس ارشاد کی لواءحمد میرے ہاتھ میں ہوگا کی شرح میں فرمایا جب روز قیامت ہوگا تو لوائے حمد نصب کیا جائے گا اور آدم علیہ السلام سے قیامت تک کے تمام مومنین جھنڈا کے اردگرد جمع ہونگے اور کفار آگ کے کنارے رہیں گے جب تک جھنڈا نصب رہا اور جب لوائے حمد گھمایا جائے گا تو کفار دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے۔

اَلْلِوَآءُ فَحِ يُسَاقُ الْكُفَّارُ اِلَى النَّارِ وَ فِي الْخَبَرِ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يُنْصَبُ لِوَآءُ الصِّدْقِ لِاَبِىْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ وَكُلُّ صِدِّيْقٍ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَ لِوَآءُ الْعَدْلِ لِعُمَرَ وَكُلُّ عَادِلٍ تَحْتَ لِوَآءٍ لِوَآءُ السَّخَاوَةِ لِعُثْمَانَ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَكُلُّ سَخِيٍّ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَلِوَآءُ الشَّهَادَةِ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ، وَ كُلُّ شَهِيْدٍ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَلِوَآءُ الْفِقْهِ لِمُعَاذِبْنِ جَبَلٍ وَّكُلُّ فَقِيْهٍ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَلِوَاءُ الزُّهْدِ لِاَبِيْ ذَرٍ وَكُلُّ زَاهِدٍ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَ لِوَآءُ الْفَقْرِ لِاَبِي الدَّرْدَاءِ وَكُلُّ فَقِيْرٍ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَلِوَاءُ الْقِرَآءَةِ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّكُلُّ قَارِيٍ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَلِوَآءُ الْاَذَانِ لِبِلَالٍ وَكُلُّ مُؤَذِّنٍ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَلِوَآءُ الْمَقْتُوْلِ ظُلْمًا لِحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَكُلُّ مَقْتُوْلٍ ظُلْمًا تَحْتَ لِوَآئِهٖ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ وَ فِي الْخَبَرِ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَقُوْمُ الْخَلَائِقُ وَيَشْتَدُّبِهِمُ الْعَطَشُ وَ يَهْجَمُهُمُ الْعَرَقُ وَيَكُوْنُوْنَ فِيْ

اورحدیث شریف میں آیا ہے کہ جب روز قیامت ہوگا تو لوائے صدق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر صدیق اس کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور عدل کا جھنڈا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر عادل اس کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور سخاوت کا جھنڈا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر سخی ان کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور شہادت کا جھنڈا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے لئے نصب کیا گیا اور ہر شہید جھنڈے کے نیچے ہوگا اور فقہ کا جھنڈا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر فقیہ اس کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور زہد کا جھنڈا ابوذر کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر زاہد اس کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور فقر کا جھنڈا ابودرداء کے لئے نصب کیا جائے گا اور

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہر فقیر اس کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور قرات کا جھنڈا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر قاری اس کے جھنڈا کے نیچے ہوگا اور اذن کا جھنڈا بلال رضی اللہ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر موذن ان کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور ظلماً مقتول کا جھنڈا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر ظلماً مقتول ان کے جھنڈے کے نیچے ہوگا پس یہ بیان اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا مصداق ہے کہ جس دن ہم ہر گروہ کو ان کے امام کے ساتھ بولائیں گے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب روز قیامت ہوگا تو سب مخلوق کھڑی ہوگی تو پیاس ان کو سخت ہوگی اور پسینہ ان کے گرد جمع ہوگا اور وہ حیرت میں ڈوبے ہونگے

حیرۃٍ فَیَبْعَثُ اللّٰهُ تعالٰی جبرآئیلَ اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وسلَّمَ فیقُوْلُ اللّٰهُ تعالٰی لِجبرآئیلَ یا جبرآئیلُ قُلْ لِمُحَمَّدٍ یَقُوْلُ لِاُمَّتِهٖ حَتّٰی یَدْعُوْنَنِیْ بِالاِسْمِ الَّذِیْ کَانُوْا یَدْعُوْنَنِیْ بِهٖ فِی الدُّنْیَا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ فَیُنَادِیْ اِلُاُمَّةُ الْمُحَمَّدِیَّةُ بِلِسَانٍ وَّاحِدٍ وَّ یَقُوْلُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَحِ یَقْضِی اللّٰهُ الْقَضَآءَ بَیْنَ الْخَلَائِقِ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰهُ تعالٰی لِسَآئِرِ الْاُمَمِ لَوْلَمْ یَکُنْ ذِکْرُ الْمُحَمَّدِیَّةِ لِیْ بِهٰذَا لِاسْمِ لَابْقَیْتُ الْقَضَاءَ عَلَیْکُمْ اَلْفَ عَامٍ ثُمَّ یَقْضِی اللّٰهُ تعالٰی بَیْنَ الْوُحُوْشِ وَالطُّیُوْرِ وَالْبَهَآئِمِ حَتّٰی اَنَّهٗ یَقْتَصُّ لِلْجَمَّآءِ مِنْ ذَاتِ الْقَرْنِ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی لِلْوُحُوْشِ وَالطُّیُوْرِ وَالْبَهَآئِمِ کُوْنُوْا تُرَابًا فَیَکُوْنُوْا تُرَابًا فَعِنْدَ ذٰلِکَ یَقُوْلُ الْکُفْرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا قَالَ مُقَاتِلُ "عَشْرَةٌ" مِنْ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الْحَيْوَانِ فِی الْجَنَّةِ نَاقَةُ صَالِحٍ وَّ عِجْلُ حِمَارُ اِبْرٰهِیْمَ وَ کَبْشُ اِسْمٰعِیْلَ وَ بَقَرَۃُ مُوْسٰی وَ حُضْرَتُ یُوْنُسَ وَ حِمَارُ عُزَیْرٍ وَ نَمْلَۃُ سُلَیْمَانَ

اور پھر اللہ تعالی جبریل علیہ السلام کو حضرت محمد ﷺ کے پاس بھیجے گا پس اللہ تعالی جبریل سے فرمائے گا کہ اے جبریل محمد ﷺ کو کہہ دو کہ وہ اپنی امت سے فرمادے کہ مجھے میرے اس نام سے پکاریں جس سے مجھے دنیا میں سختیوں کے وقت پکارتے تھے تو امت محمدیہ سب ایک ہی زبان بولیں گے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں گے اور اس وقت اللہ مخلوق کے درمیان فیصلہ فرمادے گا اس کے بعد اللہ تعالی سب امتوں سے فرمائے گا اگر امت محمدیہ مجھے اس نام سے نہ پکارتی تو میں تم پر ہزار سال تک فیصلہ نہ کرتا۔ پھر اللہ تعالی وحشی جانوروں اور پرندوں اور چوپاؤں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالی بدلہ لے گا بے سینگ والے جانور کا سینگ والے سے اگر اس نے اسے مارا ہوگا۔ پھر اللہ تعالی وحشی جانوروں اور پرندوں اور چوپاؤں سے فرمائے گا مٹی ہو جاؤ تو اسی وقت مٹی ہو جائیں گے اور کفار کہیں گے کاشکہ ہم مٹی ہوتے (دس

جنتی حیوان) حضرت مقاتل رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ حوانات میں سے دس جنت میں جائیں گے صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور ابراہیم علیہ السلام کا بچھڑا اور اسماعیل علیہ السلام کا دنبہ اور موسی علی السلام کی گائے اور یونس علیہ السلام کی مچھلی اور عزیز علیہ السلام کا گدھا سلیمان علیہ السلام کی چیونٹی اور بلقیس کا ہدہد

وَهُدْهُدُ بِلْقِيْسَ وَ نَاقَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ وَ كَلْبُ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اَصْحَابِ الْكَهْفِ يُصَوِّرُهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى صُوْرَةِ كَبْشٍ وَّ يُدْخِلُه' فِى الْجَنَّةِ اَلاتَرٰى اَنَّ الْكَلْبَ اِذَا دَخَلَ وَسَطَ الْاَحِبَّآءِ فَلَمْ يُطْرِدُوْهُ وَ الْعَاصِىُ اِذَا دَخَلَ فِىْ كَهْفِ التَّوْحِيْدِ مُدَّةَ خَمْسِيْنَ سَنَةً فَكَيْفَ اَطْرَدَه' عَنِ الرَّحْمَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاسْمُ الْكَلْبِ زَائِلٌ " عَنْهُ وَ يُسَمُّوْنَه' فَرَاوَنَ وَقِيْلَ حِرْمَانَ وَ قِيْلَ قِطْمِيْرٍ وَّ يَكُوْنُ لَوْنُه' اَصْفَرَ وَ قِيْلَ يُؤْتٰى بِعَالِمٍ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ عُلَمَآءِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقِفُ بَيْنَ يَدَىِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَاجِبْرَآئِيْلُ خُذْبِيَدِهٖ وَاذْهَبْ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم فَيَآخُذُ جِبْرَآئِيْلُ بِيَدِهٖ وَيَاْتِىْ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم وَهُوَعَلٰى شَاطِئِ الْحَوْضِ يَسْقِى النَّاسَ بِالْاٰنِيَةِ فَيَقُوْمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَ يَسْقِى الْعَالِمَ بِكَفِّهٖ فَيَقُوْلُ النَّاسُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ تَسْقِيْنَا بِالْاٰنِيَةِ وَ تَسْقِى الْعَالِمَ بِكَفِّكَ

اور حضورﷺ کی اُمتی اور اصحاب کھف کا کتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل دنبے کی صورت پر کردے گا اور اس کو جنت میں داخل فرمائے گا کیا تو نہیں دیکھتا کہ تحقیق کتا جب دوستوں میں داخل ہوا تو انہوں نے اسے نہ بھگایا اور گنہگار جب داخل رہا توحید کی پناہ گاہ میں عرصہ پچاس سال تو اللہ روز قیامت اسے اپنی رحمت سے کیسے بھگائے گا اور اس کا نام کتا اس سے زائل ہو گیا اور اس کا نام فروان رکھا گیا ہے اور حرمان بھی کہا گیا ہے اور قطمیر بھی کہا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ رنگ اس کا زرد ہوگا۔ (**عالم دین کا مقام**) اور روایت کیا گیا ہے کہ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

روز قیامت امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علماء سے ایک عالم لایا جائے گا تو اللہ فرمائے گا اے جبرئیل اس کا ہاتھ پکڑو اور نبی ﷺ کے پاس لیجاؤ اور آپ اس وقت حوض کے کنارے پر لوگوں کو برتنوں میں پلاتے ہوں گے پس جبریل اس کا ہاتھ تھام کر حضور ﷺ کے پاس لائیں گے۔ پس رسول اللہ ﷺ اٹھ کر اسے اپنے دست مبارک کے چلو سے پلائیں گے تو لوگ عرض گزار ہوں گے یا رسول اللہ آپ نے ہمیں برتنوں کے ساتھ پلایا اور اس عالم کو اپنے چلو سے پلاتے ہو۔

فَيَقُوْلُ نَعَمْ لِاَنَّ النَّاسَ كَانُوْا مُشْتَغِلِيْنَ فِي الدُّنْيَا بِالتِّجَارَاةِ الْعَالِمُوْنَ مُشْتَغِلُوْنَ بِالْعِلْمِ قَالَ الْفَقِيْهُ اَبُوا الَّيْثِ السَّمَرْقَنْدِيُّ فُضَلُ الْاَعْمَالِ مَوَالَاتُ الْاَوْلِيَآءِ وَمُعَادَاتُ الْاَعْدَآءِ وَعَلٰى هٰذَا جَآءَ فِي الْخَبْرِ اَنَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ نَاجِي رَبَّه، فَقَالَ لَهُ الرَّبُّ هَلْ عَمِلْتَ لِيْ قَطُّ قَالَ اِلٰهِيْ صَلَّيْتُ وَ صُمْتُ وَ حَمِدْتُ لَكَ وَ تَصَدَّقْتُ لِاَجْلِكَ وَ سَبَّحْتُ لَكَ حَجَجْتُ لَكَ وَ قَرْءُ تُ لَكَ كِتَابَكَ وَ ذَكَرْتُكَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰمُوْسٰى اَمَّا الصَّلٰوةُ فَلَكَ بُرْهَانٌ" وَّ اَمَّا الصَّوْمُ فَلَكَ جُنَّة" وَّ اَمَّا الصَّدَقَةُ فَلَكَ ظِلٌّ" وَّ اَمَّا التَّسْبِيْحُ فَلَكَ اَشْجَارٌ" فِي الْجَنَّةِ وَ اَمَّا قِرَآءَ تُكَ كِتَابِيْ فَلَكَ حُوْرٌ" وَّ قُصُوْرٌ" وَّ اَمَّا ذِكْرُكَ فَنُوْرٌ" لَّكَ فَهٰذَا كُلُّه، لَكَ يٰمُوْسٰى فَاَيَّ عَمَلٍ عَمِلْتَ لِيْ فَقَالَ دُلَّنِيْ يَارَبِّ عَلٰى عَمَلِكَ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَامُوْسٰى هَلْ وَالَيْتَ اَوْلِيَآءِ يْ قَطُّ وَ هَلْ عَادَيْتَ اَعْدَآءِ يْ قَطُّ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فعلم مُوسی اَنَّ اَفضَلَ الاَعمَالِ الحُبُّ

آپ فرمائیں گے اس لئے کہ لوگ دنیا میں تجارت کے ساتھ مشغول رہے اور علماء علم کے ساتھ مشغول رہنے والے ہیں۔ اور فقیہ الو اللیث سمرقندی نے فرمایا کہ سب سے اچھا عمل اولیاء اللہ سے دوستی اور اللہ کے دشمنوں سے دشمنی رکھنا ہے اور اسی طرح حدیث میں آیا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے مناجات کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ کیا کبھی تو نے میرے لئے کوئی عمل کیا ہے اس نے عرض کی الٰہی میں نے تیرے لئے نماز پڑھی اور روزہ رکھا اور تیری حمد کی اور تیرے لئے صدقہ دیا اور تیری تسبیح کی اور تریے لئے حج کیا اور تیری کتاب کو پڑھا اور تیرا ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ نماز تو تیرے لئے دلیل ہے اور روزہ تیرے لئے ڈھال ہوگا اور بر حال صدقہ پس تیرے لئے سایہ ہوگا اور تسبیح سے تیرے لئے جنت میں درخت ہوں گے اور تیرا میری کتاب پڑھنے کا بدلہ جنت میں حوریں اور محلات ہیں اور میرا ذکر تیرے لئے نور ہوگا تو اے موسیٰ ان سب کاموں کا فائدہ تجھے ہے پس آپ بتائیں کہ میرے لئے کونسا عمل ہے جو تو نے کیا ہو تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار مجھے بتا کہ تیرے لئے کون سا عمل ہے **(اللہ کے ولی سے محبت اور دشمن سے عداوت اصل اعمال ہے)** اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ تو نے کبھی میرے ولیوں سے دوستی کی اور میرے دشمنوں سے دشمنی رکھی پس حضرت موسیٰ علیہ السلام سمجھ گئے کہ بلا شبہ سب اعمال سے افضل عمل اللہ کی رضا میں محبت کرنا

فِی اللّٰہِ وَالبُغضُ فِی اللّٰہِ ثُمَّ یَقضِی بَینَ الخَلَآئِقِ اِذَا وَ قَفُوا بَینَ یَدَی رَبِّ العٰلَمِینَ فَیُقَالُ اَینَ اَصحٰبُ المَظَالِمِ فَیُنَادُونَ رَجُلاً فَیُؤخَذُ مِن حَسنَاتِہٖ وَ یُدفَعُ اِلٰی مَن ظَلَمَہ‘ یَومَ لَادِینَارًا وَّ لَا دِرھَمًا

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فَلاَ یَزَالُ یَسْتَوْفُوْنَ حَسَنَاتِہٖ حَتّٰی لاَ یَبْقٰی حَسَنَۃ" فَیُؤْخَذُ مِنْ سَیِّاٰتِہٖ فَرُدَّ عَلَیْہِ فَاِذَا فَرَغَ مِنْ حَسَنَاتِہٖ یُقَالُ لَہٗ ارْجِعْ اِلٰی اُمِّکَ الْھَاوِیَۃِ فَاِنَّہٗ' لاَ ظُلْمَ الْیَوْمَ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ یَعْنِی سَرِیْعَ الْمَجَازَاتِ وَعَلٰی ھٰذَا فِی الْخَبَرِ اَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی اِلٰی مُوْسٰی قُلْ لِقَوْمِکَ اِفْعَلُوْا خَصْلَۃً وَّاحِدَۃً اُدْخِلُھُمُ الْجَنَّۃَ قَالَ وَ مَا ھِیَ قَالَ اَنْ یُّرْضُوْہُ خُصَمَآءَ ھُمْ قَالَ اِلٰھِیْ اِنْ کَانُوْا قَدْمَا تُوْا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یٰمُوْسٰی فَاِنِّیْ حَیّ" لاَّ یَمُوْتُ فَلْیُرْضُوْنِیْ قَالَ کَیْفَ یُرْضُوْنَکَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِاَرْبَعَۃِاَشْیَآءَ بِنَدَامَۃِ الْقَلْبِ وَالْاِسْتِغْفَارِ بِاللِّسَانِ وَدُمُوْعِ الْعَیْنِ وَخِدْمَۃِ الْجَوَارِحِ بَاب" فِیْ ذِکْرِ قُرْبِ الْجَنَّۃِ قَالَ

اور اللہ کی رضا میں دشمنی رکھنا ہے پھر وہ مخلوق کے درمیان فیصلہ فرمائے گا جب وہ رب العلمین کی بارگاہ میں کھڑے ہونگے پھر فرمایا جائے گا کہاں ہیں ظلم کرنے والے تو فرشتے ایک ظالم شخص کو بلائیں گے تو اس کی نیکیوں سے لیکر ستم رسیدہ کو دی جائیں گی جس دن کہ دینار درہم نہ ہوں گے پس پھر ظلم رسیدہ کی بدیاں اس پر ڈالی جائیں گی تو جب وہ نیکیاں سے خالی ہاتھ ہو جائے گا اسے کہا جائے گا کہ لوٹ تو اپنی مادر ہاویہ کی طرف پس آج دن ظلم نہ ہوگا بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے یعنی جلد بدلے لینے والا اور اسی بناء پر حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ اپنی امت سے فرمادیجئے کہ تم ایک کار خیر کرو میں جنت میں داخل کراوں گا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی وہ کار خیر کیا ہے فرمایا وہ یہ کہ حقوق والوں کو راضی کرلیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اگر وہ فوت ہو چکے ہوں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ بے شک میں تو زندہ ہوں اور کبھی نہیں مروں گا پس

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انہیں چاہیے کہ مجھے راضی کرلیں عرض کی یا اللہ تجھے کیسے راضی کریں اللہ تعالیٰ نے فرمایا چار چیزوں سے ندامت دل اور استغفار زبان اور آنکھ کے آنسو اور طاعت اعضاء کے ساتھ۔

باب نمبر ۲۸ (جنت قریب ہونے کے بیان میں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اَللّٰہُ تعالیٰ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ وَفِے الْخَبَرِ اِذَاكَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا جِبْرَآئِيْلُ قَرِّبِ الْجَنَّةَ لِلْمُتَّقِيْنَ وَبَرِّزِ الْجَحِيْمَ لِلْغٰوِيْنَ فَيُقَرِّبُ الْجَنَّةَ اِلٰى يَمِيْنِ الْعَرْشِ وَالْجَحِيْمُ اِلٰى يَسَارِ الْعَرْشِ ثُمَّ يُمَدُّ الصِّرَاطُ عَلَى النَّارِ وَيُنْصَبُ الْمِيْزَانُ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَيْنَ صَفِيِّ آدَمُ وَاَيْنَ خَلِيْلِيْ اِبْرَاهِيْمُ وَاَيْنَ كَلِيْمِيْ مُوْسٰى وَاَيْنَ رُوْحِيْ عِيْسٰى وَاَيْنَ حَبِيْبِيْ مُحَمَّدُنِ الْمُصْطَفٰى قِفُوْا عَنْ يَمِيْنِ الْمِيْزَانِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا رِضْوَانُ افْتَحْ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَيَا مَالِكُ افْتَحْ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ ثُمَّ يَجِيْءُ مَلَكُ الرَّحْمَةِ مَعَ الْحُلَلِ وَمَلَكُ الْعَذَابِ مَعَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ وَالْاَثْوَابِ مِنَ الْقَطِرَانِ وَيُنَادِيْ مُنَادٍ يَّا مَعْشَرَ الْخَلَآئِقِ اُنْظُرُوْا اِلَى الْمِيْزَانِ فَاِنَّهٗ يُوْزَنُ عَمَلُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ ثُمَّ يُنَادِيْ مُنَادٍ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُوْدٌ'' لَكُمْ لَا مَوْتَ فِيْهَا وَيَا اَهْلَ النَّارِ خُلُوْدٌ'' لَكُمْ لَا مَوْتَ فِيْهَا فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَاَنْذِرْهُمْ

اور جب پرہیزگاروں کے لئے جنت قریب کردی جائے گی اور گمراہوں کے لئے جہنم ظاہر کردی جائے گی اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ فرمائے

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گا اے جبریل جنت پرہیزگاروں سے قریب کردو اور جہنم گمراہوں کے لئے ظاہر کردو پس جنت عرش کے دائیں قریب کی جائے اور جہنم عرش کے بائیں پھر صراط جہنم کے دھانے بچھادی جائے گی اور میزان قائم کردیا جائے گا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہاں ہے میرا صفی آدم اور کہاں ہے میرا خلیل ابراہیم اور کہاں ہے میرا کلیم موسیٰ اور کہاں ہے میرا روح عیسیٰ اور کہاں ہے میرا حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ سب میزان کی دائیں جانب کھڑے ہو جاؤ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے رضوان جنت کے دروازے کھول دو اور اے مالک فرشتہ جہنم کے دروازے کھول دے اور پھر رحمت کا فرشتہ جنتی خلعتیں لیکر آئے گا اور عذاب کا فرشتہ زنجیروں اور طوق اور قطران کے لباس لے کر آئے گا اور منادی ندا کرے گا کہ اے گروہ خلق میزان کو دیکھو پس وہ فلاں بن فلاں کے عمل تول رہا ہے پھر منادی ندا کریگا کہ اے اہل جنت تمہارے لئے ہمیشگی ہے کہ جنت میں موت نہیں پس اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ۔ اے محبوب انہیں ڈرا افسوس و پشیمانی کے دن سے جب کام پورا ہو جائے گا۔

يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ بَابٌ فِيْ ذِكْرِ اَعْظَمِ السَّاعَةِ عَلَى الْعَبْدِ فِي الدُّنْيَا عِنْدَ خُرُوْجِ رُوْحِهٖ اِذَا شَخَصَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَشَرَتْ مِنْخَرَاهُ وَتَسَاقَطَتْ شَفَتَاهُ وَاصْفَرَّتْ خَدَّاهُ وَاخْضَرَّتْ اَظْفَارُهٗ وَعَرِقَ جَبْهَتُهٗ وَاشْتَدَّتْ حَالُهٗ وَاَعْضَآءُهٗ وَانْعَقَدَ لِسَانُهٗ وَلَا يُجِيْبُ جَوَابًا وَّلَا يَرُدُّ كَلَامًا وَّقَدْ عَايَنَ بِمَا قَدَّمَ عَلٰى مَا خَلَّفَ مِنْ اَمْوَالِهٖ وَبَطَلَ مَا سَلَفَ مِنْ اَحْوَالِهٖ وَاسْتَرَخَتْ مَفَاصِلُهٗ وَانْقَطَعَتْ اٰمَالُهٗ وَبَعُدَتْ مِنْهُ اَجْزَاؤُهٗ وَتَفَرَّقَ عَنْهُ اَقْرِبَاؤُهٗ وَوَدَّعَهُ الْمَلَكَانِ فَيَبْقٰى مُتَغَيِّرًا اَقَدْ تَغَيَّرَتْ عَقْلُهٗ وَيَتَمَكَّنُ الشَّيْطٰنُ مِنْ اخْتِلَاسِهٖ فَتِلْكَ السَّاعَةُ عَظِيْمَةٌ'' عَلَيْهِ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَقَدْ اُغْلِقَ بَابُ التَّوْبَةِ فَافْضَلُ مَا يَقُوْلُ فِي ذٰلِکَ الْوَقْتِ کَلِمَةُ الشَّهَادَةِ وَاَمَّا اَعْظَمُ السَّاعَةِ تَرِدُ عَلَيْهِ فِيْ الْاٰخِرَةِ اِذَا نُفِخَ فِيْ الصُّوْرِ وَبُعِثَ مَا فِيْ الْقُبُوْرِ وَتَعَلَّقَ الْمَظْلُوْمُ بِالظَّالِمِ وَيَكُوْنُ

باب نمبر ۲۹ (روح نکلتے وقت دنیا میں بندہ پر مشکل گھڑی کے بیان میں)

جب اس کی آنکھیں کھلی رہے جائیں گے اور اس کے ناک کے سوراخ کشادہ ہو جائیں گے اور اس کے ہونٹ لٹکتے ہوں گے اور اس کے رخسار زرد پڑ جائیں گے اور اس کے ناخن سبز ہو جائیں گے اور اس کی پیشانی پسینہ بہاتی ہوگی اور اس کا حال سخت ہوگا اور زبان اس کی رک جائے گی اور نہ جواب دے سکے گا اور نہ کلام کر سکے گا اور دیکھے گا جو آگے بھیجا اور جو اپنے مالوں سے پیچھے چھوڑا اور اس کے گزرے احوال باطل ہو جائیں گے اور اس کے بدن کے اجزاء متفرق ہو جائیں گے اور اس کے اہل قرابت جدا ہو جائیں گے اور اسے دونوں فرشتے چھوڑ جائیں گے پس وہ متحیر و پریشان رہے جائے گا اور اس کی عقل متغیر ہو جائے گی اور شیطان اس کا ایمان چھیننے پر قادر ہوگا تو وہ وقت اس پر بہت مشکل ہوگا اور توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا پس افضل ہے کہ اس وقت بندہ کلمہ پڑھتا رہے اور بر حال مشکل وقت بندہ پر قیامت کو وہ ہے جب صور پھونکا جائے گا اور لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور مظلوم ظالم سے لٹک رہا ہوگا اور فرشتے گواہ ہوں گے۔

الشُّهُوْدُ الْمَلٰئِكَةُ وَالسَّآئِلُ هُوَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَالْعَذَابُ فِيْ جَهَنَّمَ وَالنَّعِيْمُ فِيْ الْجَنَّةِ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ وَتَرَى الْوِلْدَانَ الْوِلْدَانَ شِيْباً فِيْ ذٰلِکَ الْيَوْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنْ كَانَتْ اِلَّا

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً اَلْاٰیَۃ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْآ اِلٰی جَھَنَّمَ زُمَرًا۔ وَ سِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ اِلَی الْجَنَّۃِ زُمَرًا، وَیُقَالُ یَشْھَدُ عَلَیْکَ سَبْعَۃُ شُھُوْدٍ اَلْمَکَانِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا وَالزَّمَانُ کَمَا جَآءَ فِی الْخَبَرِ وَیُنَادِیْ الزَّمَانُ کُلَّ یَوْمٍ اَنَا یَوْمٌ جَدِیْدٌ'' وَّ اَنَا مَا تَعْمَلُ شَھِیْدٌ'' وَاللِّسَانُ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَوْمَ تَشْھَدُ عَلَیْھِمْ اَلْسِنَتُھُمْ وَ اَیْدِیْھِمْ وَ اَرْجُلُھُمْ وَالْمَلَکَانِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ، وَالدِّیْوَانُ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ھٰذَا کِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ وَالرَّحْمٰنُ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَّا کُنَّا عَلَیْکُمْ

اور سوال کرنے والا خود اللہ تعالیٰ ہوگا اور عذاب دوزخ میں تیار ہوگا اور نعمتیں جنت میں اور ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا اور لوگوں کو نشے میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشے میں نہ ہونگے اور لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے اور اس روز تو لڑکوں کو بوڑھا دیکھے گا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے نہیں ہے قیامت مگر ایک چیخ الآیہ ارشاد ہے۔ اور چلائے جائیں گے کفار جہنم کی طرف گروہ در گروہ اور چالائے جائیں وہ جو اپنے رب سے ڈرے جنت کی طرف جماعت در جماعت اور کہا گیا ہے کہ۔ اے انسان گواہ دینگے تجھ پر سات گواہ دو فرشتے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جس دن زمین اپنی خبریں خود بتائے گی اور زبان گواہی دے گی جیسے کہ حدیث میں آیا ہے اور ندا دیتا ہے زمان ہر دن کہ میں نیا دن ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں جو تو عمل کرے گا اور زبان گواہی دے گی اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس دن گواہی دیں گی ان پر زبانیں ان کی اور ہاتھ و پاؤں ان کے اور دو فرشتے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور بے شک تم پر نگران ہیں کراما کاتبین اور وہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جانتے ہیں جو کہ تم کرو اور عملنامہ گواہ ہوگا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ یہ میری لکھت تم پر ٹھیک ٹھیک بولتی ہے اور اللہ تعالیٰ گواہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ لیکن ہم تم پر گواہ ہیں پھر اے عاصی تیرا کیا حال ہوگا۔

شُهُوْدًا فَكَيْفَ يَكُوْنُ حَالُكَ يَا عَاصِى بَعْدَ مَا شَهِدُوْا عَلَيْكَ هٰؤُلَآءِ الشُّهُوْدِ باب'' فِىْ ذِكْرِ نَظَآئِرِ الْكُتُبِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُكِىَ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَ لَهٗ كُلَّ يَوْمٍ صَحِيْفَةٌ'' جَدِيْدَةٌ'' فَاِذَا طُوِيَتْ وَلَيْسَ فِيْهَا اسْتِغْفَار'' فَهِىَ مُظْلِمَةٌ'' وَ اِذَا طُوِيَتْ وَ فِيْهَا اِسْتِغْفَار'' فَفِيْهَا نُوْر''يَتَلَا لَؤُ قَالَ الْفَقِيْهُ اَبُوا اللَّيْثِ السَّمَرْ قَنْدِىُّ مَا مِنْ اَحَدٍ فِى الدُّنْيَا اِلَّا وَ عَلَيْهِ مَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى يَحْفَظَانِهٖ لَيْلاً وَّ نَهَارًا وَ يَكْتُبَانِ عَلَيْهِ اَنْفَاسَهٗ وَ اَعْمَالَهٗ خَيْرًا وَّ شَرًّا وَّ جِدًّا وَّ هَزِ لاً قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ اِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ فَيُرْ فَعَانِ لَهٗ كُلَّ يَوْمٍ كِتَابًا وَّ كُلَّ لَيْلَةٍ كِتَابًا وَّ يَجْمَعُ كُلَّ سَنَةٍ كُتُبَهٗ فِى لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ وَ قِيْلَ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ يُطْرَاحُ لَغْوُ كَلَامِهٖ وَ يَجْعَلُهٗ لِكُلِّ كِتَابٍ سِجِلَّةً وَّ لَمَّا جَآءَ اَجَلُ اَحَدٍ وَّ

بعد اس کے جب یہ گواہ تجھ پر گواہ ہوں گے۔ باب نمبر ۳۰ (عملنامے کھلنے میں قیامت کے دن) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں کوئی ایک مگر اس کا ہر دن عملنامہ لکھا جاتا ہے پس جب وہ لپیٹا گیا کہ اس

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں استغفار نہ ہو پس وہ تاریکی ہے اور اگر اس حال میں لپیٹا گیا کہ اس میں استغفار ہو تو وہ نور سے چمکتا ہوگا فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے فرمایا نہیں کوئی ایک دنیا میں مگر اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو شب و روز اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اس کے سانس اور عمل لکھتے ہیں نیک اور برے قصداً ہوں یا بھول سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور بے شک تم پر دو محافظ ہیں اور ہر دن اور ہر رات اس کے اعمال لیکر اوپر جاتے ہیں اور اس کے پورے سال کے اعمال نصف شعبان کی رات کو یکجا کر دیتے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ لیلۃ القدر میں جمع کرتے ہیں اور اس کی لغو باتیں نکال پھینکتے ہیں اور ہر عملنامہ کو خط میں سر مہر کر دیتے ہیں اور جب کسی کی موت آئے اور وہ نزع میں واقع ہو۔

وَقَعَ فِی النَّزْعِ یُجْمَعُ تِلْکَ السَّجِلَّاتُ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ فَلَمَّا خَرَجَتْ رُوْحُهٗ یُطْوٰی وَ یُخْتَمُ عَلَیْهَا وَ تُعَلَّقُ فِیْ عُنُقِهٖ وَ یُجْعَلُ مَعَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَ ذٰلِکَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی وَ کُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ اَیْ قَلَّدْنَاهُ دِیْوَانَ عَمَلِهٖ وَاِنَّمَا خَصَّ الْعُنُقَ لِاَنَّهٗ مَوْضِعُ الْقِلَادَةِ وَالطَّوْقِ مِمَّا یُزَیِّنُ وَ یُبَیِّنُ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ کِتٰبًا یَلْقٰهُ مَنْشُوْرًا وَ نَقُوْلُ لَهٗ اقْرَاْ کِتٰبَکَ الَّذِیْ اَمْلَیْتَهٗ فِیْ مَظَالِمِ الدُّنْیَا کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا، فَاِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَآئِقَ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَةِ وَاَرَادَ اَنْ یُّحَاسِبَهُمْ فَتَطَایَرَ عَلَیْهِمْ کُتُبُهُمْ کَتَطَایُرِ وَالثَّلْجِ وَ یُنَادِیْ مُنَادٍ یَا فُلَانُ خُذْ کِتَابَکَ بِیَمِیْنِکَ وَ یَا فُلَانُ خُذْ کِتَابَکَ بِشِمَالِکَ وَ یَافُلَانُ خُذْ کِتَابَکَ مِنْ وَّرَآءِ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ظهرک فلا یقدر احد ان یاخذ کتابہ بیمینہ الا السعدآء والاتقیآء فانھم یاخذون کتابھم بایمانھم و الاشقیآء بشمآئلھم والکفار من ورآء ظھورھم کما قال اللہ تعالی فاما من

تو تمام خطوط بعض کو بعض سے ملا کر جمع کر دیتے ہیں پھر جب اس کی روح نکلے تو اس کا عملنامہ لپیٹ کر اس پر مہر کر دی جاتی ہے اور اس کی گردن سے لٹکا دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی اسے اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اسی پر اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔ اور ہر ایک کا اعمال نامہ ہم نے اس کی گردن میں پیوست کر دیا ہے یعنی اس کے اعمال نامہ کو ہم نے اس کے گلے کا قلادہ بنا دیا ہے اور گردن کو اس لئے خاص کیا کہ وہ قلادہ اور طوق ڈالنے کا محل ہے اس سے زینت دی جاتی ہے اور ظاہر کیا جاتا ہے اور روز قیامت اس کی کتاب عمل نکالی جائے گی کہ اسے کھلا ہوا دیکھے گا اور اسے کہا جائے گا کہ اپنی وہ کتاب پڑھ جسے تو نے دنیا میں مظالم سے بھر دیا آج تیرا نفس ہی تجھ پر حساب کو کافی ہے اور جب قیامت کے وقتوں میں اللہ مخلوق کو جمع کرے گا اور ان کے حساب کا ارادہ فرمائے گا تو ان پر ان کی کتابیں برف کے برندے کی مانند اڑیں گی پس ندا دینے والا ندا دے گا کہ اے فلاں اپنا اعمال نامہ دائیں ہاتھ پکڑ و اور اے فلاں اپنا اعمال نامہ بائیں ہاتھ پکڑ و اور اے فلاں اپنا اعمال نامہ اپنی پیٹھ پیچھے سے پکڑ و تو نیکو اور پرہیز گاروں کے سوا کوئی دائیں ہاتھ عملنامہ پکڑنے پر قدرت نہ پائے گا پس تحقیق سعادت مند نیک و پرہیز گار اپنا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں لے لیں گے اور اشقیاء اپنے بائیں ہاتھوں سے اعمالنامہ پکڑیں گے اور کفار اپنی پیٹھوں پیچھے سے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا۔ پس جسے اپنا اعمالنامہ دائیں ہاتھ دیا گیا الآیہ۔

اوتی کتبہ بیمینہ الآیۃ و کذلک فی المحاسبۃ علی ثلث

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

طَبَقَاتٍ طَبَقَة'' يُحَاسَبُوْنَ ثُمَّ يُهْلَكُوْنَ وَ هُمُ الْكُفَّارُ وَ طَبَقَة'' يُحَاسَبُوْنَ حِسَابًا يَسِيْرًا وَ هُمُ الْاَتْقِيَآءُ وَ طَبَقَة'' يُحَاسَبُوْنَ وَ يُنَاقَشُوْنَ ثُمَّ يَنْجُوْنَ وَ هُمُ الْعُصَاةُ وَ فِيْ الْحَدِيْثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا يَزُوْلُ قَدَمَاكَ بَيْنَ يَدَى اللّٰهِ حَتّٰى يُسْاَلَ عَنْ عُمُرِكَ بِمَآ اَفْنَيْتَهٗ وَ عَنْ مَالِكَ مِنْ اَيْنَ كَسَبْتَهٗ وَ اَيْنَ صَرَفْتَهٗ وَ تُسْاَلُ عَمَّا فِيْ كِتَابِكَ فَاِذَا بَلَغَ اٰخِرُ الْكِتَابِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا عَبْدِيْ كُلَّ هٰذِهٖ عَمِلْتَ اَنْتَ وَاِنَّ مَلٰٓئِكَتِيْ زَادُوْا عَلَيْكَ فِيْ كِتَابِكَ قَالَ يَارَبِّ وَلٰكِنِّيْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ كُلَّهٗ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا الَّذِيْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَ اَنَا اَغْفِرُ هَالَكَ الْيَوْمَ فَاذْهَبْ فَاِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُهَا وَ هٰذَا مَنْ يُنَاقَشُ فِي الْحِسَابِ ثُمَّ يَنْجُوْا بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَمَّا الَّذِيْ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيْرًا فَهُوَ مِنْ جُمْلَةِ الَّذِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا فَسُئِلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلّٰى

اور اس طرح حساب میں لوگ تین طبقوں پر مشتمل ہونگے ایک طبقہ وہ جن کا حساب ہو گا پھر وہ ہلاکت میں ڈالے جائیں گے اور وہ کفار ہیں دوسرا وہ جن کا حساب آسان ہو گا اور وہ اتقیاء ہیں تیسرا وہ جن کا حساب سخت ہوگا پھر وہ نجات پائیں گے اور وہ گنہگار ہیں اور حدیث شریف نبی کریم ﷺ سے مروی کہ فرمایا تیرے قدم اللہ کی پیشی میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رکے رہیں گے یہاں تک کہ تجھ سے تیری زندگی کے متعلق پوچھا جائے گا تو نے اسے کیسے مشغول رکھا اور تجھ سے تیرے مال کے متعلق پوچھا جائے گا کہ تو نے کیسے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور اس کے بارے پوچھا جائے گا جو تیرے عمل نامہ میں لکھا ہے جب عملنامہ آخر تک پہنچے گا تو اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ اے بندے یہ سب عمل تم نے کئے یا میرے فرشتے اپنے پاس سے کچھ تیرے عملنامے میں زیادتی کی وہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار یہ سب کا سب میں نے کیا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں وہ ذات ہوں جو دنیا میں تیرے عملوں پر پردہ پوشی کرتا رہا اور میں تجھے بخش دیتا ہوں پس جا بے شک میں تجھے بخش دیا اور یہی حال ہر اس کا ہوگا جس پر حساب میں سختی ہوئی پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے نجات پائی اور وہ جس کا حساب آسان ہو وہ ان سے ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا، پس بر حال وہ جس کو عملنامہ دائیں ہاتھ دیا گیا عنقریب اس کا حساب آسان ہوگا نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ

اللّٰہُ علیہ وآلہٖ وسلّم ما الحسابُ الیسیرُ قال ینظُرُ الرَّجلُ فی کتابہٖ فتجاوزُ عنہُ و یُقالُ مثلُ محاسبۃِ اللّٰہِ تعالٰی مع المُؤمنینَ یومَ القیمۃِ کمُعاملۃِ یُوسُف علیہ السَّلامُ مع اِخواتہٖ حیثُ قالَ لھُم لا تثریبَ علیکُم الیومَ فکذٰلک یقُولُ اللّٰہُ تعالٰی یاعبادی ھل علمتُم مَا فعلتُم حین جئتُم فلا یقُولُون فی جوابِ ھٰذا الخطابِ علمنا ما فعلنا فانّہٗ لا طاقۃ لھُم فی جوابِ الخطابِ وَ فی الخبرِ انّہٗ لمّا ارادَ اللّٰہُ مُحاسبۃَ الخلائقِ یُنادی مُنادٍ مِن قبلِ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اللّٰهِ تعالٰی اَیْنَ النَّبِیُّ الْهَاشِمِیُّ الْقُرَیْشِیُّ فَیُعْرِضُ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ و یَحْمَدُ اللّٰه و یُثْنِیُ عَلَیْه فَیَتَعَجَّبُ مَجْمُوْعُ الْخَلَآئِقِ مِنْهُ فَیَسْاَلُ رَبَّه' اَنْ لَا یُفْضِحَ اُمَّته' فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تعالٰی اَعْرِضْ اُمَّتَکَ یَا مُحَمَّدُ فَیُعْرِضُ فَیَقُوْمُ کُلُّ وَاحِد فَوْقَ قَبْرِه حتی یُحَاسِبُهُ اللّٰهُ تعالٰی فَمَنْ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا لَا یَغْضَبُ اللّٰه عَلَیْهِ وَیَجْعَلُ سَیِّآتِه دَاخِلَ صَحِیْفَتِه و حَسَنَاتِهٖ فِیْ ظَاهِرِ صَحِیْفَتِه وَ یُوْضَعُ عَلٰی رَاْسِهٖ تَاج" مُکَلَّل" بِالدُّرِّ وَالْجَوَاهِرِ و یُلْبَسُ سَبْعِیْنَ

حساب الیسر کیا ہے فرمایا آدمی اپنے اعمالنامہ میں گناہ دیکھے گا پھر اسے معافی ہو جائے گی اور کہا گیا ہے کہ روز قیامت مومنین کے ساتھ اللہ تعالٰی کے محاسبہ کی مثال یوسف علیہ السلام کے اپنے بھائیوں کے ساتھ معاملہ جیسی ہے جب کہ اس نے اپنے بھائیوں کو فرمایا آج کے دن تم پر کچھ مواخذہ نہیں تو یونہی اللہ تعالٰی فرمائے گا کہ اے میرے بندو کیا تم جانتے ہو کہ تم نے کیا عمل کئے جب تم (دنیا سے) آئے پس نہ کہیں گے اس خطاب کے جواب میں کہ ہمیں معلوم ہے جو ہم نے کیا کیونکہ یہ ان کی جرات ہوگی اور حدیث میں ہے کہ جب اللہ مخلوق کے حساب کا ارادہ فرمائے گا تو اللہ کی طرف سے آواز دینے والا آواز دے گا کہ نبی ہاشمی قریشی کہاں ہیں پس رسول اللہ ﷺ حاضر ہوں گے۔ اللہ کی حمد وثناء کرتے تو اس پر تمام خلائق حیران رہے جائے گی پس حضور ﷺ اپنے رب سے سوال کریں گے کہ میری امت کو شرمندہ نہ کیا جائے پس اللہ تعالٰی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فرمائے گا کہ اے محبوب اپنی امت کو حاضر کرو پس آپ امت کو حاضر لائیں گے کہ ہر ایک اپنی قبر پر کھڑا ہو گا یہاں تک کہ اللہ ان کا حساب لے گا تو جس کا حساب آسان ہوا اللہ اس پر غضب نہیں فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کی بدیاں عملنامہ میں در پردہ کر دے گا اور اس کی نیکیاں اس کے عملنامہ پر ظاہر کر دے گا اور جواہر سے گوندا تاج اس کے سر پر رکھ دیا جائے گا اور اس کے ستر جنتی لباس زیب تن کئے جائیں گے۔

حُلَّة وَ يُعطىٰ لهٗ ثلثة اسْورة سوار'' مِّنَ الذّهب و سوار'' مِنْ الْفِضَّة و سوار'' مِنَ اللُّوْلُوْ فيرجع الى اخوته الْمُؤْمِنِيْن فلا يعْرِفُوْنهٗ مِنْ جماله و كماله و يكُوْنُ بيمينه كتابهٗ و فيه جميعُ حسانته و الْبرآءةُ من النَّار مع الْخُلْد فى الْجنَّة فيقُوْلُ لهُمْ اتعر فُنِىْ انا فُلانُ بْنُ فُلانٍ قدْ اكْرم اللّٰهُ لِىْ و برّء نِىْ مِن النَّارِوْ خلّدنِىْ فِىْ دارِلْجنانِ فكذلك قوْلهٗ تعالى فامّا منْ اُوتى كتٰبهٗ بيمِيْنِهٖ فسوْف يُحاسبُ حسابًا يّسِيْرًا وّ ينْقلبُ اِلى آهْلِه مسْرُوْرًا، و منْهُمْ مّنْ يُّوْتى كتابهٗ بشماله و يُجعلُ كُلّ حسنةٍ عملها فِىْ باطن كِتابه و كُلُّ سيِّئة عملها فِىْ ظاهِر كتابه و يكُوْنُ لهٗ عذاب'' شديْد'' وّ ذلك للْكُفّار لانّ الْحسنات مع الْكُفر لاحساب لهاو لا منْفعة وذلك منْ صفات الْكفريْن و يجدُ سيّاته مثْل جبلِ اُحُدٍ وّ ابُوْ قبيْس وّ هُما جبلان بمكّة و يكُوْنُ على رأْسه تاج'' مّن النّار و يُلْبسُهٗ حُلّة مِنْ نُحاس الذّآئب و

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

يُقلَّدُ علىٰ عُنقه جبل" مِنْ كبريت وَ يشتعلُ فيه النارُ و يُغلُّ يداهُ الِى عنقه وَ يُسوّدُ وجهه' وَ تزرقُ عيناهُ

اور اسے تین جوڑے کنگن عطا کئے جائیں گے ایک جوڑا سونے کا ایک چاندی سے ایک موتیوں سے جڑا پھر وہ اپنے مومنین بھائیوں کے پاس آئے گا تو وہ اسے نہ پہنچانے گے اس کے جمال وکمال کے سبب اور اس کے دائیں ہاتھ اعمال نامہ ہوگا اور اس میں سب نیکیاں ہی ہونگی اور آگ سے براءت مع ہمیشگی جنت لکھا ہوگا پس وہ انہیں کہے گا کیا مجھے پہچانتے ہو میں فلاں بن فلاں ہوں تحقیق اللہ نے مجھے اکرام بخشا اور مجھے آگ سے بری کیا اور جنت میں مجھے ہمیشگی دی تو اسی طرح اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جسے اعمالنامہ دائیں ہاتھ دیا گیا تو عنقریب اس کا حساب آسان ہوگا اور اپنے اہل کی طرف خوشی سے پلٹے گا اور ان میں سے جس کو اس کا عملنامہ بائیں ہاتھ میں دیا گیا اور اس کی ہر نیکی اس کے در پردہ کردی جائے گی اور اس کی ہر بدی اس کے اعمال نامہ پر ظاہر کردی جائے گی تو اس کے لئے سخت عذاب ہے اور یہ کافروں کے لئے ہے اس لئے کہ نیکیاں کفر کے ساتھ شمار نہیں کی جائیں گی اور نہ انہیں نیکیوں سے کچھ فائدہ ہوگا اور یہ کافروں کی صفات سے ہے اور وہ اپنے گناہ احد پہاڑ اور ابوالقبیس پہاڑ کی مانند پائیں گے یہ دو پہاڑ مکہ مکرمہ کے قریب ہیں اور کافروں کے سر پر آگ کی ٹوپی رکھی جائے گی اور لباس انہیں آگ سے پگلے تانبے کا پہنایا جائے گا اور ان کی گردنوں میں گندھک کے پہاڑ سے ہار ہوں گے اور اس میں آگ شعلہ مارتی ہوگی اور ان کے ہاتھ گردنوں سے جکڑے ہونگے اور چہرے ان کے سیاہ ہونگے اور آنکھیں نیلی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فیرجع الی اخوانه الکفرین فاذا راوہ فنزعوا منہ و یفرون منہ و لا یعرفونہ حتی یقول انا فلان بن فلان ثم یجرونہ علی وجھہ الی النار فھولاء الکفار الذین یؤتی کتبھم بشمالھم فلا یاخذونھا بشمآئلھم ولکن یاخذونھا من ورآء ظھورھم علی ماروی عن النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم انہ قال ان الکافر اذا دعی للحساب باسمہ فیتقدم ملک'' من ملئکۃ العذاب و ینشق صدرہ و یخرج یدہ الیسری من ورآء ظھرہ بین کتفیہ ثم یعطیہ کتابا بشمالہ باب'' فی ذکر نصب المیزان وصفتہ روی عن ابن عباس انہ قال ینصب المیزان یوم القیمۃ ولہ عمد'' وطول کل عمود منھا ما بین المشرق والمغرب وکفۃ المیزان کطباق الدنیا فی طولھا و عرضھا مع السموت و الارض و یوضع احدی الکفتین عن یمین العرش و ھی کفۃ الحسنات والاخری عن یسارہ و ھی کفۃ السیآت و بین الموازین کرؤس الجبال

پس جب کافر کفار قوم کے پاس آئے گا تو وہ اسے دیکھ کر اس سے ڈریں گے اور اس سے دور بھاگیں گے اور اس کو پہچان نہ سکیں گے حتی کہ وہ کہے گا میں فلاں بن فلاں ہوں پھر ملائکہ اسے گھسیٹتے ہوئے دوزخ کی طرف لائیں گے پس یہ حال اس کافر گروہ کا ہوگا انہیں ان کے اعمالنامے بائیں ہاتھ میں دئے جائیں گے تو وہ اسے اپنے بائیں

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہاتھوں سے پکڑ نہ سکیں گے لیکن وہ اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے سے پکڑیں گے اس بناء پر جو کہ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ فرمایا بے شک جب کافر کو حساب کے لئے اس کے نام سے بلایا جائے تو ملائکہ میں ایک عذاب کا فرشتہ آگے بڑھ کر اس کا سینہ چیرے گا اور اس کا بائیاں ہاتھ اس کی پیٹھ پیچھے اس کے کندوں کے درمیان سے نکالا جائے گا اور اسے اس کے اعمالنامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیگا باب نمبر ۳۱ (**میزان قائم ہونے اور اس کے وصف کے بیان میں**) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا روز قیامت جب میزان قائم ہوگا تو اس کے ستون ہونگے اور ہر ستون کی لمبائی مشرق اور مغرب کے درمیان مسافت کے برابر ہوگی اور ترازو کا ایک پلڑا طول میں دنیا کے برابر ہوگا اور عرض اس کا بقدر آسمان اور زمین کے ہوگا اور اس کا ایک پلڑا عرش کی دائیں جانب رکھا جائے اور وہ نیکیوں کا پلڑا ہے اور دوسرا عرش کی بائیں جانب اور وہ بدیوں کا پلڑا ہے اور وہ درمیان میزان پہاڑوں کی چوٹیوں برابر جن وانس کے اعمال سے

مِنْ اَعْمَالِ الثَّقَلَيْنِ مَمْلُوَّة" مِنَ الْحسنات وَالسَّيَاتِ فِیْ یَوْم کَانَ مِقْدَارُه' خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ قَالَ یُوْتٰی بِرَجُلٍ مَعَه' سَبْعَة" وَّ سَبْعُوْنَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَدُّ بَصَرِهٖ فِيْهَا خَطَايَاهُ وَ ذُنُوْبُه' فَيُوْضَعُ فِیْ كَفَّةِ الْمِيْزَانِ وَيُخْرَجُ لَه' قِرْطَاس" مَثَلُ الْاَنْمِلَةِ فِيْهَا شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَيُوْضَعُ فِیْ كَفَّةِ اُخْرٰی فَتُرَجَّحُ بِذٰلِكَ عَلٰی ذُنُوْبِهٖ كُلِّهَا وَعَلٰی هٰذَا يَدُلُّ قَوْلُه' تَعَالٰی فَاَمَّا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مَنْ ثقُلتْ موَازِيْنه' فمَعْناه رجحتْ موَازِيْنُ الْحسنات بِالْخير والطَّاعة فهُوَ فِيْ عِيْشةٍ رَّاضيةٍ يعْني عِيْشةٌ فِي الْجنةِ يرْضاه ثُمَّ قال و امَّا مَنْ خفَّتْ موَازِيْنه' فأمُّه' هَاوِيَة'' وَ مَا ادْرَاكَ مَاهِيَه نار'' حامِيَةٌ باب'' فِيْ ذِكْر الصّراط قال النَّبِيُّ صلَّى اللّٰهُ عليْهِ و آلِه وَسلَّم انَّ اللّٰه تعَالٰى خلق لِلنَّار جسْرًا وَّ هُوَالصّرَاطُ على متْنِ جهنَّم مُدْحضَة'' مُزْلقة'' وَّ جعل عليْه سبْع قنا طِيْر كُلّ قِنْطرةٍ مِنْها مسِيْرةُ ثلث الْفِ سنةٍ الْف'' مِنْها صُعُوْد'' وَّ الْف'' مِنْها

بھرا ہوگا نیکیوں اور بدیوں سے پس اس دن جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہوگی کلمہ شہادت بدیوں پر بھاری ہوجائے گا حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حساب کے لئے لایا جائے گا جس کے پاس ننانوے عملنامے ہونگے ہر عمل نامہ حد نظر تک پھیلا ہوگا جس میں اس کی بدیاں اور ذنوب ہونگے پس اسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا جائے گا ۔اور پھر ایک اس کے لئے پرزہ کاغذ انگلی کے پورے برابر ہوگا جس پر لا الہ الا اللہ وان محمد ارسول اللہ لکھا ہوگا تو اسے دوسرے پلڑے میں رکھا جائے گا پس اس کے ساتھ وہ گناہ پر بھاری ہوجائے گا وہ تو پسندیدہ زندگی میں رہے گا تو معنی اس کا یہ ہے کہ جس کی نیکیاں کا پلہ بھاری ہوا تو پسندیدہ زندگی میں رہے گا یعنی جنت کی زندگی میں کہ اس پر خوش رہے گا پھر فرمایا اور جس کے ثواب کا وزن ہلکا رہا تو اس کا ٹھکانہ دوزخ کا طبقہ ہاویہ ہے اور آپ نے کیا جانا کہ وہ کیا ہے شعلہ مارتی آگ ہے باب نمبر ۳۶ پل صراط کے بیان میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے جہنم

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیلئے ایک پل صراط پیدا کیا ہے جو جہنم کی پشت پر ہے جو کہ پھسلنے اور گرنے کی جگہ ہے اور اس صراط پر اللہ نے سات پل پیدا کئے ہیں اور ہر پل تین ہزار سال چلنے کا راستہ ہے اس سے ایک ہزار سال تک چڑھائی اور ایک ہزار سال تک اترائی اور

هُبُوط'' وَ اَلف'' مِنها اسْتِوآء'' ادَقُ مِنَ الشَّعرِ وَاحدُ من السَّيف وَ اَظْلَمُ مِنَ اللَّيلِ وَ كَانَ عليها شُعَب'' كالرِّماحِ الطِّوالِ مُحدَّدُ السِّنان وَ يُحبَسُ الْعَبْدُ فِیْ كُلِّ قنطرةٍ وَّ يُسْالُ عمّآ امر اللّٰه تعالی فَالْاَوَّلُ يُحاسَبُ فِيهِ عَنِ الْاِيمانِ فاذا سلم من الْكُفرِ والرِّيآءِ نَجّاهُ اللّٰهُ تعالٰى وَاِلَّا يتردّٰى فِیْ النَّار ولثانی عن الصَّلٰوة والثَّالثُ عن الزَّكٰوة وَالرَّابعُ عَنِ الصَّوْمِ والْخامِسُ عَنِ الْحجِّ والْعُمْرة وَالسَّادِسُ عَنِ الْوُضُوْءِ وَغسلِ الْجنبةِ وَالسَّابعُ عَنْ بِرّالْوالِدَيْن وَصِلَةِ الرَّحِمْ وَالْظالِمْ فَاِنْ لِمْ فَاِنْ نَجا مِنَ الْمَذْكُوْرات جاوَزَ وَاصْلحَ وَاِلَّا يتردّٰى فِیْ النَّار قَالَ وَهبْ بْنُ مُنَبّهِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ينادیْ فِیْ جَمِيعِ الْجُسُوْدِ يَارَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ فَيَرْكَبُ الْخَلائِقُ الْجِسْرَ حَتّٰى يَرْكَب بَعْضُهُمْ بَعْضَ وَ الْجِسْرُ تَضْطَرِبُ كَالسَّفِيْنَةِ فِیْ الْبَحْرِ يَوْمَ الرِّيحِ الْعَاصِفِ فَيُجَوِّزُوْ يَعْبُرُ مَنْ نَجا اَلزُّمْرَةُ الْاُوْلٰى كَالْبَرْقِ الْاَمِعِ الْخاطِفِ وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ كَالرِّيحِ الْمَارَّةِ الْعَاصِفَةِ

ایک ہزار سال کی ہموار راہ ہو گی اور وہ بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہو گی اور

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رات سے تاریک اور اس پر شاخیں نیزوں کی طرح لمبی اور تیز ہوگی اور نیزے کی نوک سے تیز اور ہر پل پر بندے کو روک کر اس سے سوال کیا جائے گا جس کا اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا پس پہلے اس سے ایمان کے متعلق پوچھا جائے گا اگر وہ دنیا پر کفر وریاء سے بچا رہا تو اللہ تعالیٰ اسے نجات دے گا ورنہ جہنم میں گر جائے گا پھر دوسرا سوال نماز کا ہوگا اور تیسرا زکوۃ اور چوتھا روزہ کا اور پانچویں حج کا اور چھٹا وضو کا اور ساتواں والدین سے نیکی اور صلہ رحمی اور مظالم کا پس اگر مذکورہ سوالات میں کامیاب ہوا تو اللہ اسے بخش دے گا اور فلاح پا جائے گا ورنہ دوزخ میں گر جائے گا اور حضرت وہب بن منبہ نے بیان کیا کہ تحقیق رسول اللہ ﷺ تمام پیوں پر اے رب میری امت میری امت کی صدا دینگے پس مخلوق پل سے گزرے گی یہاں تک بعض بعض پر سوار ہونگے اور پل صراط ڈولے گی جیسے تیز آندھی کے دن کشتی دریا میں ڈولتی ہے پس پہلا گروہ جو نجات پائے گا وہ چلیں گے اور چمکتی اچک لیجانے والی بجلی کی طرح پل سے گزر جائیں گے اور دوسرا گروہ تیز آندھی کی طرح گزرے گا۔

والزُّمرۃُ الثّالثۃُ کالطُّیُورِ الْمُسرعۃِ والزُّمرۃُ الرَّابعۃُ کالْفَرسِ الْجوادِ و الزُّمرۃُ الْخامسۃُ کالرَّجلِ الْماشِی الْمُسرِعِ والزُّمرۃُ السَّادسۃُ کالرَّجلِ الْماشِی النَّحیفِ والزُّمرۃُ السَّابعۃُ کالْبُختِیِ الْمُسرعۃِ والزُّمرۃُ الثَّامنۃُ کالْمرأۃِ الْحاملۃِ والزُّمرۃُ التَّاسعۃُ کالأسدِ الاحقِ والزُّمرۃُ الْعاشرۃُ یقفُوْنَ علی الصِّراطِ وَلا یَقْدِرُوْنَ اَنْ یَّجُوْزُوْا و یعبُرُوْا فبعْضُھُم یمرُّوْنَ قدرَ یومٍ وَّ لَیْلَۃٍ وَّ بعْضُھُم قد

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رِشَهْرٍ وَ بَعْضُهُمْ قَدْرَ سَنَةٍ اَوْسَنَتَيْنِ وَ بَعْضُهُمْ قَدْرَ ثَلٰثَةِ سِنِيْنَ وَ لَا يَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ مَنْ يَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ بِقَدْرِ خَمْسٍ وَّ عِشْرِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ وَّ رُوِيَ اَنَّ النَّاسَ يَجُوْزُوْنَ مُرُوْنَ عَلَى الصِّرَاطِ وَ كَانَ النِّيْرَانُ مِنْ تَحْتِ اَقْدَامِهِمْ وَ فَوْقَ رُؤُسِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَعَنْ خَلْفِهِمْ وَ مِنْ قُدَّامِهِمْ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا، وَالنَّارُ تَاْكُلُ اَمْعَآءَ هُمْ وَ جُلُوْدَهُمْ وَ تَعْمَلُ فِيْ اَجْسَادِهِمْ وَجُلُوْدِهِمْ

اور تیسرا گروہ تیز اڑنے والے پرندوں کی طرح اور چوتھا گروہ تیز رفتار گھوڑے کی طرح اور پانچویں تیز چلنے والے آدمی کی طرح اور چھٹی جماعت چلنے والے لاغر شخص کی طرح اوساتویں جماعت تیز رفتار بختی اونٹ کی طرح اور آٹھواں گروہ حاملہ عورت کی رفتار چلتا ہوا اور نواں یوں گزرے گا جیسے تیر اپنے مادہ سے جستی کرنے کے بعد چلتا ہے اور دسواں گروہ پل صراط پر ٹھہرا رہے گا اور وہ چلنے اور گزرنے کی طاقت نہ پائیں گے پھر بعض ان سے بقدر مدت رات و دن کے گزریں گے اور بعض ایک ماہ کی مدت میں اور بعض ان میں سال یا دو سال میں گزریں گے اور بعض تین سال کے عرصہ میں اور ایسے ہی مدت بڑھتے بڑھتے یہاں تک ہوگی کہ سب سے آخر والا پل صراط سے پچیس سال کے عرصہ میں گزر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پائے گا اور روایت میں آیا ہے کہ بے شک لوگ چلیں گے اور گزریں گے اور آگ ان کے قدموں کے نیچے اور سروں کے اوپر اور دائیں اور بائیں اور ان کے پیچھے اور آگے ہوگی تو مصداق اس کا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو تمہارے رب کے ذمہ یہ بات ضرور ٹھہری ہوئی ہے پھر ہم ڈر والوں کو بچالیں گے اور ظالموں کو اس میں چھوڑ دینگے گھٹنوں کے بل گرے اور آگ ان کی انتڑیاں اور کھالیں جلا دیگی اور ان کے جسموں اور کھالوں اور گوشتوں میں یوں اثر کریگی کہ وہ کوئلے کی مانند ہو جائیں گے۔

ولحومهم حتى انهم يصيرون كالفحم الاسود و منهم من يجوزها و لا يخشى شيئا من اهوالها و لا ينال بشيء من نيرانها حتى اذا جاوزها يقول الذى لم يخش و لا يخشى اين الصراط يقال له قد جاوزته من غير مشقة برحمة الله تعالى و قد جاء في الخبر انه ياتى قوم" و يقفون على الصراط ويقولون قد كنا نخاف من النار و لا يتخاسرون بالمرور عليه فيبكون فياتى جبرائيل و يقول مامنعكم ان تعبروا الصراط فيقولون انا نخاف من النار فيقول جبرائيل اذا استقبلتم في الدنيا بحرا كيف كنتم تعبرون فيقولون بالسفن فياتى الملئكة بالمساجد التى صلوا فيها كهيئة السفينة فيجلسون عليها و يعبرون الصراط فيقولون

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لَهُم هٰذَا مَسَاجِدُ كُمُ الَّتِی صَلَّيْتُمْ فِيهَا بِجَمَاعَةٍ وَفِي الْخَبَرِ اِنَّ اللّٰه تَعَالٰى يُحَاسِبُ عَبْدًا فَيَتَرَجَّحُ سَيِّاٰتُه عَلٰى حَسَنَاتِه فَيَامُرُهُ اللّٰه تَعَالٰى اِلَى النَّارِ فَاِذَا ذَهَبَ بِه يَقُوْلُ اللّٰهُ لِجِبْرَائِيْلَ اَدْرِكْ عَبْدِیْ وَ اَسْاَلُهُ هَلْ جَلَسْتَ فِی الدُّنْيَا مَعَ الْعُلَمَآءِ

اور کچھ لوگ اس پر سے اس کے اھوال سے بے دھڑک گزر جائیں گے اور انہیں آگ کچھ تکلیف نہ پہنچائے گی حتی کہ وہ جو گزرا اور نہ ڈرا اور نہ ڈرتے کہیگا کہاں ہے پل صراط تو اسے کہا جائے گا تو نے اسے عبور کیا اور اللہ کی رحمت سے مشقت میں نہ پڑا۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک گروہ آئے گا اور پل صراط پر ٹھہر جائے گا اور کہیں گے ہم تو آگ سے ڈرتے ہیں اور وہ گزرنے کی جرات نہ کرینگے پس وہ گریہ زاری کریں گے تو جبرائیل آ کر انہیں کہے گا کہ تمہیں پل صراط پر گزرنے سے کیا مانع ہوا وہ کہیں گے ہم تو آگ سے ڈر رہے ہیں پس جبریل ان سے پوچھے گا کہ جب دنیا میں دریا آتا تو تم کیسے ان سے گزرتے تھے وہ کہیں گے ہم کشتیوں پر اسے عبور کرتے تھے تو ملائکہ ان مساجد کو جن میں وہ نماز پڑھتے تھے کشتیاں کی صورت پر لائیں گے پس اس پر بیٹھیں گے اور پل صراط سے گزر جائیں گے تو فرشتے انہیں کہیں گے یہ تمہاری وہ مسجدیں ہیں جن میں تم جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔ اور حدیث شریف میں ہے کہ بے شک اللہ تعالی ایک شخص کا حساب لے گا تو اس کی بدیاں نیکیاں پر بھاری ہونگی اللہ اسے جہنم میں لیجانے کا حکم دے گا پس جب اسے فرشتے لے چلیں گے تو اللہ جبرائیل سے فرمائے گا کہ میرے بندے کو ابھی روک لو اور اسے پوچھو کہ کیا کبھی دنیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں تم علماء کے ساتھ بیٹھے۔

فاغفرله بشفاعتهم فیسأله فیقول لافیقول یارب انت تعلم بحال عبدک فیقول الله تعالی فاسئله هل احببت عالما فیسأله فیقول العبد لا فیقول الله تعالی فسئله هل جلست علی مائدة مع عالم فی الدنیا قط فیسأله فیقول لا فیقول فاسئله هل سکنت فی مسکن یسکن فیه عالم" فیسئله فیقول لا فیقول الله تعالی فاسئله هل سمیت ولدک اسما یشبه باسم عالم فان وافق اسم ولده باسم عالم فاغفرله فیسأله فان لم یوافق فیه فیقول الله تعالی لجبرائیل فاسئله هل احببت رجلا یحب العلماء فیسئله فیقول نعم فیقول الله تعالی لجبرائیل خذ بیده و ادخله الجنة فان هذا الرجل کان فی الدنیا یحب رجلا و هو یحب العلماء و علی هذا جاء فی الخبر انه یحشر الله یوم القیمة مساجد الدنیا کانها بخت" ابیض قوائمها من العنبر اعناقها من الزعفران و رؤسها من المسک و ظهورها من الزبرجد الاخضر رکبها الجماعة

کہ میں اسے ان کی شفاعت سے بخش دوں پس جبریل اس سے پوچھے گا تب وہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار تو اپنے بندہ کا حال خوب جانتا ہے کہ میں کبھی تو نے عالم سے دوستی کی تو جبریل اس سے پوچھے گا تو بندہ عرض کرے گا کہ نہیں اللہ تعالیٰ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فرمائے گا اسے پوچھو کیا کبھی دنیا میں عالم کے ساتھ دسترخوان پر بیٹھا پس جبریل اس سے پوچھے گا تو وہ عرض کرے گا نہیں اللہ فرمائے گا اس سے پوچھو کیا کبھی اس گھر میں ٹھہرا جس میں عالم رہتا تھا۔ جبریل اس سے پوچھے گا وہ کہے گا نہیں پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اسے پوچھو کیا تو نے اپنے بیٹے کا نام کسی عالم کے نام پر رکھا پس اگر اس کے بیٹے کا نام عالم کے نام پر ہوگا تو میں اسے بخش دوں گا جبریل علیہ السلام اس سے پوچھیں گے پھر اگر نام میں موافقت نہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا اسے پوچھو کیا کبھی دنیا میں ایسے شخص سے دوستی کی جو علماء سے دوستی رکھتا ہو اب جبریل اس سے پوچھے گا تو وہ ہاں میں جواب دے گا تو اللہ تعالیٰ جبریل سے فرمائے گا کہ اے جبریل اس کا ہاتھ پکڑو اور جنت میں لیجاؤ پس بے شک یہ شخص دنیا میں اس آدمی سے محبت کرتا رہا جو علماء سے محبت کرتا تھا اور اسی بناء پر ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ روز قیامت اللہ دنیا کی مسجدوں کو بصورت سفید انٹ لائے گا ان کے پاؤں عنبر سے اور گردنیں زاعفران سے اور سر کستوری اور پیٹھیں سبز زبرجد سے ہونگی ایک جماعت انپر سوار ہوگی۔

والمُؤذِنون یقودُونها باللجام والائمۃُ یسُوقُونها فیعبرُون فی عرضات القیمۃِ فیُقالُ ھؤلاءِ من الملئکۃ المُقربین اومن الانبیاء المُرسلین فیُنادیٰ منادٍ یَا ھلَ القیمۃ ما ھؤلاءِ من المُلئکۃ المُقربین ولا من الانبیاءِ المُرسلین بلْ ھؤلاءِ اُمۃُ مُحمدٍ صلی اللہُ تعالی علیہِ وآلہ وسلّم الذین حفظوُ اخمس صلوۃ بالجماعۃ ویُقالُ اِنّ اللہ تعالی خلق ملکا یُقالُ لھا دردآئیلُ ولہٗ جنا حان

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جناح'' بالمغرب من یاقوت حمراء وجناح'' بالمشرق من زبر جد خضراء مکلان بالدرر والمرجان والیواقیت وراسہ تحت العرش وقدماہ تحت الارض السابعۃ فینادی کل لیلۃ من لیالی رمضان ھل من داع فیستجاب لہ وھل من سائل فیعطی لہ وھل من تائب فیتاب علیہ وھل من مستغفر فیغفر لہ حتی تطلع الفجر باب'' فی ذکر النار فی الخبر ان جبرائیل اتی الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور موذنین ان کی لگامیں تھامے ہونگے اور آئمہ مساجد ان کو چلائیں گے پس وہ میدان قیامت سے گذریں گے تو لوگ کہیں گے یہ کوئی ملائکہ مقربین ہیں یا انبیاء مرسلین ہیں تو آواز دینے والا آواز دیگا کہ اے اہل قیامت نہ ملائکہ مقربین اور نہ انبیاء مرسلین بلکہ یہ امت محمد ﷺ کے وہ لوگ ہیں جو پنجگانہ نماز با جماعت قائم رکھتے تھے ۔اور بیان کیا گیا ہے کہ بے شک اللہ تعالی نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے جسے دردائیل کہا جاتا ہے اس کے دو بازو ہیں ایک سرخ یاقوت کا بازو مغرب تک پھیلا ہوا ہے اور دوسرا زبرجد کا بازو مشرق تک ہے اور دونوں کا جڑاؤ موتی اور مرجان اور یواقیت سے ہے اور اس کا سر عرش کے نیچے تک اور قدم ساتویں زمین کے نیچے تک ہیں پس وہ رمضان کی راتوں ہر رات ندا دیتا ہے کہ ہے کوئی دعا کرنے والا اس کی دعا قبول کی جائے ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے عطا کیا جائے ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ اس کی توبہ قبول کی جائے ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ اس کی بخشش کی جائے یہاں تک فجر طلوع ہو۔ باب

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نمبر۳۳ (دوزخ کے بیان میں)۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ بے شک جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ

یا جبرآئیلُ صِفْ لنَا النّار فقال جبرآئیلُ انّ اللّٰہ تعالٰی خلق النّار فَاَوْقَدَ ھا اَلْفَ عَامَ حتّٰی احمرّتْ ثُمّ اوْ قدھا اَلْفَ عا م حتّٰی ابیضّتْ ثُمّ اَوْقَد ھا اَلْفَ حتّٰی اسْودّتْ فھی سوْدآءُ کا للّیْل الْمُظْلمۃ لا ضوْءَ لھا وَلا تَطْفیٰ لھبُھا ولا تبرّدُ حُرُّھا وقال مُجاھد'' انّ فِیْ جھنّم حَیّاتٍ کا مُثال اعْناق الْبُخت وعقارب کا مُثال الْبغالِ الدُّھْمِ فیھْربُ اھْلُ النّار الی النّار منْ تلْک الْحیّات و الْعقارِبِ فیاْخُذُوْن بشفاھِھِمْ ویکْشطُوْن ما بیْن شعْرِ الرّاْس الی الظُّفُر فما یُنْجیھِمْ بالْھرب الی النّار ورُوی عنْ عبد اللّٰہ بْن جابرٍ عن النّبیّ صلّی اللّٰہ علیْہِ وآلہ وسلّم انّ فِیْ النّار حیّات مثْل اعناق لابل فتلْسعُ احدَ کُمْ لسْعۃ یّجدُ حُمُوْمتھا ارْبعیْن خریْفاوانّ فی النّارِ عقارب کامْثال الْبغال تلْسعُ احد کُمْ لسْعۃ یجدُ حُمُوْمتھا ارْبعیْن خریْفاوانّ فِیْ النّار عقارب کامْثال الْبغال تلْسعُ احد لسْعۃ یجدُ حُمُوْمتھا ارْبعیْن خریْفا ورُوی والْاعْمش عنْ یزیْد بْن وھب عنْ ابْنِ عبّاسٍ انّ نارَ کُمْ ھذہ جُزْءُ'' منْ سبْعیْن جزْءً منْ تلْک النّار ولوْ لاضُربتْ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اے جبریل ہمیں جہنم کا حال بیان کرو پس حضرت جبریل نے بیان کیا کہ اللہ تعالٰی نے جب جہنم کو تیار کیا تو ہزار سال اسمیں آگ کو جلایا یہاں تک کہ وہ سرخ ہوئی پھر ہزار سال اس میں آگ جلائی یہاں تک کہ سفید ہوئی پھر ہزار برس آگ جلائی کہ وہ سیاہ ہوئی اب وہ اندھیری رات کی طرح سیاہ ہے جس میں کچھ روشنی نہیں نہ اس کا شعلہ بجھے اور نہ وہ ٹھنڈی ہو اور حضرت مجاہد نے بیان کیا کہ تحقیق جہنم میں سانپ ہونگے مثل اونٹوں کی گردنوں کی اور بچھو اس میں کالے خچروں کی مانند ہونگے تو اہل جہنم ان سانپوں اور بچھوؤں کے خوف سے دوزخ میں بھاگیں گے پس سانپ اور بچھوان کے ہونٹ کاٹیں گے اور سر کے بالوں سے تا ناخن قدم ان کی کھالیں نوچ لیں گے اور انہیں بھاگنا نہ بچائے گا۔ اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کی کہ فرمایا دوزخ میں سانپ اونٹ کی گردن کی مثل ہونگے جب وہ کسی کو کاٹیں گے تو اس کے زہر کا درد چالیس سال تک پائیگا اور دوزخ میں بچھو خچروں کی مثل ہوں گے جب وہ کسی کو کاٹیں گے تو اس کے زہر کا درد چالیس برس تک محسوس کریگا اور اعمش نے یزید بن وہب اور اس نے ابن عباسؓ سے روایت کی کہ فرمایا تمہاری دنیا کی آگ تپش میں جہنم کی آگ کا ستر واں حصہ ہے اور اگر اس کا شعلہ سمندر میں

فِی الْبَحْرِ مَرَّتَیْنِ مَا انْتَفَعْتُمْ مِنْهَا بِشَیْءٍ وَقَالَ مُجَاهِد" اِنَّ نَارَكُمْ هٰذِهٖ تَتَعَوَّذُ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَرُوِیَ فِی الْخَبَرِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَرْسَلَ جِبْرَآئِیْلَ اِلٰی مَالِكٍ اَنْ یَّاْخُذَ جُزْءً مِّنَ النَّارِ وَ یَاْتِیْ بِهَا اِلٰی اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ حَتّٰی یُطْبَخَ بِهَا طَعَامًا فَقَالَ الْمَالِكُ یَاجِبْرَآئِیْلُ كَمْ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تُرِیْدُ مِنَ النَّارِ فَقَالَ جِبْرَآئِیْلُ قَدْرَ اَنْمِلَةٍ قَالَ مَالِکٌ'' لَوْ اَعْطَیْتُکَ مِقْدَارَ اَنْمِلَةٍ لَذَابَ مِنْهَا سَبْعُ سَمٰوٰتٍ وَّ سَبْعُ اَرْضِیْنَ مِنْ حَرِّهَا فَقَالَ مِقْدَارَ نِصْفِ اَنْمِلَةٍ قَالَ لَوْ اَعْطَیْتُکَ مِقْدَارَ اَنْمِلَةٍ لَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ قَطْرَةٌ'' وَّلَا یَنْبُتُ مِنَ الْاَرْضِ نَبَاتٍ ثُمَّ یَنَا دٰے جِبْرَآئِیْلُ اِلٰهِیْ کَمْ اٰخُذُ مِنَ النَّارِ قَالَ اللّٰهُ خُذْ قَدْرَ ذَرَّةٍ فَاَخَذَ قَدْرَ ذَرَّةٍ وَ غَسَلَهَا فِیْ سَبْعِیْنَ بَحْرٍ سَبْعِیْنَ مَرَّةً ثُمَّ جَآءَ اِلٰی اٰدَمَ وَ وَضَعَهَا عَلٰی جَبَلٍ شَاهِقٍ مِّنَ الْجِبَالِ فَذَابَ ذٰلِکَ الْجَبَلُ وَرَجَعَتِ النَّارُ اِلٰی مَکَانِهَا وَ بَقِیَ دُخَانُهَا فِی الْاَحْجَارِ وَالْحَدِیْدِ اِلٰی یَوْمِنَا هٰذَا فَهٰذِهِ النَّارُ مِنْ دُخَانِ تِلْکَ الذَّرَّةِ فَاعْتَبِرُوْا یَآ اَیُّهَا

دوبارہ نہ مارا جاتا تو تم اس سے کچھ فائدہ حاصل نہ کر سکو اور مجاہدؒ نے کہا کہ بے شک تمہاری یہ دنیا کی آگ جہنم کی آگ سے پناہ مانگتی ہے۔اور حدیث میں مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کو دوزخ کے فرشتے مالک کے پاس بھیجا کہ وہ دوزخ کی آگ سے ایک جزء لیکر آدم علیہ السلام کے پاس لائے تاکہ وہ اس سے کھانا پکائیں تو مالک نے کہا اے جبریل کتنی آگ چاہتے ہو جبریل نے کہا بقدر پورا انگلی کے مالک نے کہا اگر میں تجھے بقدر پورا کے آگ دوں تو ضرور اس کی گرمی سے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں پگھل جائیں گی جبریل علیہ السلام نے کہا بقدر نصف پورا دے دو اس نے کہا اگر میں بقدر نصف پورا دوں تو آسمان سے ایک قطرہ بھی بارش نہ اترے اور نہ زمین سبزہ اگائے پھر جبریل نے عرض کی الٰہی کس قدر آگ لاؤں اللہ نے فرمایا ایک ذرہ برابر ہی لاؤ پھر جبریل نے ذرہ آگ لی اور اسے ستر دریاؤں میں ستر بار غوطہ دیا پھر آدم علیہ السلام کے پاس لائے اور اسے پہاڑوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں سے بلند پہاڑ پر رکھا تو وہ پہاڑ پگھل گیا اور آگ اپنی جگہ (جہنم میں) لوٹ آئی اور اس کا دھواں پتھروں اور لوہے میں ہمارے اس دن تک باقی رہا تو یہ دنیا کی آگ اس ذرہ آگ کے دھواں سے ہے پس اے مومنو عبرت حاصل کرو۔

اَلْمُؤمِنُوْنَ و قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ اَهْوَنَ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا رَّجُلٌ لَهٗ نَعْلَانِ مِنَ النَّارِ یَغْلِیْ مِنْهَا دِمَاغُهٗ کَاَنَّهٗ مِرْجَلٌ" سَاتِطٌ" عَلٰی جَمْرٍ یَشْتَعِلُ مِنْهُ لَهَبُ النَّارِ وَ یَخْرُجُ حَشْوُ بَطْنِهٖ مِنْ قَدَمَیْهِ فَاِنَّهٗ لَیُرٰی اَشَدُّ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا وَاَنَّهٗ اَهْوَنُ اَهْلِ النَّارِ یَدْعُوْنَ مَلِکًا فَلَا یَرُدُّ عَلَیْهِمْ جَوَابًا اَرْبَعِیْنَ عَامًا ثُمَّ یَرُدُّ عَلَیْهِمْ وَیَقُوْلُ اِنَّکُمْ مَاکِثُوْنَ یَعْنِیْ دَائِمُوْنَ اَبَدًا ثُمَّ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ فَلَا یُجِیْبُهُمْ مِقْدَارَ مَا کَانَتِ الدُّنْیَا بِمَرَّتَیْنِ ثُمَّ یَرُدُّ عَلَیْهِمْ جَوَابًا اِخْسَئُوْا فِیْهَا وَلَا تُکَلِّمُوْنِیْ قَالَ لَیْسَ لَهُمْ تَقْوٰہ" بَعْدَ ذٰلِکَ بِکَلِمَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّ مَا کَانَ ذٰلِکَ اِلَّا زَفِیْرٌ" وَّ شَهِیْقٌ" فِی النَّارِ وَیُشْبِهُ اَصْوَاتُهُمْ بِاَصْوَاتِ الْحَمِیْرِ اَوَّلُهٗ زَفِیْرٌ وَآخِرُہٗ شَهِیْقٌ وَقَالَ مَالِکٌ" وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ نَبِیًّا لَوْ وَّ لَهٗ اَنَّ ثَوْبًا مِّنْ اَثْوَابِ اَهْلِ النَّارِ عُلِّقَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَمَاتُوْا مِنْ حَرِّهَا بِمَا یَجِدُوْنَ

اور حضور ﷺ نے فرمایا کہ اہل جہنم سے جسے سب سے کم درجہ کا عذاب ہوگا اسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جس سے اس کا دماغ ابلے گا گویا شعلہ زن انگاروں پر دیگ رکھی ہوئی ہے اس سے آگ کا شعلہ نکلتا ہوگا اور اس کے پیٹ کے فضلات اس

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کے قدموں کے نیچے سے نکلتے ہونگے تو وہ اپنے کو دوزخ کے سخت عذاب میں جانیگا اور جن پر اہل جہنم سے کم درجہ کا عذاب ہوگا وہ فرشتے کو آواز دیگا لیکن چالیس برس تک انہیں کوئی جواب نہ دیگا پھر وہ ان کا جواب دیگا اور کہے گا تم آگ میں ہی ٹھہرنے والے ہو یعنی ہمیشہ ہمیشہ آگ میں رہنے والے ہو پھر وہ اپنے رب کو پکاریں گے اور کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں اس سے نکال لے اگر ہم پھر دوزخ میں آئیں تو بے شک ہم ہی ظالم ہیں تو دنیا کی دو بار مدت کی مقدار اللہ انہیں کچھ جواب نہ دیگا پھر انہیں جواب میں فرمائے گا کہ اس میں خاموش پڑے رہو اور بات مت کرو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے بعد وہ ایک بات بھی نہیں کریں گے مگر جیسے گدھے کے ہینگنے کی آواز اور ان کی آوازیں گدھوں کی آوازوں کے مشابہ ہوں گی اور مالک فرشتے نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپکو سچا نبی بنا کر بھیجا اگر جہنمیوں کے کپڑوں سے ایک کپڑا آسمان وزمین کے درمیان معلق کیا جائے تو لازما اس کی گرمی سے اور بدبو سے سب مر جائیں۔

مِنْ نَتْنِهَا وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ نَبِیًّا لَوْ ظَهَرَ مِثْلُ الْاِبْرَةِ مِنْهَا لَاحْتَرَقَ اَهْلُ النِّیْرَانِ مِنْ حَرِّهَا وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ لَوْ اَنَّ ذِرَاعًا مِنَ السِّلْسِلَةِ الَّتِیْ ذَکَرَهَا اللّٰهُ فِیْ کِتَابِهٖ وُضِعَ عَلٰی جَبَلٍ لَذَابَ الْجَبَلُ حَتّٰی یَبْلُغَ الْاَرْضَ السَّابِعَةَ وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ نَبِیًّا لَوْ اَنَّ رَجُلًا عُذِّبَ بِالْمَغْرِبِ لَاحْتَرَقَ الَّذِیْ بِالْمَشْرِقِ مِنْ شِدَّةِ عَذَابِهَا فَحَرُّهَا شَدِیْدٌ" وَقَعْرُهَا بَعِیْدٌ" وَحَطَبُهَا حَدِیْدٌ" وَشَرَابُهَا حَمِیْمٌ" وَ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صدید'' وَ ثیابُها قطرانُ النیران باب'' فِی ذکرِ ابوابِ النیران لها سبعۃُ ابواب ''لِکُلِّ بابٍ مِنہم جُزءٌ مقسوم'' مِنَ الرِّجال وَالنسآء مفتوحہ'' بعضھا اسفل من بعض وَ مِنْ بابٍ الی باب مسیرۃ'' سبعین سنۃً و کُلُّ باب منہا اشدُّ حرّ مِنَ الّذی یلیہ سبعین ضعفا وَ قال رسولُ اللّٰہ صلّی اللّٰہُ علیہ و آلہ وسلّم اخبرْ یا جبرائیلُ عنْ سُکّانہا قال جبرآئیلُ یا رسُولَ اللّٰہ اَمَا الْبابُ الاوّلُ ففیہِ الْمُنفقُوْن وَآلُ فرعونَ و مِنْ اصحابِ الْمائدۃ واسمُہٗ

اوراس ذات کی قسم جس نے آپ کوحق دیکر بھیجا اگر جہنم سے سوئی برابر ظاہر ہو جائے تو سب اس کی گرمی سے جل جائیں اور قسم اس ذات کی جس نے آپکوحق کے ساتھ بھیجا اگر ایک گز زنجیر جس کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں کیا پہاڑ پر رکھا جائے تو پہاڑ پگھل جائے حتیٰ کہ وہ زنجیر تحت الثریٰ پہ جا پہنچے اور قسم اس ذات کی جس نے آپکوحق دیکر مبعوث کیا بے شک اگر ایک شخص کومغرب میں عذاب دیا گیا تو ضرور تپش سے وہ شخص بھی جل جائے گا جو مشرق میں ہے۔ پس اسکی گرمی سخت ہے اور اس کی گہرائی دور تک ہے اور اس کا ایندھن لوہا ہے اور اس میں پینے کو کھولتا پانی اور پیپ ہے اور اس میں لباس پگھلتے تانبے سے ہوگا۔ بابا نمبر ۳۴ (جہنم کے دروازوں کے بیان میں) اس کے سات دروازے ہیں اور ان میں ہر دروازہ کیلئے مردوں اور عورتوں کا مقررہ حصہ ہے لیکن کھلے ہوئے ہیں بعض بعض سے نیچے اور ایک دروازہ سے دوسرے دروازہ تک ستر سال چلنے کی راہ ہے اور ہر نیچے والے دروازے کی تپش اوپر

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کے متصل دروازہ سے ستر درجہ زیادہ ہے اور رسول ﷺ نے فرمایا اے جبریل اہل دوزخ کے متعلق بتاؤ حضرت جبریل نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ جہنم کے ایک طبقہ میں منافقین اور فرعون والے اور اصحاب مائدہ سے جنہوں نے کفر کیا ہونگے اور اس طبقہ کا نام ہاویہ ہے۔

ھاوِیۃ'' و اَمَّا الْبابُ الثَّانِیُ فَفِیْہِ ابلیس علیہ اللّعنۃ و مَنْ تبعہٗ و الْمَجُوْسُ وَ اِسْمُہٗ لَظٰی و اَمَّا الْبَابُ الثَّالِثُ ففیہ الْیَھُوْدُ واِسْمُہٗ الْحُطَمَۃُ و اَمَّا الْبَابُ الرَّابِعُ ففیہ النَّصٰرٰی واِسْمُہٗ السَّعِیْرُ و اَمَّا الْبَابُ الْخَامِسُ فَفِیْہِ الصَّابِئُوْن واِسْمُہٗ السَّقَرُ واَمَّا الْبَابُ السَّادِسُ فَفِیْہِ الْمُشْرِکُوْنَ وَاِسْمُہٗ الْجَحِیْمُ و اَمَّا الْبَابُ السَّابِعُ فَاِسْمُہٗ جَھَنَّمَ ثُمَّ اَمْسَکَ وَسَکَتَ جبرآئیلُ فقال النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وآلہ وَسَلَّمَ اَلَا تُخْبِرُنِیْ مِنْ سُکَّانِ الْبَابِ السَّابِعِ فقال جبرآئیلُ یا مُحَمَّد'' لا تَسْاَلْنِی عَنْہُ قال بلٰی یا جبرآئیلُ فقال یا محمد'' ففیہ اَھْلُ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِکَ الَّذِیْنَ ماتُوْا ولَمْ یتُوْبُوْا فَخَرَّ النَّبِیُّ صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَغْشِیًّا عَلَیْہِ فوضع جبرآئیلُ رَاْسَہٗ علی حُجْرِہٖ حتّٰی اَفَاقَ ثُمَّ قَالَ یا جبرآئیلُ عَظُمَتْ مُصِیْبَتِیْ و اشْتَدَّ خَوْفِیْ و حُزْنِیْ یَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِیْ النَّارَ قال نَعَمْ اَھْلُ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِکَ فبکٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسلَّمَ و بکٰی جبرآئیلُ معہ بِبُکَائِہٖ فقال لِجبرآئیل لِمَ تَبْکِیْ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اور دوسرے طبقہ میں ابلیس لعنت اور اور اس کے پیروکار مجوس ہوں گے اور اس کا نام لظی ہے اور تیسرے طبقہ میں یہود اور اس کا نام حطمہ ہے اور چوتھے میں نصاری ہوں گے اور اس کا نام سعیر ہے پانچویں میں ستارہ پرست اور اس کا نام سقر ہے اور چھٹے میں مشرکین اور اس کا نام جحیم ہے اور ساتویں طبقہ کا نام جہنم ہے پھر جبریل رک گئے اور خاموش رہے اور کچھ بیان نہ کیا تب نبی ﷺ نے فرمایا آگے کیوں نہیں بتاتے کہ ساتویں طبقہ کے ساکنین کون ہیں تو جبریل نے عرض کیا حضور اب مجھ سے اس کے متعلق نہ پوچھئے اس میں آپکی امت کے اہل کبائر ہونگے جو بغیر توبہ کیئے مرے یہ سنتے ہی نبی کریم ﷺ پر غشی طاری ہوگئی تو جبریل علیہ السلام نے آپکا سر مبارک ایک پتھر پر رکھ دیا حتی کہ آپ کو افاقہ ہوا پھر فرمایا اے جبریل یہ سن کر میری مصیبت بڑھی ہے اور میرا خوف وملال سخت ہوگیا میری امت سے آگ میں جائیں گے جبریل نے عرض کی ہاں آپ کی امت سے اہل کبائر جائیں گے تو رسول اللہ ﷺ رو پڑے اور حضرت جبریل بھی آپ کے ساتھ رونے لگے پھر حضور ﷺ نے فرمایا اے جبریل تم کیوں روتے ہو حالانکہ تم روح الامین ہو۔

وَاَنْتَ الرُّوْحُ الْاَمِیْن قَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ اَبْتَلِیَ بِمَا یُبْتَلٰی بِهٖ هَارُوْت وَ مَارُوْت وَ هُوَ الَّذِیْ اَبْکَانِیْ فَاَوْحَی اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَیْهِمَا فَقَالَ یَا مُحَمَّدْ'' وَیَا جِبْرَآئِیْلُ اِنِّیْ اَبْعَدْتُکُمَا مِنَ النَّارِ وَلٰکِنْ لَّا تَتْرُکُمَا بُکَآءً بَابٌ'' فِیْ ذِکْرِ جَهَنَّمَ رُوِیَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّهٗ قَالَ تُؤْتٰی جَهَنَّمُ یَوْمَ لُقِیْمَةِ مِنْ تَحْتِ الْاَرْضِ السَّابِعَةِ وَ حَوْلُهَا سَبْعُوْنَ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اَلْف صَفٍّ مِّنَ الْمَلٰئِکَۃِ کُلُّ صَفٍّ مِثْلُ الثَّقَلَیْنِ سَبْعِیْنَ اَلْف مَرَّۃ یَجُرُّوْنَھا بِزِمَامِھَا وَلِجَھَنَّمَ اَرْبَعُ قَوَآئِم کُلُّ قَائِمَۃٍ مَسِیْرَۃُ اَلْف سَنَۃ وَلَھَا ثَلٰثُوْنَ اَلْف رَاْسٍ وَّ فِیْ کُلِّ رَاْسٍ اَلْف فَم وَّفِیْ کُلِّ فَم ثَلٰثُوْن ضِرْسٍ مِثْلُ جَبَلِ اُحُدٍ ثَلٰثُوْنَ اَلْف مَرَّۃ وَّ لِکُلِّ فَمٍ شَفَتَان و کُلُّ شَفَۃ مِثْلُ اِطْبَاقِ الدُّنْیَا وَفِیْ کُلِّ شَفَۃ سِلْسِلٌ مِنْ حَدِیْدٍ و فِیْ کُلِّ سِلْسِلَۃ مِنْھَا سَبْعُوْنَ اَلْف حَلْقَۃٍ فَتُمْسِکُ کُلَّ حَلْقَۃٍ مَلٰئِکَۃ'' کَثِیْرَۃ'' وَیُؤْتٰی بِھَا عَنْ یَسَارِ الْعَرْشِ وَ ھِیَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی تَرْمِیْ بِشَرَرٍ کَالْقَصْرِ بَاب'' فِیْ ذِکْرِ سَوْقِ النَّاسِ اِلَی النَّارِ قِیْلَ یُسَاقُ اَعْدَآءُ اللّٰہِ تَعَالٰی اِلَی النَّارِ وَتَسْوَدُّ وُجُوْھُھُمْ وَ تَزْرَقُّ اَعْیُنُھُمْ وَ یُخْتَمُ عَلٰی اَفْوَاھِھِمْ فَاذَا اَنْتَھَوْ بِہٖ اِلٰی اَبْوَابِھَا

عرض کی میں ڈرتا ہوں کہ کہیں مبتلا ہو جاؤں اس سے جس سے مبتلا ہوئے ہاروت و ماروت یہ ہے بات جس نے مجھے رلایا پس اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی طرف وحی کی کہ اے محمد ﷺ اور اے جبرائیل بے شک میں نے تمہیں دوزخ سے دور کیا لیکن تم اپنی گریہ زاری نہ چھوڑو ۔باب نمبر ۳۵۔(جہنم کے بیان میں)حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ فرمایا روز قیامت جہنم ساتویں زمین کے نیچے لائی جائے گی اور اس کے اردگرد ستر ہزار صفیں ملائکہ کی ہوں گی اور ہر صف ان کی جن وانس کے ستر ہزار گنا ہوگی جو جہنم کو اس کی لگام کے ساتھ کھینچ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لائیں گے اور جہنم کیلئے چار پاؤں ہیں اور ہر پاؤں ہزار سال چلنے کی راہ ہے اور اس کے تیس ہزار سر ہیں اور ہر سر پر تیس ہزار منہ اور ہر منہ میں تیس ہزار دانت ہیں ہر دانت تیس ہزار درجہ احد پہاڑ سے بڑا ہے اور منہ کے دو ہونٹ ہیں اور ہر ہونٹ دنیا کے برابر ہے اور ہر ہونٹ میں لوہے کے زنجیر ہیں اور ان میں ہر زنجیر کیلئے ستر ہزار حلقے ہیں اور حلقہ کو کثیر ملائکہ اٹھائے ہوئے ہیں اور اسے عرش کی بائیں جانب لایا جائے گا اور یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ آگ شرارے نکالے گی مکان کی طرح (بلند)۔

باب نمبر ۳۶۔ **(لوگوں کے جہنم کی طرف جانے کے بیان میں)**۔ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کو جہنم کی طرف اس طرح لایا جائے گا کہ ان کے چہرے سیاہ آنکھیں نیلی اور ان کے مونہوں پر مہر کر دیجائے گی پس جب وہ دوزخ کے دروازوں کے پاس پہنچیں گے۔

تَسْتَقْبِلُ لَهُمُ الزَّبَانِيَةُ بِاَغْلَالٍ وَ السَّلَاسِلِ تُوْضَعُ فِیْ فَمِهِمْ وَ تُخْرَجُ مِنْ دُبُرِهِمْ وَ تُغَلُّ اَیْدِهِمُ الشَّمَآئِلَ عَلٰی اَعْنَاقِهِمْ وَیُدْخَلُ اَیْدِیْهِمُ الْیَمِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ وَتُنْزَعُ مِنْ بَیْنِ کَتِفَیْهِمْ تُشَدُّ بِالسَّلَاسِلِ وَیُقْرَنُ کُلُّ اٰدَمِیٍّ مَعَ الشَّیْطٰنِ فِیْ سِلْسِلَةٍ وَیُسْحَبُ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ وَ تَضْرِبُهُمُ الْمَلٰئِکَةُ بِمَقَامِعَ مِنْ حَدِیْدٍ کُلَّمَآ اَرَادُوْ اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْ فِیْهَا وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ کَمَا قَالَ اللّٰهُ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تعالی کُلَّمَآ اَرَادُوْ اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تُکَذِّبُوْنَ ثُمَّ قَالَتْ فَاطِمَةُ یَارَسُوْلَ اللّٰه هَلْ تُسَاقُ اُمَّتُکَ کَیْفَ یَدْخُلُوْنَهَا قَالَ بَلٰی یَسُوْقُهُمُ الْمَلٰئِکَةُ وَلَا تَسْوَدُّ وُجُوْهُهُمْ وَلَا تَرْزَقُ اَعْیُنُهُمْ وَلَا یُخْتَمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَلَا یُقْرَنُوْنَ مَعَ لشَّیٰطِیْنَ وَلَا تُوْضَعُ عَلَیْهِمُ السَّلٰسِلُ الشَّیْخُ وَالْاَغْلَالُ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ یَقُوْدُهُمُ الْمَلٰئِکَةُ قَالَ فِیْهِمْ ثَلٰثَةُ نَفَرٍ الشَّیْخُ الْفَاسِقُ وَالشَّابُ الْعَاصِیْ وَالْمَرْءَةُ الْفَاجِرَةُ فَاَمَّا الرِّجَالُ فَیُؤْخَذُوْنَ بِاللِّحْیَةِ وَیُقَادُوْنَ وَاَمَّا النِّسَآءُ فَتُؤْخَذُ بِالذَّوَآئِبِ وَ کَمْ مِنْ شَیْبَةٍ مِنْ

تو عذاب کے فرشتے طوق اور زنجیریں لے کر ان کی طرف بڑھیں گے اور زنجیریں ان کے سینوں پر رکھی جائیں گی اور ان کی شرمگاہوں سے نکالی جائیں گی اور زنجیروں سے ان کے بائیں ہاتھ ان کی گردنوں پر کس دیے جائیں گے اور ان کے دائیں ہاتھ سینوں سے گذار کر ان کے کندھوں کے درمیان پیچھے سے نکالے جائیں گے اور زنجیروں سے باندھ دیا جائے گا اور ہر آدمی کو شیطان کے ساتھ جکڑا جائے گا ایک ہی زنجیر سے اور انہیں منہ کے بل گھسیٹا جائے گا اور فرشتے ان کو لوہے کی گرجوں سے ماریں گے اور جب وہ دکھ کی وجہ سے دوزخ سے نکلنا چاہیں گے تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ اب جلا دینے والا عذاب چکھو۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جب بھی وہ چاہیں گے کہ اس سے نکلیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انہیں کہا جائے گا کہ اب چکھو جہنم کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے۔ پھر حضرت فاطمہ نے عرض کی یارسول اللہ آپکی امت بھی ایسے ہی لائی جائیگی جیسے وہ داخل کیئے گئے فرمایا ہاں ملائکہ انہیں چلا کر لائیں گے مگر نہ ان کے چہرے سیاہ ہونگے نہ آنکھیں نیلی اور نہ ان کے سینوں پر مہر کی جائے گی اور نہ وہ شیطانوں کے ساتھ جکڑے جائیں گے اور نہ ان پر زنجیر اور طوق رکھے جائیں پھر حضرت فاطمہ نے کہا تو فرشتے ان کو کیسے لائیں گے۔

فرمایا ان کے تین گروہ ہونگے فاسق بوڑھوں کا اور جوان گنہگاروں کا اور بدکار عورتوں کا تو مردوں کو داڑھی سے پکڑا جائے گا اور کھینچا جائے گا اور عورتوں کو ان گیسوؤں سے اور کتنے میری امت کے سفید ریش انہیں ان کی داڑھی پر سے پکڑا جائے گا۔

اُمتی یُوخذُ ویُقبضُ علی الشّیب ویُقادُ اِلی النّارِ و هُوَ یُنادیٰ وَا شیباہ واضُعفاہ و کم مَنْ شآبٍ یُقبضُ اِلی اللّحیۃِ ویُقادُ اِلی النّارِ و هُوَ یُنادیٰ وَ اشبابا وَ احُسن صُورتاہ وَ کم مِنْ مرء ۃِ مِنْ اُمتی تُوخذُ علی نا صیتِها وتُقادُ اِلی النّارِ وهِیَ تُنادیٰ وافضیُحتاہ وهتک حُرمتاہ واستراہ حتی بهِمْ انتهی اِلی مالکٍ فاذا نظر ما لک'' اِلیهِمْ یقُولُ لِلْملئکۃ مَنْ هؤُلاءِ فما ورد علی الْاشْقیاء اعْجب مِنْ هؤُلاءِ مِنْ هـؤُلآ ء لم تَسودُ وُجُوهُهم ولم تُوضعِ السّلسلُ والاغللُ فِیْ اعْناقِهم فیقُولُ الْملئکۃُ هکذا اُمِرنا نا تیَ بهِمْ علی هذهِ الْعالۃِ فیقُولُ الْمالکُ یا مَعْشرَ الْاشْقیآءِ مَنْ انتُم

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

يَقُوْلُوْنَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَفِىْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلٰئِكَةُ يُنَادُوْنَ يَا مُحَمَّدُ فَلَمَّا رَاَوْا مَالِكًا نَسُوْا اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ هَيْبَةِ الْمَالِكِ فَيَقُوْلُ لَهُمْ مَنْ اَنْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَحْنُ مِمَّنْ اُنْزِلَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ وَنَحْنُ مِمَّنْ يَّصُوْمُوْنَ رَمَضَانَ فَيَقُوْلُ الْمَالِكُ مَآ اُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ

اور فریاد کرے گا ہائے میری سفید ریش ہائے میرا بڑھاپا اور کتنے ہی جوان داڑھی پر سے پکڑے جائیں گے اور دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے اور وہ فریاد کرے گا ہائے میری جوانی اور ہائے میری حسین صورت اور کتنی ہی میری امت سے (فاجرہ) عورتیں انہیں ان کے ماتھے کے بالوں سے پکڑا جائے گا اور جہنم کی طرف چلائی جائیں گی اور کہتی ہونگی ہائے میری رسوائی اور ہائے میری ہتک اور ہائے میرا پردہ یہاں تک کہ وہ سب مالک فرشتہ کے پاس آئیں گے تو جب مالک ان کی طرف دیکھے گا تو فرشتوں سے پوچھے گا یہ لوگ کون ہیں پس نہ وارد ہوا اشقیاء کا ان سے عجیب تر حال نہ ان کے چہرے سیاہ ہوئے اور نہ ان کی گردنوں پر زنجیر اور طوق رکھے گئے تو فرشتے کہیں گے ہمیں ان کو اس حال پر لانے کا حکم دیا گیا پھر مالک فرشتہ انہیں کہے گا اے گروہ اشقیا تم کون ہو وہ کہیں گے ہم محمد ﷺ کی امت سے ہیں اور ایک دوسری روایت میں مروی ہے کہ جب فرشتے انہیں چلا کر لائیں گے تو وہ فریاد کریں گے یا محمد پس جب وہ مالک فرشتے کو دیکھیں گے تو اسم محمد ﷺ بھول جائیں گے اس کے خوف سے مالک انہیں پوچھے گا کہ تم کون ہو تو وہ کہیں گے ہم اس امت سے ہیں جن پر قرآن اترا اور جنہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نے رمضان کے روزے رکھے پس مالک کہے گا قرآن تو نہ اترا

اَلا علی مُحمد فلمّا سمعُوْ اسم مُحمدَ صلّی اللّٰہ علیہِ وآلِہ وسلّم صاحُوْ باجمعھم وقالُوْا نحْنُ من اُمّۃ مُحمّد صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم فیقوْلُ لھُمْ اُلْمالکُ ما کان لکُمْ فی الْقران زجر عَنْ مَعاصی اللّٰہ تعالی فاذا وقفواْ علی شفیرۃ جھنّم ونظرُوْا الی النّار والی الزّبانیۃِ یقوْلُوْن یاملکُ ائْذنْ لَناساعۃ حتّی تبْکیْ علی انْفسنا فیاْ ذنْ لھُمْ فیبْکُوْنَ حتّی لمْ یبْق الدّمُوْع فیبْکُوْن دماً فیقوْلُ الْمالکُ لھُمْ مَا احْسن ھذاالْبکاء فلوْ کان ھذا فیْ الدّنیا منْ خشْیۃ اللّٰہ تعالی لمنعکُمْ الْیوْم منْ النّار باب" فیْ ذکْرِ الزّبانیۃِ قال منْصُوْرْ بنْ عمّارٍ بلغنیْ عن النّبی صلّی اللّٰہ علیہِ وآلِہ وسلّم انّ لمالک النّار ایدیًا وّ ارْجلا بعدد اھْل النّار و مع کُل رجل ید" تقیْمہ" وتقْعدہٗ وتُغْلّہٗ و تسلْسلہٗ فاذا نظر الْمالکُ الی النّار تاْکل بعْضھا ببعْض مَنْ خوْف الْمالک وحُرُوْفُ الْبسْملۃ تِسْعۃ عشر حرْ فاوعددُ الزّبانیۃ کذلک فمنْ قال بسْم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیْم صدْقاً منْ قلْبہ الْخالص اخْلصہُ اللّٰہ تعالی یوْم الْقیٰمۃ من الزّ بانیۃ

مگر محمد ﷺ پر تو جب وہ اسم محمد ﷺ سنیں گے تو سب فریاد کریں گے کہ ہم امت محمد ﷺ سے ہیں تو ان سے مالک کہے گا کہ تمہیں قرآن میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر وعید نہ تھی

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پھر جب وہ جہنم کے کنارے کھڑے ہو کر آگ اور عذاب کے فرشتوں کی طرف دیکھیں گے تو کہیں گے اے مالک ہمیں ایک گھڑی اجازت دو تا کہ ہم اپنی جانوں پر رولیں پس وہ انہیں اجازت دیگا تو وہ اس قدر روئیں گے کہ انسو ختم ہو جائیں گے پھر وہ خون کے آنسو بہائیں گے۔ پس مالک فرشتہ ان سے کہے گا کہ یہ رونا کیا ہی اچھا ہے تو اگر یہ رونا دنیا میں اللہ کے خوف سے ہوتا تو تمہیں آج آگ میں نہ جانے دیتا۔ باب نمبر ۳۷ **عذاب کے فرشتے کے بیان میں** حضرت منصور بن عمار رضی اللہ عنہ سے ہے کہ مجھے نبی ﷺ سے روایت پہنچی ہے فرمایا کہ بے شک مالک کے لئے دوزخیوں کی تعداد برابر ہاتھ اور پاؤں ہیں اور ہر شخص کے ساتھ اس کا ایک ہاتھ رہتا ہے جس سے اسے وہ اٹھاتا اور بیٹھاتا اور اسے طوق اور زنجیر پہناتا ہے پس جب مالک فرشتہ آگ کی جانب دیکھتا ہے تو بعض اس کا بعض کو کھاتا ہے مالک کے ڈر سے (**بسم اللہ شریف کی برکت**) اور بسم اللہ کے انیس حروف ہیں اسی طرح عذاب کے فرشتے بھی انیس ہیں تو جس نے اخلاص کے ساتھ سچے دل سے بسم اللہ شریف کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کو عذاب کے فرشتوں سے خلاصی دے گا اس کی برکت سے

ببرکتہٖ و انما سُمُّوا الزَّبانیۃ زبانیۃ لَاَنَّھُمْ یعْمَلُوْن بارْجُلھم کما یعْمَلُوْن بایْدِیْھمْ فیاْخُذْ واحدٌ منْھمْ عشرۃ الاف مِنَ الْکُفَّار بید وَاحد وَ عشرۃ الاف باحدیٰ رِجلیہ و عشرۃ الاف بالید الْاُخری و عشرۃ الاف بالرِّجل الْاُخری فیعذّبُ اربعین الف کافر مَرَّۃ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

واحدة لما فیہ من قوۃ وشدۃ احدھم مالک خازن النار و ثمانیۃ عشر مثلہ وھم رؤساء الملئکۃ تحت کل منھم من الخزنۃ ما لا یحصی عددہ واعینھم کالبرق الخاطف و اسنانھم کصیاصی اقران البقرۃ و اشفاھھم تمس اقدامھم و یخرج لھب النار من افواھھم ما بین کتفی کل واحدۃ مسیرۃ سنۃ واحدۃ و لم یخلق اللہ من الرحمۃ والرافۃ مقدار ذرۃ و لو مکث احدھم فی بحار النار اربعین سنۃ لا یضرہ النار لان الملئکۃ خلقت من النور والنور اشد من النار نعوذ باللہ منھا ثم یقول المالک للزبانیۃ القوھم فی النار فاذا القوا جمیعھم فی النار نادوا باجمعھم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اور عذاب کے فرشتوں کا نام زبانیہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ وہ پاؤں کے ساتھ بھی اسی طرح کام کرتے ہیں جس طرح کہ ہاتھوں سے کرتے ہیں تو انمیں سے ایک دس ہزار کفار کو ایک ہی ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور دس ہزار کو ایک پاؤں سے اور دس ہزار کو دوسرے ہاتھ سے اور دس ہزار کو دوسرے پاؤں سے تو چالیس ہزار کافر کو ایک پکڑ سے ہی عذاب دیتا ہے اس لئے کہ اس میں قوت وسختی ہے ۔ ایک ان میں مالک ہے جو کہ خازن دوزخ ہے اور اٹھارہ فرشتے اور اس کی مثل ہیں اور وہ فرشتوں کے سردار ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے نیچے کئی خازن ہیں جن کی گنتی ممکن نہیں اور آنکھیں انکی اچک لیجانے والی بجلی کی طرح ہیں اور زبان ان کی گائے کے سینگ کی طرح ہے اور ان کے

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہونٹ قدموں کو پہنچے ہونگے اور ان کے منوں سے آگ کا شعلہ نکلتا ہوگا اور ہر ایک کے دونوں کندھوں کے درمیان ایک سال چلنے کی مسافت ہوگی ان میں اللہ نے رحمت و مہربانی ایک ذرہ برابر پیدا نہیں کی اور اگر ان سے کوئی فرشتہ آگ کے دریاؤں میں چالیس سال بھی ٹھہرا رہے تو اسے آگ نقصان نہیں دیتی اس لئے کہ فرشتے کو اللہ نور سے پیدا کئے گئے ہیں اور نور آگ سے بھی سخت تر ہے۔ ہم لوگ آگ سے پناہ مانگتے ہیں۔ پھر مالک فرشتہ عذاب کے فرشتوں سے کہے گا کہ انہیں دوزخ میں ڈالو پس جب وہ ان سب کو آگ میں ڈالیں گے تو سب فریاد کریں گے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

فترْجعُ عنهُم النّارُ فيقوْلُ الْمالكُ يانارُ خُذيهِمْ فتقوْلُ النّارُ كيْف اخُذُهُمْ و هُمْ يقوْلوْن لآ اله الاّ اللّٰهُ محمّدٌ رّسوْلُ اللّٰه فيقوْلُ الْمالكُ نعمْ كذآ امرنيْ ربّيْ فلمّا سكتُوْا منْ قوْل لآ اله الاّ اللّٰهُ تاْخُذُهُمُ النّارُ فمنْهُمْ مّنْ تاْخُذُهٗ الٰى قدميْه و منْهُمْ مّنْ تاْخُذُ الٰى رُكْبتيْه و منْهُمْ مّنْ تاْخُذُ الٰى سُرّته و منْهُمْ مّنْ تاْخُذُ الٰى حلْقه فاذا قصدت النّارُ الٰى الْوُجُوْه فيقوْلُ الْمالكُ لا تُحْرقْ وُجُوْههُمْ فطال ماسجدُوْا للرّحْمٰن و لا تُحْرقْ قُلُوْبهُمْ فطال ما عطشُوْا منْ شدّة رمضان فيبْقوْن فيْها ماشآء اللّٰهُ تعالٰى

باب" فيْ ذكْر اهْل النّار و طعامهمْ و شرابهمْ قال النّبيُّ صلّى اللّٰهُ عليْه وآله وسلّم انّ اهْل النّار مُسْودّةٌ" الْوُجُوْه مُظْلمة

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الابصار مذهبة العقول مزرقة العیون رؤسھم کالجبال ابدانھم کالفخار و عیونھم کالطود و شعورھم کاجام القصب لا موۃ یموتون و لا حیوۃ یحیون و لکلو احد منھم سبعون جلدۃ و من جلد الی جلد سبعون طبقا من النار و فی اجوافھم حیات" و عقارب من النار یسمع صوتھما کصوت

پس آگ انہیں چھوڑ دی گی پھر مالک کہے گا کہ اے آگ انہیں پکڑ لے آگ کہے گی میں ان کو کیسے پکڑوں وہ تو پڑھتے ہیں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ پس مالک کہے گا ہاں ایسے ہی مجھے حکم دیا ہے میرے رب نے تو جب وہ کلمہ پڑھنے سے خاموش ہو جائیں گے تو آگ انہیں چمٹ جائے گی ان میں کسی کو ٹخنوں تک چمٹے گی اور کسی کو گھٹنوں تک اور کسی کو ناف تک اور کسی کو گلے تک پس جب آگ چہرہ تک جانا چاہے گی تو مالک فرشتہ کہے گا کہ ان کے چہرے نہ جلا پس انہوں نے بہت سجدے کئے ہیں اللہ کو اور ان کے دلوں کو نہ جلا یہ بہت پیاسے رہے رمضان میں تو باقی رہیں گے اتنی مدت آگ میں جتنی اللہ تعالی چاہے۔ باب نمبر ۳۸ (اہل دوزخ اور ان کے کھانے پینے کے بیان میں) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جہنم کے چہرہ سیاہ تاریک آنکھیں اور عقلیں زائل نیلی آنکھیں اور سر ان کے پہاڑوں کی مانند اور بدن ان کے ٹھیکریوں کی مانند بجتے ہونگے اور آنکھیں ان کی طود کی طرح اور بال ان کے بانس کے جھاڑ کی طرح اور نہ ان کے لئے موت کہ وہ مریں اور نہ حیات کہ وہ جئیں اور ان میں ہر ایک کی ستر کھالیں ہوں گی اور ایک کھال سے دوسری تک ستر طبق آگ ہونگے اور ان کے

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پیٹوں میں آگ سے سانپ اور بچھو ہونگے انکی آوازیں وحشیوں اور گدھوں کی آواز کی طرح سنیں گا۔

الْوُحُوْشِ والْحمِیرِ وَالسَّلَاسِل والْاغلل یُغلُّوْن و یُقطَعُوْن بالْکلالیب و یُضْربُوْنَ بالْمقامع و یُضربُوْن علی الْوجه و یُسْحبُوْن فِی النَّارِ و قالَ النَّبِیُّ صلّی اللّٰه علیه وآله وسلّم انَّ اهْل النار یُنادُوْن یاربّاهُ اَحاطَ بنا الْعذابُ فوجدْناهُ مُضیقة لَا نُسْحبُوْنها مغلُوْلَة باغلالِها وانْ شکوْا لمْ یُرحمُوْا وانْ صبرُوْا لمْ یجدُوْا فرجًا وَ انْ نَا دَوْالمْ یُجابُوْا و یُنادُوْن بالْویْلِ والثُّبُوْر و فی الْاصْفاد مُقرَّنِیْن و فیْ سُجُوْنِ النَّار مُخلّدُوْن خُلوْدًا وَ یُنادُوْن من طُوْل الْعذاب و ضِیقِ مدخلِهمْ وسائل'' صدیدُ همْ و مکْشُوْف'' عوْراتُهمْ وَ مُغبرة'' الْوانُهمْ و الْاشْقیآءُ یقُوْلُوْن ربّنا غلبتْ علیْنا شقْوتُنا و کُنّا قوْماً ضآلّیْن. فخفّفْ عنّا یوْمًا مّن الْعذاب انّا مُؤْمنُوْن قال ساکنُوْا اهْلِ النّار خلق اللّٰه تعالی جبلًا وَ یُقال لهُمْ اُصْعدُوْا علیْهِ فیصْعدُوْن علی وُجُوْههمْ بالْف سنةٍ حتّی صارُوْا علی رأس الْجبلِ ثُمّ ینْفضُهمْ الْجبلُ نفضة فیرُدُّهمْ الی قعْرها خاسریْن وقال انَّ اهْلَ النَّار یسْتغیْثُوْن بالْمطر فیرْفعُ سحابة'' فی النَّار سوْدآء فیقُوْلُوْن

اور انہیں زنجیر اور طوق ڈالے جائیں گے اور آروں سے چیرے جائیں گے اور گرزوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سے ماریں جائیں گے اور ان کی چہروں پر مارا جائے گا اور آگ میں گھسیٹا جائے گا۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اہل دوزخ فریاد کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں عذاب نے گھیر لیا پس ہم نے اسے بہت تنگ پایا ہمیں اس میں طوق ڈال کر گھسیٹا نہ جائے اور اگر وہ شکایت کریں تو ان پر رحم نہ کیا جائے گا اور اگر صبر کریں سکون نہ پائیں گے اور اگر وہ فریاد کریں سنی نہ جائے گی لیکن وہ عذاب اور ہلاکت کو ہی آوازیں دیں گے اور زنجیروں میں جکڑے جائیں گے اور وہ جہنم کی قیدوں میں ہمیشہ رہیں گے اور طول عذاب اور تنگی کا مکان کے سبب فریاد کریں گے اور ان سے پیپ بہتی ہوگی اور ان کی شرمگاہیں برہنہ ہونگی اور رنگ متغیر ہونگے اور وہ بدبخت کہیں گے اے ہمارے پروردگار اے ہمارے رب ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی اور ہم بہکے ہوئے لوگ تھے پس ہم سے ایک دن عذاب میں تخفیف فرما بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں حضور علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جہنم والوں کے لئے ایک پہاڑ پیدا کیا ہے وہ اس پر چڑھائے جائیں گے پس وہ اس پر ہزار برس تک منہ کے بل چڑھتے رہیں گے یہاں تک کہ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچیں گے پھر پہاڑ ان کے نیچے سے کھسک جائے گا اور وہ نامراد ہوکر اس کی گہرائی میں گر جائیں گے اور حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ اہل نار بارش مانگیں گے تو دوزخ میں سیاہ بادل نمودار ہوگا پس کہیں گے کہ

اَلْغَیْثُ مِنَ الرَّحْمَۃِ فَیُمْطِرُ عَلَیْھِمْ حِجَارَۃً مِّنَ النَّارِ وَ تَقَعُ عَلٰی رُؤُسِھِمْ مِّنْ فَوْقِھِمْ حَیَّاتٌ" وَ عَقَارِبُ ثُمَّ یَسْاَلُوْنَ اللّٰہَ تَعَالٰی اَلْفَ سَنَۃٍ اَنْ یَّرْزُقَھُمُ الْغَیْثَ فَیَظْھَرُ سَحَابَۃٌ" اُخْرٰی سَوْدَآءُ فَیَقُوْلُوْنَ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

هٰذِهٖ سَحَابَةُ الْمَطَرِ فَيُرْسَلُ عَلَيْهِمْ حَيَّاتٍ كَاَمْثَالِ اَعْنَاقِ الْاِبِلِ فَلَمَّا عَضَّتْ وَ نَهَشَتْ لَا يَذْهَبُ وَجْعُهَا اَلْفَ سَنَةٍ وَ هٰذَا مَعْنٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ وَ قَالَ سَكَنُوْا اَهْلُ النَّارِ يُنَادُوْنَ مَالِكًا سَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ فَلَا يَرُدُّ الْمَالِكُ عَلَى الْاَشْقِيَآءِ جَوَابًا فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ مَا اَجَابَنَا الْمَالِكُ فَيَقُوْلُوْنَ يَا مَالِكُ اسْقِ لَنَا شَرْبَةً مِّنْ مَّآءِ التَّسْنِيْمِ فَقَدْ اَكَلَتِ النَّارُ عِظَامَنَا وَ قَطَعَتِ النَّارُ قُلُوْبَنَا فَيَسْقِيْهِمْ شَرْبَةً مِّنْ مَّآءِ الْجَحِيْمِ فَاِذَا تَنَاوَلُوْا بِالْيَدَيْنِ يَسْقُطُ الْاَصَابِعُ وَاِذَا بَلَغَتِ الْوُجُوْهَ تَتَنَاثَرُ الْوُجُوْهُ وَالْعُيُوْنُ وَالْجُلُوْدُ وَاِذَا دَخَلَتْ فِى الْبُطُوْنِ قَطَعَتِ الْاَمْعَآءَ وَالْكَبِدَ قَالَ اِنَّ سَاكِنِىْ اَهْلِ النَّارِ اِذَا اسْتَغَاثُوْا بِطَعَامِهِمْ يُجِيْءُ بِالزَّقُّوْمِ فَاِذَا اَكَلُوْا الزَّقُّوْمَ يَغْلِىْ مَافِىْ بُطُوْنِهِمْ وَ يَغْلِىْ دِمَاغُهُمْ وَ اَفْرَاسُهُمْ وَ يَخْرُجُ لَهَبُ النَّارِ مِنْ

رحمت کی بارش ہے تو وہ ان پر آگ کے پتھر برسائے گا اور ان کے سروں پر ان پر اوپر سے سانپ اور بچھو گریں گے پھر ہزار سال تک بارش مانگتے رہیں گے تو ایک سیاہ بادل نمودار ہوگا تو دیکھ کر کہیں گے کہ یہ بارش کا بادل ہے تو وہ ان پر اونٹ کے گردن کے برابر سانپ برسائے گا تو ہزار برس تک ان کا درد نہ جائے گا اور یہی مراد ہے اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی کہ ہم ان کے عذاب پر عذاب زیادہ کریں گے بسبب اس کے کہ تھے وہ فساد کرتے اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اہل جہنم مالک فرشتے کو ستر ہزار سال فریاد

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کرتے رہیں گے اور وہ ان بدبختوں کو کچھ جواب نہ دے گا پس جہنمی کہیں گے اے ہمارے پروردگار مالک نے ہمیں کچھ جواب نہیں دیا پھر وہ کہیں گے اے مالک ہمیں چشمہ تسنیم سے پانی دے دو ہماری تو آگ نے ہڈیاں کھالیں اور ہمارے دل آگ نے قطع کردیئے تو وہ انہیں جہنم کا کھولتا پانی دے گا جب وہ اسے ہاتھوں میں لیں گے تو ان کی انگلیاں گر جائیں گی اور جب پانی منہوں کو لگائیں گے تو ان کے منہ آنکھیں اور کھالیں جل جائیں گے اور جب پیٹوں میں داخل ہوگا تو ان کی انتڑیاں اور جگر کٹ جائیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب اہل دوزخ کھانے کا سوال کریں گے تو انہیں جہنم کے درخت زقوم سے کھانے کو دیا جائے پس جب وہ زقوم کھالیں گے تو ان کے منہ سے آگ کے شعلے نکلیں گے۔

فمهمْ وَ تسْقُطُ احْشآؤُهُمْ مِنْ اقدامهم قَالَ اِنَّ ساكنىْ اَهْلَ النَّار يلْبسُوْنَ منْ قطرانٍ فاذَا وَضعُوا على الْاَبْدان انْ سلخت الْجُلوْدُ وَانّ الْاَشْقيآءَ فى النّارِ عُمْىٌ" لَا يُبْصِرُوْنَ بُكْمٌ" لَا يَنْطِقُوْنَ صُمٌّ" لَا يَسْمَعُوْنَ وَ كُلُّ جآئعٍ يَشْتهى الطَّعامَ الّا اَهْلَ النَّارِ وَ كُلُّ مَيِّتٍ يَشْتَهِى الْحَيوٰةَ الّا اَهْلَ النّار فَاِنَّهُمْ يتمنَّوْنَ الْموْةَ وَلَا يَمُوْتُوْنَ بَابٌ" فِىْ ذِكْرِ اَلْوانِ الْعَذابِ عَلى قَدْرِ اَعْمالِهِمْ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ يَنْجُوْا اُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ مِنْ بَعْدِ سِتِّيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ وَّ هٰؤُلَاۤءِ قَوْمٌ" مَنْ اُمَّتِىْ سَامِنُوْنَ مِنَ اللُّحُوْمِ الْحَرَامِ مَهْزُوْلُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

كاسُوْن مِنَ الثِّيَاب عَارُوْن عَنِ الطَّاعات عالِمُوْن لا يعملوْن بالعِلْم يَعْلَمُوْن ظَاهِرًا مِّنَ الْحيوٰة الدُّنيا وهُمْ عن الاخرة هُم غٰفِلُوْن، جاهِلُوْن مِنْ اَهْلِ السُّوق يكسبُوْن مِنْ اىِّ مال شآئُوا و لا يبالُوْن مِنْ اىِّ بَاب يَدْخُلُوْن فى النَّار قال اللّٰهُ تعالى يٰمُوسى لَوْرَايْت نَاقِضَ الْعَهْدِ وَالْاَمانة يُسْحبان على وُجُوْهِهِما الى النَّار و اذا طُرِحا فِىْ جهنَّم

اور ان کی انتڑیاں پگھل کر ان کے قدموں سے نکلیں گی اور فرمایا کہ اہل نار کو تانبے کا لباس پہنایا جائے گا جب اسے بدنوں پر رکھیں گے تو ان کی کھالیں اتر جائیں گی اور وہ بد بخت جہنم میں اندھے ہوں گے کہ کچھ نہ دیکھیں گے اور گنگے ہوں گے کہ کچھ نہ بولیں گے بہرے ہونگے کہ کچھ نہ سنیں گے اور اہل دوزخ کے سوا ہر بھوکا کھانا چاہتا ہے اور ہر مرنے والا زندگی چاہتا ہے لیکن اہل جہنم موت چاہیں گے مگر وہ مریں گے نہیں باب نمبر ۳۹ (**بقدر اعمال عذاب کی اقسام کے بیان میں**) نبی کریم ﷺ نے فرمایا امت محمد ﷺ کے لوگ ساٹھ ہزار سال بعد آگ سے نجات پائیں گے اور میری امت سے یہ وہ گروہ ہے۔ جو حرام گوشت سے فربہ ہوئے اور دین میں لاغر اور لباس پہنے مگر طاعت سے عاری رہے، عالم تھے لیکن علم پر عمل نہ کیا انہوں نے ظاہر دنیاوی زندگی سمجھی حالانکہ وہ آخرت سے غافل جاہل تھے اور وہ اہل بازار میں سے کماتے تھے بے دھڑک جو چاہتے مال حاصل کر لیتے اس کا خوف نہ کرتے کہ وہ دوزخ کے کونسے دروازے سے آگ میں داخل ہوں گے۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ اے موسی اگر تو عہد

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

توڑنے اور خیانت کرنے والے کو دیکھے کہ جب وہ منہ کے بل گھسیٹ کر آگ کی طرف لائے جائیں گے اور جہنم میں پھینکے جائیں گے۔

صار کل عضو منهما فی مکان و کل عرق فی مکان و قلبهما فی مکان و ویل لکل ناقض العهد والامانة و تراهما مصلوبین علی شجرة الزقوم والنار تدخل فی دبر هما و تخرج من فمهما و اذنیهما و اعینهما و یقارن معهما الشیطن فی السلسل والاغلل معلقین باسنا نهما و لسانهما ویسیل دما غهما من منخر یهما و لا یجدان راحة طرفة عین وان الکافرین یطلبون الامان من عذاب ناقض العهد والامانة و ناقض العهد والامانة یطلب الامان من عذاب تارک الصلوة وتارک الصلوة یطلب الامان من عذاب الزانی والزانی یطلب الامان من عذاب اکل الربوا وناقض العهد والامانة والزانی واکل الربوا وتارک الصلوة یعذبون فی النار حقبا الی اربعین الف سنه قال النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم لو کان ماء البحار مدادا والاشجار اقلاما والانس والجن یکتبون نفدت البحار کلها ثم جاؤا مثلها سبعون الف ضعف فینفد ذلک کله و فنت الانس والجن قبل ان یکتب اعداد حقب جهنم وذلک قوله تعالی

ان کا ہر عضو اپنی جگہ سے جدا ہوگا اور ہر رگ اپنی جگہ سے جدا اور دل ان کا جدا اور ہلاکت ہے

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عہد توڑنے اور خیانت کرنے والے کے لئے اور تو ان دونوں کو زقوم کے درخت پر سولی چڑھے دیکھے گا اور آگ ان کی شرم گاہوں سے داخل ہوگی اور کانوں اور آنکھوں سے نکلے گی اور وہ شیطان کے ساتھ زنجیروں سے جکڑے جائیں گے اور طوق ان کے دانتوں سے لٹکائے جائیں گے اور ان کے دماغ پگھل کر ناک کے سراخوں سے بہتے ہونگے اور پلک جھپکنے کا وقت بھی سکون نہیں پائیں گے اور بے شک کفار عہد توڑنے اور خیانت کرنے والے کے عذاب سے پناہ مانگیں گے اور عہد شکنندہ اور خائن تارک نماز سے امان مانگیں گے اور تارک نماز زانی کے عذاب سے امان چاہے گا اور زانی سودخور کے عذاب سے پناہ مانگے گا اور عہد شکنی کرنے والا اور خائن اور زانی اور سودخور اور تارک نماز یہ سب جہنم میں چالیس ہزار برس مدت تک عذاب دیئے جائیں گے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر سمندروں کا پانی سیاہی اور سب درخت قلمیں اور جن وانس لکھنے لگیں تو سمندر ختم ہو جائیں پھر اس کی مثل ستر ہزار اور سیاہی لائی جائے تو وہ سب سیاہی ختم ہو جائے گی اور سب جن وانس دوزخ کے حقب کے عدد لکھنے سے قبل فنا ہو جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

لَا بِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا، قَالَ اتعْلَمُوْنَ مَا الْحقبُ قَالُوْا لَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْحقبُ اَرْبعَةُ آلَافِ سَنَةٍ قَالُوا السَّنَةُ كَمْ شَهْرٍ قَالَ اَرْبَعَةُ الَافِ شَهْرٍ قَالُو الشُّهْرُ كَمْ يَوْمًا قَالَ اَرْبَعَةُ الَافِ يَوْمٍ قَالُوا الْيَوْمُ كَمْ سَاعَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم سَبْعُوْنَ اَلْفَ سَاعَةٍ كُلُّ سَاعَةٍ سَنَةً" مَنْ سِنِيْنَ الدُّنيا وَ رُوِیَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّه' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَخْرُجُ مِنْ جَهَنَّمَ حَيَّةً" اِسْمُه' حَرِيْش' وَ يَتَوَلَّدُ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مِنْ جنس العقرب وراسه في السماء السابعة و ذنبه الى تحت الثرى فينادى كل سنة الف مرة اين قاطع الرحم و اين شارب الخمر فيقول جبرآئيل ماتريد ياحريش فيقول الحريش اريد خمس نفر اين من ترك الصلوة و اين من منع الزكوة و اين من شرب الخمر و اين من اكل الربوا و اين من يحدث بحديث الدنيا في المساجد و انا اكلهم و اطعمهم فيجمعهم في فمه و يرجع الى جهنم نعوذ بالله من الشقاوة باب'' في ذكر شارب الخمر روى عن ابي بن كعب انه'

کہ وہ جہنم میں کئی حقب رہیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ حقب کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی نہیں فرمایا حقب چار ہزار سال کا ہے صحابہ نے پوچھا یارسول اللہ سال کتنے ماہ کا ہوگا فرمایا چار ہزار ماہ کا انہوں نے عرض کی دن کتنی ساعت کا ہوگا نبی کریم ﷺ نے فرمایا ستر ہزار ساعت کا اور ہر ساعت دنیا کے سالوں سے ایک سال کی ہوگی اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب قیامت ہوگی تو جہنم سے ایک سانپ نمودار ہوگا جس کا نام حریش ہے اور وہ بچھو کی جنس سے پیدا ہوگا اور اس کا سر ساتویں آسمان تک ہوگا اور اس کی دم ساتویں زمین کے نیچے تک اور وہ ہر سال میں ہزار بار ندا کریگا کہ قطع رحم کرنے والا کہاں ہے اور شراب پینے والا کہاں ہے تو حضرت جبرائیل کہے گا حریش تم کیا چاہتے ہو حریش کہے گا میں پانچ شخصوں کو چاہتا ہوں کہاں ہے جس نے نماز کو چھوڑا اور

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کہاں ہے جس نے زکوۃ کو روکا اور کہاں ہے جس نے شراب کو پیا اور کہاں ہے جس نے سود کھایا اور کہاں ہے جو مسجدوں میں دنیاوی باتیں کرتا میں ان کو کھاؤں گا پس ان سب کو وہ منہ میں لیگا اور جہنم کی طرف چلا جائے گا ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں بدبختی سے

۔ باب نمبر ۴۰ (**شرابی کے عذاب کے بیان میں**) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَی اللّٰہُ علیہ و آلہ وَسَلَّم یُؤْتی شارِبُ الْخَمْرِ یوْمَ الْقِیمة والْکُوْزُ مُعلَّقٌ فِیْ عُنُقِه والطَّنْبُوْرُ فِیْ کَفِّه حتّٰی یُصْلَبُ علی خشبة مِّنَ النَّار فینادیْ مُنادٍ هذا فُلانُ بْنُ فُلان مَنْ مَّوْضِع کذا و یخْرُجُ رآئحة الْخمْرِ منْ فمه ویتاذّی اهْلُ النَّار و اهْلُ الْمُوْقف حتّٰی یَسْتغیْثوْا الی اللّٰه منْ نَّتْنِ رآحة فمه و یکُوْنُ مَصِیْرُهٗ اِلَی النّار فاذا طُرِحَ فِی النَّار یُنادی اَلْف سنةٍ وَّا عطْشاهُ ثُمَّ یُنادِیْ مالکا فلا یُجِیْبُهٗ مقْدارُ ثمانِیْن سنةً وَ یکُوْنُ عرْقُهٗ مُنْتنًا یُؤْذِیْ جیْرانهٗ فینادِیْ یاربّ ارْفعْ عنّی الْعرق فلا یرْفعُهٗ ثُمَّ یجِیْءُ النَّارُ و تاکُلُهٗ حتّٰی یکُوْن رمادًا ثُمَّ یُعادُ خلْقًا جدیْدًا ثُمَّ تجِیْءُ و تحْرقُهٗ مغْلُوْ لَهٗ فیبْکیْ و تاخُذُهٗ منْ رِّجْلیْه فیَسْحبُ فِیْهَا بالسَّلاسل علی وجْهه فاذا اسْتغاثَ بالْمآء جیْءَ بالْجحیْم اذا شرب تقطّعتْ امْعآؤُهُمْ فاذا اسْتغاث با لطّعام جیْءَ بالزَّقُّوْم فیا کُلُهٗ و یغْلی ما فیْ بطْنه و ما فیْ دماغه و یخْرُجُ لهبُ النَّار منْ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فمہ و تسا قطت الاحشآء من قدمیہ ثم یجعل فی تابوت من نار الف عام ثم طول عذابہ وضیق مدخلہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ روز قیامت شرابی اس طرح لایا جائے گا کہ شراب کا کوزہ اس کی گردن سے لٹکا ہوگا اور طنبور اس کے ہاتھوں میں ہوگا یہاں تک کہ وہ آگ کی سولی دیا جائے گا پھر منادی ندا کرے گا کہ یہ فلاں بن فلاں فلاں جگہ کا رہنے والا ہے اور شراب کی بدبو اس کے منہ سے آتی ہوگی جس سے اہل دوزخ و اہل موقف کو ایذا پہنچے گی حتی کہ وہ اس کے منہ کی بدبو سے اللہ کی بارگاہ میں فریاد کریں گے اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا تو جب وہ دوزخ میں پھینکا جائے گا اور ہزار سال وہ پیاس پیاس کی فریاد کرے گا پھر مالک فرشتہ کو پکارے گا تو وہ اسی سال تک اسے جواب نہ دے گا اور پسینہ اس کا اس قدر بدبودار ہوگا کہ ساتھ والے کو بھی تکلیف دے گا وہ فریاد کرے گا کہ اے رب مجھے سے پسینہ دور فرما مگر وہ دور نہ ہوگا پھر آگ لپک کر اسے جلائے گی حتی کہ وہ راکھ ہو جائے گا پھر اصل حالت پر لوٹا دیا جائے گا پھر آگ لپک کر طوق ڈالے کو جلا دے گی تو وہ گریہ زاری کرے گا اور اسے اس کے پاؤں سے پکڑ کر زنجیروں سے جکڑ کر جہنم میں منہ کے بل گھسیٹا جائے گا تو جب وہ پانی مانگے گا تو اسے کھولتا پانی دیا جائے گا جب پیئے گا تو اس کی انتڑیاں قطع ہو جائیں گی جب کھانے کو مانگے گا تو اسے زقوم درخت دیا جائے گا جب اس کو کھائیگا تو اس کا پیٹ اور دماغ ابلے گا اور اس کے منہ سے آگ کا شعلہ نکلے گا اور اس کی انتڑیاں گر کر قدموں کی طرف نکلیں گی پھر اسے تنگ جگہ طویل عرصہ عذاب دیا جائے گا۔

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وَ تغیرَ اَلْوانہ' ثُمَّ یُخْرَجُ من التَّابُوت بَعْدالْف عام وَ یُجعلُ فِیْ سِجِّیْنِ مِن النَّارِ وَیُغْلی فِیْھا ثُمَّ یُنادیْ الْف عام فلا یُرحم فِیْ السِّجِّیْنِ حَیَّات'' وَ عَقارِبُ مثْلُ الْبُخت یاخُذُوْن بقدمیہ فیقْطعُوْنہ' ثُمَّ یُوْضعُ علی رأسہ تاج'' مِنَ النَّار فیُجعلُ فِیْ مفاصلہ الْحدیْدْ و فِیْ عُنُقِہ السَّلسلْ والْاغلالْ ثُمَّ یخْرُجُ بعْد الْف عام ثُمَّ یُجْعلُ فِیْ وَیْلٍ وَّ ھُوَ وادٍ مِّنْ اوْدِیۃ جھنَّم حرُّھا شدِیْد'' وَ قعْرُھا بعِیْد'' وَّ السَّلْسِلُ وَالْاَغْلٰلُ و الْعقاربُ و الْحیَّاتُ فِیْھا کثِیْرۃ'' وَ یُبْقٰی فِیْ الْوَیْلِ قدْرَ الْف عام ثُمَّ یُنادیْ یا مُحمَّداہ فیسْمعُ مُحمَّد'' صوْتہ و یقُوْلُ یاربِّ اسْمعُ صوْت رجُل مِّنْ اُمَّتیْ فیقُوْلُ اللّٰہ تعالٰی ھذا صوْتُ الرَّجُل الَّذیْ شرب الْخمر فِیْ الدُّنْیا وَ مات سکْرانُ فبعثْتُہ' فِیْ الْمحْشر وھُو سکْرانْ فیقُوْلُ مُحمَّد'' یاربِّ اُخْرُجْہُ مِنَ النَّار فیخْرُجُ بشفاعۃ ولمْ یَبْق مُخلَدا فِیْ النَّار یقُوْلُ اللّٰہ تعالٰی وَ ھبْتُہ' لَک باب'' فِیْ ذکْر الْخرُوْج مِنَ النَّار عنْ عبْد اللّٰہ ابْنِ عبَّاس رضی اللّٰہ عنْھما انَّہ' قال آخر مِنْ یَّخْرُجُ مِنْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃ مَنْ یَّبْقٰی تِسْعۃُ الاف سَنۃ فیصِیْحُ بعْد اربعۃ الاف سنۃٍ یَا اللّٰہُ اَلْف سنۃٍ ثُمَّ یُنادیْ فِیْھا یاحنَّانُ

رنگ بدل دیا جائے گا پھر ہزار سال کے بعد اسے تابوت سے نکال کر آگ کی قید میں کر دیا جائے گا اور اس میں اس کو ابالا جائے گا پھر وہ ہزار برس فریاد کرتا رہے گا تو اس

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پر رحم نہ کیا جائے گا جہنم کے سانپ اور بچھو ہونگے اونٹ کی مانند وہ اسے پاؤں سے پکڑیں گے اور کاٹیں گے اور اسے آگ کی ٹوپی پہنائی جائے گی اور اس کے جوڑوں میں لوہا رکھا جائے گا اور اس کی گردن میں زنجیر اور طوق ڈالے جائیں گے پھر ہزار سال بعد اسے آگ کی قید میں زنجیر اور طوق ڈالے جائیں گے پھر ہزار سال بعد اسے آگ کی قید سے نکال کر جہنم کی وادی ویل میں ڈالا جائے گا جس کی گرمی سخت اور گہرائی بعید تک ہوگی زنجیر اور طوق اور سانپ وبچھو بہت ہونگے اور وادی میں ہزار سال تک رہے گا پھر فریاد کرے گا یا محمد پس محمد ﷺ اس کی آواز سنیں گے اور عرض کریں گے کہ اے پروردگار میں اپنی امت سے ایک شخص کی پکار سنتا ہوں۔ اللہ تعالی فرمائے گا یہ اس شخص کی آواز ہے جو دنیا میں شراب پیتا تھا اور نشے کی حالت میں مرا تو جب میں نے محشر کو زندہ کیا تو وہ نشے میں تھا تو حضور ﷺ عرض گزار ہوں گے اے میرے رب اسے آگ سے نکال لے پس اللہ اسے آپ کی شفاعت سے نکال لے گا اور وہ دوزخ میں ہمیشہ نہیں رہے گا۔ اللہ تعالی فرمائے گا کہ میں اسے آپ کو ھبہ کر دیا ہے باب نمبر ۱۴۱ دوزخ سے نکلنے کے بیان میں عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے کہ فرمایا جو اس امت کا سب سے بعد دوزخ سے نکالا جائے گا وہ شخص ہوگا جو دوزخ میں نو ہزار سال رہا پھر چار ہزار سال بعد فریاد کی یا اللہ ایک ہزار سال تک پھر پکارا یا حنان ہزار سال اور یا منان ہزار سال

اَلْفَ عَامٍ وَ یَامَنَّانُ اَلْفَ عَامٍ وَ یَاقَیُّوْمُ اَلْفَ عَامٍ وَ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ اَلْفَ عَامٍ فَاذَا نفذا اللّٰهُ حُکْمَهٗ فِیْهِمْ فَیَقُوْلُ یَاجِبْرَآئِیْلُ مَا فَعَلْتَ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

النَّارُ بِالْعَاصِيْنَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الٰهِىْ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِمْ مِنِّىْ يَقُوْلُ اللّٰهُ تعالٰى اِنْطَلِقْ وَانْظُرْ مَاحَالُهُمْ فَيَنْطَلِقُ جِبْرَائِيْلُ اِلَى الْمَالِكِ وَ هُوَ عَلٰى مِنْبَرٍ مِّنَ النَّارِ فِىْ وَسَطِ جَهَنَّمَ فَاِذَا نَظَرَ الْمَالِكُ اِلٰى جِبْرَآئِيْلَ قَامَ تَعْظِيْمًا لَهٗ وَ يَقُوْلُ مَآ اَدْخَلَكَ هٰذَا الْمَوْضِعَ يَقُوْلُ مَا فَعَلْتَ بِالْعُصَاةِ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُ الْمَالِكُ مَا اَسْوَءَ حَالُهُمْ وَاَضْيَقَ مَكَانُهُمْ قَدِ احْتَرَقَتِ النَّارُ اَجْسَادَهُمْ وَ اَكَلَتْ لُحُوْمَهُمْ وَ بَقِيَتْ وُجُوْهُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ يَتَلَالَؤُ فِيْهِمَا الْاِيْمَانُ فَيَقُوْلُ اِرْفَعِ الطَّبَقَ عَنْهُمْ حَتّٰى اَنْظُرَ اِلَيْهِمْ فَيَاْمُرُ الْمَالِكُ لِلْخَزَنَةِ فَتَرْفَعُ الطَّبَقَ عَنْهُمْ فَيَنْظُرُوْنَ جِبْرَآئِيْلَ وَ يَرَوْنَهٗ اَحْسَنَ خَلْقًا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ لَيْسَ مِنْ مَلٰئِكَةِ الْعَذَابِ فَيَقُوْلُوْنَ يَا مَالِكُ مَنْ هٰذَا الْعَبْدُ الَّذِىْ لَمْ تَرَ شَيْئًا اَحْسَنَ مِنْهُ قَطُّ يَقُوْلُ الْمَالِكُ هٰذَا جِبْرَائِيْلُ الْكَرِيْمُ اَمِيْنُ اللّٰهِ الَّذِىْ كَانَ يَاتِىْ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِالْوَحْىِ فَاِذَا سَمِعُوْا ذِكْرَ مُحَمَّدٍ صَاحُوْا بِاَجْمَعِهِمْ وَ يَبْكُوْنَ وَ

اور ہزار سال یا قیوم اور ہزار سال یا رحمٰن یا رحیم پھر جب اللہ تعالیٰ ان کے بارے اپنے حکم جاری کرے گا تو فرمائے گا اے جبرائیل امت محمد ﷺ کے گنہگاروں کے ساتھ آگ نے کیا معاملہ کیا وہ عرض کرے گا الٰہی تو مجھ سے ان کا حال بہتر جانتا ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے جبرائیل جا کر دیکھو کہ ان کا کیا حال ہے پس جبرائیل چل کر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مالک فرشتے کے پاس آئے گا تو وہ تعظیماً کھڑا ہو جائے گا اور کہے گا آپ کو یہاں کیا چیز لائی جبرائیل کہے گا تو نے امت محمد ﷺ کے گنہگاروں سے کیا معاملہ کیا ہے پس مالک کہے گا کیا ہی برا حال ہے ان کا اور تنگ جگہ تحقیق ان کے جسم آگ نے جلا دیئے اور گوشت کھا لئے اور ان کے چہرے اور دل باقی رہے کہ ان میں ایمان چمکتا ہے تو جبرائیل کہے گا ان سے پردہ اٹھاؤ تاکہ میں انہیں دیکھ لوں پس مالک دوزخ کے خازنوں کو حکم دے گا تو وہ پردہ اٹھا دیں گے تو وہ جبرائیل کو دیکھیں گے اور اسے اچھی صورت میں پائیں گے پس وہ جان لیں گے کہ جبرائیل علیہ السلام عذاب کے فرشتوں میں سے نہیں ہیں تو پوچھیں گے اے مالک یہ شخص کون ہے کہ ان سے زیادہ حسین ہم نے کوئی نہ دیکھا مالک کہے گا یہ جبریل کریم اللہ کا وہ فرشتہ ہے جو محمد ﷺ پر وحی لیکر آتے جب وہ محمد ﷺ کا نام سنیں گے تو سب فریاد کریں گے اور روئیں گے۔

يَقُوْلُوْنَ يَا جِبْرَائِيْلُ اَقْرِءْ مُحَمَّدًا مِّنَّا السَّلَامَ وَ اَخْبِرْهُ لِسُوْءِ حَالِنَا وَ قُلْ لَهٗ قَدْ نَسِيْتَنَا وَ تَرَكْتَنَا فِي النَّارِ فَيَنْطَلِقُ جِبْرَآئِيْلُ حَتّٰى يَقُوْمَ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى كَيْفَ رَاَيْتَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ يَقُوْلُ يَارَبِّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِاَسْوَءِ حَالِهِمْ وَ اَضْيَقِ مَكَانِهِمْ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى هَلْ سَاَلُوْكَ شَيْئًا يَقُوْلُ نَعَمْ يَارَبِّ سَاَلُوْنِيْ اَنْ اَقْرِءَ نَبِيَّهُمُ السَّلَامَ وَ اُخْبِرَهٗ مِنْ سُوْءِ حَالِهِمْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنْطَلِقْ اِلَيْهِ وَ بَلِّغْهُ فَيَنْطَلِقُ جِبْرَآئِيْلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاكِيًا لِيُخْبِرَهٗ عَنْ سُوْءِ حَالِهِمْ وَ هُوَ تَحْتَ شَجَرَةِ طُوْبٰى فِيْ خَيْمَةٍ مِّنْ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دُرَّۃٍ بَیْضَاءَ وَلَھَا اَرْبَعَۃُ الافِ بَابٍ وَ لَھَا مِصْرَاعَانِ مِنَ الذَّھَبِ الْاَحْمَرِ یَقُوْلُ مَا یُبْکِیْکَ یَا جِبْرَآئِیْلُ یَقُوْلُ یَامُحَمَّدُ لَوْ رَاَیْتَ مَارَاَیْتُ لَبَکَیْتَ مِنْ بُکَآئِیْ قَدْ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عُصَاۃِ اُمَّتِکَ الَّذِیْنَ یُعَذَّبُوْنَ فِیْ النَّارِ وَ ھُمْ یَقْرَؤُنَ عَلَیْکَ السَّلَامَ وَ یَقُوْلُوْنَ اَعْلَمُ مَا اَسْوَءَ حَالَنَا وَ اَضْیَقَ مَکَانَنَا وَ یَصِیْحُوْنَ یَا مُحَمَّدَاہُ وَ یَسْمَعُہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ تِلْکَ السَّاعَۃِ صِیَاحَھُمْ وَ ھُمْ یَقُوْلُوْنَ یَا مُحَمَّدَاہُ فَیَقُوْلُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ یَآ اُمَّتِیْ فَیَقُوْمُ بَاکِیًا

اور کہیں گے اے جبریل محمد ﷺ سے ہمارا سلام عرض کرنا اور ان سے ہماری بدحالی بیان کرنا اور کہنا کہ آپ ہمیں بھول گئے ہیں اور ہمیں آگ میں بے مددگار چھوڑ دیا پس جبریل علیہ السلام چلیں گے یہاں تک کہ اللہ کے حضور آ کھڑے ہوں گے تو اللہ تعالی فرمائے گا اے جبرائیل تو نے امت محمدیہ کو کس حال میں دیکھا تو وہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار تو ان کی بدحالی کو خوب جانتا ہے اللہ تعالی فرمائے گا کیا انہوں نے تجھ سے کچھ سوال کیا وہ کہے گا ہاں انہوں نے مجھے کہا کہ میں ان کے نبی کریم ﷺ سے ان کا سلام کہوں اور آپ سے ان کا برا حال بیان کروں تو اللہ تعالی فرمائے گا کہ اس طرف جاؤ اوران کا پیغام دو پس جبرائیل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس روتے ہوئے آئیں گے اور آپ سے ان کا برا حال بیان کریں گے اور آپ اس وقت بلند درخت کے نیچے سفید موتی کے خیمہ میں تشریف فرما ہونگے جس کے چار ہزار

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دروازے ہیں اور اس کی دو جانب سرخ سونا ہے ہیں آپ پوچھیں گے اے جرائیل آپ کو کس بات نے رولا دیا وہ عرض کریں گے حضور آپ دیکھتے جو کچھ میں نے دیکھا تو آپ بھی ضرور میری طرح روتے میں نے آپ کی گنہگار امت کے پاس سے آیا ہوں انہیں آگ میں عذاب دیا جا رہا ہے اور وہ آپ کو سلام عرض کرتے تھے اور کہتے تھے کہ انہیں ہمارا برا حال اور تنگ مکان بتانا اور فریاد کرتے تھے کہ یا محمد اور اللہ نے ان اس وقت آپ کو سنا دیگا کی فریادوں کو سنا تو نبی ﷺ فرمائیں گے لبیک لبیک اے میر ی امت پھر حضور روتے ہوئے اٹھیں گے

فیاتیٰ عند العرش و الانبیاءِ علیھم السّلامُ فیخرُّ ساجدًا للّٰه و یُثنیه بمالم یثن احد'' مَثلهٗ فیقولُ اللّٰه تعالٰی ارفعْ راسک سل تُعط و اشفعْ تُشفعْ یقولُ یاربّ اشقیآءَ اُمتی قد انفذت حُکمک فیھمْ و شفعت فاشفعْنی فیھمْ فیقولُ اللّٰه تعالٰی قبلْتُ شفاعتک فیھمْ وانطلقْ واقرءْ علیھمُ السّلامُ و اخرجْ منھا کُلّ من کان قال لآ اله الّا اللّٰه مُحمّد'' رّسوْلُ اللّٰه فینطلقُ النّبیُّ صلّی اللّٰه علیه و آله وسلّم مع الانبیآءِ علیھمُ السّلامُ الٰی جھنّم فاذا نظر المالکُ الٰی مُحمّد صلّی اللّٰه علیه و آله وسلّم یقوْمُ تعظیماً لّه' فیقولُ للمالک ماحالُ اُمّتی الاشقیآءِ یقوْلُ المالکُ اسوْءُ حالُھُمْ و اضیقُ مکانھُمْ فیقوْلُ النّبیُّ صلّی اللّٰه علیه و آله وسلّم افْتح البابَ وارفع الطّبق فاذا نظر اھلُ النّارِ الٰی مُحمّدٍ صاحُوْاباجمعھم یا

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مُحَمَّدَاہُ قَدْ اَحْرَقَتِ النَّارُ جُلُوْدَنا وَ لُحُوْمَنا وَ قَدْتَر كتنا فِی النَّار وَ نَسِيْتَنـا فَيَعْتَذِ رُمِنْهُمْ وَ يَقُوْلُ مَا عَلِمْتُ حَالَكُمْ فَيُخْرِجُهُمْ مِنهَا جَمِيْعًا وَ قَدْ صَارُوْا فَحْماً اَكَلَتْهُمُ النَّارُ فَيَنْطَلِقُ بِهِم اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ عِنْدَ

اورعرش کے پاس آئیں گے اور دوسرے انبیاء بھی تو آنحضور ﷺ اللہ کی بارگاہ میں سجدہ میں گر جائیں گے اور اللہ کی وہ ثناء کریں گے جو کسی نہ کی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے محبوب اپنا سر اٹھالو اور مانگو عطا کیا جائے گا اور شفاعت کرو شفاعت قبول کی جائے گی عرض کریں گے اے پروردگار میری کچھ بد بخت امت جن میں تو نے اپنا حکم جاری کر دیا میں شفاعت کرتا ہوں پس ان کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے ان کے بارے میں شفاعت قبول کی اور اب جاؤ اور ان کو میرا سلام دو اور دوزخ سے ان کو نکال لو جس نے کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پس نبی کریم مع الانبیاء علیہم السلام جہنم کی جانب چلیں گے تو مالک فرشتہ حضور ﷺ کو دیکھ کر تعظیماً کھڑا ہو جائے گا تو آپ مالک فرشتہ سے پوچھیں گے میری امت کے اشقیاء کا کیا حال ہے مالک عرض کریں گے ان کا برا حال اور تنگ جگہ ہے تب فرمائیں گے نبی کریم ﷺ کہ جہنم کا دروازہ کھولو ان سے پردہ اٹھاؤ پس جب اہل دوزخ حضور کو دیکھیں گے تو سب فریاد کریں گے یا محمد ﷺ آگ نے ہماری کھالیں جلا ڈالیں اور ہمارے گوشت اور آپ ہمیں آگ میں بے یار و مددگار چھوڑ کر بھول گئے تو آپ ان سے معذرت چاہیں گے اور فرمائیں گے مجھے تمہارا حال معلوم نہ تھا پس آپ ان سب

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کو دوزخ سے نکال لیں گے اور تحقیق آگ انہیں جلا کر کوئلہ کر دیا ہو گا پس آپ انہیں ساتھ لیکر باب جنت کی طرف نہر حیات کے پاس آئیں گے۔

نهر الحیوان فیغتسلون فیه و یخرجون منه شآبا جردا مردا مکحلین فیصیر وجوههم کالقمر لیلة البدر و علی جباههم مکتوب" هؤلاء جهنمیون عتقاء الرحمٰن من النار فیدخلون الجنة و یعبرون بذلک فیدعون اللّٰه تعالی ان یمحوهم فیمحوا اللّٰه تعالی ذلک عن جباههم و اذا رای الکفار ان المسلمین قد خرجوا من النار قالوا یلیتنا کنا مسلمین فنحن ایضا نخرج من النار وذلک قوله تعالی ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین و روی عن النبی صلی اللّٰه علیه واله وسلم انه قال یؤتی الموت کانه کبش" املح و یقال لاهل الجنة اتعرفون الموت فینظرونه و یعرفونه ویقال لاهل النار یاهل النار اتعرفون الموة فینظرونه و یعرفونه فیذبح بین الجنة والنار ثم یقال یاهل الجنة خلود" لاموت فیها و یاهل النار خلود" لا موة فیها فذلک قوله تعالی و انذرهم یوم الحسرة اذ قضی الامر وفی الخبر اذا جیء بجهنم یوم القیمة تز فرت زفرة حتی صارت کل امة جاثیة علی رکبهم من

تو وہ سب اس میں نہائیں گے اس سے جوان ستھرے بدن بے شک ریش سرمیلی

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آنکھیں ہو کر نکلیں گے اور ان کے چہرے بدر منیر کی طرح چمکتے ہونگے اور ان کی پیشانیوں پر لکھا ہوگا کہ یہ وہ جہنمی ہیں جنہیں رحمن نے آگ سے آزاد کر دیا جب وہ جنت میں جائیں گے تو اس سے شرم محسوس کریں گے۔ پھر اللہ تعالی سے دعا کریں گے کہ لکھا ہوا ان سے مٹا دے پس اللہ تعالی اسے انکی پیشانیوں سے محو فرما دے گا اور جب کفار دیکھیں گے کہ تحقیق مسلمان جہنم سے نجات پا چکے ہیں تو کہیں گے کاشکہ ہم مسلمان ہوتے تو ہم بھی آگ سے نجات پاتے اور یہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ کافر تمنا کریں گے کاشکہ ہم بھی مسلمان ہوتے اور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ فرمایا موت کو سفید کلیجی رنگ دنبے کی مانند لایا جائے گا اور اہل جنت سے پوچھا جائے گا کیا تم اس موت کو پہچانتے ہو تب وہ اسے دیکھیں گے اور اسے پہچانیں گے اور دوزخیوں سے پوچھا جائے گا اے اہل دوزخ تم موت کو پہچانتے ہو تب وہ اسے دیکھیں گے اور پہچانیں گے پھر اسے جنت اور دوزخ کے درمیان ذبح کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اے اہل جنت یہ ہمیشہ کا گھر ہے جس میں موت نہیں اور اے اہل دوزخ ہمیشہ رہو اس میں موت نہیں ہے تو یہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے اے محبوب انہیں حسرت کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ ہو جائے گا اور حدیث میں ہے کہ روز قیامت جب جہنم کو لایا جائے گا تو آواز کرے گی اور آواز کرنا یہاں تک کہ ہر گروہ اس کے خوف سے زانو بل اپنے رب کے سامنے آئے گا

هَوْلِهَا كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ تُدْعٰى اِلٰى كِتَابِهَا اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ فَاِذَا نَظَرُوْا اِلٰى جَهَنَّمَ وَ يَسْمَعُوْنَ زَفِيْرَهَا كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا مِّنْ مَّسِيْرَةِ خَمْسَمِائَةِ عَامٍ يَقُوْلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ نَفْسِىْ نَفْسِىْ حَتَّى الْخَلِيْلُ وَالْكَلِيْمُ اِلَّا الْحَبِيْبُ يَقُوْلُ اُمَّتِىْ اُمَّتِىْ فَاِذَا قَرُبَتِ النَّارُ يَقُوْلُ يَانَارُ بِحَقِّ الْمُصَلِّيْنَ وَ بِحَقِّ الْمُصَدِّقِيْنَ وَ الْخَاشِعِيْنَ وَالصَّائِمِيْنَ اِرْجِعِىْ فَلَا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ترجع النار فیقول جبرآئیل یا محمد قل لها بحق التائبین ودموعھم وبکآئھم عن الذنوب ارجعی فیقول النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم فیرجع النار ویجیؤ جبرآئیل بدموع العصاۃ و یرش علیھا فتطفی النار کنار الدنیا تطفی بالمآء والتراب وفی الخبر اذا کان یوم القیمۃ یحشر اللہ تعالی الخلاق فی وادی المحشر یجیٔ جھنم مفتوحۃ ابوابھا وتاخذ اھل المحشر النار من تحتھم و عن ایمانھم و عن شمآئلھم فیستغثون الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیستغیث النبی الی

جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اور تم ہر گروہ کو دیکھو گے زانو کے بل گرے ہوئے ہر گروہ اپنے نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا آج تمہیں تمہارے کیے کا بدلہ دیا جائے گا۔ پھر جب وہ جہنم دیکھیں گے اور اس کی سخت آواز سنیں گے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا سنیں گے اس کی غضب ناک بھڑکنے کی آواز پانچ سو سال کی مسافت سے ہر ایک نفسی نفسی پکارے گا حتی کہ خلیل وکلیم مگر حبیب امتی امتی کہے گا پس جب آگ قریب آئے گی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے کہ اے آگ نمازیوں کے واسطے اور روزہ داروں کے واسطے لوٹ جا پس آگ نہ ہٹے گی تو جبریل کہیں گے اے اللہ کے رسول اسے کہو توبہ کرنے والوں اور ان کے آنسوؤں اور گناہوں پر رونے کے واسطے پس لوٹ جا تو نبی کریم ﷺ یہی فرمائیں گے پس آگ واپس ہو جائے گی اور جبریل علیہ السلام گنہگاروں کے آنسو لائیں گے اور آگ دوزخ پر چھڑک دیں گے تو وہ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بجھ جائے گی جس طرح دنیا کی آگ پانی و مٹی سے بجھتی ہے اور حدیث میں ہے کہ جب روز قیامت ہوگا تو اللہ تعالی وادی محشر میں مخلوق کو جمع کرے گا اور ان کے پاس جہنم لائے گا کہ اس کے دروازے کھلے ہونگے اور اہل محشر کو آگ پکڑے گی ان کے نیچے سے اور ان کے دائیں جانب سے اور بائیں جانب سے تو نبی ﷺ کی بارگاہ میں فریاد کریں گے اور نبی ﷺ جبریل کو آواز دیں گے۔

جبرآئیل فَیَقُوْلُ لا تخف وَالفُضْ غُبار رأسک فَیَنْفُضُ غُبار رأسه فَیَبْسُطُ اللّٰهُ مِنْ غُبارِ رأسِهِ سحابًا مَثَل سحابِ الْمطر فیقف علی رؤسِ الْمُؤْمِنِیْنَ ثُمَّ یَقُوْلُ لِمُحمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ علیْهِ وسلَّم اُنْفُضْ غُبار لِحْیَتِکَ فَیَنْفُضُ فَیَجْعَلُ اَللّٰهُ غُبارَ لِحْیَتِهِ سَتْرًا ا بَیْنَهُمْ وبَیْنَ النّار ثُمَّ یَاْمُرُهٗ ''اَنْ یَّنْفُضَ مِنْ نَفْسِهٖ فَیَنْفُضُ فیصِیْرُ مِنْ غُبار نفْسهٖ بساط'' تحتَ اَقْدامِهِمْ وَیَمْنَعُ مِنْهُمْ نارُ جهنَّم ببرکته وفِیْ الْخبر اِذکان یومُ الْقِیمَةِ یُؤْتیٰ بِعَبْدٍ فترْجحُ سیاٰتُهٗ فیُؤْمرُ لهٗ اِلی النّار فتکلّم شَعْر'' مِنْ شَعْراةِ عَیْنِه وَیَقُوْلُ یارَبِّ رَسُوْلُک مُحمّد'' قال مَنْ بَکیٰ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ حرَّمَ اللّٰهُ تلک الْعَیْنَ علی النّار ولوْ بکی بِقَدْرِ اَنْ یَّبُلَّ شَعْرَة'' وَّاحده'' غفر اللّٰهُ لَهٗ ببرکته فاَنِّیْ بَبَیْتُ مِنْ خشْیتِکَ فَاَنْزِعْنِیْ عَنْها وَیُقَالُ فاتْرُکْنی فَیَغْفِرُ اللّٰهُ لهٗ وَیُخَلِّصُهٗ مِن النَّارِ بِبَرکةِ شَعْرةٍ وَّاحِدَة کانتْ بکتْ مِنْ خشیةِ اللّٰه تعالی فِیْ الدُّنْیا ثُمَّ یُنادیْ نجی فُلانُ بْنُ فُلانَ ببرکة شَعْرةٍ واحدَة باب'' فِیْ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو جبریل عرض کریں گے حضور آپ خوف نہ کیجئے اور اپنے سر سے غبار جھاڑ نے پس آپ ﷺ اپنے سر سے غبار کو جھاڑیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے سر کے غبار کو بادل کی صورت میں بدل دے گا جس طرح کہ ابر باراں پس وہ بادل مومنوں کے سروں پر ٹھہریگا پھر جبریل علیہ السلام حضور ﷺ سے داڑھی مبارک سے گرد جھاڑنے کو عرض کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے غبار کو مومنین اور آگ کے درمیان پردہ بنادے گا۔ پھر آپ کو بدن کا غبار جھاڑنے کو کہا جائے پس آپ جھاڑیں گے تو آپ کے بدن مبارک کا غباران کے پاؤں کے نیچے فرش بن جائے گا اور اس کی برکت سے جہنم کی آگ انہیں تکلیف نہ دے سکے گی اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ قیامت کے دن ایک آدمی لایا جائے گا جس کی بدیاں نیکیوں پر غالب ہونگی اور اسے آگ میں لیجانے کا حکم دیا جائے گا اور اس کی آنکھوں کے بالوں سے ایک بال کلام کرے گا اور عرض کرے گا کہ اے میرے پروردگار تیرے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اللہ کے خوف سے رویا اللہ اس کی آنکھوں کو آگ پر جلانا حرام کردیتا ہے۔ اگرچہ بقدر ایک بال بھیگنے کے روئے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اسے بخش دیتا ہے پس میں تیرے خوف سے رویا ہوں تو اب مجھے آگ سے بچا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ کہے گا مجھے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا اور اس کی برکت سے آگ سے نجات دے گا کیونکہ وہ دنیا میں اللہ کے خوف سے رویا تھا پھر ندا دی جائے گی کہ فلاں بن فلاں ایک بال کی برکت سے نجات پا گیا۔ باب نمبر ۴۲ (جنت کے بیان

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں)

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی خلق الْجَنَّۃ یوم خلقھا عرضھا کعرضِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْن وامّا طولُھا فلا یعلمُہٗ احد'' الاّ اللّٰہ وَاِذ کان یومُ الْقِیٰمہِ و بطلت الْاَرضُوْن والسّمٰوٰتُ وسعھا اللّٰہ تعالٰی اِلٰی حَدٍّ یَتَّسعُ اَھْلُ الْجنّۃ و الجنانُ کُلُّھا ما ئۃ درجۃٍ وّما بین درجۃٍ میسرۃَ خمسمائۃِ عام وّفیھا انھار'' مُّطھّرۃ'' جاریۃ'' وّثما رُھا مُتدانیۃ'' مُتدالیۃ'' علٰی ما تشتھی الْاَنْفُسُ و فیھآ ازواج'' مُطَھَّرۃ'' مّنْ حُوْرِ الْعِیْن خلقھُنَّ اللّٰہُ مِنْ انوار کانّھُنَّ الْیاقُوْت وَالْمَرْجَانُ قَامراتُ الطَّرْفِ لا ینظُرن غیرا ازْواجھنَّ لَمْ یطمثھُنَّ اِنس'' قبلھُمْ وَّلاجآن'' کُلَّمآ اصابھازوجُھا وجدھا عذرآء وعلیھا سبعُوْنَ حُلّۃً مُّختلفۃُ الْاَلْوان وحملُھا علیھآ اخفُّ مِنْ شعرۃٍ وّاحدۃٍ فِیْ بدنِھا ویُرٰی ساقیْھا مِنْ وّرآءِ لحمھا وعظمھاوجلدھا وحُللھا کما تری الشَّرابُ الْاحمرُ منَ الزّجاجِ الْاَبیض وقُرُوْنُھنَّ مُکلّۃ'' مُّرصّعۃ'' بالدُّرِّ وَالْیواقیتِ اللّٰھُمَّ ارْزُقنا آمین باب'' فِیْ ذکر ابْوابِ الْجنانِ قال

حضرت وہب رضی اللہ تعالٰی عنہ نے بیان کیا کہ بے شک اللہ تعالٰی نے جنت کو پیدا کیا تخلیق کے دن اس کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کے برابر تھی۔ اور بر حال لمبائی اس

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جب قیامت کا دن آئے گا تو سب آسمانوں وزمین فنا ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ اسے اور کشادہ کر دے گا اس حد تک کہ اہل جنت اس میں سمائیں اور جنت کے کل سو درجے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال چلنے کی راہ اور اس میں پاکیزہ نہریں جاری ہیں اور میوے اس کے قریب و مسلسل ملیں گے جو دل چاہیں اور اس میں پاکیزہ بیبیاں حور العین سے ہونگی انہیں اللہ نے انوار سے پیدا فرمایا گویا کہ وہ یاقوت و مرجان ہیں نظریں نیچیں رکھنے والیاں جو اپنے خاوند کے سوا غیر کو نہ دیکھیں گی خاوندوں سے پہلے ان کو کسی انس و جن نے نہ چھوا ہوگا جب بھی خاوند اس کے پاس آئے اسے کنواری پائے گا اور اس کے بدن پر ستر مختلف رنگوں کے لباس ہونگے اور وزن ان لباسوں کا اس پر اس کے بدن کے ایک بال سے بھی کم ہوگا اور اس کی پنڈلیوں کی چربی کی چمک اسکے گوشت و ہڈیوں اور کھال اور لباسوں کی دوسری طرف سے دکھائی دیتی ہوگی جس طرح کہ سرخ شراب سفید شیشہ سے اور ان کے گیسو موتیوں اور یاقوت سے مرصعہ ہونگے۔ اے اللہ تعالیٰ ہمیں بھی عطا کر آمین۔

باب نمبر ۴۴ (جنت کے دروازوں کے بیان میں)

ابن عباس للجنان ثمانية ابواب من الذهب المرصع بالجواهر ومكتوب" على باب الجنة الاول لا اله الا الله محمد" رسول الله وهو باب الانبياء والمرسلين والعلماء والشهداء والاسخياء والباب الثاني باب المصلين بكما لها ووضوءها وارکانها والباب الثالث باب المزكين بطيب انفسهم والباب الرابع

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بَاب ''الَا مِرِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهِيْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْبَابُ الْخَامِسُ بَابُ مَنْ نَهٰى نَفْسَهُ عَنِ الشَّهوتِ وَالْبَابُ السَّادِسُ بَابُ الْحُجَّاجِ وَالْمُعْتَمِرِيْنَ وَالْبَابُ السَّابِعُ بَابُ الْمُجَاهِدِيْنَ وَالْبَابُ الثَّامِنُ بَابُ الْمُوَحِّدِيْنَ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَبْصَارَهُمْ عَنِ الْمَحَارِمِ وَيَعْمَلُوْنَ الْخَيْرَاتِ مِنْ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَصِلَةِ الرَّحْمِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَآسْمَاءُ الْجِنَانِ ثَمَانِيَةٌ'' اَوَّلُهَا دَارُ الْجِنَانِ وَهِيَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْبَيْضَآءِ وَثَانِيْهَا دَارُ السَّلَامِ وَهِيَ مِنْ يَاقُوْتٍ حَمْرَآءَ وَثَالِثُهَا جَنَّةُ الْمَاوٰى وَهِيَ مِنْ زَبَرْجَدٍ خَضْرَآءَ وَرَابِعُهَا جَنَّةُ الْخُلْدِ وَهِيَ مِنْ مَرْجَانَةٍ صَفْرَآءَ وَخَامِسُهَا جَنَّةُ النَّعِيْمِ وَهِيَ مِنْ فِضَّةٍ بَيْضَآءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جنت کے آٹھ باب ہیں جو جواہرات سے مرصعہ ہیں اور بہشت اول کے دروازے پر لکھا ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اور وہ انبیاء ومرسلین اوعلماء وشہداء واسخیاء کا دروازہ ہے اور دوسرا دروازہ نمازیوں کا ہے جو کامل وضو اور پورے ارکان کے ساتھ اسے پڑھتے تھے اور تیسرا دروازہ خوش دلی سے زکوۃ دینے والوں کا ہے اور چوتھا دروازہ بھلائی کا حکم اور برائی سے روکنے والوں کے لئے اور پانچواں دروازہ ان کا ہے جنہوں نے اپنے نفس کو خواہشات سے روکا چھٹا حج وعمرہ ادا کرنے والوں کے لئے ساتواں مجاہدین کے لئے آٹھواں دروازہ توحید پر استقامت کرنے اور محارم سے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نظریں بچانے اور نیکی کرنے والوں اور والدین سے صلہ رحمی وغیرہ کا ہے اور جنت کے نام آٹھ ہیں اور اول کا نام دار الجنان اور وہ سفید موتیوں سے ہے دوسری کا نام دار السلام اور وہ سرخ یاقوت سے ہے تیسری جنت الماوی اور وہ سبز زبرجد سے ہے اور چوتھی جنۃ الخلد اور وہ زرد مرجان سے ہے اور پانچویں جنۃ النعیم اور وہ سفید چاندی سے ہے۔

وسادسها جنّة الفردوس وهي من ذهب حمرآء وسابعها جنّة عدن وهي من درّة بيضآء وهي مشرفة" على الجنان كلّها وثامنها جنّة الفضّة وهي اعلى الجنان كلّها وله بابان ومصراعان من الذهب كلّ مصراع ما بينه وبين الاخرى كما بين السّماء والارض وامّا بنآء ها فلبنة" من لذهب ولبنة" من الفضّة وملاطها المسك وترابها العنبر والزّعفرق وقصورها من اللّؤلوء وغرفاتها من اليوقيت وابوابها من الجواهر وفيها انهار" من مآء الرّحمة وهي تجرى في جميع الجنان وحصاتها واحجارها اللّالي [illegible] مآؤها اشدّ من الثّلج واحلى من العسل وفيها نهر الكوثر وهو نهر محمّد صلّى اللّه عليه وآله وسلّم واشجارها الدّرّ واليا قوت [illegible] نهر الكافور وفيها نهر التّسنيم وفيها نهر السّلسبيل وفيها نهر الرّحيق المختوم ومن ورآء ذلك انهار" كثيرة" لا يحصى

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عددھا وفی الخبر عن النبی صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم انہ قال لیلۃ المعراج اسری بی الی السماء

اور چھٹی جنۃ الفردوس ہے اور وہ سرخ سونا سے ہے اور ساتویں جنۃ عدن ہے اور وہ سفید موتی سے ہے اور یہ سب جنتوں سے اعلیٰ ہے اور اس کے دو دروازے ہیں ہر دروازہ کے دو کواڑے سونے کے ہیں اور ایک کواڑے سے دوسرے تک کی مسافت بقدر آسمان و زمین کے درمیان کے ہے اور بر حال بناء اس کی یوں ایک سونے سے اینٹ اور دوسری چاندی سے اور گارہ اس کا کستوری سے اور مٹی اس کی عنبر و زعفران ہے اور محلات اس کے موتیوں سے اور الماریاں یاقوت سے اور دروازے اس کے جواہرات سے نہریں اس میں آب رحمت کی ہیں اور وہ سب موتیوں سے ہیں اور پانی اس کا برف سے ٹھنڈا اور شہد سے میٹھا ہے اور اس میں ایک نہر کوثر ہے اور وہ محمد ﷺ کی نہر ہے اور اس کے درخت موتی اور یاقوت کے ہیں اور اس میں ایک نہر کافوری ہے اور ایک نہر اس میں تسنیم ہے اور ایک اس میں سلسبیل ہے اور ایک نہر اس میں رحیق المختوم ہے اور ان کے علاوہ اور بھی بہت سی نہریں ہیں جس کا شمار ممکن نہیں جنت کی نہروں کا بیان اور نبی کریم ﷺ سے حدیث مبارک میں آیا ہے کہ فرمایا معراج کی رات مجھے آسمانوں کی سیر کرائی گئی۔

وعرض علی جمیع الجنان فرایت فیھا اربعۃ انھار نھر'' من ماء من لبن ونھر'' من خمر ونھر'' من عسل کما قال اللّٰہ تعالی انھار'' من ماء غیر اسن وانھار'' من لبن لم یتغیر طعمہ وانھار'' من خمر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لَذَّة لِلشَّرِبِيْن وانْهار "مِنْ عسل مصفًے فقلتُ لجبرائیل مِنْ اینَ یجیءُ هٰذه الْانْهرُ والی اینَ تذْهبُ قال جبریلُ یذْهبُ الی الْحوْض الْکوْثر ولآ ادْریْ منْ اینَ یجیْءُ فاسْئلُ منَ اللّٰه تعالٰی انْ یُّعلّمک اوْیُرک فدعا ربّهٗ فجآء ملک " وسلّم علی النّبیّ صلّی اللّٰهُ علیه وآله وسلّم وقال یا محمّدُ غمّضْ عیْنیْک فغمّضتُ عیْنیّ ثُمّ قال افْتحْ عیْنیْک فاذا انا عنْد شجرةٍ وّرایْتُ فیْه قُبّةً مّنْ دُرّةٍ بیْضآء ولها باب " مّنْ یاقُوْت اخْضر وقُفْلُها من الذّهب الْاحْمر ولوْ انّ جمیْع ما فی الدّنْیا من الْجنّ والْانْس وُضعُوْا علی تلْک الْقُبّة لکانُوْا مثْل طآئر جالسٍ علی الْجبلِ وکُوْزةً علی الْقُبّة فرایْتُ هذه الْانْهر الْاربعة تجْریْ منْ تحْت هذه الْقُبّة فلمّا اردْتُ انْ ارْجع قال لیْ الْملکُ لم لا تدْخُلْ فیْ الْقُبّة

اور تمام جنتیں میرے سامنے لائی گئیں اور میں نے جنت میں چار نہریں دیکھیں ایک پانی کی ایک نہر دودھ کی اور ایک شراب طہور کی اور ایک شہد کی جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ۔ اس میں جنت میں پانی کی نہریں ہیں کہ بدبودار و بدمزہ نہ ہوں گی اور دودھ کی نہریں ان کا ذائقہ کہ نہ بدلے گا اور شراب کی نہریں ہیں کہ پینے والوں کو لذیذ لگیں گی اور شہد مصفّٰے کی نہریں ہیں حضور فرماتے ہیں میں نے جبریل کو کہا یہ نہریں کہاں سے آتی ہیں اور کہاں جاتی ہیں جبریل نے کہا یہ حوض کوثر کو جاتی ہیں اور یہ میں نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی ہیں پس آپ اللہ تعالیٰ سے پوچھیں کہ آپ کو بتادے یا آپ کو دکھا

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دے تو آپ نے اپنے رب سے دعا کی پھر نبی کریم ﷺ کے پاس فرشتہ آیا اور عرض کی حضور آپ اپنی آنکھیں بند کریں اور میں نے آنکھیں بند کر لیں پھر کہا پس اب اپنی آنکھیں کھولو پس جبھی میں ایک درخت کے پاس تھا اور وہاں میں نے ایک قبہ دیکھا اور اس کا دروازہ سبز یاقوت کا تھا اور تالا اس کا سرخ سونے کا اور اگر دنیا کے تمام جن و انس اس قبہ پر رکھ دیئے جائیں تو یوں لگیں جیسے پہاڑ پر پرندہ بیٹھا ہو یا قبہ پر کوزہ رکھا ہو تو پس میں نے ان چاروں نہروں کو دیکھا کہ اس قبہ کے نیچے سے جاری ہیں تو جب میں نے وہاں سے واپس ہونے کا قصد کیا تو فرشتے نے مجھے کہا آپ اس قبہ میں کیوں نہیں داخل ہوتے۔

قُلْتُ كَيْفَ اَدْخُلُ وَعلى بَابِهَا قُفْلٌ" قال لِىْ افتحْ قُلْتُ كَيْفَ اَفْتَحُهُ وَلَا مِفْتَاحَ لَهُ قَالَ مِفْتَاحُهُ فِىْ يدكَ افْتَحُهُ قُلْتُ يا ملكُ اَيْنَ مِفْتَاحُهُ قَالَ مِفْتَاحُهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم فلمّا دَنَوْتُ مِن الْقُفْلِ قُلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فتح الْقُفْلُ و دخلتُ فِىْ الْقُبَة فَرَاَيْتُ هٰذِهِ الْاَنْهَارَ الْاَرْبَعَة تَجْرِىْ اَرْبعة اَرْكَانِ الْقُبَّة فلمّا اَرَدْتُ الْخُرُوْجَ عَنِ الْقُبَّةِ قَالَ لِىْ الْملكُ هلْ نَظَرْتَ وراَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اُنْظُرْ ثَانِياً اِلٰى اَرْكَنِهَا فلمّا نظرْتُ رَاَيْتُ مَكْتُوْبًا عَلٰى اَرْبَعَة اَرْكَانِ الْقُبة بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَرَاَيْتُ نَهرَ الْمَآءِ يَخْرُجُ مِنْ مِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَنَهرُ اللَّبَنِ يَخْرُجُ مِنْ هاءِ اللّٰهِ وَنَهرُ الْخَمْرِ يَخْرُجُ مِنْ مِيْمِ الرَّحْمٰنِ وَنَهرُ الْعَسَلِ يَخْرُجُ مِنْ مِيْمِ الرَّحِيْمِ فَعَلِمْتُ اَنَّ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اصل ھذہ الانھار الاربعۃ من البسملۃ فقال اللہ تعالی یا محمد من ذکرنی بھذہ الاسماء من امتک وقال بقلب خالص بسم اللہ الرحمن الرحیم سقیتہ من ھذہ الانھار الاربۃ یسقون یوم السبت ماوٰ ھا ویوم الاحد یشربون

میں نے کہا کیسے داخل ہوں حالانکہ اس کا دروازہ مقفل ہے اس نے مجھے کہا کہ اسے کھول دو میں نے کہا اسے کیسے کھولوں اس کی چابی نہیں اس نے کہا اس کی چابی تو آپ کے ہاتھ میں ہے میں نے کہا اے فرشتے اس کی چابی میرے ہاتھ میں کہاں ہے؟ اس نے عرض کی یارسول اللہ اس کی چابی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے پھر جب میں اس تالا کے قریب ہوا بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھا تو تالا کھل گیا اور میں قبہ میں داخل ہوا تو ان چاروں نہروں کو دیکھا کہ وہ قبہ کے چاروں گوشوں سے جاری ہیں پھر جب میں نے قبہ سے نکلنے کا قصد کیا تو فرشتے نے مجھ سے کہا کیا آپ نے اپنی نظر کی اور دیکھا میں نے کہا ہاں اس نے کہا پھر دوبارہ اس کے گوشوں کو دیکھیں جب میں نے نظر کی اور دیکھا کہ قبہ کی چاروں طرفوں بسم اللہ شریف لکھی ہے اور میں نے پانی کی نہر کو دیکھا وہ بسم اللہ کی میم سے نکلتی ہے اور دودھ کی نہر کو دیکھا کہ وہ اللہ کی ھاء سے نکلتی ہے اور شراب طہور کی نہر رحمن کی میم سے اور شہد کی نہر رحیم کی میم سے پس میں جان گیا کہ بلاشبہ ان چار نہروں کی اصل بسم اللہ ہے پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمد آپ کی امت میں سے جس نے مجھے ان ناموں سے یاد کیا اور خالص دل سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھا میں اسے ان چار نہروں سے پلاؤں گا اور شنبہ کو پانی پیئں گے اور ایک شنبہ کو شہد پیئں گے اور

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دوشنبہ کو دودھ اور تین شنبہ کو شراب طہور

عسلها ویوم الاثنین یسقون لبنها ویوم الثلثآء یشربون خمرها فاذا شربوها سکروا واذا سکروا اطاروا الف عام حتی انتهوا الی جبل عظیم من مسک ازفر فیخرج السلسبیل من تحته فیشربون و ذلک یوم الاربعآء ثم یطیرون الف عام حتی انتهوا الی قصر فیقفون وفیها سرر'' مرفوعة'' واکواب'' موضوعة''و نمارق مصفور مصفوفة'' وزرابی مبثوثة''ط فیجلس کلو احد منهم علی سریر فینزل علیهم شراب الزنجبیل فیشربون و ذلک یوم الخمیس ثم یمطر اللّٰه علیهم من غیم ابیض الذی خلق اللّٰه تعالی من عنبر الف عام حلاحتی الف عام جواهرا فتعلق بکل جوهر حور'' ثم یطیرون الف عام حتی انتهوا الی مقعد صدق عند ملیک مقتدر وذلک یوم الجمعة فیقعدون علی مآئدة الخلد وینزل علیهم الرحیق المختوم من مسک فیشربونه وقال وهم الذین یعملون الصلحت ویجتنبون عن المعاصی قال کعب'' سالت رسول

پس جب اسے پئیں گے تو مست ہو جائیں گے اور جب مست ہو جائیں گے تو ہزار سال اڑئیں گے حتی کہ خالص کستوری کے ایک بڑے پہاڑ کے پاس پہنچیں گے پس اس کے نیچے سے چشمہ سلسبیل نکلتا ہوگا تو وہ اس سے پئیں گے اور وہ چارشنبہ ہوگا، پھر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ ہزار برس اڑ ئیں گے یہاں تک ایک محل تک پہنچیں گے پس وہ یہاں ٹھہر جائیں گے اور اس میں بلند تخت ہوں گے اور کوزے رکھے ہونگے اور نمارق ایک دوسرے کے برابر اور نفیس فرش بچھے ہوئے پس ان کا ہر ایک تخت پر بیٹھے گا تو ان پر شراب زنجبیل اترے گی تو وہ پئیں گے اور وہ پانچ شنبہ کا دن ہوگا پھر اللہ تعالی ان پر سفید بادل سے بارش کرے گا وہ بادل جسے اللہ نے عنبر سے پیدا کیا ہزار سال حلے برسائے گا اور پھر ہزار سال جواہر اور ہر جوہر سے حور معلق ہوگی پھر وہ ہزار سال اڑیں گے یہاں تک نشست گاہ صدق بادشاہ قوی اللہ کی بارگاہ میں پہنچیں گے اور وہ جمعہ کا دن ہوگا پس وہ ہمیشہ کے دستر خوان پر بیٹھیں گے اور اترے گی ان پر کستوری کے ذنت سے مہر کی ہوئی شراب تو وہ اسے پئیں گے اور فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے نیک عمل کئے اور برائی سے بچے اور حضرت کعب نے کہا میں نے رسول اللہ

اللّٰه صلى اللّٰه عليه واله وسلم عن اشجار الجنة فقال لا ييبس اغصانها ولا يتساقط اوراقها ولا يفنى ثمارها وان اكبر اشجار الجنة شجرة'' طوبى اقبلها من درة بيضاء واعلاها من ذهب ووسطها من فضة واغصانها من زبرجد واوراقها من السندوس وعليها سبعون الف غصن واغصانها ملحقة'' بساق العرش وادنى اغصانها في السمآء وليس في الجنة غرفة'' ولا قبة'' ولا حجرة'' وفيها غصن'' فيظل عليها وفيها من الثمار ما تشتهيه الانفس فنظيرها في الدنيا شمس'' اصلهافي السمآء وقد يضيء ضوءها

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فِیْ کُلِّ دَرَجَۃٍ وَّ کُلِّ مَکَانٍ وَّقَالَ عَلِیٌّ" اِنَّ اَشْجَارَ الْجَنَّۃِ تَکُوْنُ مِنَ الْفِضَّۃِ وَ اَوْرَاقُھَا بَعْضُھَا مِنْ فِضَّۃٍ وَّ بَعْضُھَا مِنْ ذَھَبٍ اِنْ کَانَ اَصْلُ الشَّجَرِ مِنْ ذَھَبٍ تَکُوْنُ اَغْصَانُھَا مِنْ فِضَّۃٍ وَاِنْ کَانَ اَصْلُھَا مِنْ فِضَّۃٍ تَکُوْنُ اَغْصَانُھَا مِنْ ذَھَبٍ وَاَشْجَارُ الدُّنْیَا تَکُوْنُ اَصْلُھَا فِی الْاَرْضِ وَفُرُوْعُھَافِی الْھَوَآءِ لِاَنَّھَادَارُ التَّکْلِیْفِ و

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنت کے درختوں کے متعلق پوچھا تو فرمایا نہ ان کی ٹہنیاں خشک ہوں اور نہ ان کے پتے گریں اور نہ ان کا پھل ختم ہو اور بے شک جنت کے درختوں میں سب سے بڑا شجرہ طوبیٰ اس کی جڑیں سفید موتی کی اور اس کا بالائی حصہ سونے اور اس کا وسط چاندی سے اور شاخیں زبرجد سے اور پتے ان کے سندس سے اور اس پر ستر ہزار شاخیں ہیں اور اس کی شاخیں عرش کے کنارے پہنچی ہوئی ہیں۔اور ادنیٰ شاخ اس کی آسمان تک ہے اور جنت میں نہ کوٹھڑی ہے نہ قبہ اور نہ حجرہ اور اس میں طوبیٰ درخت کی شاخ ہے جو اس میں سایہ کیئے ہوئے ہے اور اس میں میوے ہیں جو دل چاہیں اور طوبیٰ کی مثال دنیا میں آفتاب ہے کہ اس کی اصل آسمان میں ہے مگر روشنی اس کی ہر جگہ ہر مکان میں ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جنت کے درخت چاندی سے ہیں اور پتے اس کے بعض چاندی سے اور بعض سونے سے اگر درخت طوبیٰ کی جڑیں سونا کی ہیں شاخیں اس کی چاندی سے ہیں اور اگر جڑیں اس کی چاندی سے ہیں تو شاخیں اس کی سونا کی ہیں اور دنیا کے درختوں کی جڑیں زمین میں ہوتی ہیں اور ٹہنیاں اس کی فضاء میں یہ اس لئے کہ دنیا تکلیف کی جگہ ہے اور

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لیس کذلک اشجار الجنۃفان اصلھا فی لھوآء واغصانھا فی الارض کما قال اللہ تعالی قطوفھا دانیۃ''ای ثمارھا قریبۃ'' وتراب ارضھا مسک'' و عنبر'' وکافور'' وانھارھا ماء'' ولبن'' و عسل'' و خمر'' و اذا ھبت الریح فی الجنۃ وتضرب الاوراق بعضھا ببعض یسمع منہ صوت'' ماسمع مثلہ فی الحسن والملئکۃ فی الجنۃ یبنون القصور ویغرسون الغرس لا ھل الجنۃ اذا اشتغلوابا لتسبیح والاستغفار وذکر اللہ وقرآءۃ القرآن اشتغلنا با البنیان وغیرذلک ببرکۃ ذکر اللہ عزوجل فلما کفوا عن ذکر اللہ تعالی کففنا عن بنیانہ و فی الخبر ما من عبد یصوم شھر رمضان الا یزوجہ اللہ من حور العین فی خیمۃ من درۃ مجوفۃ بیضآء کماقال اللہ تعالی حور'' مقصورات'' فی الخیام لکل امراہ منھن سبعون سریرا من یاقوت حمرآء علی کل سریر سبعون فراشا الف ولکل امرءۃ منھن الف وصیفۃ ومع کل وصیفۃ من ذھب ویعطی زوجھا

جنتی درخت اس طرح نہیں ہیں پس بے شک اس کی جڑیں فضا میں اور شاخیں اس کی زمین میں ہیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کے میوے قریب ہیں اور جنتی زمین کی مٹی کستوری وعنبر وکافور ہے اور نہریں اس کی پانی و دودھ و شہد اور شراب طہور کی ہیں اور جب جنت میں ہوا چلتی ہے تو بعض پتے اس کے بعض سے ٹکراتے ہیں جس

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سے آواز پیدا ہوتی ہے کہ حسن میں اس سے کوئی آواز اچھی نہ سنی گئی اور ملائکہ جنت میں محلات بناتے ہیں اور درخت لگاتے ہیں جنتیوں کے لئے اور جب وہ تسبیح اور استغفار اور اللہ کے ذکر اور قرأت قرآن میں مشغول ہوتے ہیں تو ہم تعمیرات مکانات وغیرہ میں مشغول ہوتے ہیں اللہ عزوجل کے ذکر کی برکت سے جب ملائکہ اللہ کے ذکر سے رک جاتے ہیں تو ہم تعمیرات سے رک جاتے ہیں **(ماہ رمضان کے روزہ کی فضیلت)** اور حدیث میں ہے کہ نہیں کوئی بندہ جو ماہ رمضان کے روزے رکھے مگر اللہ اس کا نکاح حورالعین سے کر دیتا ہے کشادہ سفید موتی کے خیمہ میں جیسے کہ اللہ تعالی نے فرمایا حوریں خیموں میں بند ہیں اور ان میں ہر حور کے لئے ستر تخت ہیں سرخ یاقوت سے اور ہر تخت پر ستر بچھونے اور ان میں ہر حور کے لئے ہزار خدمت گار ہیں اور ہر خدمتگار کے پاس سونا ہے جو اس کے شوہر کو دیا جائے گا۔

مِثْلُ ذٰلِکَ وَھٰذَ کُلُّہٗ لِمَنْ صَامَ رَمَضَانَ سِوٰی مَا عَمِلَ مِنَ الْحَسَنَاتِ بَابٌ فِیْ ذِکْرِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فِی الْخَبْرِانَّ وَرَآءَ الصِّرَاطِ صَحَارِیْ فِیْھَآ اَشْجَارٌ طَیِّبَۃٌ وَ تَحْتَ کُلِّ شَجَرَۃٍ عَیْنَانِ مَآؤُھُمَا انْفَجَرَتْ مِنَ الْجَنَّۃِ اِحْدٰھُمَا عَنِ الْیَمِیْنِ وَالْاُخْرٰی عَنِ الشِّمَالِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ یُجَوِّزُوْنَ مِنَ الصِّرَاطِ وَقَدْ قَامُوْا مِنَ الْقُبُوْرِ وَقَامُوْا فِی الْحِسَابِ وَ قَفُوْا فِیْ حَرِّ الشَّمْسِ فَیَجِیُؤْنَ وَیَشْرَبُوْنَ مِنْ اِحْدٰی الْعَیْنَیْنِ فَاِذَا اَبْلَغَ الْمَآءُ صُدُوْرَھُمْ یَزُوْلُ مِنْہُ کُلُّ مَا کَانَ فِیْھَا مِنْ غِلٍّ وَّخِیَانَۃٍ وَ حَسَدٍ وَّاِذَ اَبْلَغَ الْمَآءُ فِیْ بُطُوْنِھِمْ یَزُوْلُ مِنْہُ کُلُّ مِنْہُ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

كُلُّ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ قَذَرٍ وَدَمٍ وَبَوْلٍ فَيَطْهُرُ ظَاهِرُهُمْ وَبَاطِنُهُمْ ثُمَّ يَجِيْئُوْنَ اِلَى حَوْضٍ اٰخَرَ فَيَغْسِلُوْنَ فِيْهِ رُؤُوْسَهُمْ وَنُفُوْسَهُمْ فَيَصِيْرُ وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَتَلِيْنُ نُفُوْسُهُمْ كَالْحَرِيْرِ وَتَطِيْبُ اَجْسَادُهُمْ كَالْمِسْكِ فَيَنْتَهُوْنَ اِلَى بَابِ الْجَنَّةِ وَاِذَا رَاَى الْمُؤْمِنُوْنَ لِلْجَنَّةِ حَلْقَةً مِنْ يَاقُوْتَةٍ حَمْرَاءَ فَيَضْرِبُوْنَهَا بِصَفْقَتِهِمْ فَيَسْمَعُ مِنْهُ الطَّنِيْنُ فَبَلَغَ كُلَّ حُوْرٍ اَنَّ

اور یہ سب جزا ان کو عطا کیا جائے گا جو رمضان کے روزے رکھے سوائے اس کے جو باقی نیک عمل کے لئے باب نمبر ۴۴ (اہل جنت کے بیان میں) حدیث میں ہے کہ پل صراط کے پیچھے صحرائیں ہیں جس میں اشجار کثیرہ پاکیزہ ہیں اور ہر درخت کے نیچے دو پانی کے چشمے ہیں۔ جو جنت سے جاری ہیں ایک جنت کے دائیں اور دوسرا اس کے بائیں جانب سے اور مومنین گزریں گے صراط سے اور تحقیق کھڑے ہوئے وہ قبروں سے اور کھڑے ہوئے وہ حساب میں اور رہے وہ سورج کی گرمی میں تو جب وہ آئیں گے اور پئیں گے وہ دو چشموں میں ایک سے پس جب پانی ان کے سینوں تک پہنچے گا زائل ہو جائے گا سب جو اس میں کھوٹ خیانت اور حسد تھا اور جب پانی ان کے پیٹوں میں پہنچے گا تو خارج ہو جائے گا سب جو اس میں قذر اور خون اور پیشاب تھا پس پاک ہو جائے گا ان کا ظاہر و باطن پھر دوسرے چشمے کے پاس آئیں گے تو اس میں اپنے سر اور بدن دھوئیں گے تو ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہو جائیں گے اور بدن ان کے ریشم کی طرح اور ان کے اجساد کی خوشبو

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کستوری کی مانند ہوگئی پھر جب وہ باب جنت کے پاس آئیں گے اور مومنین جب دیکھیں گے کہ جنت کے لئے سرخ یاقوت سے حلقہ ہے تو اسے وہ اپنی ہتھیلیوں سے ماریں گے پس اس حلقہ سے باریک آواز سنیں گے تو وہ آواز ہر حور کو پہنچے گی جس سے وہ جان لیگی کہ اس کا شوہر آیا ہے۔

زَوْجھا قَدْ اَقْبَلَ فَیَخْرُجُ الْحُوْرُ وتُعانِقُ زَوْجَھا وتقُوْلُ لہ انت حَبِیْبِیْ وانا راضِیۃ'' عنک لا اسخط ابد وَیدْ خلوْن فِیْ الْجنَۃ بَیْتھُما وکَانَ فِیْ الْبَیْتِ سبْعُوْن سرِیْرا وَعلی کُلَّ سرِیْر سبْعُوْن فِراشًا وَعَلی کُلَّ فِراشٍ سبْعُوْن زوْجۃً وَعلی کُلَّ زوْجۃ سبْعُوْن حُلَّۃً یُری مُخَّ ساقَیْھا مِنْ وَرآءِ الْحُلل وفِی الْخبْر لوْ انَ شعْرۃ مَنْ شعْرات نسآءِ اھْلِ الْجنَّۃ سقطتْ الی الْا رْض لا ضاءتْ اھْل الْا رْضِ وَقال النَّبِیُّ صَلّی اللّٰہُ علیْہ وآلہٖ وسلّم الْجنَّۃ بیْضآء یتلالؤُ لا ینَامُ اھْلُھا ولا شَمْسَ ولا قمر ولا یوْم ولا لیْلۃ ولا نوْم فیْھا لانَ النَّوْمَ اخُ الْموْتِ وورآءُ الْجنَۃ سبْعُ حوائطَ مُحیْطۃ' بالْجنان کُلّھا فَالْاَوَّلُ منْ فضَّۃٍ وَّالثَّانِیْ منْ ذھب وَالثالثُ منْ یَا قُوْت والرَّابعُ منْ لُؤْلُؤٍ وَّالْخامسُ منْ دُرٍوَّالسَّادسُ منْ زبرْ جد وَالسَّابعُ منْ نَوْر یَتلالو وما بیْن کُلّ حَائطیْنِ مسیْرۃُ خمْسمائۃ عام وَامّا اھْل الْجنۃ فَجْرْدٌ'' مُرْدٌ'' مَکْحُوْلُوْن وللرّجال شوارب خضرآء وھو املح مایکُوْنُ علٰی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو حور نکل کر اپنے شوہر سے بغلگیر ہو گئی اور اسے کہے گی کہ تو میرا محبوب ہے اور میں تجھ سے خوش ہوں اور کبھی غصہ نہیں کروں گی اور وہ جنت میں اپنے گھر داخل ہو جائیں گے جس گھر میں ستر تخت اور ہر تخت پر ستر بچھونے اور ہر بچھونے پر ستر بیبیاں اور ہر بی بی پر ستر لباس اور ان کی پنڈلی کی چمک لباسوں سے پار دکھائی دے گی اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر جنتی عورتوں کے بالوں سے ایک بال زمین پر گر جائے تو تمام زمین روشن ہو جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت سفید روشن ہے اور اہل جنت سوئیں گے نہیں اور نہ اس میں آفتاب و ماہتاب اور نہ رات و دن اور نہ اس میں نیند کیونکہ نیند موت کی بہن ہے اور جنت کے پیچھے سات دیواریں ہیں کہ سب جنتوں کا احاطہ کئے ہوئے ہیں پس پہلی دیوار چاندی سے ہے اور دوسری سونے سے اور تیسری یاقوت سے اور چوتھی مروارید سے اور پانچویں موتیوں سے اور چھٹی زبرجد سے اور ساتویں درخشاں نور سے اور ہر دو دیواروں کے درمیان پانچسو سال چلنے کی راہ ہے اور بہر حال اہل جنت بے ریش سرمیلی آنکھوں والے اور مردوں کے لئے ابرو میں ہوگی سبز رنگ کی اور وہ گیہی رنگ ہے جو کہ بے ریش کو ہوتی ہیں۔

الْاَمْرد وذلک لتمیز الرجال من النسآء وفی الْخبرِ عن النَّبیِّ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم انّ اھل الْجنة یکُوْنُ علی کُلِّ واحدٍ سبْعوْن حلة ینقلبُ کُلُّ حلة فیْ کُلِّ ساعة سبْعوْن لوْناً ویری وجْھہ فی وجْھھا وصدرھا وساقیْھا وتری وجْھھا فیْ وجْھہ وصدْرہ وساقیہ ولا یبزقوْن ولا یمْخطوْن ولا یکُوْنُ لھُمْ شعْرٌ الا

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بُـط والُعـانة الّا الُـحـاجبَيُنِ وشعُرُ الرّاس والُعيُنِ ثُمّ يزُدا دُوُن كُلّ
يـوُمٍ جـمـالاً وّحُسُـنا كمايزُ دادُوُن كُلُّ يوُم هُو ما فيُ الدّنُيا ويُعطى
لِـلـرَّجُـلِ قُوَّةُ مائة رَجُلٍ فيُ الا كُل والُشّرُب والُجما ع ويُجامعُوُن
كما يُجا معُ اهُلُ الدّنُيا مِنَ الرَّجُلِ والُمرُاةالُحقُبا وَالُحقُبُ ثمانُوُن
سَنةً وّلا نـمُلَ ولا قمّلة على ذلك الُفراش فاذا جامع فيُ كُلّ يوُم
وّجـدهـا عـذُرآء وقـال ابُنُ عبّاسٍ ما سُمع مثُلُها فيُ الُحسُنِ و عنُ
عَـلِـيٍّ انّـهُ قال رَسُوُلُ اللّهِ صلّى اللّهُ عليُه وآله وسلّم انّ فيُ الُجنة
شجرة'' تخرُجُ اعُلاها الُحُلَلُ و منُ اسُفلها الُخيلُ ذوات اجُنحة

اور یہ سبز ابرو عورتوں سے مردوں کے امتیاز کے لئے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث
مبارکہ میں آیا ہے کہ بلاشبہ اہل جنت میں ہر ایک پر ستر لباس ہونگے اور ہر لباس ہر
گھڑی رنگ بدلے گا اور شوہر اپنا چہرہ اس کے چہرہ اور سینے اور پنڈلیوں میں دیکھے گا
اور زوجہ اپنا چہرہ شوہر کے چہرے اور سینے اور پنڈلیوں میں دیکھے گی اور نہ جنتیوں کو آب
دھن آئے اور نہ آب ناک اور نہ ان کی بغلوں کے بال اور نہ زیر ناف بال سوائے ابرو
اور سر کے اور آنکھوں کے بالوں کے پھر ہر دن ان کا حسن و جمال بڑھتا رہے گا جس
طرح کہ زیادہ ہوتے ہیں ہر دن دنیا میں اور ہر جنتی کو دنیا کے سو مردوں کے برابر قوت
دی جائے گی کھانے پینے اور جماع کرنے میں اور جنتی بیویوں سے جماع کریں گے
جیسے کہ اہل دنیا عورتوں سے جماع کرتے ہیں ایک حقب اور حقب ایک سال کا ہوگا
اور اس بستر پر نہ چونٹی اور نہ جوں ہوگی جب ہر دن اس سے جماع کرے گا اسے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کنواری پائے گا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ حور کی مثل حسن کبھی نہیں سنا گیا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک جنت میں ایک درخت ہے جس کے بالائی حصہ میں حلہ جات اور زیریں حصہ سے پروں والے گھوڑے اور ان کی زینیں مرصع ہیں موتیوں اور یاقوت سے

سُرُجُها مُرَصَّعَةٌ مُكَلَّلَةٌ بالدر واليَاقُوت ولا تَرُوثُ ولا تبول فيركب عليها اولياء الله فتطير بهم في الجنة فيقول الذين اسفل منهم يارب بما بلغ عبادك هؤلاء بهذه الكرامة يقول لهم انكم كنتم تنامون وهم يصلون و كانوا يصومون وانتم تفطرون وانهم كانوا ينفقون اموالهم وانتم تمسكون و تبخلون و كانوا يجاهدون وانتم تجبنون و عن ابي هريرةؓ انه قال ان في الجنة شجرة لو يسير الراكب في ظلها مائة عام ما يقطعها قال الله تعالى وظل ممدود ونظيره في الدنيا الوقت الذي قبل طلوع الشمس وبعد غروبها الى ان يدخل سواد الليل قال الله تعالى الم تر الى ربك كيف مد الظل يعني قبل طلوع الشمس وبعد غروبها وروى عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال الا انبئكم ساعة هي اشبه بساعات الجنة وهي الساعة التي قبل طلوع الشمس وبعد غروب ظلها دائم"

نہ وہ گھوڑے لید کریں گے اور نہ پیشاب بس ان پر اولیاء اللہ سوار ہوں گے تو وہ انہیں

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لیکر جنت میں اتریں گے پس کہیں گے وہ جوان سے نیچے ہونگے اے پروردگار کس سبب سے تیرے ان بندوں نے یہ کرامت پائی اللہ فرمائے گا تحقیق تم سوتے تھے اور وہ نماز پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے تھے اور تم کھاتے تھے اور پیتے تھے اور بے شک وہ اپنے مال خرچ کرتے تھے اور تم روکے رکھتے اور بخل کرتے تھے اور وہ جہاد کرتے تھے اور تم بزدلی کرتے تھے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ فرمایا جنت میں درخت ہے کہ اگر سوار اس کے سایہ میں سو سال بھی سیر کرتا رہے پھر بھی اس کا سایہ عبور نہ کر پائے۔ اللہ تعالٰی نے فرمایا سایہ پھیلا ہوا ہے اور اس کی مثال دنیا میں وہ وقت جو طلوع آفتاب سے پہلے رات کی سیاہی آنے تک اللہ تعالٰی نے فرمایا کیا آپ نے نہ دیکھا کہ تیرے رب نے سایہ کس طرح پھیلا دیا یعنی طلوع آفتاب سے پہلے اور اس کے غروب کے بعد۔ اور نبی ﷺ سے مروی ہے کہ کیا میں تمہیں وہ وقت نہ بتاؤں جو جنت کے وقتوں کے مشابہ ہے اور وہ وقت طلوع آفتاب سے پہلے کا اور اس کے غروب سے بعد کا کہ اس وقت میں سایہ مسلسل ہوتا ہے۔

وَراحتُها باسِطة'' وبرکتُها کثیرة''وَرُوِی ایضاً انَّ فی الْجنة شَجرة'' ثمرُها اَلْیَنُ مِنَ الزَّبد واحلی مِنَ الْعسل واطیبُ من الْمِسْکِ وَلا یَاْ کُلُها اِلَّا لْمُصلُّوْنَ باب'' فِیْ ذِکْرِ حُوْرِالْعِیْن فی الْخبرِ عَنِ النَّبیِّ صَلَّی اللّٰهُ علیه وآلِهٖ وسلَّم انَّهٗ قا ل خلق اللّٰهُ وَجه الْحُوْرِ مِنْ اَرْبَعة اَلْوانٍ اَبیَضَ وَاَخْضر واَصْفرواحمر و خلق بَدنها مِنَ الزَّعْفرانِ والْمِسْکِ والْعنبرِ والْکافُوْرِ وخلق شُعُوْرَ هُنَّ من

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

الْقرنفل ومنْ اصابعِ رجْلها الی رُکبتیها من الزّعفران الا طیب ومن رُکبتها الی ترْیبُها من الْمسک ومنْ ثرْیبُها الْعنبر ومنْ عُنقها الی راسها من الْکافُوْر ولوْ برقتْ بزْقة فی الدُّنیا لصارتْ کلّها مسْکا مکْتُوْب" علی صدْرها اسْم زوْجها واسْمُ اللّٰه تعالی وما بیْن منْکبیْها فرْسخ وّ فیْ کُلّ ید مّنْ یدیْها عشْرۃُ اسْورۃ مّنْ ذهب وّفیْ اصابعها عشرۃ" خواتیْم وفیْ رجْلیْها عشْرُ خلْخال مّن الْجواهر واللّٰؤ لٔوْورْوی

اور راحت اس کی فراخ ہے اور برکت اس کی بہت ہے اور اسی طرح مروی ہے کہ بے شک جنت میں درخت ہے کہ پھل اس کا مکھن سے نرم تر شہد سے میٹھا اور کستوری سے بڑھ کر خوشبودار اور اسے نمازیوں کے سوا کوئی نہ کھائے گا باب نمبر ۴۵ حورالعین کے بیان میں۔ حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے حور کا چہرہ چار رنگوں میں بنایا سفید سبز زرد اور سرخ اور اس کا جسم زعفران کستوری عنبر اور کافور سے پیدا کیا اور ان کے بال قرنفل سے اور ان کے پاؤں کی انگلیوں سے گھٹنوں تک خوشبودار زعفران سے اور ان کے گھٹنوں سے پستانوں تک کستوری سے اور پستانوں سے گردنوں تک عنبر سے اور گردنوں سے ان کے سروں تک کافور سے پیدا کیا اور حور دنیا میں لعاب دھن پھینک دے تو سب دنیا خوشبو سے معطر ہو جائے اور اس کے سینہ پر اس کے شوہر کا نام اور اللہ کے ناموں سے ایک نامہ لکھا ہوا ہے اور اس کے دونوں ہاتھوں میں سے ہر ہاتھ میں دس سونے کے کنگن ہونگے اور ان کی انگلیوں

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں دس انگوٹھیاں اور اس کے پاؤں میں دس پازیباں جواہرات اور موتیوں سے ہونگی اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ۔

عَنْ ابْنِ عبّاسٍ اَنَّهُ قال قال رسُوْلُ اللّٰه صلّی اللّٰه علیه و آله و سلّم اِنّ فِیْ الْجَنَّةِ حُوْرًا یُقَالُ لَها لُعْبة" خلقها اللّٰهُ تعالٰی منْ اربعة اشیآء مِنَ الْمِسْکِ وَالْکَافُوْرِ وَالْعنْبر و الزّاعفران وعُجنت طِیْنها بماء الْحیْوان و جمیْع الْحُوْر آء لها عُشّاق" وَلوْبزقت فیْ الْبحْر بزْقة لَعذب مآءُ الْبحْرِ مِنْ رِیْقها مکْتوْب" علی صدْرها منْ احبّ انْ یّکوْن لهٗ مثْلی فلْیعْملْ بطاعة ربّیْ وروی عنْ ابْن مسْعوْدٍ انّه قال قال رسُوْلُ اللّٰه صلّی اللّٰه علیه و آله وسلّم انّ اللّٰه تعالی لمّا خلق جنّاتِ عدْنٍ دعا جبْرآئِیْل وقال لهٗ انطلقْ وانْظُرْ الی ما ذا خلقْتُ لِعبادِیْ واوْلیادِیْ فذهب جبْر آئیْل وطاف فیْ ذلک الْجنان فاشْرفتْ الیْه جاریة" منْ حُوْر الْعیْن منْ بعْض تلْک الْقُصُوْر وتبسّمتْ الی جبْریْل علیْه السّلامْ فصارتْ جنّاتُ عدْن منْ ضوْء ثنایا ها منوّرةً فخرّ جبْرآئیْلُ سا جدٌ ربّهٗ وظنّ انّه منْ نُوْر ربّ الْعزّة فنادتِ الْجاریةُ یا امِیْن اللّٰهِ ارْفعْ راْسک فرفع راْسهٗ

رسول اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک جنت میں حور ہے۔ اسے لعبہ کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے چار چیزوں سے پیدا کیا ہے کستوری وکافور وعنبر اور زعفران سے اور اس کی مٹی آبحیات سے خمیرہ کی گئی ہے اور تمام حوریں اس کی عشاق ہیں اور اگر وہ سمندر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں تھوک ڈال دے تو اس کی تھوک سے سمندر کا سب پانی میٹھا ہو جائے اس کے سینہ پر لکھا ہے کہ جو چاہتا ہے کہ اس کے پاس میری مثل ہو پس اسے چاہیے کہ اپنے رب کی فرمانبرداری کرے اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے جب جنت عدن کو پیدا کیا تو جبریل کو بلایا اور اسے فرمایا کہ جاؤ اور دیکھو جو میں نے نیک بندوں اور اپنے ولیوں کے لئے پیدا کیا پس جبریل گئے اور اس جنت میں گھومے تو جنتی محلات سے حور العین میں سے ایک نے سر اٹھا کر مسکراتے ہوئے جبریل علیہ السلام کی طرف دیکھا تو سب جنت عدن اس کے دانتوں کی روشنی سے روشن ہو گئی پس جبریل علیہ السلام اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو گئے اور گمان کیا کہ یہ نور رب العزت کے نور سے ہے تب حور نے آواز دی کہ اے اللہ کے امین اپنا سر اٹھا پھر جبریل نے اپنا سر اٹھایا۔

وَنَظَرَ اِلَیْهَا وَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَقَ فَنَادَتِ الْجَارِیَةُ یَآ اَمِیْنَ اللّٰهِ اَتَدْرِیْ لِمَنْ خُلِقْتُ قَالَ لَا فَقَالَتِ الْجَارِیَةُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَنِیْ لِمَنْ اٰثَرَ رِضَآءَ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلٰی هَوَا نَفْسِهٖ وَعَلٰی هٰذَآ جَآءَ فِی الْخَبَرِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ رَاَیْتُ فِی الْجَنَّةِ مَلٰٓئِکَةً یَّبْنُوْنَ قَصْرًا لَبِنَةً مِّنْ ذَهَبٍ وَّلَبِنَةً مِّنْ فِضَّةٍ وَّیَبْنُوْنَ کَذٰلِکَ فَاِذَا فَوْا عَنِ لْبِنَآءِ فَقُلْتُ لَهُمْ لِمَ کَفَفْتُمْ عَنِ الْبِنَآءِ قَالُوْا قَدْ تَمَّتْ نَفَقَتُنَا قُلْتُ مَا نَفَقَتُکُمْ قَالُوْا اِنَّ صَاحِبَ الْقَصْرِ یَذْکُرُ اللّٰهَ تَعَالٰی فَلَمَّا کَفَّ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ کَفَفْنَا عَنْ بِنَائِهٖ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاِذَا اَکَلَ وَلِیُّ اللّٰهِ مِنْ فَوَاکِهِ الْجَنَّةِ مَا شَآءَ یَشْتَاقُ اِلَی الطَّعَامِ فَیَاْمُرُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنْ یُّقَدِّمُوْا صَحْفَةً اِلَیْهِ الطَّعَامَ فَیَاْتُوْنَ بِسَبْعِیْنَ اَلْفَ وَصِیْفٍ اَلْفَ مَائِدَةٍ مِّنْ دُرٍّ

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

يا قوتٍ وَعلى كُلِّ مَآئدةٍ الُفُ صحفة مِّنْ ذهبِ كما قال الله تعالى
وَيُطاف عليهم بصِحَافٍ مِّنْ ذهبٍ وَّاكوابٍ وَّفيها ما

اور اس کی طرف دیکھا اور کہا پاک ہے اس ذات کو جس نے تجھے پیدا کیا تو حور نے کہا اے اللہ کے امین کیا آپ جانتے ہیں کہ میں کس کے لئے پیدا کی گئی جبرائیل علیہ اسلام نے کہا نہیں پس حور بولی بے شک اللہ نے مجھے اس شخص کے لئے پیدا کیا جس نے اپنی نفسانی خواہشوں پر اللہ تعالیٰ کی رضا کو اختیار کیا اور اسی بناء پر نبی ﷺ سے حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ فرمایا میں نے جنت میں ملائکہ کو محلات بناتے دیکھا کہ سونے کی اینٹ کے ساتھ چاندی کی اینٹ لگاتے ہیں اور ایسے ہی وہ بناتے رہے پس اچانک تعمیر سے رک گئے تو میں نے انہیں کہا تم تعمیر سے کیوں رکے وہ بولے ہمارا خرچہ ختم ہو گیا ہے میں نے ان سے پوچھا تمہارا کیا خرچہ ہے وہ بولے بے شک صاحب محل اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہا تھا جب وہ اللہ کے ذکر سے رکا تو ہم اس کی تعمیر سے رک گئے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب اللہ کا ولی اپنی تمنا بھر جنتی میوے کھائے گا اور پھر طعام کا مشتاق ہوگا تو اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ اس کے سامنے کھانا پیش کرو تو اس کے پاس ستر ہزار خدمتگار آئیں گے اور ہر خدمت گار کے پاس ستر ہزار دستر خوان ہونگے۔ موتی اور یاقوت سے اور ہر دستر خوان پر ایک ہزار سونے کے بڑے پیالے ہونگے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان پر سونے کے پیالوں اور جاموں کا دور چلے گا اور اس میں ملیگا جو تمہارا جی چاہے اور آنکھیں لذت پائیں۔

تشتهيه الاَنفُسُ وَتلذّ الاَعْيُنُ وَاَنْتُمْ فِيها خلدُوْنَ وَفي كُلِّ صُحفة سَبعُوْنَ اَلفَ اَلفَ لَوْنٍ مِّنَ الطَّعام لَم تنلهُ النّارُ وَلَمْ يطبخهُ الطّباخ وَلَمْ يَغلِ فِيْ قِدرِ نُحَاسٍ وَّلا غيرِه وَلكِنَّ اللّهَ تعالى قال لهُ كُنْ فَيكُونُ بلا تَعَبٍ فَيأكُلُ وَلِيُّ اللّهِ تعالى مِنْ تِلكَ الصِّحافِ ما يشآءُ وَزوْجتهُ معَهُ فاِذا شبعا تنزلُ طيُوْر" مِّنْ طيُوْرِ جنّة عظمُها

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کعظم الْبُخت فتقفون باجنحتھم علی راس ولیّ اللّٰہ تعالٰی وتقولُ کُل لحمی طریًا یا ولیُّ اللّٰہِ انا طائر'' کذاو کذا وَشربتُ مِن مَاءِ السّلسبیل والکافُورِ کذا وکذا وارتعتُ منْ ریاض الجنۃ واکلتُ منہا فیشتاق ولیُّ اللّٰہِ الی تلک الطیُور فیامرُ اللّٰہُ تعالٰی لھا انْ یَقع علی المائدۃ من ای لَون شآء فیکُونُ مشویۃً فیاکُلُ ولیُّ اللّٰہ ما شآء من لحُومھا ثُمّ یرجعُ الطّاھرُ باذن اللّٰہ تعالٰی ولا ینفدُ طعامُ الجنۃ وانْ اکل منھا لا ینقص شیْءٌ'' ونظیرُہٗ فی الدّنیا القُرآن یتعلّمہُ النّاسُ و

اورتم اس میں ہمیشہ رہو گے اور پیالہ میں ستر ہزار ہزار رنگ کا کھانا ہوگا جیسے نہ آگ نے چھوا اور نہ باورچی نے پکایا اور نہ تانبے وغیرہ کی دیگ میں جوش دلایا لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے فرمایا ہو جا تو وہ بلا مشقت ہو گیا۔ پس اللہ کا ولی ان پیالوں سے جو چاہے کھائے گا اور اس کی زوجہ بھی اس کے ساتھ تو جب دونوں سیر ہو جائینگے پرندے اتریں گے جنتی پرندوں سے ان کا عظم اونٹ کے عظم کے برابر ہوگا پس وہ اپنے پروں کے ساتھ ولی اللہ کے سر پر ٹھہر جائیں گے اور ہر پرندہ کہے گا اے اللہ کے ولی میرا تازہ گوشت کھا کہ میں ایسا ایسا پرندہ ہوں اور میں نے سلسبیل کے چشمہ اور کافور سے پانی پیا ہے اور میں جنت کے باغوں سے اور اس سے کھایا ہے پس اللہ کا ولی کھانے کا مشتاق ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے حکم دیگا کہ واقع ہو ان کے دستر خوان پر کہ جس قسم و رنگ میں وہ چاہتا ہے پس وہ ہو جائے گا بھنا ہوا تو اللہ کا ولی جس قدر چاہے گا اس کا گوشت کھائے گا پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ پرندہ لوٹ جائے گا اور جنتی کھانا ختم نہ ہوگا اگرچہ اس میں سے کوئی جتنا چاہے کھائے اس سے کچھ کم نہ ہوگا اور اس کی مثال دنیا میں قرآن ہے کہ لوگ اسے سیکھتے اور دوسروں کو سکھاتے ہیں۔

یعلّمُونَ الغیرِ وھوَ علٰی حالہٖ لا ینقصُ منہُ شیءٌ'' وقال رسُولُ اللّٰہِ

marfat.com
www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اِنَّ اَھلَ الْجَنَّۃِ یَاْ کُلُوْنَ وَیَشْرَبُوْنَ وَیَتَفَکَّھُوْنَ لَذَّۃً ثُمَّ یَصِیْرُ طَعَامُھُمْ وَشَرَابُھُمْ رِیْحًا کَرِیْحِ الْمِسْکِ وَالْکَافُوْرِ وَنَظِیْرُہٗ'' فِی الدُّنْیَا اَلْوَلَدُ فِیْ بَطْنِ الْاُمِّ لَایَبُوْلُ وَلَا یَتَغَوَّطُ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا بِحُرْمَۃِ النَّبِیِّ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اور وہ اپنے حال پر ہے کہ اس سے کچھ کم نہیں ہوتا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا بے شک اہل جنت کھائیں اور پئیں گے اور برائے لذت میوے کھائیں گے پھر ان کا کھانا پینا خوشبو ہو جائے گا کستوری کی خوشبو کے مانند اور اس کی مثال دنیا میں ماں پیٹ میں بچہ ہے کہ وہ پیشاب کرے اور نہ پاخانہ اے خدا ہمیں بھی بطفیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کی آل پاک کے صدقے عطا فرما آمین والحمد للہ رب العالمین

بفضلہٖ تعالیٰ کتاب مستطاب دقائق الاخبار للامام ابوالحامد محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا اردو ترجمہ قُرَّۃُ الْاَبْصَار اختتام کو پہنچا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

بِحُرْمَۃِ رَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ

تاریخ اختتام ۱۶ ذوالحجہ ۱۴۲۲ھ مطابق یکم مارچ ۲۰۰۲ء بروز جمعۃ المبارک

فقیر محمد محبت علی قادری

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ترغیب الاذکار

المعروف بہ

فضائلِ ذکر

تصنیف

عبدِ مصطفےٰ غلام رضا محمد محبت علی قادری

ازخدام سیّد السادات سند الصلحا پیر طریقت رہبر شریعت

سیّد اعجاز علی شاہ گیلانی

زیب سجادہ آستانہ عالیہ حجرہ شاہ مقیم ضلع اوکاڑہ

ناشر:

مکتبہ قادریہ سکندریہ

حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

marfat.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

tabkhanapk.bl

مصنف کی دیگر تصانیف

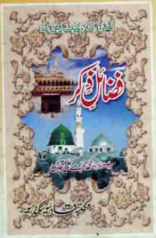

الکوکبۃ الشہابیۃ

غیر مقلد وہابیہ کے رد میں ایک منسکت تحریر

الدلائل القاطعۃ

غیر مقلدوں کی طرف سے اہل سنت پر اعتراضات کا علمی و تحقیقی محاسبہ

الریحانین

امام کے پیچھے قرأت اور رفع یدین کی مخالفت کا ثبوت

ملنے کا پتہ
مکتبہ قادریہ سکندریہ

abkhanapk.b